امام طبرانی کی شہرہ آفاق کتاب المعجم الاوسط کی احادیث
کا فقہی ترتیب سے پہلی مرتبہ آسان سلیس اردو ترجمہ مع تخریج
المعجم الاوسط
جلد ہفتم
مع مکمل فہرست جلد اوّل تا ہفتم بلحاظ فقہی ترتیب
تالیف
الامام الحافظ ابی القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب اللخمی الطبرانی
المتوفی ۳۶۰ھ
مترجم
غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی
مدرس جامعہ رسولیہ شیرازیہ رضویہ بلال گنج لاہور
پروگریسو بکس
AlHidayah - الهداية

امام طبرانی کی شہرہ آفاق کتاب المُعجم الاوسط کی احادیث
کا فقہی ترتیب سے پہلی مرتبہ آسان سلیس اُردو ترجمہ مع تخریج

جلد ہفتم

المُعجم الاوسط

مع مکمل فہرست جلد اوّل تا ہفتم بلحاظ فقہی ترتیب

تالیف

الإمام الحافظ ابی القاسم سلیمانؒ بن احمد بن ایوب اللخمی الطبرانی
المتوفی ۳۶۰ھ

مترجم

غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی
مدرس جامعہ رسولیہ شیرازیہ رضویہ بلال گنج لاہور

پروگریسو بکس
یوسف مارکیٹ ○ غزنی سٹریٹ
اُردو بازار ○ لاہور
فون 042-37124354 فیکس 042-37352795

بسم اللہ الرحمن الرحیم

المعجم الاوسط

ہفتم جلد

تالیف

الامام الحافظ ابی القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب اللخمی الطبرانی

المتوفی ۳۶۰ھ

مترجم

غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی

مدرس جامعہ رسولیہ شیرازیہ رضویہ بلال گنج لاہور
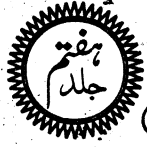
باراول	اگست 2015ء
پرنٹرز	آصف صدیق، پرنٹرز
تعداد	1100/-
ناشر	چوہدری غلام رسول۔ میاں جواد رسول میاں شہزاد رسول
قیمت	=/ روپے

ملنے کے پتے

ملت پبلی کیشنز

فیصل مسجد اسلام آباد Ph: 051-2254111

E-mail: millat_publication@yahoo.com

اسلام بک ڈپو

۱۲۔ گنج بخش روڈ لاہور فون 042-37112941 0323-8836776

شوروم ملت پبلی کیشنز دوکان نمبر 5- مکہ سنٹر نیو اردو بازار لاہور 0321-4146464

Ph: 042-37239201 Fax: 042-37239200

پروگریسو بکس

یوسف مارکیٹ ۰ غزنی سٹریٹ اردو بازار ۰ لاہور

فون 042-37124354 فیکس 042-37352795

فہرست
(بلحاظِ فقہی ترتیب)

کتاب العلم

کتاب الطہارۃ

كتاب الحيض والنفاس

كتاب الصلوٰة

کتاب الجنائز

کتاب الشهيد

کتاب الصوم

کتاب الاضحیۃ

کتاب فضائل القرآن

کتاب التفسیر

كتاب الحج

کتاب الجنة والجھنم

کتاب البیوع

کتاب الجہاد

کتاب حرمت الشراب

کتاب النکاح

کتاب آداب الطعام والشراب

کتاب المریض

کتاب الدعاء

کتاب فضائل سیّد الانبیاء

کتاب فضائل الصحابة

کتاب مناقب الامة

کتاب المواریث

کتاب الزکوٰة والصدقه

کتاب الذکر

کتاب الموت

کتاب علامات الساعۃ والفتن

کتاب البر

نوٹ: اس فقہی فہرست سے جب بھی کوئی فائدہ اُٹھائے تو اس گنہگار کے متعلق دعا کر دیں کہ اللہ عزوجل اس گنہگار کو عذابِ قبر اور جہنم کے عذاب سے نجات دے۔

دعاؤں کا طلبگار

احقر العباد غلام دستگیر غفرلہٗ

☆☆☆☆☆

فہرست
(بلحاظِ حروفِ تہجی)

معجم الاوسط للطبرانی

(حدیث: 1 تا 9489) مکمل کی فقہی فہرست

(صفحہ 307 تا صفحہ 622)

معجم الاوسط للطبرانی

(جلد 1 تا 7) مکمل کی شیوخ کی فہرست

(صفحہ 623 تا صفحہ 632)

☆☆☆☆☆

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

8908 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثَنَا اَبُو الْاَسْوَدِ، ثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، ثَنَا اَبُو الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ جَزِّ السِّبَالَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے کپڑا لٹکانے سے منع کیا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ اِلَّا ابْنُ لَهِيعَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو الْاَسْوَدِ

یہ حدیث ابوزبیر سے ابن لہیعہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابواسود اکیلے ہیں۔

8909 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثَنَا حَبِيبٌ، كَاتِبُ مَالِكٍ، نا شِبْلُ بْنُ عَبَّادٍ، عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا اَفْضَى اَحَدُكُمْ بِيَدِهِ اِلَى ذَكَرِهِ فَلْيَتَوَضَّأْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی اپنے ہاتھ سے اپنے آلۂ تناسل کو چھوئے تو وہ ہاتھ دھولے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ شِبْلٍ اِلَّا حَبِيبٌ كَاتِبُ مَالِكٍ

یہ حدیث شبل سے حبیب روایت کرتے ہیں' حبیب مالک کے کاتب تھے۔

8910 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُغِيرَةِ، نا كَامِلٌ اَبُو الْعَلَاءِ، عَنْ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: كَانَ بِلَالٌ اِذَا اَرَادَ اَنْ يُقِيمَ الصَّلَاةَ قَالَ: السَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ، الصَّلَاةَ رَحِمَكَ اللّٰهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ جب حضور ﷺ کو نماز کی اطلاع کرتے تو پڑھتے: ''السلام عليك ايها النبى ورحمة الله وبركاته الصلوٰة رحمك الله''۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ كَامِلٍ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُغِيرَةِ

یہ حدیث کامل سے عبداللہ بن محمد بن مغیرہ روایت کرتے ہیں۔

8911 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، نا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ

8908- اسناده فيه: عبد الله بن لهيعة مدلس وقد عنعنه . وهنا حدث عنه أبو الأسود النضر بن عبد الجبار وهو ممن حدث عنه قبل اختلاطه . انظر مجمع الزوائد جلد5صفحه170 .

8909- اسناده فيه: حبيب كاتب مالك: متروك . انظر التقريب (1090) .

8910- اسناده فيه: عبد الله بن محمد بن المغيرة الكوفي: ضعيف . وانظر مجمع الزوائد جلد2صفحه7812 .

8911- اسناده فيه: أ- عبد الملك بن مسلمة: ضعيف . ب- داؤد بن عطاء المزني: ضعيف . وانظر مجمع الزوائد جلد5

مَسْلَمَةَ، ثنَا دَاوُدُ بْنُ عَطَاءٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِلْحَفَةٌ مَصْبُوغَةٌ بِوَرْسٍ، فَكَانَ يَلْبَسُهَا فِي بَيْتِهِ، وَيَدُورُ فِيهَا عَلَى نِسَائِهِ، وَيُصَلِّي فِيهَا

نے ایسا کپڑا پہنا ہوا تھا جو ورس سے رنگا ہوا تھا' آپ یہ گھر میں پہنتے تھے اور اپنی ازواج کے پاس جاتے تھے اور اس میں نماز پڑھتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ إِلَّا دَاوُدُ بْنُ عَطَاءٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مَسْلَمَةَ

یہ حدیث ہشام بن عروہ سے داؤد بن عطا روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبدالملک بن مسلم روایت کرتے ہیں۔

8912 - حَدَّثَنَا مِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، ثنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ أَبِي النَّضْرِ قَالَ: سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ، يَقُولُ: مَا رَأَيْتُ أَحَدًا أَشْبَهَ صَلَاةً بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ هَذَا الْغُلَامِ يَعْنِي: عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عمر بن عبدالعزیز سے زیادہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مشابہ نماز پڑھتے ہوئے کسی کو نہیں دیکھا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي النَّضْرِ إِلَّا ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث ابونضر سے ابن لہیعہ روایت کرتے ہیں۔

8913 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، نا أَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثنا أَبُو الرَّبِيعِ السَّمَّانُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: جَاءَ حَيٌّ مِنَ الْأَنْصَارِ يُقَالُ لَهُمْ: بَنُو سَلَمَةَ، رَهْطُ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ، فَقَالَ: يَا بَنِي سَلَمَةَ، مَنْ سَيِّدُكُمْ؟ قَالُوا: جَدُّ بْنُ قَيْسٍ، وَإِنَّا لَنُبَخِّلُهُ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَأَيُّ دَاءٍ أَدْوَى مِنَ الْبُخْلِ؟

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انصار کا ایک گروہ آیا' ان کو بنوسلمہ کہا جاتا تھا' ایک گروہ حضرت معاذ بن جبل کا آیا' آپ نے فرمایا: اے بنی سلمہ! تمہارا سردار کون ہے؟ انہوں نے عرض کی: جد بن قیس! ہم اس کو بخیل پاتے ہیں' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بخل سے بڑی بیماری کیا ہے!

صفحہ 132-133 .

8912- أخرجه النسائی: الافتتاح جلد 2 صفحه 129 (باب تخفيف القيام والقراءة) .

8913- اسناده فيه: أبو الربيع السمان هو أشعث بن سعيد البصرى متروك . وانظر مجمع الزوائد جلد 3 صفحه 129 . والحديث أخرجه البخارى فى المغازى جلد 8 صفحه 95' والامام أحمد فى مسنده جلد 3 صفحه 308 .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ جَابِرٍ إِلَّا أَبُو الرَّبِيعِ

یہ حدیث عمرو بن دینار' جابر سے اور عمرو سے ابوربیع روایت کرتے ہیں۔

8914 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثَنَا أَسَدٌ، ثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، ثَنَا جَعْفَرُ بْنُ رَبِيعَةَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: لَمَّا كَانَ يَوْمُ الْفَتْحِ أَهْرَاقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْخَمْرَ، وَكَسَرَ جِرَارَهَا، وَنَهَى عَنْ بَيْعِهَا، وَعَنْ بَيْعِ الْأَصْنَامِ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب فتح مکہ کے دن رسول کریم ﷺ نے شراب انڈیلنے کا حکم دیا' اس کے مٹکوں کو توڑنے کا بھی حکم فرمایا' اس کی بیع اور اصنام کی بیع سے بھی نہی فرمائی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيعَةَ إِلَّا ابْنُ لَهِيعَةَ

جعفر بن ربیعہ سے اس حدیث کو صرف ابن لہیعہ نے روایت کیا ہے۔

8915 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، نا أَسَدُ بْنُ مُوسَى، نا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَرْبَعٍ خَلَوْنَ مِنْ ذِي الْحِجَّةِ، فَلَمَّا طَافَ بِالْبَيْتِ وَبَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ قَالَ: اجْعَلُوهَا عُمْرَةً، إِلَّا مَنْ كَانَ مَعَهُ الْهَدْيُ ، فَلَمَّا كَانَ يَوْمُ التَّرْوِيَةِ طَافُوا بِالْبَيْتِ، وَلَمْ يَطَّوَّفُوا بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ تشریف لائے ذی الحجہ کے چار دن گزر گئے تھے' جب آپ نے طواف کیا اور صفا و مروہ کے درمیان سعی کی' فرمایا: عمرہ کرے جس کے پاس قربانی ہے' جب ترویہ کا دن تھا تو آپ نے طواف کیا اور صفا و مروہ کے درمیان سعی نہیں کی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ إِلَّا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ

یہ حدیث قیس بن سعد سے حماد بن سلمہ روایت کرتے ہیں۔

8914- اسناده فيه: عبد الله بن لهيعة: صدوق اختلط بآخره' وليس من حدث عنه ممن حدث قبل اختلاطه' ومدلس ولكنه صرح بالسماع . والحديث أخرجه الامام أحمد في مسنده جلد 3 صفحه 340 وحسن الحافظ الهيثمي اسناده . انظر مجمع الزوائد جلد 5 صفحه 57 .

8915- أخرجه البخاري: الحج جلد 3 صفحه 494 رقم الحديث: 1568' ومسلم: الحج جلد 2 صفحه 883' وأحمد: المسند جلد 3 صفحه 444 رقم الحديث: 14912 واللفظ له .

8916 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، نا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، نا شَرِيكٌ، عَنِ الْاَشْعَثِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ جَابِرٍ، قِيلَ لَهُ: ذَكَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: نَعَمْ، وَقَالَ: لَا نَرِثُ اَهْلَ الْكِتَابِ وَلَا يَرِثُونَا، اِلَّا اَنْ يَرِثَ الرَّجُلُ عَبْدَهُ اَوْ اَمَتَهُ، وَنَنْكِحُ نِسَاءَ هُمْ وَلَا يَنْكِحُونَ نِسَاءَ نَا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ عرض کی گئی: حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ذکر کیا؟ فرمایا: جی ہاں! فرمایا: ہم اہل کتاب کے وارث نہیں بن سکتے اور نہ وہ ہمارے وارث بن سکتے ہیں' ہاں! اگر غلام ہو یا لونڈی ہو' ہم ان کی عورتوں سے شادی کر سکتے ہیں اور وہ ہماری عورتوں سے شادی نہیں کر سکتے ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَشْعَثَ بْنِ سَوَّارٍ اِلَّا شَرِيكٌ

یہ حدیث اشعث بن سوار سے شریک روایت کرتے ہیں۔

8917 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، نا اَسَدٌ، نا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ اَبِي زَائِدَةَ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اُرِيتُ الْاَنْبِيَاءَ، فَاَنَا شَبِيهُ اِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: میں نے انبیاء دیکھے' میں حضرت ابراہیم علیہ السلام کے زیادہ مشابہ تھا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَيُّوبَ اِلَّا ابْنُ اَبِي زَائِدَةَ

یہ حدیث ایوب سے ابن ابوزائدہ روایت کرتے ہیں۔

8918 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثَنَا اَسَدُ بْنُ مُوسَى،

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

8916- اسناده فيه: أ- شريك بن عبد الله النخعي: صدوق يخطئ كثيرًا تغير حفظه منذ ولي القضاء . ب - أشعث بن سوار الكندي . ضعيف والحديث أخرجه الدارمي جلد2صفحه369' والدارقطني جلد4صفحه75' والحاكم جلد4صفحه345' والبيهقي جلد6صفحه218 . وقال الحافظ الهيثمي: رجاله ثقات . انظر مجمع الزوائد جلد4صفحه229 .

8917- اسناده فيه: أسد بن موسٰى: صدوق يغرب . وضعفه الحافظ الهيثمي بشيخ الطبراني . انظر مجمع الزوائد جلد 8 صفحه204 . قلت: شيخ الطبراني حسن الحديث والله أعلم .

8918- أخرجه ابن ماجة: الاقامة جلد 1صفحه312 رقم الحديث: 974 حتى قوله رضي الله عنه: فحولني عن يمينه بنحوه . وفي الزوائد: في اسناده شرحبيل' ظضعيف . ضعفه غير واحد بل اتهمه بعضهم بالكذب . لكن ذكره ابن حبان في الثقات . وأخرجه هو وابن خزيمة في صحيحيهما هذا الحديث من طريق شرحبيل .

ثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ اَبِی الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَامَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّی، فَقُمْتُ عَنْ يَسَارِهِ، فَحَوَّلَنِی عَنْ يَمِينِهِ، ثُمَّ اَتَى جَبَّارُ بْنُ صَخْرٍ، فَقَامَ عَنْ يَسَارِهِ، فَتَقَدَّمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقُمْنَا خَلْفَهُ

نماز کے لیے کھڑے ہوئے' میں آپ کی بائیں جانب کھڑا ہوا' مجھے آپ نے دائیں جانب کرلیا' پھر حضرت جبار بن صخر آئے' وہ آپ کی بائیں جانب کھڑے ہوئے' حضور ﷺ آگے ہوئے تو ہم آپ کے پیچھے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ اِلَّا ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث خالد بن یزید سے ابن لہیعہ روایت کرتے ہیں۔

8919 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثَنَا اَسَدٌ، ثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ اَبِی الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَمَى الْجَمْرَةَ يَوْمَ النَّحْرِ ضَحْوَةً، وَرَمَى اَيَّامَ التَّشْرِيقِ الْجِمَارَ بَعْدَ مَا زَالَتِ الشَّمْسُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ جمعرات کو چاشت کے وقت کنکریاں مارتے تھے اور ایامِ تشریق کو سورج ڈھلنے کے بعد کنکریاں مارتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ اَبِی الزُّبَيْرِ حَدِيثًا مُسْنَدًا غَيْرَ هٰذَا

یہ حدیث حماد بن سلمہ' بن اجریج سے' وہ ابوزبیر سے روایت کرتے ہیں کہ ابوزبیر سے اس حدیث کے علاوہ مسنداً روایت کرتے ہیں۔

8920 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، نا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مَسْلَمَةَ الْاُمَوِیُّ، ثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ اَبِی بَكْرِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، حَدَّثَنِی عَمِّی مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ قَالَ: سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ، يُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، عَنْ جِبْرِيلَ، عَنِ اللّٰهِ تَعَالَى

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں' آپ حضرت جبریل علیہ السلام سے' حضرت جبریل علیہ السلام' اللہ عزوجل سے روایت کرتے ہیں کہ اللہ عزوجل نے فرمایا: یہ دین میرا پسندیدہ ہے' میں نے اس کو خود چنا ہے' اس دین کے لیے سخی

8919- ذکره البخاری: الحج جلد3صفحه677 (باب رمی الجمار تعليقًا) . ومسلم: الحج جلد2صفحه945 .

8920- اسناده فيه: أ- عبد الملك بن مسلمة الأموی المصری: ضعيف . ب - ابراهيم بن أبی بكر بن المنكدر: ضعيف . وانظر مجمع الزوائد جلد8صفحه23 .

قَالَ: إِنَّ هَذَا الدِّينَ ارْتَضَيْتُهُ لِنَفْسِي، وَلَنْ يَصْلُحَ لَهُ إِلَّا السَّخَاءُ، وَحُسْنُ الْخُلُقِ، فَأَكْرِمُوهُ بِهِمَا مَا صَحِبْتُمُوهُ

صلاحیت رکھتا اور اچھے اخلاق والا' ان دونوں کی عزت کرو' جب تم اس کی صحبت میں رہو۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ جَابِرٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مَسْلَمَةَ

یہ حدیث حضرت جابر سے اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں عبدالملک بن مسلمہ اکیلے ہیں۔

8921 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ، ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَالِمٍ الْحِمْصِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ الْأَلْهَانِيُّ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ، أَنَّهُ رَأَى سِكَّةً وَشَيْئًا مَرَّ بِهِ مِنْ آلَةِ الْحَرْثِ، فَقَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا يَدْخُلُ هَذِهِ بَيْتَ قَوْمٍ إِلَّا أَدْخَلَهُ اللَّهُ الذُّلَّ

حضرت ابوامامہ الباہلی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے ایک سکہ دیکھا اور کوئی شی دیکھی' اس کے پاس کھیتی کے آلات میں سے' فرمایا: میں نے حضور ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ کسی قوم کے گھر میں یہ داخل نہ ہوگی مگر اللہ عزوجل ان پر ذلت داخل کرے گا۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ

یہ حدیث ابوامامہ سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں عبداللہ بن یوسف اکیلے ہیں۔

8922 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثَنَا خَالِدُ بْنُ نِزَارٍ، نَا سَعِيدُ بْنُ السَّائِبِ الطَّائِفِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَامِرٍ السُّوَائِيُّ، أَنَّهُمْ بَيْنَا يَطُوفُونَ بِالطَّاغِيَةِ إِذْ سَمِعُوا مُتَكَلِّمًا يَقُولُ: (وَلَوْ تَقَوَّلَ عَلَيْنَا بَعْضَ الْأَقَاوِيلِ لَأَخَذْنَا مِنْهُ بِالْيَمِينِ ثُمَّ لَقَطَعْنَا مِنْهُ الْوَتِينَ) (الحاقة: 45)، فَفَزِعْنَا لِذَلِكَ، فَقُلْنَا: مَا هَذَا الْكَلَامُ الَّذِي لَا نَعْرِفُهُ؟ فَنَظَرْنَا فَإِذَا

حضرت یزید بن عامر السوائی سے روایت ہے کہ وہ لوگ سرکشی کے ساتھ کا طواف کر رہے تھے' اچانک ایک کلام کرنے والے کو پڑھتے ہوئے سنا: ''ولو تقول الی آخرہ'' ہم اس سے گھبرا گئے' ہم نے کہا: یہ کیا کلام ہے جو ہم نہیں جانتے ہیں؟ ہم نے دیکھا تو حضور ﷺ گفتگو فرما رہے ہیں۔

8921- أخرجه البخاري: الحرث والمزارعة جلد5صفحه7 رقم الحديث: 2321 .

8922- اسناده فيه: أ- خالد بن نزار: صدوق يخطئ . ب- السائب الطائفي: سكت عنه ابن أبي حاتم . وقال الحال الحافظ الهيثمي: فيه السائب بن يسار الطائفي ولم أعرفه' وبقية رجاله ثقات . انظر مجمع الزوائد جلد 7 صفحه32 .

النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُنْطَلِقًا

8923 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثَنَا خَالِدُ بْنُ نِزَارٍ، ثَنَا سَعِيدُ بْنُ السَّائِبِ، عَنْ اَبِي الْخَرِيفِ عُبَيْدِ بْنِ سَعْدٍ السُّوَائِيِّ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَامِرٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَقْبَلَ وَمَعَهُ نَفَرٌ، حَتّٰى وَقَفَ عَلَى الْقَرْنِ دُونَ الْمُرَيْطَاءِ، رَافِعًا يَدَيْهِ، مُسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةِ، يَدْعُو

حضرت یزید بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ متوجہ ہوئے' آپ کے ساتھ ایک گروہ تھا' آپ مقامِ قرن پر ٹھہرے مریطا کے سامنے کے علاوہ' آپ نے دونوں ہاتھ اُٹھائے' قبلہ رُخ ہو کر آپ نے دعا کی۔

لَا يُرْوَى هٰذَانِ الْحَدِيثَانِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَامِرٍ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِمَا: سَعِيدُ بْنُ السَّائِبِ

یہ دونوں حدیثیں یزید بن عامر سے اسی سند سے روایت ہیں۔ ان دونوں کو روایت کرنے میں سعید بن سائب اکیلے ہیں۔

8924 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، نا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثَنَا سَعِيدُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ اَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي هِنْدٍ، عَنْ اَبِي مُوسَى الْاَشْعَرِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: رُخِّصَ لِاِنَاثِ اُمَّتِي فِي الْحَرِيرِ، وَحُرِّمَ عَلَى ذُكُورِهَا

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے اپنی اُمت کی عورتوں کے لیے اجازت دی ریشم پہننے کی اور اپنی اُمت کے مردوں کے لیے حرام کیا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَزِيدَ اِلَّا اَسَدُ بْنُ مُوسَى

یہ حدیث سعید بن یزید سے اسد بن موسیٰ روایت کرتے ہیں۔

8925 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثَنَا اَسَدُ بْنُ مُوسَى،

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور

8923- اسناده فيه: أ- خالد بن نزار: صدوق يخطئ. ب- أبو الخريف عبيد بن سعد السوائي: لم أجده. وقال الحافظ الهيثمي: عبيد بن سعد أبو الخريف السوائي لم أعرفه' وبقية رجاله ثقات. انظر مجمع الزوائد جلد 10 صفحه 172.

8924- أخرجه الترمذي: الجهاد جلد 4 صفحه 217 رقم الحديث: 1720. وقال: حسن صحيح والنسائي: الزينة جلد 8 صفحه 138 (باب تحريم الذهب على الرجال) بنحو. انظر نصب الراية جلد 4 صفحه 223.

8925- اسناده حسن وروى باسناد صحيح فيه: أسد بن موسىٰ: صدوق يغرب. والحديث أخرجه الامام أحمد في

ثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتُوائِيِّ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَبِي مُوسَى، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْمَعْرُوفُ وَالْمُنْكَرُ يُنْصَبَانِ لِلنَّاسِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، فَأَمَّا الْمَعْرُوفُ فَيَعِدُ أَهْلَهُ الْجَنَّةَ وَيُبَشِّرُهُمْ، وَأَمَّا الْمُنْكَرُ فَيَقُولُ لِأَهْلِهِ: إِلَيْكُمْ إِلَيْكُمْ فَلَا يَسْتَطِيعُونَ لَهُ إِلَّا لُزُومًا

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ إِلَّا أَسَدُ بْنُ مُوسَى

ﷺ نے فرمایا: نیکی اور بُرائی دونوں قیامت کے دن لوگوں کے لیے کھڑی ہوں گی، نیکی تو نیکی کرنے والوں کو جنت میں لے جائے گی اور خوشخبری دے گی، بُرائی اپنے کرنے والوں سے کہے گی: اس طرف اس طرف! وہ اس کے لیے طاقت نہیں رکھیں گے سوائے اُسی طرف جانے کے۔

یہ حدیث حماد بن سلمہ سے اسد بن موسیٰ روایت کرتے ہیں۔

8926 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثَنَا يُوسُفُ بْنُ عَدِيٍّ، ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي مَرْوَانَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ لَقِيَ اللّٰهَ لَمْ يَعْدِلْ بِهِ شَيْئًا فِي الدُّنْيَا، ثُمَّ كَانَ عَلَيْهِ مِثْلُ الْجِبَالِ ذُنُوبًا غَفَرَ اللّٰهُ لَهُ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُمَارَةَ إِلَّا الدَّرَاوَرْدِيُّ، وَلَا يُرْوَى عَنْ أَبِي ذَرٍّ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو اللہ عزوجل سے اس حالت میں ملے کہ اللہ کے ساتھ کسی شی کو شریک نہ ٹھہراتا ہو تو اس کے گناہ اگرچہ پہاڑوں کے برابر ہوں، اللہ عزوجل اس کو بخش دے گا۔

یہ حدیث عمار سے الدراوردی روایت کرتے ہیں اور حضرت ابوذر سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

8927 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثَنَا أَسَدُ بْنُ مُوسَى، نَا وَرْقَاءُ بْنُ عُمَرَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ

حضرت زاذان اور میسرہ، حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ کھڑے ہو کر پانی نوش کر

مسنده جلد4صفحه391، والبزار جلد 4صفحه102 كشف الأستار . وصححه الحافظ الهيثمي . انظر مجمع الزوائد جلد7صفحه265 .

8926- أصله عند البخاري ومسلم بلفظ: من مات من أمتي لا يشرك بالله شيئًا...... . أخرجه البخاري: الجنائز جلد3 صفحه132 رقم الحديث: 1237، ومسلم: الايمان جلد1صفحه94 .

8927- أخرجه البخاري: الأشربة جلد10صفحه83 رقم الحديث: 5616، وأحمد: المسند جلد1صفحه142 رقم الحديث: 919 واللفظ له .

زَاذَانَ، وَمَيْسَرَةَ، عَنْ عَلِيٍّ، أَنَّهُ شَرِبَ قَائِمًا، فَقِيلَ لَهُ: تَشْرَبُ قَائِمًا؟ قَالَ: ذَلِكَ أَفْعَلُ؛ فَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُ، إِنْ أَشْرَبُ قَائِمًا، فَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَشْرَبُ قَائِمًا، وَإِنْ أَشْرَبُ جَالِسًا فَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَشْرَبُ جَالِسًا

رہے تھے' آپ سے عرض کی گئی: آپ کھڑے ہو کر پانی پی رہے ہیں؟ آپ نے فرمایا: میں ایسے کرتا ہوں' میں نے رسول اللہ ﷺ کو ایسے کرتے ہوئے دیکھا' میں نے رسول اللہ ﷺ کو کھڑے ہو کر پانی پیتے ہوئے دیکھا ہے اور اگر میں کھڑے ہو کر نہ پیوں تو میں نے رسول اللہ ﷺ کو بیٹھ کر پیتے ہوئے دیکھا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ وَرْقَاءَ إِلَّا أَسَدُ بْنُ مُوسَى

یہ حدیث ورقاء سے اسد بن موسیٰ روایت کرتے ہیں۔

8928 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، نا أَسَدُ بْنُ مُوسَى، نا مُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ، عَنْ عَبِيدَةَ السَّلْمَانِيِّ، حَدَّثَهُ، أَنَّهُ شَهِدَ عَلِيًّا حِينَ قَاتَلَ أَهْلَ النَّهْرَوَانِ، وَهُوَ وَاقِفٌ عَلَى بَغْلَتِهِ، فَقَالَ: انْظُرُوا فِيهِمْ مُخْدَجَ الْيَدِ أَوْ مَرْدُوسَ الْيَدِ أَوْ مَثْدُونَ الْيَدِ؟ فَنَظَرُوا فَلَمْ يَجِدُوهُ، فَقَالَ عَلِيٌّ: قَلِّبُوهُمْ، فَقَلَّبُوا فَاسْتَخْرَجُوا رَجُلًا مِنْ جَدْوَلٍ أَسْوَدَ طُوَالٌ، عَلَى عَضُدِهِ مِثْلُ ثَدْيِ الْمَرْأَةِ، عَلَيْهِ شَعَرَاتٌ سُودٌ، فَسَمِعْتُ عَلِيًّا يَقُولُ: اللّٰهُ أَكْبَرُ، اللّٰهُ أَكْبَرُ، لَوْلَا أَنْ تَنْظُرُوا لَأَخْبَرْتُكُمْ مَا وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِينَ قَاتَلُوهُمْ عَلَى لِسَانِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا سَمِعْتُ يَذْكُرُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَنَوْتُ مِنْهُ حَتَّى أَخَذْتُ بِلِجَامِ بَغْلَتِهِ

حضرت عبیدہ السلمانی بیان کرتے ہیں کہ وہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ حاضر تھے جس وقت نہروان والوں سے لڑائی ہو رہی تھی' آپ اپنی خچر پر سوار تھے' آپ نے فرمایا: جس کا ہاتھ عورت کی پستان کی طرح ہے اس کو دیکھو! اس کو تلاش کیا گیا تو وہ نہ ملا' حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ان سب کو اُلٹ پلٹ کرو تو ایک آدمی نیچے سے نکلا' سیاہ کالا' اس کے ہاتھ عورت کی پستان کی طرح تھے' اس پر سیاہ بال تھے۔ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ آپ پڑھ رہے تھے: اللہ اکبر! اللہ اکبر! اگر تم نہ دیکھو تو میں تم کو خبر دیتا ہوں اس کے متعلق جو اللہ عزوجل نے ان کے قتل کا وعدہ حضور ﷺ کی زبان مبارک سے کیا ہے' میں نے ان کی زبان سے حضور ﷺ کا نام سنا میں آپ کے قریب تھا'

8928- أخرجه مسلم: الزكاة جلد 2 صفحه 747' وأبو داؤد: السنة جلد 4 صفحه 243 رقم الحديث: 4763' وابن ماجة: المقدمة جلد 1 صفحه 59 رقم الحديث: 167 بنحوه .

وَهُوَ وَاقِفٌ، فَقُلْتُ: يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ، أَسَمِعْتَ هَذَا مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: إِي وَرَبِّ الْكَعْبَةِ

یہاں تک کہ میں نے آپ کے خچر مبارک کی لگام پکڑی' آپ کھڑے ہوئے تھے' میں نے عرض کی: اے امیر المؤمنین! کیا آپ نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے؟ فرمایا: ربِ کعبہ کی قسم! میں نے سنا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُبَارَكِ بْنِ فَضَالَةَ إِلَّا أَسَدُ بْنُ مُوسَى، وَلَا رَوَاهُ عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ إِلَّا مُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ، وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عِيسَى الْخَزَّازُ

یہ حدیث مبارک بن فضالہ سے اسد بن موسیٰ اور یونس بن عبید سے مبارک بن فضالہ اور عبداللہ بن عیسیٰ الخزاز روایت کرتے ہیں۔

8929 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ، نَا أَسَدُ بْنُ مُوسَى، نا عَلِيُّ بْنُ ثَابِتٍ الْجَزَرِيُّ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ سَاجٍ، عَنْ عَوْنِ بْنِ أَبِي جُحَيْفَةَ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: أَكَلْتُ ثَرِيدَةً بِلَحْمٍ سَمِينٍ، فَأَتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا أَتَجَشَّأُ، فَقَالَ: اكْفُفْ عَلَيْكَ جُشَاءَكَ أَبَا جُحَيْفَةَ، فَإِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ شِبَعًا فِي الدُّنْيَا أَطْوَلُهُمْ جُوعًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَمَا أَكَلَ أَبُو جُحَيْفَةَ مِلْءَ بَطْنِهِ حَتَّى فَارَقَ الدُّنْيَا، كَانَ إِذَا تَغَدَّى لَا يَتَعَشَّى، وَإِذَا تَعَشَّى لَا يَتَغَدَّى

حضرت عون بن ابوجحیفہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں گوشت کی بنائی ہوئی ثرید کھا کر حضور ﷺ کے پاس آیا' میں ڈکار مار رہا تھا' آپ نے فرمایا: اے ابوجحیفہ! ڈکار نہ مارو کیونکہ دنیا میں سیر ہو کر کھانے والے اکثر قیامت کے دن بھوکے ہوں گے' اس کے بعد حضرت ابوجحیفہ نے دنیا سے جانے تک سیر ہو کر نہیں کھایا' جب آپ صبح کھاتے تو شام کو نہ کھاتے اور شام کو کھاتے تو صبح نہ کھاتے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ سَاجٍ إِلَّا عَلِيُّ بْنُ ثَابِتٍ الْجَزَرِيُّ

یہ حدیث ولید بن عمرو' عمرو بن ساج سے علی بن ثابت الجزری روایت کرتے ہیں۔

8930 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، نا أَسَدُ بْنُ مُوسَى، نا سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ الْقَدَّاحُ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ شُرَحْبِيلَ بْنِ سَعْدٍ، أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ، يَقُولُ: قَالَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بائیکاٹ تین دن سے زیادہ نہیں ہے' جب دو مسلمان ملیں اور آپس میں ایک دوسرے کو

8929- اسناده فيه: الوليد بن عمرو بن ساج الحراني: ضعيف . انظر لسان الميزان جلد **16** صفحه **224** والحديث أخرجه الطبراني في الكبير جلد **22** صفحه **126** . وانظر مجمع الزوائد جلد **5** صفحه **34** .

8930- اسناده فيه: شرحبيل بن سعد: صدوق اختلط بآخره .

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَحِلُّ الْهِجْرَةُ فَوْقَ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ، فَإِنِ الْتَقَيَا فَسَلَّمَ أَحَدُهُمَا عَلَى الْآخَرِ فَرَدَّ عَلَيْهِ الْآخَرُ السَّلَامَ اشْتَرَكَا فِي الْأَجْرِ، وَإِنْ أَبَى الْآخَرُ أَنْ يَرُدَّ السَّلَامَ بَرِءَ هَذَا مِنَ الْإِثْمِ وَبَاءَ بِهِ الْآخَرُ، وَقَدْ خَشِيتُ إِنْ مَاتَا وَهُمَا مُتَهَاجِرَانِ أَنْ لَا يَجْتَمِعَا فِي الْجَنَّةِ

سلام کریں' دوسرا اس کے سلام کا جواب دے تو دونوں کو ثواب ملے گا' اگر دوسرے نے سلام کا جواب دینے سے انکار کیا تو سلام کرنے والا اس گناہ سے بری ہے' نہ کرنے والا گنہگار ہوگا' مجھے ڈر ہے کہ اگر دونوں کا وصال اس حالت میں ہوا کہ دونوں آپس میں ناراض تھے تو دونوں جنت میں اکٹھے نہ ہوسکیں گے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ إِلَّا سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَسَدُ بْنُ مُوسَى

یہ حدیث ابن جریج سے سعید بن سالم روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں اسد بن موسیٰ اکیلے ہیں۔

8931 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثنا أَسَدٌ، ثنا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ حَمْزَةَ بْنِ أَبِي مُحَمَّدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: قَالَ اللّٰهُ: خَلَقْتُ خَلْقًا أَلْسِنَتُهُمْ أَحْلَى مِنَ الْعَسَلِ، وَقُلُوبُهُمْ أَمَرُّ مِنَ الصَّبْرِ، حَتَّى حَلَفْتُ لَأُتِيحَنَّهُمْ فِتْنَةً تَدَعُ الْحَلِيمَ فِيهِمْ حَيْرَانَ، فَبِي يَغْتَرُّونَ، وَعَلَيَّ يَجْتَرِئُونَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل فرماتا ہے: میں نے ایسی مخلوق پیدا کی ہے' جن کی زبانیں شہد سے زیادہ میٹھی ہیں اور ان کے دل' کوڑتمبے سے زیادہ کڑوے ہیں یہاں تک کہ میں نے حلف اُٹھایا کہ ان کو فتنے کا باعث بناؤں گا' بردبار اُن کے بارے حیران وششدر ہوگا' میرا نام لے کر دھوکا کریں گے اور میرے خلاف باتیں کرنے کی جرأت کریں گے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ إِلَّا حَمْزَةُ، تَفَرَّدَ بِهِ: حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ

اس حدیث کو عبداللہ بن دینار سے حمزہ نے روایت کیا' اس کے ساتھ حاتم بن اسماعیل اکیلے ہیں۔

8932 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، نا أَسَدُ بْنُ مُوسَى، نا سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، حَدَّثَنِي أَبُو

حضرت حفصہ بنت عمر رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ کی ران مبارک سے قمیص مبارک کا کپڑا اہٹا

8931- أخرجه الترمذي: الزهد جلد4صفحه604 رقم الحديث:2405 وقال: حسن غريب .

8932- اسناده فيه: أ- أسد بن موسىٰ: صدوق يغرب . ب- سعيد بن سالم القداح: صدوق يهم رمي بالارجاء . ج- أبو خالد: سكت عنه الحاكم . انظر تعجيل المنفعة (480) . د- عبد الله بن أبي سعيد المدني أبو زيد: قال الحافظ ابن حجر: لم أجد من جرحه . انظر تعجيل المنفعة (223) . وانظر مجمع الزوائد جلد9صفحه84-85 .

خَالِدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِی سَعِیدٍ، حَدَّثَتْنِی حَفْصَةُ بِنْتُ عُمَرَ، قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ قَدْ وَضَعَ ثَوْبَهُ عَنْ فَخِذِهِ، فَجَاءَ اَبُو بَكْرٍ يَسْتَاْذِنُ فَاَذِنَ لَهُ، وَالنَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى هَيْئَتِهِ، ثُمَّ جَاءَ عُمَرُ فَاسْتَاْذَنَ، فَاَذِنَ لَهُ وَالنَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى هَيْئَتِهِ، ثُمَّ جَاءَ عُثْمَانُ فَاَخَذَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَوْبَهُ، فَتَجَلَّلَهُ، فَتَحَدَّثُوا، ثُمَّ خَرَجُوا، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، جَاءَ اَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَاُنَاسٌ مِنْ اَصْحَابِكَ وَاَنْتَ عَلَى هَيْئَتِكَ، فَلَمَّا جَاءَ عُثْمَانُ تَجَلَّلْتَ ثَوْبَكَ؟ فَقَالَ: اَلَا اَسْتَحِی مِمَّنْ تَسْتَحِی مِنْهُ الْمَلَائِكَةُ

تھا' آپ کے پاس حضرت ابوبکرصدیق رضی اللہ عنہ آئے' آپ سے اجازت چاہی تو آپ نے اجازت دی اور حضور ﷺ اسی حالت پہ رہے' پھر حضرت عمر آئے اور آپ سے اجازت چاہی تو آپ نے اجازت دی اور حضور ﷺ اپنی حالت پہ رہے' حضرت عثمان رضی اللہ عنہ تشریف لائے تو آپ نے اپنی قمیص مبارک کا کپڑا لیا اور اسے سیدھا کرلیا' پھر یہ سارے چلے گئے تو میں نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ کے پاس حضرت ابوبکر وعمر اور آپ کے اصحاب میں سے چند اور لوگ بھی آئے لیکن آپ اپنی حالت پہ رہے' جب حضرت عثمان تشریف لائے تو آپ نے اپنا کپڑا سیدھا کرلیا؟ آپ نے فرمایا: میں اُس سے کیوں نہ حیاء کروں جس سے فرشتے بھی حیاء کرتے ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ اِلَّا سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ الْقَدَّاحُ

یہ حدیث ابن جریج سے سعید بن سالم القداح روایت کرتے ہیں۔

8933 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثَنَا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ، عَنْ عَامِرٍ الشَّعْبِیِّ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّهُ كَانَ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَتَبَرَّزَ، ثُمَّ جَاءَ، فَقَالَ: هَلْ مِنْ طَهُورٍ؟ فَاَتَيْتُهُ بِمَاءٍ، فَغَسَلَ يَدَيْهِ وَوَجْهَهُ، ثُمَّ ذَهَبَ لِيَغْسِلَ ذِرَاعَيْهِ، فَضَاقَتْ بِهِ الْجُبَّةُ، وَكَانَتْ جُبَّةً مِنْ جُبَّاتِ الرُّومِ، فَاَذْرَعَ يَدَيْهِ

حضرت عروہ بن مغیرہ بن شعبہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ وہ حضور ﷺ کے ساتھ تھے' آپ نے قضاء حاجت فرمائی' پھر تشریف لائے' آپ نے فرمایا: کیا تمہارے پاس پانی ہے؟ میں آپ کے پاس پانی لے کر آیا تو آپ نے اپنے دونوں ہاتھ اور چہرہ کو دھویا' پھر آپ اپنی دو کلائیوں کو دھونے لگے تو اس کی آستینیں تنگ تھیں' وہ رومی جبہ تھا' آپ نے اپنے دونوں

8933- أخرجه البخاری: الوضوء جلد 1 صفحه 370 رقم الحديث: 206 مختصرًا ـ ومسلم: الطهارة جلد 1 صفحه 230' وأبو داؤد: الطهارة جلد 1 صفحه 37 رقم الحديث: 151 واللفظ له .

مِنْ تَحْتِ الْجُبَّةِ اِذْرَاعًا، فَغَسَلَ ذِرَاعَيْهِ، فَاَهْوَيْتُ اِلَى الْخُفَّيْنِ، فَقَالَ: دَعِ الْخُفَّيْنِ؛ فَاِنِّي قَدْ اَدْخَلْتُ الْقَدَمَيْنِ الْخُفَّيْنِ وَهُمَا طَاهِرَتَانِ ، فَمَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ

ہاتھ نیچے سے نکالے دونوں ہاتھوں کو دھویا' میں آپ کے موزے اتارنے لگا' فرمایا: دونوں کو چھوڑ دو کیونکہ میں نے دونوں موزے حالت پاکی میں پہنے' آپ نے دونوں موزوں پر مسح کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ اِلَّا شَرِيكٍ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ شَرِيكٍ اِلَّا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، وَيَحْيَى بْنُ آدَمَ

یہ حدیث ابواسحاق سے شریک اور شریک سے اسد بن موسیٰ اور یحییٰ بن آدم روایت کرتے ہیں۔

8934 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، نا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، نا اَبُو الرَّبِيعِ السَّمَّانِ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُؤْمِنَ الْمُحْتَرِفَ

حضرت سالم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل اس مؤمن کو پسند کرتا ہے جو اعتراف کرتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَالِمٍ اِلَّا عَاصِمُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو الرَّبِيعِ السَّمَّانُ، وَلَا يُرْوَى عَنِ ابْنِ عُمَرَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث سالم سے عاصم بن عبداللہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابوالربیع السمان اکیلے ہیں۔ حضرت ابن عمر سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

8935 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، نا اَسَدٌ، ثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي طَلْحَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي عَمْرَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَلَكٌ بِبَابٍ مِنْ اَبْوَابِ السَّمَاءِ، يَقُولُ: مَنْ يُقْرِضِ الْيَوْمَ يَجْزِ غَدًا، وَمَلَكٌ بِبَابٍ آخَرَ يَقُولُ: اللّٰهُمَّ اَعْطِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: آسمان کے دروازوں میں سے کسی دروازہ پر فرشتہ کہتا ہے: جو آج قرض دے گا' وہ کل اس کے لیے کافی ہوگا' دوسرے دروازے والا فرشتہ کہتا ہے: اے اللہ! خرچ والے کو دے اور جو نہ دے اس کو نہ دے۔

8934- اسناده فيه: عاصم بن عبيد الله بن عاصم: ضعيف . والحديث أخرجه الطبرانى فى الكبير جلد 12صفحه308 رقم الحديث: 13200' وابن عدى فى الكامل جلد1صفحه369 . وانظر مجمع الزوائد جلد4صفحه65 .

8935- اسناده حسن' فيه: أسد: صدوق يغرب . وانظر مجمع الزوائد جلد10صفحه241 .

مُنفِقَ مَالٍ خَلَفًا وَاَعْطِ مُمْسِكَ مَالٍ تَلَفًا

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي عَمْرَةَ اِلَّا اِسْحَاقُ، تفَرَّدَ بِهِ: حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ

یہ حدیث عبدالرحمٰن بن ابوعمرہ سے اسحاق روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حماد بن سلمہ اکیلے ہیں۔

8936 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثَنَا اَسَدٌ، ثَنَا سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَوْدِيِّ، عَنْ اَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ ذَكَرَ امْرَاً بِمَا لَيْسَ فِيهِ لِيَعِيبَهُ بِمَا لَيْسَ فِيهِ حَبَسَهُ اللّٰهُ فِي نَارِ جَهَنَّمَ حَتَّى يَاْتِيَ بِنَفَاذِ مَا قَالَ فِيهِ

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس کو کسی آدمی نے وہ بات کہی جو اس میں نہیں ہے تا کہ اس کو عیب لگائے تو اللہ عزوجل اس کو جہنم میں ڈالے گا یہاں تک کہ جو اس میں تھا وہ ختم ہو جائے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ اِلَّا سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ

یہ حدیث ابن جریج سے سعید بن سالم روایت کرتے ہیں۔

8937 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، نا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ حُمْرَةَ، عَنْ حِطَّانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الرَّقَاشِيِّ، عَنْ اَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الزَّكَاةُ قَنْطَرَةُ الْاِسْلَامِ

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: زکوٰۃ اسلام کا خزانہ ہے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ، عَنْ اَبِي الدَّرْدَاءِ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ

یہ حدیث ابوالدرداء سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں بقیہ بن ولید اکیلے ہیں۔

8938 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثَنَا اَسَدٌ، ثَنَا عَبْدُ

حضرت ضحاک بن مزاحم فرماتے ہیں کہ میں اور

8936- اسناده فيه: أ- أسد: صدوق يغرب . ب- سعيد بن سالم: صدوق يهم . ج- عمرو بن عبد الله الأودى: لم أجده . وانظر مجمع الزوائد جلد8صفحه97 .

8937- اسناده فيه: أ- بقية بن الوليد: صدوق كثير التدليس' ولم يصرح بالسماع . ب- الضحاك بن حمزة: ضعيف . وعزاه الحافظ الهيثمي للكبير . انظر مجمع الزوائد جلد3صفحه65 .

8938- اسناده فيه: نهشل بن سعيد: متروك . وانظر مجمع الزوائد جلد7صفحه211 .

الْوَاحِدِ الْبَزَّارُ، نا نَهْشَلُ بْنُ سَعِيدٍ، عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ مُزَاحِمٍ قَالَ: اجْتَمَعْتُ أَنَا وَطَاوُسُ الْيَمَانِيُّ، وَعَمْرُو بْنُ دِينَارٍ الْمَكِّيُّ، وَمَكْحُولٌ الشَّامِيُّ، وَالْحَسَنُ الْبَصْرِيُّ، فِي مَسْجِدِ الْخَيْفِ، فَتَذَاكَرْنَا الْقَدَرَ حَتَّى ارْتَفَعَتْ أَصْوَاتُنَا وَكَثُرَ لَغَطُنَا، فَقَامَ طَاوُسُ، فَقَالَ: أَنْصِتُوا أُخْبِرُكُمْ مَا سَمِعْتُ أَبَا الدَّرْدَاءِ، يُخْبِرُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللَّهَ افْتَرَضَ عَلَيْكُمْ فَرَائِضَ فَلَا تُضَيِّعُوهَا، وَحَدَّ لَكُمْ حُدُودًا فَلَا تَعْتَدُوهَا، وَنَهَاكُمْ عَنْ أَشْيَاءَ فَلَا تَنْتَهِكُوهَا، وَسَكَتَ عَنْ أَشْيَاءَ مِنْ غَيْرِ نِسْيَانٍ فَلَا تَكَلَّفُوهَا رَحْمَةً مِنْ رَبِّكُمْ فَاقْبَلُوهَا، الْأُمُورُ كُلُّهَا بِيَدِ اللَّهِ، مِنْ عِنْدِ اللَّهِ مَصْدَرُهَا، وَإِلَيْهِ مَرْجِعُهَا لَيْسَ لِلْعِبَادِ فِيهَا تَفْوِيضٌ وَلَا مَشِيئَةٌ فَقَامَ الْقَوْمُ جَمِيعًا وَهُمْ رَاضُونَ بِمَا قَالَ طَاوُسُ

طاؤس یمانی اور عمرو بن دینار المکی اور مکحول الشامی اور حسن بصری مسجد خیف میں جمع ہوئے' ہم تقدیر کے متعلق مذاکرہ کرنے لگے' یہاں تک کہ ہماری آوازیں بلند ہوئیں اور ہماری لغویات زیادہ ہوئیں تو حضرت طاؤس کھڑے ہوئے' فرمایا کہ خاموش ہو جاؤ! میں تم کو بتاؤں جو میں نے حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ سے سنا حضور ﷺ کے حوالہ سے بیان کرتے ہوئے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل نے تم پر فرض مقرر کیے ہیں ان کو ضائع نہ کرو' تمہارے لیے حدیں مقرر کی ہیں' ان سے تجاوز نہ کرو' تم کو کئی اشیاء سے منع کیا' ان کی بے حرمتی نہ کرو' کچھ اشیاء بغیر بھولے بیان نہ کریں' ان کے تکلفات میں نہ پڑو' تمہارے رب کی طرف سے رحمت ہے قبول کرو' سارے کام اللہ کے قبضۂ قدرت میں ہیں' اللہ کی طرف سے آتے ہیں اس کی طرف لوٹ کر جاتے ہیں' بندوں کو نہ سونپے گئے ہیں نہ ان کو چاہت ہے۔ سارے لوگ کھڑے ہوئے جو حضرت طاؤس نے فرمایا اس پر راضی ہوئے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ، عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَسَدُ بْنُ مُوسَى

یہ حدیث ابوالدرداء سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں اسد بن موسیٰ اکیلے ہیں۔

8939 - حَدَّثَنَا مِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، ثنا أَسَدُ بْنُ مُوسَى، نا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ، أَخْبَرَنِي خَالِدُ بْنُ

حضرت یحییٰ بن محمد بن بشر انصاری اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب اللہ

8939- اسناده فيه: أ- سالم بن شريح الأنصاري' وفي كتب التراجم (سلمة): مجهول . انظر التاريخ الكبير جلد 4 صفحه 76' الجرح والتعديل جلد4صفحه164' لسان الميزان جلد 3صفحه69 . ب- يحيىٰ بن محمد بن بشير الأنصاري: مجهول . انظر الجرح جلد 4صفحه164 . وقال الحافظ الهيثمي: فيه من لم أعرفه . انظر مجمع الزوائد جلد4صفحه72 .

حُمَيْدٍ، عَنْ سَالِمِ بْنِ شُرَيْحِ الْاَنْصَارِيِّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ بِشْرٍ الْاَنْصَارِيِّ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا اَرَادَ اللّٰهُ بِعَبْدٍ هَوَانًا اَنْفَقَ مَالَهُ فِي الْبُنْيَانِ

عزوجل کسی بندے سے ناراض ہوتا ہے تو اس کا مال محلات کے بننے پر خرچ کرواتا ہے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ، عَنِ ابْنِ بِشْرٍ الْاَنْصَارِيِّ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ وَهْبٍ

یہ حدیث ابن بشیر انصاری سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں ابن وہب اکیلے ہیں۔

8940 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثَنَا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثَنَا رَوْحُ بْنُ مُسَافِرٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ وَرَقَةَ الْاَنْصَارِيِّ قَالَ: قُلْتُ: يَا مُحَمَّدُ، كَيْفَ يَاْتِيكَ؟، يَعْنِي: جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَاْتِينِي مِنَ السَّمَاءِ جَنَاحَاهُ لُؤْلُؤٌ، وَبَاطِنُ قَدَمَيْهِ اَخْضَرُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما' ورقہ انصاری سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! حضرت جبریل علیہ السلام آپ کے پاس کیسے آئے ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: آسمان سے میرے پاس آئے ہیں' ان کے دونوں پر موتیوں کے ہیں' ان کے قدموں کے تلوے سبز ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ، عَنِ الْاَعْمَشِ اِلَّا رَوْحُ بْنُ مُسَافِرٍ

یہ حدیث اعمش سے روح بن مسافر روایت کرتے ہیں۔

8941 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثَنَا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ اَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي مَرْيَمَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْطَاةَ، عَنْ اَبِي الدَّرْدَاءِ،

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جو کوئی بندہ لا الٰہ الا اللہ واللہ اکبر پڑھتا ہے اللہ عزوجل اس کے چوتھے حصہ کو

8940- اسناده فيه: أ- روح بن مسافر: متروك . ب- عبد الله بن عبد الرحمن: لم أجده . ج- سيدنا ابن عباس لم يسمع في ورقة الأنصاري . انظر الاصابة جلد3صفحه633 والحديث أخرجه الطبراني في الكبير جلد 22 صفحه153 . وانظر مجمع الزوائد جلد8صفحه259 .

8941- اسناده فيه: أبو بكر بن عبد الله بن أبي مريم الشامي: ضعيف . وعزاه الحافظ الهيثمي للكبير وضعفه . انظر مجمع الزوائد جلد10صفحه90 . والاسناد وان كان فيه اسماعيل بن عياش لكنه حدث عن واحد من أهل بلده . والله أعلم .

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا مِنْ عَبْدٍ يَقُولُ: لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اِلَّا اَعْتَقَ اللّٰهُ رُبُعَهُ مِنَ النَّارِ، فَاِنْ قَالَهَا مَرَّتَيْنِ اَعْتَقَ اللّٰهُ شَطْرَهُ مِنَ النَّارِ، فَاِنْ قَالَهَا ثَلَاثًا اَعْتَقَ اللّٰهُ ثَلَاثَةَ اَرْبَاعِهِ مِنَ النَّارِ، فَاِنْ قَالَهَا اَرْبَعًا اَعْتَقَهُ اللّٰهُ مِنَ النَّارِ

جہنم سے آزاد کرتا ہے' جو دو مرتبہ پڑھے اس کے ایک حصے کو جہنم سے آزاد کرتا ہے' جو تین دفعہ پڑھے تو اس کے تین حصے جہنم سے آزاد کرتا ہے' جو چار دفعہ پڑھے تو اس کے مکمل جسم کو جہنم سے آزاد کرتا ہے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ، عَنْ اَبِي الدَّرْدَاءِ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي مَرْيَمَ

یہ حدیث ابوالدرداء سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں ابوبکر بن ابومریم اکیلے ہیں۔

8942 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، نا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، نا يُوسُفُ بْنُ زِيَادٍ، عَنْ عَبْدِ الْمُنْعِمِ بْنِ اِدْرِيسَ، عَنْ اَبِيهِ اِدْرِيسَ، عَنْ جَدِّهِ وَهْبِ بْنِ مُنَبِّهٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَجُلًا مِنَ الْيَهُودِ اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا اَبَا الْقَاسِمِ، هَلِ احْتَجَبَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ عَنْ خَلْقِهِ بِشَيْءٍ غَيْرِ السَّمَوَاتِ وَالْاَرْضِ؟ قَالَ: نَعَمْ، بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْمَلَائِكَةِ الَّذِينَ حَوْلَ الْعَرْشِ سَبْعُونَ حِجَابًا مِنْ نَارٍ، وَسَبْعُونَ حِجَابًا مِنْ نُورٍ، وَسَبْعُونَ حِجَابًا مِنْ ظُلْمَةٍ، وَسَبْعُونَ حِجَابًا مِنْ رَفَارِفِ الْاِسْتَبْرَقِ، وَسَبْعُونَ حِجَابًا مِنْ رَفَارِفِ السُّنْدُسِ، وَسَبْعُونَ حِجَابًا مِنْ دُرٍّ اَبْيَضَ، وَسَبْعُونَ حِجَابًا مِنْ دُرٍّ اَحْمَرَ، وَسَبْعُونَ حِجَابًا مِنْ دُرٍّ اَصْفَرَ، وَسَبْعُونَ حِجَابًا مِنْ دُرٍّ اَخْضَرَ، وَسَبْعُونَ حِجَابًا مِنْ ضِيَاءٍ اسْتَضَاءَهَا مِنَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ یہودی آدمی حضور ﷺ کے پاس آیا' اس نے عرض کی: اے ابوالقاسم ﷺ! کیا اللہ عزوجل کے ہاں مخلوق سے زمین و آسمانوں کے علاوہ پردہ ہے؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں! اس کے درمیان اور عرش کے اردگرد فرشتوں کے درمیان ستّر پردے ہیں آگ کے اور ستّر نور کے' ستّر تاریکی کے' ستّر رفارف استبرق کے' ستّر رفارف سندس کے' ستّر سفید موتیوں کے' ستّر سرخ موتیوں کے' ستّر زرد موتیوں کے' ستّر سبز موتیوں کے' ستّر اس روشنی سے جس سے آگ اور نور روشن ہوتے ہیں' ستّر اولوں کے' ستّر پانی کے' ستّر بادلوں کے' ستّر برف کے' ستّر اللہ کی عظمت کے جس تک کوئی رسائی نہیں کرسکتا ہے۔ اس یہودی نے عرض کی: مجھے اس فرشتے کے متعلق بتائیں جو اس کے ساتھ ہے' حضور ﷺ نے فرمایا: اے یہودی! کیا تو

8942- اسناده فيه: أ- يوسف بن زياد البصرى أبو عبد الله: منكر الحديث . انظر لسان الميزان جلد **6** صفحه **321** . ب-عبد المنعم بن ادريس بن سنان اليمانى: متهم بالوضع . انظر لسان الميزان جلد **4** صفحه **73** . ج- ادريس بن سنان أبو الياس الصنعانى: ضعيف . انظر التقريب (**296**) . وانظر مجمع الزوائد جلد **1** صفحه **83** .

النَّارِ وَالنُّورِ، وَسَبْعُونَ حِجَابًا مِنْ ثَلْجٍ، وَسَبْعُونَ حِجَابًا مِنْ مَاءٍ، وَسَبْعُونَ حِجَابًا مِنْ غَمَامٍ، وَسَبْعُونَ حِجَابًا مِنْ بَرَدٍ، وَسَبْعُونَ حِجَابًا مِنْ عَظَمَةِ اللّٰهِ الَّتِي لَا تُوصَفُ قَالَ: فَاَخْبِرْنِي عَنْ مُلْكِ اللّٰهِ الَّذِي يَلِيهِ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَصَدَقْتُ فِيمَا اَخْبَرْتُكَ يَا يَهُودِيُّ؟ قَالَ: نَعَمْ قَالَ: فَاِنَّ الْمَلَكَ الَّذِي يَلِيهِ اِسْرَافِيلُ، ثُمَّ جِبْرِيلُ، ثُمَّ مِيكَائِيلُ، ثُمَّ مَلَكُ الْمَوْتِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِينَ

اس کی تصدیق کرے گا جس کی میں تمہیں خبر دے رہا ہوں؟ اس نے عرض کی: جی ہاں! آپ نے فرمایا: جو فرشتہ اس سے قریب ہے وہ اسرافیل ہے' پھر جبریل' پھر میکائیل' پھر عزرائیل علیہم السلام ہیں۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَسَدٌ

یہ حدیث حضرت ابوہریرہ سے اسی سند سے روایت ہے۔اس کو روایت کرنے میں اسد اکیلے ہیں۔

8943 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْهَادِ، عَنْ مُوسَى بْنِ سَرْجِسٍ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي حَكِيمٍ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَائِشَةَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ اَكَلَ بِشِمَالِهِ اَكَلَ مَعَهُ شَيْطَانٌ، وَمَنْ شَرِبَ بِشِمَالِهِ شَرِبَ مَعَهُ شَيْطَانٌ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جو بائیں ہاتھ سے کھاتا ہے' اس کے ساتھ شیطان کھاتا ہے' جو بائیں ہاتھ سے پیتا ہے اس کے ساتھ شیطان پیتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي حَكِيمٍ اِلَّا مُوسَى بْنُ سَرْجِسٍ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ مُوسَى اِلَّا ابْنُ الْهَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث اسماعیل بن ابوحکیم سے موسیٰ بن سرجس اور موسیٰ سے ابن ھاد روایت کرتے ہیں۔اس کو روایت کرنے میں ابن لہیعہ اکیلے ہیں۔

8943- اسناده فيه: موسى بن سرجس: مستور . وأخرجه الامام أحمد في مسنده (**7716**) واسناده ضعيف فيه رشدين بن سعد . وانظر مجمع الزوائد جلد**5**صفحه**28** . والحديث وان كان فيه عبد الله بن لهيعة لكن الذي حدث عنه هو أحد العبادلة' لكنه مع هذا مدلس وقد عنعنه .

8944 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثَنَا اَبُو الْاَسْوَدِ النَّضْرُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ، ثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ عَيَّاشِ بْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَغْلِبَ اَهْلُ الْمُدِّ عَلَى مُدِّهِمْ، وَاَهْلُ الْقَفِيزِ عَلَى قَفِيزِهِمْ، وَاَهْلُ الْاِرْدَبِّ عَلَى اِرْدَبِّهِمْ، وَاَهْلُ الدِّينَارِ عَلَى دِينَارِهِمْ، وَاَهْلُ الدِّرْهَمِ عَلَى دِرْهَمِهِمْ، وَيَرْجِعُ النَّاسُ اِلَى بِلَادِهِمْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: قیامت نہیں آئے گی یہاں تک کہ مُد والے اپنے مُد پر غالب آئیں گے اور قفیز والے گندم پر غالب آئیں گے اور اردبّ والے اردبّ پر غالب آئیں گے اور دینار والے دینار پر غالب آئیں گے اور درہم والے درہموں پر غالب آئیں گے' لوگ اپنے شہروں کی طرف لوٹیں گے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ، عَنْ عَيَّاشِ بْنِ عَبَّاسٍ اِلَّا ابْنُ لَهِيعَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو الْاَسْوَدِ

یہ حدیث عیاش سے ابن لہیعہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابوالاسود اکیلے ہیں۔

8945 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، ثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْاَشَجِّ، عَنْ صَالِحِ بْنِ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا مِنْ صَاحِبِ ذَهَبٍ وَلَا فِضَّةٍ لَا يُؤَدِّي حَقَّهَا اِلَّا جُعِلَتْ صَفَائِحُ مِنْ نَارٍ ثُمَّ اُحْمِيَ عَلَيْهَا فِي نَارِ جَهَنَّمَ، فَتُكْوَى بِهَا جَبْهَتُهُ وَظَهْرُهُ فِي يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهُ خَمْسِينَ اَلْفِ سَنَةٍ، حَتَّى يُقْضَى بَيْنَ النَّاسِ، فَيَرَى سَبِيلَهُ اِمَّا اِلَى الْجَنَّةِ، وَاِمَّا اِلَى النَّارِ، وَمَا مِنْ صَاحِبِ اِبِلٍ لَا يُؤَدِّي حَقَّهَا، وَمِنْ حَقِّهَا حِلَابُهَا يَوْمَ وِرْدِهَا، اِلَّا اُتِيَ بِهَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ لَا يَفْقِدُ مِنْهَا فَصِيلًا وَاحِدًا، فَيُبْطَحُ لَهَا بِقَاعٍ قَرْقَرٍ، تَطَاُهُ بِاَخْفَافِهَا،

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: کوئی نہیں ہے سونے چاندی والا جو ان کا حق ادا نہیں کرتا مگر یہ ان کے لیے آگ کی تختیاں ہوں گی پھر ان کو جہنم کی آگ میں تپایا جائے گا۔ ان کے ساتھ اس کا منہ اور پیٹھ داغی جائے گی اس دن' جس کی مقدار پچاس ہزار سال ہے یہاں تک کہ لوگوں کے درمیان فیصلہ کر دیا جائے' پس وہ اپنا راستہ خود ہی دیکھ لے گا' جن کی طرف ہے یا دوزخ کی طرف' جو اونٹنی والا اس کا حق ادا نہیں کرے گا اس کا حق بچہ جننے کے دن دودھ پلانا ہے مگر اسے قیامت کے دن لایا جائے گا' اس کا ہر چھوٹا بچہ ساتھ ہوگا۔ اس آدمی کو کھلی زمین میں ڈال دیا جائے گا' وہ اونٹ کے بچے اسے اپنے

8945- أخرجه البخاري: الزكاة جلد 3 صفحه 314 رقم الحديث: 1402 بلفظ: تأتي الابل على صاحبها على خير ما كانت...... . ومسلم: الزكاة جلد 2 صفحه 680 واللفظ له .

وَتَعَضُّهُ بِأَفْوَاهِهَا، كُلَّمَا مَرَّ عَلَيْهِ آخِرُهَا مَرَّ عَلَيْهِ أَوَّلُهَا فِي يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهُ خَمْسِينَ أَلْفِ سَنَةٍ حَتَّى يُقْضَى بَيْنَ النَّاسِ، وَمَا مِنْ صَاحِبِ بَقَرٍ وَلَا غَنَمٍ لَا يُؤَدِّي حَقَّهَا إِلَّا أُتِيَ بِهَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ، ثُمَّ يُبْطَحُ لَهَا بِقَاعٍ قَرْقَرٍ، لَيْسَ فِيهَا عَضْبَاءُ وَلَا مَكْسُورَةُ الْقَرْنِ، فَتَطَؤُهُ بِأَظْلَافِهَا وَتَنْطَحُهُ بِقُرُونِهَا، فِي يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهُ خَمْسِينَ أَلْفِ سَنَةٍ، كُلَّمَا مَرَّ عَلَيْهِ آخِرُهَا مَرَّ عَلَيْهِ أَوَّلُهَا حَتَّى يُقْضَى بَيْنَ النَّاسِ، فَيَرَى سَبِيلَهُ إِمَّا إِلَى الْجَنَّةِ وَإِمَّا إِلَى النَّارِ

پاؤں کے ساتھ روندیں گے اور اپنے مونہوں کے ساتھ اسے کھائیں گے جب بھی اوّل سے لے کر آخر تک سارے گزر جائیں گے تو پھر پہلا گزرنا شروع کر دے گا' ایک ایسے دن میں جس کی مقدار پچاس ہزار سال ہے یہاں تک کہ لوگوں کے درمیان فیصلہ کر دیا جائے۔ گائے بکری والا جوان کا حق ادا نہیں کرتا اسے قیامت کے دن لایا جائے گا پھر اسے کھلی زمین پر ڈال دیا جائے گا' سینگوں والے اور بغیر سینگوں کے سب موجود ہوں گے' اسے اپنے کھروں سے روندیں گے اور سینگوں سے ماریں گے' جب بھی آخری گزر جائے گا تو پھر پہلا آ جائے گا' یہاں تک کہ لوگوں کے درمیان فیصلہ کر دیا جائے' وہ جنت و دوزخ کا اپنا راستہ دیکھ لے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ، عَنْ صَالِحِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ إِلَّا بُكَيْرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ لَهِيعَةَ

اس حدیث کو صالح بن ابی صالح سے بکیر بن عبداللہ روایت کرتے ہیں اور ابن لہیعہ اکیلے روایت کرتے ہیں۔

8946 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثَنَا خَالِدُ بْنُ نِزَارٍ، ثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يَحْيَى بْنِ طَلْحَةَ، عَنِ الْمُسَيِّبِ بْنِ رَافِعٍ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْبَجَلِيِّ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ، تَصَدَّقُوا وَتَقَرَّبُوا إِلَى اللَّهِ ، ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، فَلَمْ يَجِءْ أَحَدٌ بِشَيْءٍ، حَتَّى رُئِيَ فِي وَجْهِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ قَالَ: أَيُّهَا النَّاسُ، تَصَدَّقُوا

حضرت جریر بن عبداللہ بجلی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے لوگو! صدقات و خیرات کے ذریعے اللہ کا قرب حاصل کرو۔ یہ بات تین بار فرمائی۔ کوئی آدمی' کوئی چیز لے کر نہ آیا یہاں تک کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چہرۂ اقدس میں ناگواری دیکھی گئی۔ پھر فرمایا: اے لوگو! صدقہ کرو اور اللہ کے قریب ہو جاؤ۔ ایک انصاری کھڑا ہوا' وہ کنگن کا ٹکڑا

8946- أخرجه مسلم: الزكاة جلد 2صفحه704' والنسائي: الزكاة جلد 5صفحه56 (باب التحريض على الصدقة) . وأحمد: المسند جلد4صفحه438 رقم الحديث: 19197 بنحوه .

وَتَقَرَّبُوا اِلَى اللّٰهِ ، فَقَامَ رَجُلٌ مِنَ الْاَنْصَارِ، فَجَاءَ بِقِطْعَةِ سِوَارٍ، فَاَخَذَ مِنْهُ، فَلَمَّا رَاَى ذٰلِكَ النَّاسُ تَتَابَعُوا فِي الصَّدَقَةِ، فَاَسْفَرَ وَجْهُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ قَالَ: مَنْ سَنَّ فِي الْاِسْلَامِ سُنَّةً حَسَنَةً كَانَ لَهُ اَجْرُهَا وَمِثْلُ اَجْرِ مَنْ عَمِلَ بِهَا اِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ، لَا يَنْقُصُ مِنْ اُجُورِهِمْ شَيْئًا، وَمَنْ سَنَّ سُنَّةً سَيِّئَةً كَانَ لَهُ وِزْرُهَا وَوِزْرُ مَنْ عَمِلَ بِهَا اِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ، لَا يَنْقُصُ مِنْ اَوْزَارِهِمْ شَيْئًا

لایا۔ آپ نے اس سے لے لیا' جب دوسرے لوگوں نے یہ بات دیکھی تو پے درپے صدقہ دینے لگے۔ نبی کریم ﷺ کے چمک میں اضافہ ہو گیا' پھر فرمایا: جس نے اسلام میں اچھا طریقہ ایجاد کیا' اسے اس کا اجر بھی ملے گا اور قیامت تک جو آدمی اس پر عمل کرے گا' اس کا اجر بھی ملے گا' بعد والوں کے اجر میں کمی بھی نہیں کی جائے گی اور جس نے بُرا طریقہ رائج کیا۔ اس کا بوجھ اور بعد میں اس پر عمل کرنے والوں کا بوجھ اس پر ہوگا' ان کے بوجھوں میں کمی نہیں کی جائے گی۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ، عَنِ الْمُسَيِّبِ بْنِ رَافِعٍ اِلَّا اِسْحَاقُ بْنُ يَحْيَى بْنِ طَلْحَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: خَالِدُ بْنُ نِزَارٍ

یہ حدیث حضرت میسّب بن رافع سے اسحاق بن یحیٰی بن طلحہ روایت کرتے ہیں۔ اس حدیث کو روایت کرنے میں خالد بن نزار اکیلے ہیں۔

8947 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ، نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ التِّنِّيسِيُّ، نا عُمَرُ بْنُ الْمُغِيرَةِ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِي هِنْدٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الضِّرَارُ فِي الْوَصِيَّةِ مِنَ الْكَبَائِرِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: وصیت میں کمی کرنا کبیرہ گناہوں میں سے ہے۔

لَمْ يَرْفَعْ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِي هِنْدٍ اِلَّا عُمَرُ بْنُ الْمُغِيرَةِ

یہ حدیث داؤد بن ابو ہند سے عمر بن مغیرہ روایت کرتے ہیں۔

8948 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُغِيرَةِ، ثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ، عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ عَرَارٍ، عَنْ مُعَاذَةَ الْعَدَوِيَّةِ،

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ تم اپنے شوہروں کو پاخانہ اور پیشاب کرنے کے بعد (پانی کے ساتھ) استنجاء کرنے کا حکم دو' میں حکم کرنے سے حیاء

8947- أخرجه ابن جرير الطبرى فى تفسيره جلد3صفحه630 رقم الحديث: 8785 .

8948- أخرجه الترمذى فى الطهارة جلد 1صفحه30 رقم الحديث: 19' والنسائى فى الطهارة جلد 1صفحه39 (باب الاستنجاء بالماء) . وأحمد فى المسند جلد6صفحه127 رقم الحديث: 24880 .

عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: مُرْنَ اَزْوَاجَكُنَّ بِغَسْلِ اَثَرِ الْغَائِطِ وَالْبَوْلِ؛ فَاِنِّي اَسْتَحْيِي اَنْ آمُرَهُمْ بِذَلِكَ، اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَفْعَلُهُ

کرتی ہوں اور حضور ﷺ ایسے کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ عَرَارٍ اِلَّا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ

یہ حدیث عائشہ بنت عرار سے ہشام بن حسان روایت کرتے ہیں۔

8949 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ، ثَنَا اَبُو الْاَسْوَدِ النَّضْرُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ، ثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِي رَبَاحٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: اَمَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِسَاءَهُ، وَصِبْيَتَهُ لَيْلَةَ الْمُزْدَلِفَةِ وَاَنَا فِيهِمْ فَارْتَحَلُوا بِسَحَرٍ حَتَّى صَلَّيْنَا الصُّبْحَ بِمِنًى

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ اپنی ازواج کو مزدلفہ کی رات حکم دیتے تھے‘ میں ان میں ہوتا تھا کہ سحری کے وقت نکل جاؤ یہاں تک کہ ہم صبح کی نماز منٰی میں ادا کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ اِلَّا ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث خالد بن یزید سے ابن لہیعہ روایت کرتے ہیں۔

8950 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثَنَا اَبُو الْاَسْوَدِ، ثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي حَبِيبٍ، عَنِ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ عَوْنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الصَّلَاةِ نِصْفَ النَّهَارِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے نصف دن کو نماز پڑھنے سے منع فرمایا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَوْنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اِلَّا الْمَقْبُرِيُّ، وَلَا عَنِ الْمَقْبُرِيِّ اِلَّا يَزِيدُ بْنُ اَبِي حَبِيبٍ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث عون بن عبداللہ سے مقبری روایت کرتے ہیں اور مقبری سے یزید بن ابوحبیب روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابن لہیعہ اکیلے

8949- أصله عند البخاري ومسلم: أخرجه البخاري في الحج جلد 3 صفحه 615 رقم الحديث: 1678، ومسلم: في الحج جلد 2 صفحه 941 مختصرًا . والطبراني في الكبير جلد 11 صفحه 200 رقم الحديث: 11489 بنحوه .

8950- اسناده فيه: ابن لهيعة صدوق لكنه اختلط (التقريب) .

ہیں۔

8951 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثَنَا اَبُو الْاَسْوَدِ النَّضْرُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ، ثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ عَيَّاشِ بْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ شُيَيْمِ بْنِ بَيْتَانَ، عَنْ بُسْرِ بْنِ اَبِي اَرْطَاةَ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا تُقْطَعُ الْاَيْدِي فِي الْغَزْوِ

حضرت بسر بن ابوارطاۃ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: جہاد میں ہاتھ نہیں کاٹے جائیں گے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ بُسْرِ بْنِ اَبِي اَرْطَاةَ، اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ عَيَّاشُ بْنُ عَبَّاسٍ

یہ حدیث بسر بن ابوارطاۃ سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں عیاش بن عباس اکیلے ہیں۔

8952 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثَنَا اَبُو الْاَسْوَدِ، نَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ عَيَّاشِ بْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْاَشَجِّ، عَنْ عَمْرَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّهَا سَمِعَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا تُقْطَعُ الْيَدُ اِلَّا فِيمَا بَلَغَ رُبُعَ دِينَارٍ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: ہاتھ چار درہم کی مقدار چوری کرنے پر کاٹے جائیں گے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَيَّاشِ بْنِ عَبَّاسٍ اِلَّا ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث عیاش بن عباس سے ابن لہیعہ روایت کرتے ہیں۔

8953 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ، ثَنَا اَبُو الْاَسْوَدِ، نَا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

8951- أخرجه أبو داؤد فی الحدود جلد4صفحه140 رقم الحديث: 4408، والترمذی فی الحدود جلد4صفحه53 رقم الحديث: 1450 . قال أبو عيسىٰ: هذا حديث قريب . والنسائی فی السارق جلد8صفحه84 (باب القطع فی السفر) .

8952- أخرجه مسلم فی الحدود جلد3صفحه1312، والنسائی فی السارق جلد8صفحه73 (باب ذكر اختلاف أبی بكر بن محمد و عبد الله بن أبی بكر عن عمرة فی هذا الحديث) . وابن ماجة فی الحدود جلد 2صفحه862 رقم الحديث: 2585، وأحمد فی المسند جلد6صفحه116 رقم الحديث: 24779 .

8953- اسناده فيه: ابن لهيعة صدوق لكنه اختلط . تخريجه أحمد فی مسنده، من طريق ابن لهيعة . وانظر مجمع الزوائد جلد10صفحه283 .

ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، اَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِنَّ الْعَبْدَ مَعَ مَنْ اَحَبَّ

انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: آدمی اس کے ساتھ ہوگا جس سے محبت کرتا ہوگا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ اِلَّا ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث ابو زبیر سے ابن لہیعہ روایت کرتے ہیں۔

8954 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثَنَا اَبُو الْاَسْوَدِ، نَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ نَوْفَلٍ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: مَا مَاتَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا مِنْ ذَاتِ الْجَنْبِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے، فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ کا وصال اس حالت میں ہوا کہ آپ کروٹ کے بل لیٹے ہوئے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ اِلَّا ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث ابواسود سے ابن لہیعہ روایت کرتے ہیں۔

8955 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، نَا عَمِّي سَعِيدُ بْنُ عِيسَى، نَا مُفَضَّلُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْهَادِ، عَنْ مَرْوَانَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ابْنِ اَخِي رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ: اَقْبَلَ اِلَيْنَا رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ وَهُوَ يَقُولُ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ اَمْرٍ كَانَ بِكُمْ رَافِقًا، نَهَى عَنِ الْمُحَاقَلَةِ وَالْمُزَابَنَةِ، وَحَرَّمَ كِرَى الْاَرْضِ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے بیع محاقلہ اور مزابنہ سے منع کیا اور زمین کرایہ پر دینے کو حرام کیا۔

قَالَ ابْنُ الْهَادِ: وَحَدَّثَنِي اِبْرَاهِيمُ بْنُ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، عَنْ اَبِيهِ بِهٰذَا ـ لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ

ابن ہاد فرماتے ہیں: مجھے ابراہیم بن رافع بن خدیج نے اپنے والد کے حوالہ سے یہ حدیث بتائی۔

8954- الكلام في اسناده كسابقه ـ تخريجه أبو يعلى في المقصد العلى' من طريق ابن لهيعة بالاسناد' وانظر مجمع الزوائد جلد9صفحه37 .

8955- أخرجه أبو داؤد في البيوع جلد 3صفحه258 رقم الحديث: 3400' والنسائي في البيوع جلد 7صفحه234 (باب بيع الكرم بالزبيب) . وابن ماجة في التجارات جلد2صفحه762 رقم الحديث: 2267 .

مَرْوَانَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَإِبْرَاهِيمَ بْنِ رَافِعٍ إِلَّا يَزِيدُ بْنُ الْهَادِ

8956 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، نَا عَمِّي سَعِيدُ بْنُ عِيسَى، ثنا مُفَضَّلُ بْنُ فَضَالَةَ، نَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، عَنْ يُونُسَ، وَعُقَيْلٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنِ ابْنِ الْمُسَيِّبِ، وَأَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا أَمَّنَ الْقَارِءُ فَأَمِّنُوا، فَمَنْ وَافَقَ تَأْمِينُهُ تَأْمِينَ الْمَلَائِكَةِ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب امام آمین کہے تو تم بھی آمین کہو کیونکہ جس کی آمین فرشتوں کی آمین کے موافق ہوگئی اس کے پچھلے گناہ معاف ہوں گے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ مَقْرُونًا عَنْ يُونُسَ وَعُقَيْلٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدٍ، وَأَبِي سَلَمَةَ إِلَّا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، وَلَا عَنْ يَحْيَى إِلَّا مُفَضَّلُ بْنُ فَضَالَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ سَعِيدُ بْنُ عِيسَى

یہ حدیث مقرون یونس اور عقیل' زہری سے' وہ سعید ابوسلمہ سے' یہ یحییٰ بن ایوب سے' اور یحییٰ سے مغفل بن فضالہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں سعید بن عیسیٰ اکیلے ہیں۔

8957 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، نَا سَعِيدُ بْنُ عِيسَى، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَشْرَسَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ أَخِيهِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: كُلُّ فِجَاجِ مَكَّةَ مَنْحَرٌ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مکہ کی ہر گلی قربانی کرنے کی جگہ ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ إِلَّا أَخُوهُ عَبْدُ اللَّهِ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ إِلَّا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَشْرَسَ، وَلَا عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ إِلَّا سَعِيدُ بْنُ عِيسَى وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نَافِعٍ، عَبْدُ اللَّهِ

یہ حدیث عبیداللہ بن عمر سے ان کے بھائی عبداللہ اور عبداللہ سے عبدالرحمٰن بن اشرس اور عبدالرحمٰن سے سعید بن عیسیٰ اور عبداللہ بن نافع' عبداللہ بن ابوصالح سے روایت کرتے ہیں۔

8956- أخرجه البخاری فی الأذان جلد2صفحه306 رقم الحديث: 780' ومسلم فی الصلاة جلد1صفحه307 .

8957- أخرجه الطبرانی فی الكبير جلد11صفحه165 رقم الحديث: 11376 .

بْنُ اَبِی صَالِحٍ

8958 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثَنَا اَبُو الْاَسْوَدِ النَّضْرُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ، ثَنَا بَكْرُ بْنُ مُضَرَ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيعَةَ، عَنْ اَبِی الْاَسْوَدِ، عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمٍ، عَنْ اَبِی قَتَادَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا دَخَلَ اَحَدُكُمُ الْمَسْجِدَ فَلَا يَجْلِسْ حَتَّى يُصَلِّيَ رَكْعَتَيْنِ.

حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی مسجد میں داخل ہوتو دو رکعت (نفل) پڑھنے سے پہلے نہ بیٹھے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِی الْاَسْوَدِ اِلَّا جَعْفَرُ بْنُ رَبِيعَةَ، وَلَا عَنْ جَعْفَرٍ اِلَّا بَكْرُ بْنُ مُضَرَ، تَفَرَّدَ بِهِ اَبُو الْاَسْوَدِ

یہ حدیث ابواسود سے جعفر بن ربیعہ اور جعفر سے بکر بن مضر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابوالاسود اکیلے ہیں۔

8959 - حَدَّثَنَا مِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ التِّنِّيسِيُّ، ثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ عَيَّاشِ بْنِ عَبَّاسٍ الْقِتْبَانِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الْعَتَمَةَ، ثُمَّ يُصَلِّي فِي الْمَسْجِدِ قَبْلَ اَنْ يَرْجِعَ اِلَى بَيْتِهِ سَبْعَ رَكَعَاتٍ، يُسَلِّمُ فِي الْاَرْبَعِ فِي كُلِّ اثْنَيْنِ وَيُوتِرُ بِثَلَاثٍ، يَتَشَهَّدُ فِي الْاُولَيَيْنِ مِنَ الْوِتْرِ تَشَهُّدَهُ فِي التَّسْلِيمِ، وَيُوتِرُ بِالْمُعَوِّذَاتِ، فَاِذَا رَجَعَ اِلَى بَيْتِهِ رَكَعَ رَكْعَتَيْنِ وَيَرْقُدُ، فَاِذَا انْتَبَهَ مِنْ نَوْمِهِ، قَالَ: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِی انَامَنِی فِی عَافِيَةٍ، وَاَيْقَظَنِی فِی عَافِيَةٍ ، ثُمَّ يَرْفَعُ رَاْسَهُ اِلَى السَّمَاءِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نمازِ عشاء پڑھتے تھے' پھر گھر میں نماز پڑھتے' واپس جا کر سات رکعتیں' چار رکعتیں پڑھتے' دو پڑھ کر سلام پھیرتے اور تین رکعت وتر پڑھتے' وتروں کی دو رکعتوں میں التحیات پڑھتے اور تیسری میں سلام پھیرتے اور وتروں میں معوذتین پڑھتے' جب گھر واپس آتے تو دو رکعت پڑھتے اور سو جاتے' جب آپ نیند سے اُٹھتے تو یہ دعا کرتے: تمام خوبیاں اللہ کے لیے جس نے نیند سے عافیت دی اور اپنی عافیت میں جگایا۔ پھر آسمان کی طرف سر اُٹھاتے تو غور کرتے' پھر پڑھتے: اے ہمارے رب! تُو نے باطل نہیں پیدا کیا' تیرے لیے پاکی ہے' ہم کو جہنم

8958- أخرجه البخاری فی الصلاة جلد 1 صفحه 640 رقم الحديث: 444' ومسلم فی المسافرين جلد 1 صفحه 495 .

8959- اسناده فيه ابن لهيعة صدوق لكنه اختلط . انظر مجمع الزوائد جلد 2 صفحه 277 .

فَيَتَفَكَّرُ، ثُمَّ يَقُولُ: (رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هَذَا بَاطِلًا سُبْحَانَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ) (آل عمران: 191) فَيَقْرَأُ حَتَّى يَبْلُغَ (إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيعَادَ) (آل عمران: 194)، ثُمَّ يَتَوَضَّأُ، ثُمَّ يَقُومُ فَيُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ يُطِيلُ فِيهِمَا الْقِرَاءَةَ وَالرُّكُوعَ وَالسُّجُودَ، وَيُكْثِرُ فِيهِمَا الدُّعَاءَ، حَتَّى إِنِّي لَأَرْقُدُ وَأَسْتَيْقِظُ، ثُمَّ يَنْصَرِفُ فَيَضْطَجِعُ فَيُغْفِي، ثُمَّ يَتَضَوَّرُ، ثُمَّ يَتَكَلَّمُ بِمِثْلِ مَا تَكَلَّمَ فِي الْأَوَّلِ، ثُمَّ يَقُومُ فَيَرْكَعُ رَكْعَتَيْنِ هُمَا أَطْوَلُ مِنَ الْأُولَيَيْنِ، وَهُوَ فِيهِمَا أَشَدُّ تَضَرُّعًا وَاسْتِغْفَارًا، حَتَّى أَقُولَ: هَلْ هُوَ مُنْصَرِفٌ؟ وَيَكُونُ ذَلِكَ إِلَى آخِرِ اللَّيْلِ، ثُمَّ يَنْصَرِفُ فَيُغْفِي قَلِيلًا فَأَقُولُ: هَذَا غَفَا أَمْ لَا؟ حَتَّى يَأْتِيَهُ الْمُؤَذِّنُ فَيَقُولُ مِثْلَ مَا قَالَ فِي الْأُولَى، ثُمَّ يَجْلِسُ فَيَدْعُو بِالسِّوَاكِ فَيَسْتَنُّ وَيَتَوَضَّأُ، ثُمَّ يَرْكَعُ رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ، ثُمَّ يَخْرُجُ إِلَى الصَّلَاةِ، فَكَانَتْ هَذِهِ صَلَاتُهُ ثَلَاثَ عَشَرَ رَكْعَةً

کے عذاب سے بچا' آپ ''انك لا تخلف الميعاد'' تک پڑھتے' پھر آپ وضو کرتے' پھر کھڑے ہوتے اور دو رکعت نفل پڑھتے' ان دونوں میں قرأت اور رکوع و سجود لمبا کرتے' ان میں کثرت سے دعا کرتے یہاں تک کہ میں سوتی اور جاگتی' پھر آپ سلام پھیرتے اور لیٹ جاتے۔ آپ کے لیٹنے کی آواز آتی' پھر آپ پہلے کی طرح گفتگو کرتے' پھر آپ کھڑے ہوتے اور دو رکعتیں پڑھتے' دونوں کو پہلی سے لمبا کرتے' ان دونوں میں گڑگڑاتے اور بخشش مانگتے (اپنی اُمت کے لیے) یہاں تک کہ میں کہتی: کیا آپ چھوڑیں گے! یہ آخر رات تک معاملہ رہتا' پھر آپ اُٹھتے اور تھوڑی دیر کے لیے لیٹتے' آپ کے پاس مؤذن آتا اور پہلے کی طرح عرض کرتا' آپ بیٹھتے پھر آپ مسواک کرتے اور وضو کرتے' پھر دو مختصر رکعتیں سنتیں پڑھتے' پھر نماز کے لیے نکلتے' آپ اپنی نماز کی تیرہ رکعتیں ادا کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَيَّاشِ بْنِ عَبَّاسٍ إِلَّا ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث عیاش بن عباس سے ابن لہیعہ روایت کرتے ہیں۔

8960 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، نَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ، نَا الْهَيْثَمُ بْنُ حُمَيْدٍ، ثَنَا النُّعْمَانُ بْنُ الْمُنْذِرِ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ، قَالَ: سَأَلْتُ عَائِشَةَ: هَلْ رُخِّصَ لِلنِّسَاءِ أَنْ يُصَلِّينَ عَلَى الدَّوَابِّ؟ فَقَالَتْ: لَمْ يُرَخَّصْ لَهُنَّ فِي ذَلِكَ فِي

حضرت عطاء بن رباح فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا: کیا عورتوں کے لیے اجازت ہے کہ سواریوں پر نماز پڑھیں؟ آپ نے فرمایا: تنگی اور خوشحالی میں رخصت نہیں ہے۔

8960- أخرجه أبو داؤد فی الصلاة جلد2 صفحه9 رقم الحديث: 1228 .

شِدَّةٍ وَلَا فِي رَخَاءٍ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ الْمُنْذِرِ إِلَّا الْهَيْثَمُ بْنُ حُمَيْدٍ، وَيَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ

یہ حدیث نعمان بن منذر سے ہیثم بن حمید اور یحییٰ بن حمزہ روایت کرتے ہیں۔

8961 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثَنَا أَسَدٌ، ثَنَا عَدِيُّ بْنُ الْفَضْلِ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ثَلَاثٌ مَنْ حَفِظَهُنَّ فَهُوَ وَلِيِّي حَقًّا، وَمَنْ ضَيَّعَهُنَّ فَهُوَ عَدُوِّي حَقًّا: الصَّلَاةُ وَالصِّيَامُ وَالْجَنَابَةُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تین چیزیں جس میں ہوں' وہ میرا پکا دوست ہے' جو ان کا خیال نہ کرے وہ میرا دشمن ہے' نماز' روزہ' غسل جنابت۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حُمَيْدٍ إِلَّا عَدِيُّ بْنُ الْفَضْلِ، تَفَرَّدَ بِهِ أَسَدُ بْنُ مُوسَى

یہ حدیث حمید سے عدی بن فضل روایت کرتے ہیں۔اس کو روایت کرنے میں اسد بن موسیٰ اکیلے ہیں۔

8962 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثَنَا عَلِيُّ بْنُ مَعْبَدٍ الرَّقِّيُّ، ثَنَا وَهْبُ بْنُ رَاشِدٍ، ثَنَا مَالِكُ بْنُ دِينَارٍ، عَنْ خِلَاسِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللّٰهَ يَقُولُ: أَنَا اللّٰهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنَا، مَالِكُ الْمُلُوكِ وَمَلِكُ الْمُلُوكِ، قُلُوبُ الْمُلُوكِ فِي يَدِي، وَإِنَّ الْعِبَادَ إِذَا أَطَاعُونِي حَوَّلْتُ قُلُوبَ مُلُوكِهِمْ عَلَيْهِمْ بِالرَّأْفَةِ وَالرَّحْمَةِ، وَإِنَّ الْعِبَادَ إِذَا عَصَوْنِي حَوَّلْتُ قُلُوبَهُمْ عَلَيْهِمْ بِالسَّخْطَةِ وَالنِّقْمَةِ فَسَامُوهُمْ سُوءَ الْعَذَابِ، فَلَا تَشْغَلُوا أَنْفُسَكُمْ بِالدُّعَاءِ عَلَى الْمُلُوكِ، وَلَكِنِ

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ عزوجل فرماتا ہے کہ میں اللہ ہوں میرے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے' میں مالک الملوک' بادشاہوں کا بادشاہ ہوں' بادشاہوں کے دل میرے قبضہ میں اور بندے جب میری اطاعت میں ہیں' میں ان کے بادشاہوں کے دلوں میں نرمی اور رحمت بھر دوں گا' بندے جب میری نافرمانی کریں تو ان کے دلوں میں ناراضگی اور انتقام رکھ دوں گا' ان پر بڑا عذاب کروں گا' تم اپنے رب سے بادشاہوں کے خلاف دعا نہ کرو' تم ذکر اور عاجزی میں مشغول ہو جاؤ' تم مجھ سے عاجزی مانگو۔

8961- اسناده فيه: عدى بن الفضل التيمى متروك' قاله أبو حاتم والدارقطنى' وقال النسائى: ليس بثقة (التقريب' والتهذيب) . وانظر مجمع الزوائد جلد**1**صفحه**296** .

8962- اسناده فيه: وهب بن راشد متروك' قال ابن عدى: ليس حديثه بالمستقيم أحاديث كلها فيها نظر' وقال الدارقطنى: متروك' وقال ابن حبان لا يحل الاحتجاج به يحال (اللسان جلد **6**صفحه**230**' والميزان جلد **4** صفحه**351**) . وانظر مجمع الزوائد جلد**5**صفحه**252** .

اشْتَغِلُوا بِالذِّكْرِ وَالتَّضَرُّعِ إِلَيَّ أَكْفِكُمْ مُلُوكَكُمْ

میں تمہارے حکمرانوں کو تمہاری طرف سے کافی ہوں۔

8963 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثَنَا عَلِيُّ بْنُ مَعْبَدٍ الرَّقِّيُّ، ثَنَا وَهْبُ بْنُ رَاشِدٍ، عَنْ مَالِكِ بْنِ دِينَارٍ، عَنْ خِلَاسِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْعَائِدُ فِي هِبَتِهِ كَالْكَلْبِ يَأْكُلُ حَتَّى يَشْبَعَ، قَاءَ ثُمَّ يَعُودُ فِي قَيْئِهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: تحفہ دے کر واپس لینے والا اس کتے کی طرح ہے جو کھاتا ہے اور سیر ہو کر قے کرتا ہے' پھر دوبارہ صاف کرتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ مَالِكِ بْنِ دِينَارٍ إِلَّا وَهْبُ بْنُ رَاشِدٍ

یہ دونوں حدیثیں مالک بن دینار سے وہب بن راشد روایت کرتے ہیں۔

8964 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثَنَا أَبُو الْأَسْوَدِ النَّضْرُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ، ثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ النَّاسَ أُرُوا لَيْلَةَ الْقَدْرِ فِي السَّبْعِ الْأَوَاخِرِ مِنْ رَمَضَانَ، فَسُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقِيلَ: إِنَّ النَّاسَ رَأَوْهَا فِي السَّبْعِ الْأَوَاخِرِ فَالْتَمِسُوهَا فِي السَّبْعِ الْأَوَاخِرِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ لوگوں کو لیلۃ القدر رمضان کے آخری عشرے میں دکھائی گئی' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا گیا' آپ سے عرض کی گئی تو فرمایا: لوگوں کو آخری عشرے میں دکھائی گئی' اس کو آخری سات دنوں میں تلاش کرو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ إِلَّا أَبُو الْأَسْوَدِ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ إِلَّا ابْنُ لَهِيعَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو الْأَسْوَدِ

یہ حدیث عبدالرحمٰن بن قاسم سے ابواسود اور ابواسود سے ابن لہیعہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابواسود اکیلے ہیں۔

8965 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثَنَا أَبُو الْأَسْوَدِ، ثَنَا

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

8963- أخرجه ابن ماجة فى الهبات جلد2صفحه797 رقم الحديث: 2384 .

8964- أخرجه البخارى: فضل ليلة القدر جلد3صفحه301 رقم الحديث: 2015' وأيضًا فى كتاب التعبير جلد 12 صفحه396 رقم الحديث: 6991' ومسلم: الصيام جلد2صفحه822 .

8965- أخرجه البخارى فى الشركة جلد 5صفحه156 رقم الحديث: 2491' ومسلم فى الايمان جلد 3 صفحه1287 .

ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِی الْاَسْوَدِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ اَعْتَقَ شِقْصًا فِی مَمْلُوكٍ قُوِّمَ عَلَيْهِ بِمَنْ اَعْتَقَ فِی مَالِهِ، وَاِنْ لَمْ يَكُنْ عِنْدَهُ قُوِّمَ قِيمَةَ عَدْلِهِ، ثُمَّ اسْتَسْعَى غَيْرَ مَشْقُوقٍ

روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے اپنے حصے کا غلام آزاد کیا' اس کے پاس پیسے ہوں تو باقی کو آزاد کروا دے' اس کے پاس پیسے نہ ہوں تو اسکے برابر قیمت لگوالے' پھر بغیر کسی ڈر کے' اُس غلام سے محنت مزدوری کروالے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِی الْاَسْوَدِ اِلَّا ابْنُ لَهِيعَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ اَبُو الْاَسْوَدِ

یہ حدیث ابوسود سے ابن لہیعہ روایت کرتے ہیں۔اس کو روایت کرنے میں ابواسودا کیلے ہیں۔

8966 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثَنَا اَبُو الْاَسْوَدِ، ثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِی الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ، وَالْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنِ الرَّجُلِ يَرَى فِی مَنَامِهِ شَيْئًا وَلَا يَرَى بَلَلًا، وَيَرَى بَلَلًا ثُمَّ لَا يَرَى شَيْئًا؟ قَالَ: اِذَا وَجَدَ اَحَدُكُمْ بَلَلًا وَلَمْ يَرَ شَيْئًا فَلْيَغْتَسِلْ، وَاِذَا رَاَى شَيْئًا وَلَمْ يَرَ بَلَلًا فَلَا يَغْتَسِلْ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور ﷺ سے پوچھا گیا: آدمی خواب میں کوئی شی دیکھتا ہے' تری نہیں پاتا ہے اور تری دیکھتا ہے لیکن کوئی شی نہیں دیکھتا' آپ نے فرمایا: جب کوئی تری پائے اور کوئی شی نہ دیکھے تو غسل کرے' جب کوئی شی دیکھے اور تری نہ پائے تو غسل نہ کرے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ اِلَّا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، وَاَبُو الْاَسْوَدِ، تَفَرَّدَ بِهِ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اَخُوهُ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، وَتَفَرَّدَ بِهِ عَنْ اَبِی الْاَسْوَدِ: ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث قاسم بن محمد' عبداللہ بن عمر اور ابواسود روایت کرتے ہیں۔اس کو روایت کرنے میں عبیداللہ بن عمر' ان سے عبداللہ بن عمر روایت کرتے ہیں۔اس کو روایت کرنے میں ابواسود بن لہیعہ اکیلے ہیں۔

8967 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثَنَا اَبُو الْاَسْوَدِ، ثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِی الْاَسْوَدِ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ،

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضرت بریرہ ایک غلام کے نکاح میں تھیں' آپ ﷺ

8966- أخرجه أبو داؤد فی الطهارة جلد **1** صفحه **59** رقم الحديث: **236**' والترمذی فی الطهارة جلد **1** صفحه **189** رقم الحديث: **113**' وابن ماجة فی الطهارة جلد **1** صفحه **200** رقم الحديث: **612**' وأحمد فی المسند جلد **6** صفحه **286** رقم الحديث: **26249** .

8967- أصله عند البخاری ومسلم: أخرجه البخاری فی الطلاق جلد **9** صفحه **315** رقم الحديث: **5279**' ومسلم فی العتق جلد **2** صفحه **1144** .

عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ بَرِيرَةَ كَانَتْ تَحْتَ مَمْلُوكٍ فَلَمَّا عُتِقَتْ قَالَ لَهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَنْتِ اَمْلَكُ بِنَفْسِكِ اِنْ شِئْتِ اَقَمْتِ مَعَ زَوْجِكِ، وَاِنْ شِئْتِ فَارَقْتِيهِ مَا لَمْ يُمْسِكْ

نے انہیں فرمایا: تُو اپنی جان کی زیادہ مالک ہے‘ اگر تُو چاہے تو اپنے شوہر کے ساتھ رہ‘ اگر تُو چاہے تو اس سے جدا رہ جب تک تجھے نہ روکے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِى الْاَسْوَدِ اِلَّا ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث ابواسود سے ابن لہیعہ روایت کرتے ہیں۔

8968 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثَنَا عَلِيُّ بْنُ مَعْبَدٍ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَبِى اُنَيْسَةَ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْاَسْوَدِ، عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّى، وَاِنَّهَا لَاَمَامَهُ، بَيْنَ نَبِيِّ اللّٰهِ وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز پڑھتے تھے‘ میں آپ کے اور قبلہ کے درمیان ہوتی تھی۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَبِى اُنَيْسَةَ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، وَاَبُو عَبْدِ الرَّحِيمِ خَالِدُ بْنُ زَيْدٍ

یہ حدیث زید بن ابوانیسہ سے عبداللہ بن عمر اور ابوعبدالرحیم‘ خالد بن یزید روایت کرتے ہیں۔

8969 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثَنَا اَبُو الْاَسْوَدِ، ثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِى الْاَسْوَدِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَابَقَ بَيْنَ الْخَيْلِ الْمُضَمَّرَةِ، فَكَانَتْ تُرْسَلُ مِنَ الْحَفْيَاءِ، وَكَانَ اَمَدُهَا ثَنِيَّةَ الْوَدَاعِ، وَسَابَقَ الْخَيْلَ الَّتِى لَمْ تُضْمَرْ، وَكَانَتْ تُرْسَلُ، وَكَانَ اَمَدُهَا مَسْجِدَ بَنِى زُرَيْقٍ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سدھائے ہوئے گھوڑوں کے درمیان مقابلہ کروایا کرتے‘ حفیاء کے مقام سے انہیں چھوڑا جاتا تھا اور ثنیۃ الوداع اُن کی انتہا ہوتی تھی اور جن گھوڑوں کو نہیں سکھایا گیا تھا‘ اُن کا مقابلہ کرواتے‘ انہیں بھی چھوڑا جاتا تھا لیکن ان کا میدان بنی زریق کی مسجد ہوتا تھا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِى الْاَسْوَدِ اِلَّا ابْنُ

یہ حدیث ابواسود‘ ابن لہیعہ سے روایت کرتے

8968- أخرجه البخاری فی الصلاة جلد1صفحه700 رقم الحديث: 514‘ ومسلم فی الصلاة جلد1صفحه366 .

8969- أخرجه البخاری فی الجهاد جلد6صفحه83 رقم الحديث: 2869‘ ومسلم فی الامارة جلد3صفحه1491 .

لَهِيعَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ اَبُو الْاَسْوَدِ

ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابواسود اکیلے ہیں۔

8970 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثَنَا اَبُو الْاَسْوَدِ، نَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِى الْاَسْوَدِ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنِ اشْتَرَى طَعَامًا فَلَا يَبِعْهُ حَتَّى يَسْتَوْفِيَهُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو طعام خریدے تو وہ اس کو فروخت نہ کرے یہاں تک کہ پہلے آدمی سے اس پورا کر کے لے لے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ اِلَّا اَبُو الْاَسْوَدِ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث ابواسود روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابن لہیعہ اکیلے ہیں۔

8971 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثَنَا اَبُو الْاَسْوَدِ، ثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِى الْاَسْوَدِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّهُ رَاَى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّى عَلَى الْبَعِيرِ حَيْثُ تَوَجَّهَ بِهِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ (نفلی نماز) سواری پر پڑھتے تھے جس طرف بھی منہ ہوتا تھا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اِلَّا اَبُو الْاَسْوَدِ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث عبداللہ بن عمر سے ابواسود روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابن لہیعہ اکیلے ہیں۔

8972 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثَنَا اَبُو الْاَسْوَدِ، ثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِى الْاَسْوَدِ، عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ الْمُنْذِرِ، عَنْ اَسْمَاءَ بِنْتِ اَبِى بَكْرٍ، قَالَتْ: كُنَّا نُؤَدِّى زَكَاةَ الْفِطْرِ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُدَّيْنِ مِنَ الْقَمْحِ، بِالْمُدِّ الَّذِى يَقْتَاتُونَهُ

حضرت اسماء بنت ابوبکر رضی اللہ عنہما فرماتی ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے زمانہ میں صدقۂ فطر ادا کرتی تھیں، گندم سے دو مُد، وہ مد جس سے اکثر لوگ اندازہ کرتے تھے۔

8970- أخرجه البخارى فى البيوع جلد4صفحه398 رقم الحديث: 2124، ومسلم فى البيوع جلد 3 صفحه1160 .

8971- أخرجه البخارى فى الوتر جلد2صفحه567 رقم الحديث: 1000، ومسلم فى المسافرين جلد 1 صفحه486 .

8972- اسناده فيه: ابن لهيعة وهو صدوق لكنه اختلط . تخريجه الطبرانى فى الكبير، وأحمد فى مسنده، وانظر مجمع الزوائد جلد3صفحه84 .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِی الْاَسْوَدِ اِلَّا ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث ابواسود سے ابن لہیعہ روایت کرتے ہیں۔

8973 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثَنَا اَبُو الْاَسْوَدِ، نَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِی الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى اَنْ يُنْبَذَ فِی الْمُزَفَّتِ، وَالدُّبَّاءِ، وَالنَّقِيرِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مزفت، دبا اور نقیر میں نبیذ بنانے سے منع فرمایا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُرْوَةَ اِلَّا اَبُو الْاَسْوَدِ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ لَهِيعَةَ

اس حدیث کو حضرت عروہ سے صرف ابوالاسود نے روایت کیا۔ اس حدیث کو روایت کرنے میں ابن لہیعہ اکیلے ہیں۔

8974 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثَنَا اَبُو الْاَسْوَدِ، ثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِی الْاَسْوَدِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَعْطَى سَعْدَ بْنَ اَبِی وَقَّاصٍ جَذَعًا مِنَ الْمَعْزِ فَاَمَرَهُ اَنْ يُضَحِّیَ بِهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت سعد بن ابووقاص کو بھیڑ کا چھ ماہ کا بچہ دیا اور حکم دیا اس کی قربانی کرنے کا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِی الْاَسْوَدِ اِلَّا ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث ابواسود سے ابن لہیعہ روایت کرتے ہیں۔

8975 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ، نَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِی الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ زَمَانَ الْفَتْحِ اَنْ يَاْتِیَ الْبَيْتَ وَهُوَ بِالْبَطْحَاءِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت عمر بن خطاب کو حکم دیا فتح مکہ کے دن کہ بیت اللہ بطحاء کے مقام سے داخل ہونے کا اور تمام تصویریں مٹانے کا' اندر داخل ہونا تصویر مٹا کر۔

8973- أخرجه البخاری فی الأشربة جلد **10** صفحه **44** رقم الحديث: **5587** من طريق الزهری، ومسلم فی الأشربة جلد **3** صفحه **1577-1578** .

8974- اسناده فيه ابن لهيعة وهو صدوق لكنه اختلط . تخريجه الطبرانی فی الكبير، وانظر مجمع الزوائد جلد **4** صفحه **23** .

8975- أخرجه أحمد فی المسند جلد **3** صفحه **411** رقم الحديث: **14608**، والبيهقی فی الدلائل جلد **5** صفحه **73** .

، يَمْحُو كُلَّ صُورَةٍ فِيهِ، وَلَمْ يَدْخُلْهُ حَتَّى مُحِيَتْ كُلُّ صُورَةٍ فِيهِ

8976 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ، نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ، ثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، قَالَ: سَمِعْتُ جَابِرًا، يَقُولُ: كَتَبَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ أَنْ يَمُوتَ إِلَى كِسْرَى، وَقَيْصَرَ، وَالنَّجَاشِيِّ وَكُلِّ جَبَّارٍ عَنِيدٍ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے وصال سے پہلے قیصر و کسریٰ اور نجاشی اور ہر سرکش بادشاہ کی طرف لکھا۔

8977 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ، نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ، ثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ خَالِدِ بْنِ أَبِي عِمْرَانَ، عَنْ أَبِي عَيَّاشٍ قَالَ: سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ الْإِسْلَامَ بَدَأَ غَرِيبًا، وَسَيَعُودُ غَرِيبًا كَمَا بَدَأَ، فَطُوبَى لِلْغُرَبَاءِ قَالُوا: وَمَا هُمْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: الَّذِينَ يُصْلِحُونَ عِنْدَ فَسَادِ النَّاسِ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اسلام غریبوں سے شروع ہوا تھا، غریبوں میں واپس آ جائے گا، غریبوں کے لیے خوشخبری! صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! غریب کون لوگ ہیں؟ آپ نے فرمایا: جو لوگوں کے دین پر عمل نہ کرنے کے وقت عمل کرتے ہیں۔

8978 - وَبِإِسْنَادِهِ عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كُلُّ نَفْسٍ تُحْشَرُ عَلَى هَوَاهَا، مَنْ هَوِيَ الْكُفْرَ فَهُوَ مَعَ الْكُفْرِ، وَلَا يَنْفَعُهُ عَمَلُهُ شَيْئًا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ہر جان کو اس کی خواہش پر اکٹھا کیا جائے گا، کفر کی خواہش والے کو کفر کی خواہش پر، اس کا عمل کسی شی کے برابر نفع نہیں دے گا۔

8979 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ، نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ، نَا بَكْرُ بْنُ مُضَرَ، ثَنَا أَبُو زُرْعَةَ عَمْرُو بْنُ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے رمضان کے روزے

8976- اسناده فيه: ابن لهيعة صدوق لكنه اختلط . تخريجه أحمد في المسند من طريق ابن لهيعة، وانظر مجمع الزوائد جلد5 صفحه308 .

8977- الكلام في اسناده كسابقه .

8978- الكلام في اسناده كسابقه . وانظر مجمع الزوائد جلد1 صفحه116 .

8979- اسناده فيه: أبو زرعة عمرو بن جابر الحضرمي ضعيف (التقريب)، وانظر مجمع الزوائد جلد3 صفحه186 .

جَابِرٍ الْحَضْرَمِيُّ، أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ صَامَ رَمَضَانَ، وَسِتًّا مِنْ شَوَّالٍ، كَانَ لَهُ صِيَامُ سَنَةٍ- أَوْ كُتِبَ لَهُ صِيَامُ سَنَةٍ-

رکھے شوال کے چھ روزے رکھے اس کے لیے سارے سال روزہ رکھنے کا ثواب لکھا جائے گا۔

8980 - وَبِهِ عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي الطَّاعُونِ: الْفَارُّ مِنْهُ كَالْفَارِّ يَوْمَ الزَّحْفِ، وَمَنْ صَبَرَ فِيهِ كَانَ لَهُ أَجْرُ شَهِيدٍ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: طاعون میں بھاگنے والا ایسے ہے جس طرح جنگ سے بھاگنے والا ہوتا ہے جس نے صبر کیا اسے شہید کے برابر ثواب ملے گا۔

8981 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ، نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ، ثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، نَا بَكْرُ بْنُ سَوَادَةَ، عَنْ دُوَيْدِ بْنِ نَافِعٍ، عَنْ أَبِي مُوسَى، أَنَّ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى بِهِمْ صَلَاةَ الْخَوْفِ يَوْمَ مُحَارِبٍ، بِكُلِّ طَائِفَةٍ رَكْعَةً وَسَجْدَتَيْنِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جنگ کے دن نمازِ خوف پڑھائی ہر گروہ کو ایک ایک رکعت۔

8982 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ، ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ، نَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ عُتْبَةَ بْنِ أَبِي حَكِيمٍ، عَنْ حُصَيْنِ بْنِ حَرْمَلَةَ، عَنْ أَبِي مُصَبِّحٍ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْخَيْلُ مَعْقُودٌ فِي نَوَاصِيهَا الْخَيْرُ، وَالْيُمْنُ إِلَى يَوْمِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: گھوڑے کی پیشانی میں قیامت کے دن تک بھلائی اور برکت رکھ دی گئی ہے اس کے مالک کی مدد ہو گی اس کو قلادہ پہناؤ اور اوتار کو قلادہ نہ پہناؤ۔

8980- اسناده والكلام فى اسناده كسابقه . تخريجه أحمد فى المسند، والبزار، من طريق عمرو بن جابر الحضرمى، وانظر مجمع الزوائد جلد2صفحه318 .

8981- أخرجه البخارى فى المغازى جلد7صفحه481 رقم الحديث: 4126، ومسلم فى المسافرين جلد1 صفحه576 .

8982- اسناده فيه: أ- ابن لهيعة صدوق اختلط . ب- عتبة بن أبى حكيم الهمدانى صدوق يخطئ كثيرًا (التقريب) . تخريجه أحمد فى المسند، وانظر مجمع الزوائد جلد5صفحه264 .

الْقِيَامَةِ، وَأَهْلُهَا مُعَانُونَ عَلَيْهَا، قَلِّدُوهَا وَلَا تُقَلِّدُوهَا الْأَوْتَارَ

8983 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ، حَدَّثَنِي عِيسَى بْنُ يُونُسَ، نا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُسْلِمِ بْنِ هُرْمُزَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَابِطٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ أَنَّ رَجُلًا قَالَ: كَيْفَ أَصْبَحْتَ يَا رَسُولَ اللهِ؟ فَقَالَ: بِخَيْرٍ مِنْ رَجُلٍ لَمْ يُصْبِحْ صَائِمًا، وَلَمْ يَعُدْ سَقِيمًا، وَلَمْ يُشَيِّعْ جَنَازَةً

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! آپ نے صبح کیسے کی؟ اس آدمی سے زیادہ بہتر جو روزے کی حالت میں صبح نہیں کرتا ہے' بیمار کی عیادت نہیں کرتا اور نہ جنازہ کے ساتھ جاتا ہے۔

8984 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ، نا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ، نا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنْ مُجَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَلِجُوا عَلَى الْمُغِيبَاتِ؛ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَجْرِي مِنَ الْإِنْسَانِ مَجْرَى الدَّمِ ، قَالُوا: وَمِنْكَ يَا رَسُولَ اللهِ؟ قَالَ: وَمِنِّي، وَلَكِنَّ اللهَ أَعَانَنِي عَلَيْهِ فَأَسْلَمَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: پوشیدہ چیزوں کے پیچھے نہ پڑو' کیونکہ شیطان' انسان میں ایسے چلتا ہے جیسے خون چلتا ہے۔ صحابہ نے عرض کی: اور اے اللہ کے رسول! آپ سے؟ آپ نے فرمایا: مجھ سے اسی طرح ہوتا لیکن اللہ نے اس کے خلاف میری مدد کی ہے اور میرا شیطان مسلمان ہوگیا ہے۔

8985 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ، نا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ جُنْدُبِ بْنِ عَبْدِ اللهِ الْعَدْوَانِيِّ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عَوْفٍ الْقَارِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ

حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس تھے تو سورج طلوع ہوا' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ عزوجل ایسے لوگوں کو قیامت کے دن لائے گا کہ ان کا نور سورج کی

8983- أخرجه ابن ماجة في الأدب جلد 2 صفحه 1122 رقم الحديث: 3710 . في الزوائد: في اسناده عبد الله بن مسلم، هو ابن مؤمن المكي، ضعفه أحمد وابن معين وغيرهما .

8984- أخرجه الترمذي في الرضاع جلد 3 صفحه 466 رقم الحديث: 1172 قال أبو عيسى: هذا حديث غريب من هذا الوجه . وأحمد في المسند جلد 3 صفحه 380 رقم الحديث: 14335 .

8985- اسناده فيه: ابن لهيعة وهو صدوق اختلط . تخريجه أحمد في المسند، من طريق ابن لهيعة، بنحوه، وانظر مجمع الزوائد جلد 10 صفحه 261 .

قَالَ: كُنَّا عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَطَلَعَتِ الشَّمْسُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَأْتِي اللّٰهَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَوْمٌ نُورُهُمْ كَالشَّمْسِ، قَالُوا: نَحْنُ هُمْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: لَا، وَلَكُمْ خَيْرٌ كَثِيرٌ، وَلَكِنَّهُمْ فُقَرَاءُ الْمُهَاجِرِينَ، الَّذِينَ يُحْشَرُونَ مِنْ أَقْطَارِ الْأَرْضِ

طرح ہوگا۔ صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم وہ لوگ ہوں گے؟ آپ نے فرمایا: نہیں! تمہارے لیے بڑی بھلائی ہے وہ فقراء مہاجرین ہوں گے جو زمین کے کناروں سے اکٹھے کیے جائیں گے۔

8986 - وَبِإِسْنَادِهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: طُوبَى لِلْغُرَبَاءِ، قُلْنَا: وَمَا الْغُرَبَاءُ؟ قَالَ: قَوْمٌ صَالِحُونَ قَلِيلٌ فِي نَاسِ سَوْءٍ كَثِيرٍ، مَنْ يَعْصِيهِمْ أَكْثَرُ مِمَّنْ يُطِيعُهُمْ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: غریبوں کے لیے خوشخبری! ہم نے عرض کی: غریب کون لوگ ہیں؟ آپ نے فرمایا: نیک لوگ! خوشحال لوگوں میں وہ تعداد کے لحاظ سے کم ہیں ان کی نافرمانی کرنے کے لیے اطاعت کرنے والے سے بہت ہوں گے۔

8987 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ، ثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَغْرِسُ مُسْلِمٌ غَرْسًا، وَلَا يَزْرَعُ زَرْعًا فَيَأْكُلُ مِنْهُ إِنْسَانٌ، وَلَا طَائِرٌ، وَلَا شَيْءٌ، إِلَّا كَانَ لَهُ أَجْرٌ

حضرت عبداللہ بن عمرو العاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو کوئی مسلمان درخت لگاتا ہے یا کھیتی اُگاتا ہے اس سے لوگ، پرندے کوئی شی بھی کھاتی ہے تو اس کے لیے ثواب ہوگا۔

8988 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ

حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ

8986- الكلام فى اسناده كسابقه. تخريجه أحمد فى المسند' من طريق ابن لهيعة' وانظر مجمع الزوائد جلد7 صفحه281 .

8987- الكلام فى اسناده كسابقة. وانظر مجمع الزوائد جلد3صفحه137 .

8988- اسناده فيه: سلمة بن أكسوم' قال: الحسنى: مجهول. (تعجيل المنفعة 159) . تخريجه أحمد فى المسند' وانظر مجمع الزوائد جلد4صفحه198 .

يُوسُفَ، ثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ أُكْسُومٍ الصَّدَفِيِّ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ الْبَرْحِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ يُحَدِّثُ أَنَّ خَصْمَيْنِ اخْتَصَمَا إِلَى عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ فَقَضَى بَيْنَهُمَا، فَسَخِطَ الْمَقْضِيُّ عَلَيْهِ فَأَتَى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا قَضَى الْقَاضِي فَاجْتَهَدَ فَأَصَابَ فَإِنَّ لَهُ عَشَرَةَ أُجُورٍ، وَإِذَا اجْتَهَدَ فَأَخْطَأَ كَانَ لَهُ أَجْرَانِ

فرماتے ہیں کہ دو آدمی اپنے جھگڑا لے کر حضرت عمرو بن عاص کے پاس آئے' آپ نے دونوں کے درمیان فیصلہ کیا' جس کے خلاف فیصلہ ہوا وہ ناراض ہوا' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو قاضی فیصلہ کرتا ہے اور خوب کوشش کرتا ہے' اگر فیصلہ درست کیا تو اس کے لیے دس گنا ثواب ہے' جب فیصلہ کرے تو غلط ہو جائے تو اس کے لیے دوگنا ثواب ہے۔

8989 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ، نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ، نَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، ثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ، حَدَّثَنِي رَبِيعَةُ بْنُ يَزِيدَ، حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الدَّيْلَمِيِّ، سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّ سُلَيْمَانَ بْنَ دَاوُدَ سَأَلَ اللّٰهَ ثَلَاثًا فَأَعْطَاهُ اثْنَتَيْنِ، وَأَنَا أَرْجُو أَنْ يَكُونَ قَدْ أَعْطَاهُ الثَّالِثَةَ، سَأَلَ اللّٰهَ حُكْمًا يُصَادِفُ حُكْمَهُ فَأَعْطَاهُ إِيَّاهُ، وَسَأَلَ مُلْكًا لَا يَنْبَغِي لِأَحَدٍ مِنْ بَعْدِهِ فَأَعْطَاهُ إِيَّاهُ، وَسَأَلَهُ أَيُّمَا رَجُلٍ خَرَجَ مِنْ بَيْتِهِ لَا يُرِيدُ إِلَّا الصَّلَاةَ فِي هَذَا الْمَسْجِدِ - يَعْنِي مَسْجِدَ بَيْتِ الْمَقْدِسِ - أَنْ يَخْرُجَ مِنْ ذُنُوبِهِ مِثْلَ يَوْمٍ وَلَدَتْهُ أُمُّهُ

حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: حضرت سلیمان بن داؤد علیہما السلام نے اللہ عزوجل سے تین چیزیں مانگیں' دو عطا کی گئیں' میں اُمید کرتا ہوں کہ تیسری بھی دی جائے گی' آپ نے قوتِ فیصلہ کے لیے دعا کی تو آپ کو عطا کی گئی' آپ نے ایسی بادشاہی مانگی کہ ان کے بعد کسی کو نہ دی جائے تو آپ کو دی گئی' آپ نے دعا کی کہ کوئی بھی مسجد اقصیٰ میں نماز پڑھے تو نماز کے لیے نکلے تو سارے گناہ معاف ہو جائیں' اس طرح کہ آج ہی اس کی ماں نے اس کو جنا ہے۔

8990 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ، نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

8989- أخرجه ابن ماجة فى الاقامة جلد 1 صفحه 451 رقم الحديث: 1408' وأحمد فى المسند جلد 2 صفحه 238 رقم الحديث: 6652 .

8990- أخرجه البخارى فى الرقاق جلد 11 صفحه 248 رقم الحديث: 66427' ومسلم فى الزكاة جلد 2

يُوسُفَ، نَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَخْوَفُ مَا اَخَافُ عَلَيْكُمْ مَا يُخْرِجُ اللّٰهُ لَكُمْ مِنْ بَرَكَاتِ الْاَرْضِ فَقِيلَ: مَا بَرَكَاتُ الْاَرْضِ؟ قَالَ: زَهْرَةُ الدُّنْيَا ، فَقَالَ رَجُلٌ: هَلْ يَاْتِي الْخَيْرُ بِالشَّرِّ؟ فَصَمَتَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى ظَنَنَّا اَنَّهُ سَيُنَزَّلُ عَلَيْهِ، ثُمَّ جَعَلَ يَمْسَحُ الْعَرَقَ عَنْ جَبِينِهِ، ثُمَّ قَالَ: اَيْنَ السَّائِلُ: هَلْ يَاْتِي الْخَيْرُ بِالشَّرِّ؟ فَقَالَ الرَّجُلُ: اَنَا ذَا، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ الْخَيْرَ لَا يَاْتِي اِلَّا بِالْخَيْرِ - ثَلَاثَ مَرَّاتٍ - وَاِنَّ هٰذَا الْمَالَ خَضِرَةٌ حُلْوَةٌ، وَاِنَّ كُلَّ مَا يُنْبِتُ الرَّبِيعُ حَبَطًا يَقْتُلُ اَوْ يُلِمُّ اِلَّا آكِلَةَ الْخَضِرِ تَاْكُلُ حَتَّى اِذَا اشْتَدَّتْ خَاصِرَتَاهَا اسْتَقْبَلَتِ الشَّمْسَ فَاجْتَرَّتْ وَثَلَطَتْ وَبَالَتْ ثُمَّ عَادَتْ فَاَكَلَتْ، اِنَّ هٰذَا الْمَالَ خَضِرَةٌ حُلْوَةٌ، فَمَنْ اَخَذَهُ بِحَقِّهِ وَوَضَعَهُ فِي حَقِّهِ فَنِعْمَ الْمَعُونَةُ هُوَ، وَمَنْ اَخَذَهُ بِغَيْرِ حَقِّهِ كَانَ كَالَّذِي يَاْكُلُ وَلَا يَشْبَعُ

حضورﷺ نے فرمایا: مجھے تم پر زیادہ خوف یہ ہے کہ تمہارے لیے اللہ عزوجل زمین کی برکات نکالے گا' عرض کی گئی: زمین کی برکات سے مراد کیا ہے؟ فرمایا: دنیا کی خوشحالی۔ ایک آدمی نے عرض کی: کیا بھلائی بھی شر لاتی ہے؟ آپﷺ اس کا جواب دینے سے خاموش رہے یہاں تک کہ ہم نے گمان کیا کہ عنقریب آپ پر وحی نازل ہوگی' پھر آپ نے اپنی پیشانی سے پسینہ صاف کیا' پھر فرمایا: سائل کہاں ہے جو پوچھ رہا تھا کہ بھلائی کے ذریعے شر آتا ہے؟ اس آدمی نے عرض کی: میں ہوں؟ حضورﷺ نے فرمایا: بھلائی کے ذریعے بھلائی ہی آتی ہے' تین مرتبہ فرمایا' فرمایا: یہ مال میٹھا سرسبز ہے۔ ہر وہ چیز جو موسم بہار میں بیکار پیدا ہوتی' ختم ہو جاتی ہے یا ختم ہونے کے قریب ہوتی ہے' مگر سبزیاں تم کھاتے ہو یہاں تک کہ جب وہ مضبوط ہو جاتی ہیں' سورج کی دھوپ لگتی ہے' کھنچتی ہیں' سُست ہو کر پرانی ہو جاتی ہیں' پھر دوبارہ ہوتی ہیں' وہ کھا جاتی ہیں۔ بے شک یہ مال سرسبز اور بڑا میٹھا ہے جس کے حق کے ساتھ کمایا' حق میں خرچ کیا تو یہ کمائی کتنی اچھی ہے جس نے ناحق مال کمایا' وہ اس آدمی کی طرح ہے جو کھا کر سیر نہیں ہوا۔

8991 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ، نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ

صفحه728 .

8991- اسناده حسن فيه: المقدام بن داؤد' قال مسلمة بن قاسم' رواياته لا بأس بها . تخريجه: ابن حبان في موارد الظمآن' وأبو نعيم في الحلية' وابن عدى في الكامل' والحاكم في المستدرك' والخطيب في تاريخ بغداد' والبزار في كشف الأستار' وانظر مجمع الزوائد جلد8صفحه18 .

يُوسُفَ، ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُبَارَكِ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْبَرَكَةُ مَعَ أَكَابِرِكُمْ

حضور ﷺ نے فرمایا: برکت تمہارے بزرگوں کے ساتھ ہے۔

8992 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُغِيرَةِ، نَا كَامِلٌ أَبُو الْعَلَاءِ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: تَزَوَّجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَيْمُونَةَ وَهُوَ مُحْرِمٌ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے حضرت میمونہ سے حالتِ احرام میں شادی کی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ كَامِلٍ إِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُغِيرَةِ، وَخَالِدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمَخْزُومِيُّ

یہ حدیث کامل سے عبداللہ بن محمد بن مغیرہ اور خالد بن عبدالرحمٰن المخزومی روایت کرتے ہیں۔

8993 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُغِيرَةِ، نَا يُونُسُ بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللّٰهَ لَيُبَاهِي بِأَهْلِ عَرَفَاتٍ أَهْلَ السَّمَاءِ - الْمَلَائِكَةَ - يَقُولُ: انْظُرُوا إِلَى عِبَادِي هَؤُلَاءِ جَاءُوا شُعْثًا غُبْرًا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل آسمان میں فرشتوں کے سامنے فخر کرتا ہے جب لوگ عرفات میں ٹھہرتے ہیں فرماتا ہے: دیکھو! میرے ان بندوں کی طرف کس طرح بکھرے ہوئے بالوں کی حالت میں میرے پاس آئے ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُجَاهِدٍ إِلَّا يُونُسُ بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ

یہ حدیث مجاہد سے یونس بن ابواسحاق روایت کرتے ہیں۔

8994 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، نَا سَعِيدُ بْنُ عُفَيْرٍ، نَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ زَيْدٍ،

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: آمین، آمین، آمین! آپ سے

8992- اسناده فيه: عبد الله بن محمد بن المغيرة ضعيف . وانظر مجمع الزوائد جلد4صفحه270 .

8993- أخرجه أحمد في المسند جلد2صفحه408 رقم الحديث: 8067 .

8994- أخرجه مسلم في البر جلد 4صفحه1978 مختصرًا . والترمذي في الدعوات جلد5صفحه550 رقم الحديث: 3545 تمامه . وأحمد في المسند جلد2صفحه461 رقم الحديث: 8578 .

عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ رَبَاحٍ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: آمِينَ آمِينَ آمِينَ فَقِيلَ لَهُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَا كُنْتَ تَصْنَعُ هَذَا؟ فَقَالَ: قَالَ لِی جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ: رَغِمَ اَنْفُ عَبْدٍ - اَوْ بَعُدَ- دَخَلَ عَلَيْهِ رَمَضَانُ فَلَمْ يُغْفَرْ لَهُ، فَقُلْتُ: آمِينَ، ثُمَّ قَالَ: رَغِمَ اَنْفُ عَبْدٍ - اَوْ بَعُدَ - اَدْرَكَ وَالِدَيْهِ اَوْ اَحَدَهُمَا فَلَمْ يُدْخِلْهُ الْجَنَّةَ، فَقُلْتُ: آمِينَ، ثُمَّ قَالَ: رَغِمَ اَنْفُ عَبْدٍ- اَوْ بَعُدَ- ذُكِرْتَ عِنْدَهُ فَلَمْ يُصَلِّ عَلَيْكَ، فَقُلْتُ: آمِينَ

عرض کی گئی: یارسول اللہ! یہ آپ نے کیا کہا؟ آپ نے فرمایا: مجھے حضرت جبریل علیہ السلام نے عرض کی: اس آدمی کی ناک خاک آلود ہو! یا وہ اللہ کی رحمت سے دور ہو! جس نے رمضان کے مہینے کو پایا اور اپنی بخشش نہ کروا سکا! میں نے کہا: آمین! پھر عرض کی: اس آدمی کی ناک خاک آلود ہو! یا فرمایا: وہ اللہ کی رحمت سے دور ہو جس نے اپنے والدین کو بڑھاپے میں پایا دونوں کو یا ایک کو اور جنت حاصل نہ کر سکا! میں نے کہا: آمین! پھر عرض کی: اس کی ناک خاک آلود ہو! یا وہ اللہ کی رحمت سے دور ہو جس کے پاس آپ کا ذکر کیا جائے اور آپ کی بارگاہ میں درود نہ پڑھے! میں نے کہا: آمین!

8995 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِی مُوسَى بْنُ عَلِيِّ بْنِ رَبَاحٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: اسْتَتْبَعَنِی رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةً، فَقَالَ: اِنَّ نَفَرًا مِنَ الْجِنِّ خَمْسَةَ عَشَرَ بَنُو اِخْوَةٍ وَبَنُو عَمٍّ يَاْتُونِی اللَّيْلَةَ فَاَقْرَاُ عَلَيْهِمُ الْقُرْآنَ، فَانْطَلَقْتُ مَعَهُ اِلَى الْمَكَانِ الَّذِی اَرَادَ، فَجَعَلَ لِی خَطًّا ثُمَّ اَجْلَسَنِی فِيهِ، وَقَالَ: لَا تَخْرُجَنَّ مِنْ هَذَا، فَبِتُّ فِيهِ حَتَّى اَتَانِی رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَ السَّحَرِ، وَفِی يَدِهِ عَظْمُ حَائِلٍ، وَرَوْثَةٌ، وَحُمَمَةٌ، فَقَالَ: اِذَا اَتَيْتَ الْخَلَاءَ فَلَا تَسْتَنْجِيَنَّ بِشَیْءٍ مِنْ هَذَا، قَالَ: فَلَمَّا اَصْبَحْتُ قُلْتُ: لَاَعْلَمَنَّ حَيْثُ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک رات حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھے ساتھ لے گئے' فرمایا: بنواخواہ و بنوعم سے پندرہ جن آج رات میرے پاس آئے کہ میں ان کو قرآن پڑھاؤں' میں ان کے ساتھ جا رہا ہوں' جس جگہ کا ارادہ کیا' آپ نے میرے لیے خط کھینچا' پھر اس میں بٹھایا اور فرمایا: اس جگہ سے نہ نکلنا۔ میں نے وہاں رات گزاری یہاں تک کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے پاس آئے سحری کے وقت' آپ کے ہاتھ میں ہڈی' لید اور کوئلہ تھا' آپ نے فرمایا: جب تُو بیت الخلاء آئے تو ان سے استنجاء نہ کرنا' جب میں نے صبح کی تو میں نے کہا: میں بھی جاتا ہوں جس جگہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم گئے تھے' میں گیا تو میں نے دیکھا ستر اونٹوں کی جگہ۔

8995- اسناده فيه: عبد الله بن صالح صدوق كثير الغلط . وانظر مجمع الزوائد جلد1صفحه213 .

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَذَهَبْتُ فَرَأَيْتُ مَوْضِعَ سَبْعِينَ بَعِيرًا

لَمْ يَرْوِ عَلِيُّ بْنُ رَبَاحٍ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ حَدِيثًا غَيْرَ هَذَا

یہ حدیث علی بن رباح' ابن مسعود سے اس حدیث کے علاوہ روایت نہیں کرتے تھے۔

8996 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ، ثَنَا أَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثَنَا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ يَزِيدَ الْأَوْدِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قِيلَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَا أَكْثَرُ مَا يُولِجُ النَّاسَ النَّارَ؟ فَقَالَ: الْأَجْوَفَانِ الْفَرْجُ، وَالْفَمُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ عرض کی گئی: یارسول اللہ! اکثر لوگ جہنم میں کیسے داخل ہوں گے؟ آپ نے فرمایا: منہ اور شرمگاہ کی وجہ سے۔

8997 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُغِيرَةِ، ثَنَا مِسْعَرُ بْنُ كِدَامٍ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ، عَنْ أَبِي الْعَبَّاسِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَلَمْ أُنَبَّأْ أَنَّكَ تَقُومُ اللَّيْلَ وَتَصُومُ النَّهَارَ؟ قُلْتُ: إِنِّي أَفْعَلُ ذَلِكَ، قَالَ: فَإِنَّكَ إِذَا فَعَلْتَ بَخَصَتِ الْعَيْنَ كُلَّ شَهْرٍ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ، فَذَاكَ صَوْمُ الدَّهْرِ، فَقُلْتُ: إِنِّي أَجِدُ قُوَّةً، فَقَالَ: صُمْ صَوْمَ دَاوُدَ، كَانَ يَصُومُ يَوْمًا وَيُفْطِرُ يَوْمًا

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کیا میں تمہیں بتاؤں کہ تُو رات کو قیام کرتا ہے اور دن کو روزہ رکھتا ہے؟ میں نے عرض کی: میں نے کہا ہے' آپ نے فرمایا: جب تُو کرے تو ہر ماہ کے تین روزے رکھ۔ میں نے عرض کی: میں اس سے زیادہ کی طاقت رکھتا ہوں' آپ نے فرمایا: داؤد علیہ السلام کے روزے رکھ' آپ ایک دن روزہ رکھتے تھے اور ایک دن نہیں رکھتے تھے۔

8998 - وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضور ﷺ کے پاس آیا جہاد کے لیے

8996- أخرجه ابن ماجة في الزهد جلد**2**صفحه**1418** رقم الحديث: **4246**' وأحمد في المسند جلد**2**صفحه**390** رقم الحديث: **7926** .

8997- أصله عند البخاري ومسلم: أخرجه البخاري في التهجد جلد**3**صفحه**46** رقم الحديث: **1153**' ومسلم في الصيام جلد**2**صفحه**885** .

8998- أخرجه البخاري في الجهاد جلد**6**صفحه**162** رقم الحديث: **3004**' ومسلم في البر جلد**4**صفحه**1975** .

يَسْتَأْذِنُهُ فِي الْجِهَادِ، فَقَالَ: اَحَيٌّ وَالِدَاكَ؟ قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: فَفِيهِمَا فَجَاهِدْ

اجازت مانگنے کے لیے آپ نے فرمایا: کیا تیرے ماں باپ زندہ ہیں؟ اس نے عرض کی: جی ہاں! فرمایا: ان دونوں کی خدمت کر' یہ تیرا جہاد ہے۔

8999 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ، نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُغِيرَةِ، ثَنَا مِسْعَرُ بْنُ كِدَامٍ، عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خِيَارُكُمْ اَحْسَنُكُمْ قَضَاءً

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تم میں بہتر وہ ہے جو فیصلہ کرنے میں بہتر ہے۔

9000 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ، نَا خَالِدُ بْنُ نِزَارٍ، نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْعُمَرِيُّ، عَنْ وَهْبِ بْنِ كَيْسَانَ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: خَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ مَكَّةَ فِي حَجٍّ اَوْ عُمْرَةٍ اَوْ غَزْوٍ، فَلَمَّا كَانَ بِبَعْضِ الطَّرِيقِ قَالَ: مَنْ يَمْلَاُ لَنَا حِيَاضَ الْاِثَايَةِ؟ قَالَ جَابِرٌ: فَقُلْتُ: اَنَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَمَضَيْنَا حَتَّى اَتَيْنَا الْاِثَايَةَ فَمَلَاْتُ الْحَوْضَ، فَلَمَّا كَانَ فِي بَعْضِ اللَّيْلِ جَاءَ رَجُلٌ فَنَزَلَ، فَاِذَا هُوَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَانْطَلَقَ فَقَضَى حَاجَتَهُ، ثُمَّ جَاءَ فَتَوَضَّاَ مِنَ الْحَوْضِ، ثُمَّ جَاءَ فَصَلَّى، عَلَيْهِ اِزَارٌ مُلْتَحِفًا بِهِ، فَتَوَضَّاْتُ، ثُمَّ جِئْتُ فَقُمْتُ عَنْ يَسَارِهِ، فَاَخَذَ بِيَدِي فَجَعَلَنِي عَنْ يَمِينِهِ، فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ مکہ کی طرف نکلے حج یا عمرہ کے لیے' جب آپ راستے میں تھے تو آپ نے فرمایا: ہمارے لیے برتن پانی کے لیے کون بھرے گا؟ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں! ہم چلے یہاں تک کہ میں نے حوض سے پانی کا برتن بھرا' جب رات کا کچھ حصہ گزرا تو ایک آدمی آیا' وہ اُترا تو وہ حضور ﷺ کی ذات تھی' آپ چلے قضاء حاجت فرمائی' پھر آئے اور حوض سے وضو کیا' پھر آئے نماز پڑھی' آپ نے چادر اُٹھائی ہوئی تھی' میں نے وضو کیا' میں آیا تو آپ کی بائیں جانب کھڑا ہوا' آپ نے میرا ہاتھ پکڑا' مجھے اپنی دائیں جانب کیا تو دو رکعت نفل پڑھے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ وَهْبِ بْنِ كَيْسَانَ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ

یہ حدیث وہب بن کیسان سے عبداللہ بن عمر روایت کرتے ہیں۔

9001 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ، نَا نُعَيْمُ بْنُ حَمَّادٍ،

حضرت عروہ' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے

8999- اسناده فيه: عبد الله بن محمد بن المغيرة ضعيف . وانظر مجمع الزوائد جلد4صفحه142 .

9001- أخرجه البخارى فى الطب جلد10صفحه153 رقم الحديث: 5689' وأحمد فى المسند جلد 6صفحه90

نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ يُونُسَ، عَنْ عُقَيْلٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّهَا كَانَتْ تَاْمُرُ بِالتَّلْبِينَةِ لِلْمَرِيضِ، وَالْمَحْزُونِ عَلَى الْهَالِكِ، وَتَقُولُ: اِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اَلتَّلْبِينَةُ تُجِمُّ فُؤَادَ الْمَرِيضِ، وَتَذْهَبُ بِبَعْضِ الْحُزْنِ

روایت کرتے ہیں کہ مریض کو تلبیہ کا حکم دیتیں اور پریشان اور کسی مصیبت کی وجہ سے بھی اور فرماتی تھیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: تلبیہ مریض کے دل کو مضبوط کرتی ہے اور بعض غم لے جاتی ہے۔

9002 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ، نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ، ثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَخِيهِ عِيسَى بْنِ لَهِيعَةَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: لَمَّا نَزَلَتْ آيَةُ الْفَرَائِضِ فِي سُورَةِ النِّسَاءِ نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْحَبْسِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جب سورۂ نسا میں میراث والی آیت نازل ہوئی تو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مال روکنے سے منع کیا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عِكْرِمَةَ اِلَّا عِيسَى، وَلَا يُرْوَى عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث عکرمہ سے عیسیٰ روایت کرتے ہیں اور ابن عباس سے اسی سند سے روایت ہے۔

9003 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ، نَا عَمِّي سَعِيدُ بْنُ عِيسَى، نَا مُفَضَّلُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ، حَدَّثَنِي الْحَارِثُ بْنُ يَزِيدَ الْعُكْلِيُّ، وَسَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْهَمْدَانِيُّ، عَنْ عَامِرٍ الشَّعْبِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ النُّعْمَانَ بْنَ بَشِيرٍ الْاَنْصَارِيَّ، يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اجْعَلُوا بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ الْحَرَامِ سُتْرَةً، مَنْ فَعَلَ ذٰلِكَ

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: تم اپنے اور حرام کے درمیان سترہ رکھ لیا کرو' جس نے ایسے کیا اس نے اپنی عزت اور دین بچا لیا' جو حرام میں پڑ گیا وہ ایسے ہے جس طرح چرواہا جانور چرا رہا ہے' ہوسکتا ہے جانور اس کھیتی میں چلے جائیں' ہر بادشاہ کی چراگاہ ہے اللہ کی چراگاہ زمین میں اس کے حرام کردہ کام ہیں۔

رقم الحديث: 24566 .

9002- اسناده فيه: أ- ابن لهيعة صدوق اختلط . ب- عيسى بن لهيعة ضعيف' ضعفه الدارقطني والعقيلي . تخريجه الطبراني في الكبير' وانظر مجمع الزوائد جلد 7 صفحه 5 .

9003- أخرجه البخاري في البيوع جلد 4 صفحه 340 رقم الحديث: 2051' ومسلم في المساقاة جلد 3 صفحه 1219 .

كَانَ اَبْرَاَ لِعِرْضِهِ وَدِينِهِ، وَمَنْ وَقَعَ فِيهِ كَالْمُرْتِعِ اِلَى جَانِبِ الْحِمَى يُوشِكُ اَنْ يَقَعَ فِيهِ، وَاِنَّ لِكُلِّ مَلِكٍ حِمًى، وَاِنَّ حِمَى اللّٰهِ فِي الْاَرْضِ مَحَارِمُهُ

9004 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ، نَا عَمِّي سَعِيدٌ، نَا مُفَضَّلُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ، عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْإِيمَانُ بِضْعٌ وَسَبْعُونَ شُعْبَةً، اَعْلَاهَا شَهَادَةُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاَدْنَاهَا: اِمَاطَةُ الْاَذَى عَنِ الطَّرِيقِ، وَالْحَيَاءُ شُعْبَةٌ مِنَ الْإِيمَانِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ایمان کے ستر سے زیادہ شعبے ہیں' ان میں بلند لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ پڑھنا ہے' کم از کم راستے سے تکلیف دِہ اشیاء کا اُٹھانا اور حیاء ایمان کا حصہ ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنِ الْمَقْبُرِيِّ اِلَّا مُفَضَّلُ بْنُ فَضَالَةَ

یہ حدیث ابن عجلان' مقبری سے اور ابن عجلان سے مفضل بن فضالہ روایت کرتے ہیں۔

9005 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ، نَا عَمِّي سَعِيدُ بْنُ عِيسَى، نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ اَشْرَسَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَمَّا اُدْخِلْتُ الْجَنَّةَ رَاَيْتُ فِيهَا قَصْرًا مِنْ ذَهَبٍ، فَقُلْتُ لِجِبْرِيلَ: لِمَنْ هَذَا الْقَصْرُ؟ قَالَ: لِرَجُلٍ مِنْ قُرَيْشٍ، فَرَجَوْتُ اَنْ اَكُونَ اَنَا هُوَ، فَقُلْتُ: وَمَنْ هُوَ؟ فَقَالَ: عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ ، فَذَكَرَ ذَلِكَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعُمَرَ، وَقَالَ: فَلَوْلَا مَا عَلِمْتُ مِنْ غَيْرَتِكَ يَا اَبَا حَفْصٍ لَدَخَلْتُهُ ، فَبَكَى عُمَرُ، وَقَالَ: بِاَبِي وَاُمِّي

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب میں جنت میں داخل ہوا تو میں نے سونے کا ایک محل دیکھا' میں نے جبریل سے پوچھا: یہ محل کس کا ہے؟ عرض کی: یہ قریش کے ایک آدمی کا ہے' میں نے اُمید کی کہ وہ میں ہی ہوں؟ میں نے کہا: وہ کون ہے؟ حضرت جبریل علیہ السلام نے عرض کی: وہ عمر بن خطاب ہیں' حضور ﷺ نے حضرت عمر کے ہاں اس کا ذکر کیا اور آپ نے فرمایا: اے ابوحفص! اگر آپ کی غیرت کے متعلق نہ جانتا ہوتا تو میں داخل ہوتا' حضرت عمر رو پڑے اور عرض کرنے لگے: میرے ماں

9004- أخرجه البخاري في الايمان جلد 1 صفحه 67 رقم الحديث: 9' ومسلم: الايمان جلد 1 صفحه 63 .

9005- اسناده فيه: أ- عبد الرحمٰن بن أشرس ضعيف . ب- عبد اللّٰه بن عمر ضعيف . تخريجه أحمد في المسند' مرفوعًا' بنحوه' وانظر مجمع الزوائد جلد 9 صفحه 77 .

اَعَلَيْكَ اَغَارُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ: وَحَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ اَسْلَمَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ، غَيْرَ اَنَّهُ قَالَ: وَقَالَ: عُمَرُ غَيُورٌ، وَاَنَا اَغْيَرُ مِنْهُ، وَاللّٰهُ اَغْيَرُ مِنَّا

باپ آپ پر قربان! یا رسول اللہ! میں آپ پر غیرت کروں گا۔ حضرت عبداللہ بن عمر نے فرمایا: مجھے زید بن اسلم نے اپنے والد کے حوالے سے انہوں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہ وہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی کی مثل روایت کرتے ہیں' اس میں کچھ اضافہ ہے کہ آپ نے فرمایا: عمر غیرت والا ہے' میں عمر سے زیادہ غیرت والا ہوں اور اللہ ہم سے بھی زیادہ غیرت والا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، وَلَا عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ اِلَّا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ اَشْرَسَ، تَفَرَّدَ بِهِ سَعِيدُ بْنُ عِيسَى

یہ حدیث زید بن اسلم سے عبداللہ بن عمر اور عبداللہ سے عبدالرحمٰن بن اشرس روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں سعید بن عیسیٰ اکیلے ہیں۔

9006 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ، ثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ السَّمْحِ التُّجِيبِيُّ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ كَثِيرٍ، عَنْ عُقَيْلٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، اَنَّ زَيْنَبَ بِنْتَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَجَارَتْ اَبَا الْعَاصِ بْنَ الرَّبِيعِ بْنِ عَبْدِ شَمْسٍ فَاَجَازَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جِوَارَهَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت زینب بنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ابوالعاص بن ربیع بن عبد شمس کے لیے پناہ مانگی تو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پناہ دے دی۔

9007 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ، ثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، ثَنَا يَحْيَى بْنُ صَالِحٍ الْاَيْلِيُّ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اُمَيَّةَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِي رَبَاحٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِعَتَّابِ بْنِ اُسَيْدٍ: اِنِّي قَدْ بَعَثْتُكَ عَلَى اَهْلِ اللّٰهِ اَهْلِ مَكَّةَ، فَانْهَهُمْ عَنْ بَيْعِ مَا لَمْ يَقْبِضُوا، وَعَنْ رِبْحِ مَا لَمْ يَضْمَنُوا، وَعَنْ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت عتاب بن اسید رضی اللہ عنہ سے فرمایا: میں تمہیں اہل مکہ کے پاس بھیج رہا ہوں' ان کو اس کی بیع سے منع کرنا جو ان کے پاس نہیں ہے اور ایسے نفع سے جس کے ضمان نہ ہوں اور دو شرطیں ایک شرط میں لگانے سے' بیع اور قرض سے نیز بیع اور اُدھار سے

9006- اسناده فيه: عباد بن كثير: متروك . وانظر مجمع الزوائد جلد5صفحه332 .

9007- اسناده فيه: يحيى بن صالح بن الأيلي: ضعيف' ذكره العقيلي في الضعفاء' وقال ابن عدي: أحاديثه كلها غير محفوظة (التهذيب' واللسان جلد6صفحه262) وانظر مجمع الزوائد جلد4صفحه88 .

شَرْطَيْنِ فِي شَرْطٍ، وَعَنْ بَيْعٍ وَقَرْضٍ، وَعَنْ بَيْعٍ وَسَلَفٍ

منع فرمایا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اُمَيَّةَ اِلَّا يَحْيَى بْنُ صَالِحٍ، وَلَا عَنْ عَطَاءٍ اِلَّا اِسْمَاعِيلُ، تَفَرَّدَ بِهِ يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ

یہ حدیث اسماعیل بن امیہ سے یحییٰ بن صالح اور عطاء سے اسماعیل روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں یحییٰ بن بکیر اکیلے ہیں۔

9008 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ، نَا سَعِيدُ بْنُ عُفَيْرٍ، نَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ تَمِيمٍ، مَوْلَى بَنِي زَمَانَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا دَنَا رَمَضَانُ يَقُولُ: اَظَلَّكُمْ شَهْرُكُمْ هٰذَا وَمَحْلُوفِ اَبِي الْقَاسِمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّذِي حَلَفَ بِهِ، مَا مَرَّ عَلَى الْمُسْلِمِينَ مِثْلُهُ، اِنَّ اللّٰهَ لَيَكْتُبُ اَجْرَهُ وَنَوَافِلَهُ قَبْلَ اَنْ يُدْخِلَهُ وَيَكْتُبُ وِزْرَهُ وَشَقَاءَهُ قَبْلَ اَنْ يُدْخِلَهُ؛ وَذٰلِكَ اَنَّ الْمُؤْمِنَ يُعِدُّ نَفَقَتَهُ وَقُوتَهُ لِعِيَالِهِ، وَاِنَّ الْفَاجِرَ يُعِدُّ لِغَفْلَةِ الْمُسْلِمِينَ وَعَوْرَتِهِمْ، فَهُوَ نِعْمَةٌ لِلْمُؤْمِنِ، نِقْمَةٌ عَلَى الْكَافِرِينَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عادت تھی کہ جب رمضان شریف کا مہینہ آتا تو آپ فرماتے: تم پر ایسا مہینہ آ رہا ہے' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کی قسم اُٹھاتے جب کہ آپ قسم اُٹھاتے' اس کی مثل مسلمانوں پر گزرتا نہیں تھا' اللہ عزوجل ثواب لکھتا ہے اس کے روزے رکھنے والا جنت میں داخل ہو گا' نہ رکھنے والا جہنم میں' مؤمن تیار کرتا ہے اپنا نفقہ اور اپنے بچوں کا اور فاجر مسلمانوں کے لیے غفلت اور ان کے عیبوں کے پیچھے پڑا رہتا ہے' یہ مؤمن کے لیے نعمت ہے اور کافر کے لیے بُرا۔

9009 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ، نَا سَعِيدُ بْنُ عُفَيْرٍ، نَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ، عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، اَنَّهُ سَمِعَهُ يَقُولُ: آلَى رَسُولُ اللّٰهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی ازواج سے ایلاء فرمایا' آپ کے پاؤں میں تکلیف آئی' آپ اُٹھے پھر گھر آئے' صحابہ

9008- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد **3** صفحه **143** وقال: رواه أحمد' والطبراني في الأوسط عن تميم مولى ابن رمانة' ولم أجد من ترجمه .

9009- أخرجه البخاري في الصوم جلد **4** صفحه **143** رقم الحديث: **1911**' والترمذي في الصوم جلد **4** صفحه **64** رقم الحديث: **690**' والنسائي في الطلاق جلد **6** صفحه **136** (باب الايلاء)' وأحمد في المسند جلد **3** صفحه **245-246** رقم الحديث: **13075** .

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِن نِسَائِهِ، وَكَانَتِ انْفَكَّتْ رِجْلُهُ فَأَقَامَ فِي مَشْرُبَةٍ تِسْعًا وَعِشْرِينَ، ثُمَّ نَزَلَ فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، آلَيْتَ شَهْرًا، فَقَالَ: الشَّهْرُ تِسْعٌ وَعِشْرُونَ

کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا آپ نے ایک ماہ کا ایلاء نہیں فرمایا تھا؟ آپ نے فرمایا: مہینہ انتیس دنوں کا بھی ہوتا ہے۔

9010 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ، ثَنَا خَالِدُ بْنُ نِزَارٍ، نَا حَمَّادُ بْنُ أَبِي حُمَيْدٍ، عَنْ يَعْقُوبَ، مَوْلَى الْحُرَقَةِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ تَبِعَ جَنَازَةً حَتَّى يُصَلِّي عَلَيْهَا كَانَ لَهُ قِيرَاطٌ، وَمَنْ تَبِعَهَا حَتَّى تَغِيبَ كَانَ لَهُ قِيرَاطَانِ، أَصْغَرُهُمَا مِثْلُ أُحُدٍ

لَمْ يَرْوِ حَمَّادُ بْنُ أَبِي حُمَيْدٍ وَهُوَ مُحَمَّدٌ - هٰكَذَا يَقُولُ أَهْلُ الْمَدِينَةِ حَمَّادٌ - عَنْ يَعْقُوبَ مَوْلَى الْحُرَقَةِ حَدِيثًا غَيْرَ هٰذَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو جنازہ میں شریک ہوا' نماز جنازہ پڑھ کر واپس آیا اس کے لیے ایک قیراط کے برابر ثواب ہے' جو جنازہ پڑھ کر اور اس کو دفن کر کے واپس آیا تو اس کے لیے ثواب دو قیراط کے برابر ہے' ان میں ایک چھوٹا اُحد کے برابر ہے۔

حماد بن حمید سے اصل سن د اسی طرح روایت کرتے ہیں' حماد یعقوب سے' جو حرقہ کے غلام ہیں' اس حدیث کے علاوہ روایت نہیں کرتے ہیں۔

9011 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ، نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُغِيرَةِ، نَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ أَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ، وَخَالِدٍ الْحَذَّاءِ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: مِنَ السُّنَّةِ إِذَا تَزَوَّجَ الرَّجُلُ الْبِكْرَ، عَلَى الثَّيِّبِ، أَقَامَ عِنْدَهَا سَبْعًا، وَإِذَا تَزَوَّجَ الثَّيِّبَ عَلَى الْبِكْرِ، أَقَامَ عِنْدَهَا ثَلَاثًا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ سنت یہ ہے کہ جب آدمی کنواری سے شادی کرے ثیبہ کی موجودگی میں تو وہ کنواری کے پاس سات دن ٹھہرے جب ثیبہ سے شادی کرے کنواری کی موجودگی میں تو اس کے پاس تین دن ٹھہرے۔

9012 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ، وَالْمِقْدَامُ

حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

9010- أخرجه البخاري في الجنائز جلد 3 صفحه 233 رقم الحديث: 1325 . بلفظ من شهد جنازة...... الخ . ومسلم في الجنائز جلد 2 صفحه 653 واللفظ له .

9011- أخرجه البخاري في النكاح جلد 9 صفحه 224 رقم الحديث: 5213' ومسلم في الرضاع جلد 2 صفحه 1084 .

9012- اسناده فيه: عبد الله بن صالح صدوق كثير الغلط . تخريجه أحمد في المسند' وانظر مجمع الزوائد جلد 4

بْنُ دَاوُدَ، قَالَا: ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ عَلِيِّ بْنِ رَبَاحٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ، قَالَ: بَعَثَ اِلَيَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَامَرَنِي اَنْ آخُذَ ثِيَابِي وَسِلَاحِي، فَاَتَيْتُهُ وَهُوَ يَتَوَضَّاُ فَصَعَّدَ فِيَّ النَّظَرَ ثُمَّ طَاْطَاَهُ، فَقَالَ: يَا عَمْرُو اِنِّي اُرِيدُ اَنْ اَبْعَثَكَ عَلَى جَيْشٍ لِيُظْفِرَكَ اللّٰهُ وَيُسَلِّمَكُمْ، وَاَرْغَبُ لَكَ رَغْبَةً مِنَ الْمَالِ صَالِحَةً، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَا اَسْلَمْتُ رَغْبَةً فِي الْمَالِ؛ وَلَكِنِّي اَسْلَمْتُ رَغْبَةً فِي الْاِسْلَامِ وَاَكُونَ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: نَعَمْ، وَنِعِمَّا بِالْمَالِ الصَّالِحِ لِلْمَرْءِ الصَّالِحِ

حضورﷺ نے مجھے بلوایا اور مجھے حکم دیا کہ میں اپنے کپڑے اور اسلحہ پکڑوں' میں آپ کے پاس آیا' آپ وضو فرما رہے تھے' پھر آپ نے میری طرف نظر رحمت فرمائی' پھر نیچی کر لیں' آپ نے فرمایا: اے عمرو! میں تمہیں لشکر کا امیر بنا کر بھیج رہا ہوں تاکہ اللہ تمہیں کامیابی دے اور سلامتی دے اور میں آپ کے لیے اچھے مال کی رغبت رکھتا ہوں۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! مجھے مال میں کوئی رغبت نہیں ہے' مجھے اسلام کی بلندگی کی رغبت ہے اور رسول اللہﷺ کے ساتھ رہنے کی۔ آپ نے فرمایا: بہت خوب! اچھا اچھے آدمی کے لیے اچھا ہے۔

9013 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ، نَا خَالِدُ بْنُ نِزَارٍ، ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ اَبِي قَابُوسٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الرَّاحِمُونَ يَرْحَمُهُمُ اللّٰهُ، ارْحَمْ مَنْ فِي الْاَرْضِ يَرْحَمْكَ مَنْ فِي السَّمَاءِ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: جو رحم کرتے ہیں اللہ ان پر رحم کرتا ہے' تم زمین والوں پر رحم کرو' آسمان والا تم پر رحمت کرے گا۔

9014 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ، نَا سَعِيدُ بْنُ اَبِي مَرْيَمَ، ثَنَا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ عُمَرَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَلْتَفِتُ اِذَا مَشَى، وَكَانَ رُبَّمَا تَعَلَّقَ رِدَاؤُهُ فِي الشَّجَرَةِ اَوِ الشَّيْءِ فَلَا يَلْتَفِتُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ جب چلتے تھے تو اِدھر اُدھر توجہ نہیں کرتے تھے' بسا اوقات آپ کی چادر مبارک درخت سے لٹک جاتی' آپ بغیر اِدھر اُدھر دیکھے اس کو اُٹھا لیتے' آپ مسکراتے اور مذاق بھی کرتے۔

صفحہ67۔ هكذا هذا الحديث في الأصل' وهو ليس في موضعه همنا' والصواب جعله في حديث بكر .

9013- أخرجه الترمذي في البر جلد4صفحه323-324 رقم الحديث: 1924 . قال أبو عيسىٰ: هذا حديث حسن صحيح . وأحمد في المسند جلد2صفحه217 رقم الحديث: 6501 .

9014- اسناده فيه: عبد الجبار بن عمر ضعيف (التقريب' والتهذيب) . وانظر مجمع الزوائد جلد9صفحه20 .

حَتّٰى يَرْفَعُوهُ عَلَيْهِ، وَكَانُوا يَضْحَكُونَ وَيَمْزَحُونَ، وَكَانُوا قَدْ اٰمِنُوا الْتِفَاتَهُ

9015 - وَعَنْ جَابِرٍ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: كُلُّ مَعْرُوفٍ صَدَقَةٌ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ہر نیکی صدقہ ہے۔

9016 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ، نَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ، حَدَّثَنِي اَبُو هَانِئٍ حُمَيْدُ بْنُ هَانِئٍ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْغِفَارِيِّ، اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ، يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: سَيُصِيبُ اُمَّتِي دَاءُ الْاُمَمِ فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَمَا دَاءُ الْاُمَمِ؟ قَالَ: الْاَشَرُ، وَالْبَطَرُ، وَالتَّدَابُرُ، وَالتَّنَافُسُ فِي الدُّنْيَا، وَالتَّبَاغُضُ، وَالْبُخْلُ، حَتّٰى يَكُونَ الْبَغْيُ، ثُمَّ يَكُونَ الْهَرْجُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: عنقریب میری اُمت کو بیماریاں لگیں گی' صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! وہ بیماریاں کیا ہیں؟ آپ نے فرمایا: شرارت' تکبر' تدبیر' دنیا میں مقابلہ' غصہ' بخل' یہاں تک کہ بغاوت پھر قتل۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْغِفَارِيِّ اِلَّا اَبُو هَانِئٍ

یہ حدیث ابوسعید الغفاری سے ابوہانی روایت کرتے ہیں۔

9017 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ، ثَنَا عُثْمَانُ بْنُ صَالِحٍ، ثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ قَالَ حِينَ يَتَحَرَّكُ مِنَ اللَّيْلِ: بِسْمِ

حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے' وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے رات کو سوتے وقت حرکت کی اور بسم اللہ الرحمٰن الرحیم دس مرتبہ' سبحان اللہ دس مرتبہ' امنت باللہ وکفر

9015- أخرجه البخاری فی الأدب جلد 10 صفحه 462 رقم الحديث: 6021' والترمذی فی البر جلد 4 صفحه 347 رقم الحديث: 1970' وأحمد فی المسند جلد 3 صفحه 422 رقم الحديث: 14721 .

9016- اسناده فيه: أبو سعيد الغفاری' ذكره ابن حبان فی النفقات' وسكت عنه البخاری' وابن أبی حاتم . (ثقات ابن حبان جلد 5 صفحه 573' والجرح جلد 9 صفحه 379' والكنى للبخاری) وانظر مجمع الزوائد جلد 7 صفحه 311 .

9017- اسناده فيه: ابن لهيعة صدوق اختلط بآخره . وانظر مجمع الزوائد جلد 10 صفحه 128 .

اللّٰهِ عَشْرَ مَرَّاتٍ، وَسُبْحَانَ اللّٰهِ عَشْرًا، آمَنْتُ بِاللّٰهِ وَكَفَرْتُ بِالطَّاغُوتِ عَشْرًا، وُقِيَ كُلَّ شَيْءٍ يَتَحَرَّفُهُ، وَلَمْ يَنْبَغِ لِذَنْبٍ يُدْرِكُهُ إِلَى مِثْلِهَا

بالطاغوت دس مرتبہ پڑھی اس کی ہر شی سے حفاظت کی جائے گی‘ اس سے کوئی گناہ نہیں چھوڑے جائیں گے۔

9018 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ، نَا عَمِّي سَعِيدُ بْنُ عِيسَى، نَا مُفَضَّلُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أَشْيَاءٍ حَرَّمَهَا: وَثَمَنُ الْكَلْبِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کچھ اشیاء حرام ہیں‘ ان میں کتے کی کمائی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ إِلَّا مُفَضَّلٌ

یہ حدیث ابن جریج سے مفضل روایت کرتے ہیں۔

9019 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ، ثَنَا خَالِدُ بْنُ نِزَارٍ أَبُو يَزِيدَ الْأَيْلِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحٍ التَّمَّارُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ عَتَّابِ بْنِ أُسَيْدٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: فِي زَكَاةِ الْكُرُومِ: إِنَّهَا تُخْرَصُ كَمَا تُخْرَصُ النَّخْلُ، ثُمَّ تُؤَدَّى زَكَاتُهَا زَبِيبًا كَمَا تُؤَدَّى زَكَاةُ النَّخْلِ تَمْرًا

حضرت عتاب بن اسید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: انگوروں کی زکوٰۃ ایسے ہے جیسے کھجوروں کی زکوٰۃ ہے‘ پھر کشمش کی زکوٰۃ ایسے ادا کی جائے گی جس طرح کھجوروں کی ادا کی جاتی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحٍ

یہ حدیث زہری سے محمد بن صالح روایت کرتے ہیں۔

9020 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ، نَا خَالِدُ بْنُ نِزَارٍ،

حضرت ربیع بن عبدالرحمٰن بن ابوسعید الخدری اپنے

9018- أخرجه أبو داؤد في البيوع جلد 3 صفحه 277 رقم الحديث: 3482‘ والنسائي في البيوع جلد 7 صفحه 272 (باب بيع الكلب) . وأحمد في المسند جلد 1 صفحه 309 رقم الحديث: 2099 .

9019- أخرجه أبو داؤد في الزكاة جلد 2 صفحه 112 رقم الحديث: 1603‘ والترمذي في الزكاة جلد 3 صفحه 27 رقم الحديث: 644 قال أبو عيسى: هذا حديث حسن غريب . والنسائي في الزكاة جلد 5 صفحه 82 (باب شراء الصدقة) . وابن ماجة في الزكاة جلد 1 صفحه 582 رقم الحديث: 1819 .

9020- أخرجه البخاري في الزكاة جلد 3 صفحه 434 رقم الحديث: 1506‘ ومسلم في الزكاة جلد 2 صفحه 678 .

نَا كَثِيرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْمُزَنِيُّ، عَنْ رُبَيْحِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَخَذَ زَكَاةَ الْفِطْرِ مِنْ اَهْلِ الْبَادِيَةِ الْاَقِطَ

والد سے، وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دیہات والوں سے زکوٰۃ صدقۂ فطر کے طور پر لیتے تھے۔

لَمْ يُرْوَ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَبِي سَعِيدٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ كَثِيرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ

یہ حدیث ابوسعید سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں کثیر بن عبداللہ اکیلے ہیں۔

9021 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ، نَا خَالِدُ بْنُ نِزَارٍ، ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ مِنَ الشِّعْرِ حِكْمَةً

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بعض اشعار حکمت والے ہوتے ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ اِلَّا سُفْيَانُ، تَفَرَّدَ بِهِ خَالِدُ بْنُ نِزَارٍ وَنَهْشَلُ بْنُ كَثِيرٍ الْمِصْرِيُّ

یہ حدیث زہری سے سفیان روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں خالد بن نزار اور نہشل بن کثیر المصری اکیلے ہیں۔

9022 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ، نَا عَمِّي سَعِيدُ بْنُ عِيسَى، نَا مُفَضَّلُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، وَاَبِي الزُّبَيْرِ، اَنَّهُمَا سَمِعَا جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ، يَقُولُ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمُخَابَرَةِ، وَالْمُزَابَنَةِ، وَالْمُحَاقَلَةِ، وَبَيْعِ الثَّمَرِ حَتَّى يُطْعَمَ، اِلَّا الْعَرَايَا

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بیع مخابرہ اور مزابنہ اور محاقلہ اور پھلوں کی بیع پکنے سے پہلے سوائے عرایا کے منع کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ اِلَّا مُفَضَّلٌ

یہ حدیث ابن جریج سے مفضل روایت کرتے ہیں۔

9021- اسناده فيه: المقدام بن داؤد، لا بأس به . تخريجه البزار يحيٰى فى كشف الأستار، من عدة طرق وانظر مجمع الزوائد جلد 8 صفحه 126 .

9022- أخرجه البخارى فى المساقاة جلد 5 صفحه 60-61 رقم الحديث: 2381، ومسلم فى البيوع جلد 3 صفحه 1174 .

9023 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، نَا عَمِّي سَعِيدُ بْنُ عِيسَى، ثَنَا مُفَضَّلُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ، حَدَّثَنِي عَطَاءُ بْنُ أَبِي رَبَاحٍ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، أَنَّ عَائِشَةَ، حَدَّثَتْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي وَهِيَ مُعْتَرِضَةٌ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ حضورﷺ نماز پڑھتے تھے اس حالت میں کہ میں آپ کے اور قبلہ کے درمیان ہوتی تھی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ إِلَّا مُفَضَّلٌ

یہ حدیث خالد بن یزید سے مفضل روایت کرتے ہیں۔

9024 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ، نَا عَمِّي سَعِيدُ بْنُ عِيسَى، ثَنَا مُفَضَّلُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَيُّوبَ، عَنْ يُونُسَ، وَعُقَيْلٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَعِيدٍ، وَأَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا أَمَّنَ الْقَارِءُ فَأَمِّنُوا، فَمَنْ وَافَقَ تَأْمِينُهُ تَأْمِينَ الْمَلَائِكَةِ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضورﷺ نے فرمایا: جب امام آمین کہے تو تم بھی آمین کہو کیونکہ جس کی آمین فرشتوں کی آمین کے موافق ہوگئی اس کے پچھلے گناہ معاف ہوں گے۔

9025 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ، نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُغِيرَةِ، نَا سُفْيَانُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: إِذَا دَخَلَ أَهْلُ الْجَنَّةِ الْجَنَّةَ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ: يَا عِبَادِي، هَلْ تَسْأَلُونِي شَيْئًا فَأَزِيدَكُمْ؟ قَالُوا: يَا رَبَّنَا، مَا خَيْرٌ مِمَّا أَعْطَيْتَنَا؟ قَالَ: رِضْوَانِي أَكْبَرُ، رَفَعَهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب جنت والے جنت میں داخل ہوں گے' اللہ عزوجل فرمائے گا: اے میرے بندو! کیا تم کوئی شی مانگو گے کہ میں تمہارے لیے اضافہ کروں؟ بندے عرض کریں گے: اے رب! تو نے ہمیں جو دیا ہے جو بہتر ہے' اب اللہ عزوجل فرمائے گا: میری رضا اس سے بڑی ہے۔ مرفوعاً حضورﷺ بیان کرتے ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ - مَرْفُوعًا -

یہ حدیث سفیان سے مرفوعا عبداللہ بن مغیرہ اور

9023- تقدم تخريجه .

9024- تقدم تخريجه .

9025- اسناده فيه: عبد الله بن محمد بن المغيرة ضعيف . تخريجه ابن حبان في موارد الظمآن' وأبو نعيم في أخبار أصبهان' والحاكم في المستدرك .

إِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُغِيرَةِ وَالْفِرْيَابِيُّ

9026 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثَنَا هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى، عَنْ قَتَادَةَ، فِي قَوْلِهِ: (مَا أَدْرِي مَا يُفْعَلُ بِي وَلَا بِكُمْ) (الاحقاف: 9)، قَالَ: قَدْ عَلِمَ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ ذَلِكَ مَا يُفْعَلُ بِهِ حِينَ أَنْزَلَ اللّٰهُ: (إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُبِينًا) (الفتح: 1). قَالَ: هَمَّامٌ: فَحَدَّثَنَا، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا أُنْزِلَتْ عَلَيْهِ هَذِهِ الْآيَةُ، قَالَ: لَقَدْ أُنْزِلَتْ عَلَيَّ آيَةٌ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنَ الدُّنْيَا جَمِيعًا، فَلَمَّا تَلَا نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ: هَنِيئًا لَكَ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ، قَدْ بَيَّنَ اللّٰهُ لَكَ مَا يُفْعَلُ بِكَ، فَمَاذَا يُفْعَلُ بِنَا؟ فَأَنْزَلَ اللّٰهُ (لِيُدْخِلَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ) (الفتح: 5) الْآيَةُ.

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هَمَّامٍ إِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُغِيرَةِ

9027 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ، ثَنَا خَالِدُ بْنُ نِزَارٍ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُؤَمَّلِ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَاءُ زَمْزَمَ لِمَا شُرِبَ لَهُ

فریابی روایت کرتے ہیں۔

حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ' اللہ عزوجل کے ارشاد: ''میں نہیں جانتا میرے ساتھ کیا کیا جائے گا اور تمہارے ساتھ'' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو معلوم ہو گیا تھا جس وقت اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل فرمائی: ''ہم نے آپ کے لیے واضح فتح دی''۔ حضرت ہمام فرماتے ہیں: ہم کو حضرت انس نے بیان کیا کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جب یہ آیت نازل ہوئی تو آپ نے فرمایا: مجھ پر ایسی آیت نازل ہوئی ہے جو مجھے ساری دنیا سے زیادہ پسند ہے۔ جب حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کی تلاوت فرمائی تو قوم میں سے ایک آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ کو مبارک ہو! آپ کے لیے اللہ عزوجل نے واضح کر دیا' ہمارا کیا بنے گا؟ اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل فرمائی: ''تا کہ ایمان والے مرد و عورتوں کو داخل کرے ایسی جنت میں جس کے نیچے نہریں جاری ہیں''۔

یہ حدیث ہمام سے عبداللہ بن محمد بن مغیرہ روایت کرتے ہیں۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: آبِ زمزم جس مقصد کے لیے پیا جاتا ہے وہ پورا ہوتا ہے (لہٰذا ضرور پیا جائے' بار بار پیا جائے اور ہر مرتبہ نئے کام وضرورت کی نیت کر کے پیا جائے)۔

9026- أخرجه البخاری فی التفسير جلد 8 صفحه 447 رقم الحديث: 4834 مختصرًا. والترمذی فی التفسير جلد 5 صفحه 385 رقم الحديث: 3263' وأحمد فی المسند جلد 3 صفحه 150 رقم الحديث: 12234.

9027- أخرجه ابن ماجة فی المناسك جلد 2 صفحه 1018 رقم الحديث: 3062' وأحمد فی المسند جلد 3 صفحه 437 رقم الحديث: 14861.

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُؤَمَّلِ

یہ حدیث ابوزبیر سے عبداللہ بن مؤمل روایت کرتے ہیں۔

9028 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ، نَا خَالِدٌ، ثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يَحْيَى بْنِ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا، فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے مجھ پر جان بوجھ کر جھوٹ باندھا اس کو چاہیے کہ وہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنائے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مُجَاهِدٍ إِلَّا إِسْحَاقُ

یہ حدیث مجاہد سے اسحاق روایت کرتے ہیں۔

9029 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ، ثَنَا خَالِدُ بْنُ نِزَارٍ، نَا نَافِعُ بْنُ عُمَرَ الْجُمَحِيُّ، عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: حَوْضِي مَسِيرَةُ شَهْرٍ، زَوَايَاهُ سَوَاءٌ، وَمَاؤُهُ أَبْيَضُ مِنَ الْوَرِقِ، وَرِيحُهُ أَطْيَبُ مِنَ الْمِسْكِ، وَكِيزَانُهُ كَنُجُومِ السَّمَاءِ، مَنْ شَرِبَ مِنْهُ لَا يَظْمَأُ أَبَدًا

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میرے حوض کی مسافت ایک ماہ تک چلنے جتنی ہے' اس کی چوڑائی بھی اتنی ہی ہے' اس کا پانی چاندی کے ورق سے زیادہ سفید' اس کی خوشبو مشک سے زیادہ عمدہ' اس کے برتن آسمان کے ستاروں کے برابر ہے' جو اس سے پئے گا وہ کبھی پیاسا نہیں ہوگا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ إِلَّا نَافِعُ بْنُ عُمَرَ

یہ حدیث ابن ابوملیکہ سے نافع بن عمر روایت کرتے ہیں۔

9030 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، نَا خَالِدُ بْنُ نِزَارٍ، نَا نَافِعُ بْنُ عُمَرَ، نَا بِشْرُ بْنُ عَاصِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ عزوجل منہ پھاڑ آدمی کو

9028- اسناده فيه: اسحاق بن يحيى بن طلحة' ضعيف (التقريب والتهذيب) والحديث أخرجه البخاری فی أحاديث البخاری فی أحاديث الأنبياء جلد6صفحه572 رقم الحديث: 3461 .

9029- الحديث عن البخاری ومسلم' عن عبد الله بن عمرو رضی الله عنه به من طريق نافع عن أبی مليكة فذكره . أخرجه البخاری: الرقاق جلد 11صفحه472 رقم الحديث: 6579' ومسلم: الفضائل جلد4 صفحه1793 .

9030- اسناده حسن فيه: المقدام بن داؤد' لا بأس به . وانظر مجمع الزوائد جلد8صفحه119 .

اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰهَ يُبْغِضُ الْبَلِيغَ مِنَ الرِّجَالِ، الَّذِی يَتَخَلَّلُ اَحَدُهُمُ الْكَلَامَ بِلِسَانِهِ كَمَا تَتَخَلَّلُ الْبَاقِرَةُ الْكَلَا بِاَلْسِنَتِهَا

ناپسند کرتا ہے جو اپنی زبان سے ایسے گفتگو کرتا ہے جس طرح گھاس چباتی ہے گائے اپنی زبان سے۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ نَافِعُ بْنُ عُمَرَ

یہ حدیث عبداللہ بن عمر سے اسی سند سے روایت ہے۔اس کو روایت کرنے میں نافع بن عمر اکیلے ہیں۔

9031 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، نَا خَالِدُ بْنُ نِزَارٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ طَهْمَانَ، عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: رَاَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّتِهِ رَجُلًا يُهَادَى بَيْنَ ابْنَيْهِ فِيمَا بَيْنَ مَكَّةَ وَالْمَدِينَةِ، فَقَالَ: بِمَ هٰذَا؟ قَالُوا: نَذَرَ اَنْ يَمْشِيَ اِلَى الْبَيْتِ، فَقَالَ: اِنَّ اللّٰهَ لَا يَصْنَعُ بِتَعْذِيبِ هٰذَا نَفْسَهُ شَيْئًا، فَلْيَرْكَبْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حج کے موقع پر ایک آدمی کو دیکھا جو اپنے بیٹوں کا سہارا لے کر مکہ اور مدینہ کے درمیان چل رہا تھا' آپ نے فرمایا: اس کو کیا ہے؟ انہوں نے عرض کی: اس نے بیت اللہ کی طرف پیدل جانے کی نذر مانی تھی' آپ نے فرمایا: اللہ عزوجل کسی جان کو خود عذاب دینے سے منع کرتا ہے' اس کو چاہیے کہ سوار ہو۔

9032 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ، نَا خَالِدُ بْنُ نِزَارٍ، نَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، حَدَّثَنِي اَبُو عُثْمَانَ الْيَشْكُرِيُّ، قَالَ: مَرَّ بِنَا اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ فِي مَسْجِدِ بَنِي رِفَاعَةَ، وَقَدْ صَلَّيْنَا الْغَدَاةَ، وَمَعَهُ نَفَرٌ فَاَذَّنَ بَعْضُهُمْ، فَرَكَعَ الرَّكْعَتَيْنِ، ثُمَّ اَقَامَ، فَتَقَدَّمَ اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ فَصَلَّى بِهِمُ الْغَدَاةَ، فَلَمَّا فَرَغَ مِنْ صَلَاتِهِ اَرْسَلَ اِلَى وِسَادَتَيْنِ، فَاُتِيَ بِهِمَا فَالْتَفَتَنَا لَهُ، فَقَعَدَ يُحَدِّثُنَا، فَكَانَ فِيمَا حَدَّثَنَا، اَنَّهُ خَدَمَ رَسُولَ اللّٰهِ

حضرت ابوعثمان الیشکری فرماتے ہیں کہ ہمارے پاس سے گزرے مسجد بنی رفاعہ کے' ہم نے فجر کی نماز پڑھی' آپ کے ساتھ چند لوگ تھے' ان میں سے بعض نے اذان دی' آپ نے دو رکعت سنتیں پڑھی' پھر اقامت ہوئی تو حضرت انس آگے بڑھے' آپ نے فجر کی نماز پڑھائی جب آپ نماز سے فارغ ہوئے تو دو تکیے لانے کے لیے بھیجا' آپ کے پاس لائے گئے تو آپ ہماری طرف متوجہ ہوئے' ہم سے گفتگو کرنے لگے

9031- أخرجه البخاری فی جزاء الصيد جلد **4** صفحه **93** رقم الحديث: **1865**، ومسلم فی النذر جلد **3** صفحه **1263**.

9032- أخرجه البخاری فی الأدب جلد **10** صفحه **471** رقم الحديث: **6038**، ومسلم فی الفضائل جلد **4** صفحه **1804**.

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشْرَ سِنِينَ، فَمَا قَالَ لَهُ لِشَيْءٍ فَعَلَهُ: لِمَ فَعَلْتَ هَذَا؟ ، وَلَا لِشَيْءٍ لَمْ يَفْعَلْهُ: أَلَا فَعَلْتَ كَذَا

کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دس سال خدمت کی آپ نے کبھی کسی شے کے متعلق نہیں فرمایا کہ تو نے یہ کیوں نہیں کیا' یا یہ کام کیوں کیا؟

9033 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ، نَا خَالِدُ بْنُ نِزَارٍ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ، ثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: هَذَا الْبَيْتُ دِعَامَةٌ مِنْ دَعَائِمِ الْإِسْلَامِ، فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ، أَوِ اعْتَمَرَ فَهُوَ ضَامِنٌ عَلَى اللّٰهِ، فَإِنْ مَاتَ أَدْخَلَهُ الْجَنَّةَ، وَإِنْ رَدَّهُ إِلَى أَهْلِهِ رَدَّهُ بِأَجْرٍ وَغَنِيمَةٍ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: یہ گھر اسلام کی بنیادیں ہیں' جس نے حج یا عمرہ کیا وہ اللہ کی حفاظت میں ہے' اگر مر گیا تو وہ جنت میں داخل ہوگا' اگر واپس آیا تو ثواب اور غنیمت لے کر واپس آیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ

یہ حدیث ابوزبیر سے محمد بن عبداللہ بن عبید بن عمیر روایت کرتے ہیں۔

9034 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ، نَا خَالِدٌ، نَا سُفْيَانُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ مَكَّةَ يَوْمَ الْفَتْحِ وَعَلَى رَأْسِهِ الْمِغْفَرُ غَيْرُ مُحْرِمٍ، فَلَمَّا نَزَعَهُ جَاءَهُ رَجُلٌ فَقَالَ: ابْنُ خَطَلٍ مُتَعَلِّقٌ بِأَسْتَارِ الْكَعْبَةِ، فَقَالَ: اقْتُلُوهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فتح مکہ کے دن مکہ میں داخل ہوئے' آپ کے سرانور پر خود تھا بغیر حالتِ احرام کے' جب اُسے اتارا تو آپ کے پاس ایک آدمی نے آ کر کہا: ابن خطل کعبہ کے پردوں میں چھپا ہوا ہے' تو آپ نے فرمایا: اس کو مارو!

9035 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ، ثَنَا خَالِدٌ، ثَنَا عَبْدُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

9033- ذكره الحافظ المنذرى . انظر الترغيب جلد **2** صفحه **178** رقم الحديث: **36** . وذكره أيضًا الحافظ الهيثمى وقال: فيه محمد بن عبد الله بن عبيد بن عمير وهو متروك . انظر مجمع الزوائد جلد **3** صفحه **221** .

9034- أخرجه البخارى فى جزاء الصيد جلد **4** صفحه **70-71** رقم الحديث: **84** ومسلم فى الحج جلد **2** صفحه **989** .

9035- أخرجه أبو داؤد فى المناسك جلد **2** صفحه **173-174** رقم الحديث: **1837** وأحمد فى المسند جلد **3** صفحه **202** رقم الحديث: **12688** .

اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ اَنَسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجَمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ مِنْ دَاءٍ فِي رَاْسِهِ

نے حالت احرام میں پچھنا لگوایا کیونکہ آپ کے سرانور پر زخم تھا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حُمَيْدٍ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ

یہ حدیث حمید سے عبداللہ بن عمر روایت کرتے ہیں۔

9036 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ، نَا خَالِدٌ، نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ اَنَسٍ، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الثَّمَرَةِ حَتَّى تُزْهِيَ، فَقِيلَ لَهُ: وَمَا تُزْهِي؟ قَالَ: حَتَّى تَحْمَرَّ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے پھلوں کی بیع کرنے سے منع کیا سرخ ہونے سے پہلے۔

9037 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ، ثَنَا خَالِدُ بْنُ نِزَارٍ، ثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنْ اَبِي قِلَابَةَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: قَدِمَ ثَمَانِيَةُ رَهْطٍ مِنْ عُكْلٍ الْمَدِينَةَ، فَاَسْلَمُوا فَاجْتَوَوُا الْاَرْضَ، فَاَتَوْا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَشَكَوْا اِلَيْهِ، فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اغْدُوا اِلَى الْاِبِلِ، فَاشْرَبُوا مِنْ اَلْبَانِهَا وَاَبْوَالِهَا، فَذَهَبُوا فَكَانُوا فِيهَا مَا شَاءَ اللّٰهُ، فَقَتَلُوا الرَّاعِيَ وَسَاقُوا الْاِبِلَ، فَبَعَثَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي طَلَبِهِمْ، فَاُتِيَ بِهِمْ، فَقَطَعَ اَيْدِيَهُمْ وَاَرْجُلَهُمْ، وَسَمَرَ اَعْيُنَهُمْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مدینہ میں آٹھ آدمیوں کا گروہ آیا' وہ مسلمان ہوئے' ان کو آب و ہوا موافق نہ آئی تو وہ حضور ﷺ کی بارگاہ میں آئے' انہوں نے اس کی شکایت کی' آپ نے فرمایا: ان کو اونٹوں کے پاس لے جاؤ کہ ان کا دودھ اور پیشاب پئیں' وہ گئے پیا جو اللہ نے چاہا' صحت دی انہوں نے آپ کے چرواہے کو قتل کیا اور اونٹ ہانک کر لے گئے' حضور ﷺ نے ان کی تلاش میں بھیجا تو ان کو لایا گیا' ان کے ہاتھ اور پاؤں کاٹے گئے' ان کی آنکھوں میں گرم لوہا پھیرا گیا۔

9036- أخرجه البخاری فی البیوع جلد **4** صفحه **460** رقم الحدیث: **2195**' ومسلم فی المساقاة جلد **3** صفحه **1190** .

9037- أخرجه البخاری فی الحدود جلد **12** صفحه **114** رقم الحدیث: **6805**' ومسلم فی القسامة جلد **3** صفحه **1296** .

9038 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ، ثَنَا خَالِدُ بْنُ نِزَارٍ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ جَعْدَةَ، حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْقَارِيّ، أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ، يَقُولُ: مَا أَنَا نَهَيْتُ عَنْ صِيَامِ يَوْمِ الْجُمُعَةِ؛ وَلَكِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں جمعہ کے دن روزے سے منع نہیں کرتا بلکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے منع فرمایا ہے۔

9039 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ، نَا خَالِدُ بْنُ نِزَارٍ، ثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: كَانَ النَّاسُ إِذَا أَتَوْا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالتَّمْرِ سَأَلَ عَنْهُ، فَإِنْ قَالُوا: صَدَقَةٌ: قَالَ: كُلُوا ، وَلَمْ يَأْكُلْ، وَإِنْ قَالُوا: هَدِيَّةٌ أَكَلَ مَعَهُمْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آتے کھجور لے کر آپ اس کے متعلق پوچھتے' اگر وہ عرض کرتے کہ صدقہ ہے۔ فرماتے: کھاؤ! آپ خود نہیں کھاتے تھے' اگر عرض کرتے کہ تحفہ ہے' تو آپ خود بھی کھاتے۔

9040 - وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَالَ رَبُّكُمْ تَبَارَكَ وَتَعَالَى: كُلُّ عَمَلِ ابْنِ آدَمَ لَهُ، إِلَّا الصَّوْمَ لِي وَأَنَا أَجْزِي بِهِ، وَلَخُلُوفُ فَمِ الصَّائِمِ عِنْدَ اللّٰهِ أَطْيَبُ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تمہارا ربِ عزوجل فرماتا ہے: انسان کا ہر عمل اس کے لیے ہے سوائے روزے کے کہ میں خود اس کی جزاء دوں گا' روزہ دار کے منہ کی خوشبو اللہ کے ہاں مشک خوشبو سے زیادہ عمدہ ہوتی ہے۔

9041 - وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيْسَ الْمِسْكِينُ بِالطَّوَّافِ الَّذِي تَرُدُّهُ الْأَكْلَةُ وَالْأَكْلَتَانِ، وَالتَّمْرَةُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مسکین وہ ہے جو نہ پائے' جس کے ساتھ وہ مال دار ہو نہ لوگوں سے مانگے گا کہ لوگ اس کو

9038- أصله عند البخاري ومسلم: أخرجه البخاري في الصوم جلد4صفحه273 رقم الحديث: 1985' ومسلم في الصيام جلد2صفحه801 .

9039- أخرجه البخاري في الهبة جلد5صفحه240 رقم الحديث: 2576' ومسلم في الزكاة جلد2صفحه756

9040- أخرجه البخاري في الصوم جلد4صفحه141 رقم الحديث: 1904' ومسلم في الصيام جلد2صفحه807

9041- أخرجه البخاري في الزكاة جلد3صفحه398 رقم الحديث: 1476' ومسلم في الزكاة جلد2صفحه719 .

وَالتَّمْرَتَانِ؛ وَلَكِنَّ الْمِسْكِينَ الَّذِي لَا يَجِدُ مَا يُغْنِيهِ، وَلَا يَسْأَلُ النَّاسَ لِيُعْطُوهُ

دیں گے۔

9042 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ، نَا خَالِدٌ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: كُلُّ عَمَلِ ابْنِ آدَمَ لَهُ وَالصَّوْمُ لِي وَاَنَا اَجْزِي بِهِ، وَلَخُلُوفُ فَمِ الصَّائِمِ اَطْيَبُ عِنْدَ اللَّهِ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ، يَدَعُ امْرَاَتَهُ وَشَهْوَتَهُ وَطَعَامَهُ وَشَرَابَهُ مِنْ اَجْلِي، فَهُوَ لِي وَاَنَا اَجْزِي بِهِ، لِلصَّائِمِ فَرْحَتَانِ: فَرْحَةٌ عِنْدَ فِطْرِهِ، وَفَرْحَةٌ حِينَ يَلْقَانِي، الصِّيَامُ جُنَّةٌ، فَاِنْ قَاتَلَهُ اَحَدٌ اَوْ شَتَمَهُ اَحَدٌ فَلَا يُكَلِّمْهُ، وَلْيَقُلْ: اِنِّي صَائِمٌ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: انسان کا ہر عمل اس کے لیے ہے' روزہ میرے لیے ہے میں خود اس کی جزاء دوں گا' روزے دار کے منہ کی خوشبو اللہ کے ہاں مشک خوشبو سے زیادہ ہے کیونکہ آدمی اپنی عورت اور شہوت اور کھانا پینا میری وجہ سے چھوڑتا ہے' اور روزہ میرے لیے ہے میں خود اس کی جزاء دوں گا' روزہ دار کے لیے دو خوشیاں ہیں: ایک افطار کرتے وقت' جس وقت مجھ سے ملے گا' روزہ ڈھال ہے اگر اس کو کوئی مرے یا گالی دے' وہ کسی کا جواب نہ دے بلکہ کہہ دے: میں حالتِ روزہ میں ہوں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ اِلَّا خَالِدُ بْنُ نِزَارٍ

یہ حدیث عبداللہ بن عمر سے خالد بن بزار روایت کرتے ہیں۔

9043 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ، نَا خَالِدُ بْنُ نِزَارٍ، وَثنا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ الْعَلَّافُ، ثَنَا سَعِيدُ بْنُ اَبِي مَرْيَمَ، قَالَا: ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ الْقُرَظِيِّ، قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عِنْدَ الْعَصْرِ يَوْمَ يَشُكُّونَ فِيهِ رَمَضَانَ، وَاَنَا اُرِيدُ اَنْ اُسَلِّمَ عَلَيْهِ، فَدَعَا بِطَعَامٍ فَاَكَلَ، فَقُلْتُ:

حضرت محمد بن کعب القرظی فرماتے ہیں کہ میں حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے پاس آیا عصر کے وقت' اس دن رمضان کے روزہ کے متعلق شک تھا' میں نے آپ کو سلام کیا تو آپ نے کھانا منگوایا' آپ نے کھایا تو میں نے کہا: یہ سنت ہے؟ فرمایا: جی ہاں!

9042- تقدم تخريجه .

9043- اسناده حسن فيه: مقدام بن داؤد' لا بأس به . وانظر مجمع الزوائد جلد3صفحه151 .

هَذَا الَّذِی تَصْنَعُ سُنَّةٌ؟ قَالَ: نَعَمْ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ

یہ حدیث زید بن اسلم سے محمد بن جعفر روایت کرتے ہیں۔

9044 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ، ثَنَا خَالِدُ بْنُ نِزَارٍ، نَا الْمُنْكَدِرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: كُلُّ مَعْرُوفٍ صَدَقَةٌ، وَمِنَ الْمَعْرُوفِ اَنْ تَلْقَى اَخَاكَ بِوَجْهٍ طَلِقٍ، وَاَنْ تُفْرِغَ مِنْ دَلْوِكَ فِي اِنَاءِ اَخِيكَ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ہر نیکی صدقہ ہے' یہ بھی نیکی ہے کہ آدمی اپنے بھائی کو خندہ پیشانی سے ملے اور اپنے ڈول سے پانی نکال کر اپنے بھائی کو دے۔

9045 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ، نَا خَالِدُ بْنُ نِزَارٍ، قَالَ: سَمِعْتُ سُفْيَانَ بْنَ عُيَيْنَةَ، يَقُولُ: كَانَ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ اِذَا ذَكَرَ الْقَدَرِيَّةَ قَالَ: الْقَدَرِيَّةُ الْمُشْرِكُونَ

حضرت سفیان بن عیینہ فرماتے ہیں کہ محمد بن منکدر جب قدریہ کا ذکر کرتے تو فرماتے: قدریہ مشرکین ہیں۔

9046 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ، نَا خَالِدُ بْنُ نِزَارٍ، نَا هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ يَتَصَبَّرْ يُصَبِّرْهُ اللّٰهُ، وَمَنْ يَسْتَغْنِ يُغْنِهِ اللّٰهُ، وَمَنْ سَاَلَنَا نُعْطِهِ، وَمَا اُعْطِيَ اَحَدٌ رِزْقًا اَوْسَعَ لَهُ مِنَ الصَّبْرِ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: جو صبر کرنا چاہے اللہ اس کو صبر دیتا ہے' جو غناء چاہتا ہے اللہ اس کو غنی کر دیتا ہے' جو ہم سے مانگے ہم دیتے ہیں' کسی کو صبر سے زیادہ وسیع رزق نہیں دیا گیا۔

9047 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ، ثَنَا خَالِدٌ، ثَنَا

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

9044- تقدم تخريجه .

9046- أخرجه البخاری فی الزكاة جلد3صفحه392 رقم الحديث: 1469' ومسلم فی الزكاة جلد2صفحه729 .

9047- أخرجه ابن ماجة فی الفتن جلد2صفحه1334 رقم الحديث: 4024 .

هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ اَبِي سَعِيدِ الْخُدْرِيِّ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اَيُّ النَّاسِ اَشَدُّ بَلَاءً؟ فَقَالَ: النَّبِيُّونَ، قُلْتُ: ثُمَّ اَيٌّ؟ قَالَ: ثُمَّ الصَّالِحُونَ، اِنْ كَانَ اَحَدُهُمْ لَيُبْتَلَى بِالْفَقْرِ حَتَّى مَا يَجِدَ اِلَّا التَّمْرَةَ اَوْ نَحْوَهَا، وَاِنْ كَانَ اَحَدُهُمْ لَيُبْتَلَى فَيَقْمَلُ حَتَّى يَنْبِذَ الْقَمْلَ، وَكَانَ اَحَدُهُمْ بِالْبَلَاءِ اَشَدَّ فَرَحًا مِنْهُ بِالرَّخَاءِ

میں نے عرض کی: یارسول اللہ! لوگوں میں سے سب سے زیادہ آزمائش کس پر آئی ہے؟ فرمایا: نبیوں پر! میں نے عرض کی: اس کے بعد؟ فرمایا: نیک لوگوں پر! تم میں سے ہر ایک آزمایا جائے گا محتاجی کے ساتھ یہاں تک کہ ایک کھجور یا اس جیسی کے ساتھ اگر تم میں سے کسی کو جوؤں کے ساتھ آزمایا جائے تو ممکن ہے تو تم میں سے ہر ایک آزمائش خوشحال سے زیادہ خوشی کا باعث ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ اِلَّا هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ

یہ حدیث زید بن اسلم سے ہشام بن سعد روایت کرتے ہیں۔

9048 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ، نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ، وَعُثْمَانُ بْنُ صَالِحٍ، قَالَا: ثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ الْمُهَاجِرِ بْنِ قُنْفُذٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ، اَنَّ رَجُلًا مِنْ ثَقِيفٍ اَهْدَى لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاوِيَةً مِنْ خَمْرٍ بَعْدَمَا حُرِّمَتِ الْخَمْرُ، فَاَمَرَ بِهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَشُقَّتْ، فَقَالَ رَجُلٌ: لَوْ اَمَرْتَ بِهَا فَتُبَاعَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ الَّذِي حَرَّمَ شُرْبَهَا حَرَّمَ بَيْعَهَا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ قبیلہ ثقیف کے ایک آدمی نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو تحفہ کے طور پر شراب پیش کی اس کی حرمت نازل ہونے کے بعد! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کو بہانے کا حکم دیا۔ ایک آدمی نے عرض کی: اگر آپ اس کو فروخت کرنے کا حکم دیں؟ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس کا پینا حرام ہے اس کی بیع بھی حرام ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ اِلَّا ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث محمد بن زید سے ابن لہیعہ روایت کرتے ہیں۔

9049 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ، نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

9048- اسناده فيه: ابن لهيعة صدوق اختلط بآخره . وانظر مجمع الزوائد جلد4صفحه92 .

9049- الكلام في اسناده كسابقه . وانظر مجمع الزوائد جلد3صفحه258 .

يُوسُفَ، وَعُثْمَانُ بْنُ صَالِحٍ، قَالَا: ثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَا تَدْفَعُوا يَوْمَ عَرَفَةَ حَتَّى يَدْفَعَ الْإِمَامُ

نے فرمایا: عرفہ سے واپسی امام کے ساتھ ہونی چاہیے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ إِلَّا ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث محمد بن منکدر سے ابن لہیعہ روایت کرتے ہیں۔

9050 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ، وَعُثْمَانُ بْنُ صَالِحٍ، قَالَا: ثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، كَانَ يَقُولُ: اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ عِلْمًا نَافِعًا، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ (اکثر) یہ دعا کرتے تھے: ''اللّٰهم انی اسألك الی آخرہ''۔

9051 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، نَا عُثْمَانُ بْنُ صَالِحٍ، وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ، قَالَا: ثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ امْرَأَةً كَانَتْ بَيْنَهَا وَبَيْنَ زَوْجِهَا خُصُومَةٌ، فَأَتَيَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَتِ الْمَرْأَةُ: هَذَا زَوْجِي، وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا فِي الْأَرْضِ أَبْغَضَ إِلَيَّ مِنْهُ، وَقَالَ الزَّوْجُ: هَذِهِ امْرَأَتِي، وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا فِي الْأَرْضِ شَيْءٌ أَبْغَضَ إِلَيَّ مِنْهَا، فَأَمَرَهُمَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَدْنُوَا إِلَيْهِ، ثُمَّ دَعَا لَهُمَا، فَلَمْ يَفْتَرِقَا مِنْ عِنْدِهِ حَتَّى قَالَتْ: وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا خَلَقَ اللّٰهُ شَيْئًا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک میاں بیوی کے درمیان جھگڑا ہوا' دونوں حضور ﷺ کے پاس آئے' عورت نے عرض کی: یہ میرا شوہر ہے' اس ذات کی قسم جس نے آپ کو حق کے ساتھ مبعوث کیا ہے! زمین میں مجھے اس سے زیادہ ناپسند کوئی نہیں ہے۔ شوہر نے کہا: یہ میری بیوی ہے' اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! زمین میں مجھے اس سے زیادہ ناپسند کوئی شی نہیں ہے۔ حضور ﷺ نے دونوں کو قریب ہونے کا حکم دیا' پھر دونوں کے لیے دعا کی' دونوں آپ سے جدا نہیں ہوئے تھے کہ اس عورت نے کہا: جس ذات نے آپ کو حق کے ساتھ بھیجا ہے اللہ

9050- الكلام فی اسناده كسابقه . وانظر مجمع الزوائد جلد10صفحه85 .

9051- الكلام فی اسناده كسابقه . وانظر مجمع الزوائد جلد4صفحه294 .

اَحَبَّ اِلَیَّ مِنهُ، وَقَالَ الزَّوجُ: وَالَّذِی بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا خَلَقَ اللّٰهُ شَيْئًا اَحَبَّ اِلَیَّ مِنهَا

کی قسم! مجھے اس سے زیادہ کوئی شی پسند نہیں ہے' شوہر نے کہا: جس نے آپ کوحق کے ساتھ بھیجا! اللہ کی مخلوق میں کوئی شی اس سے زیادہ پسند نہیں ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ الْمُنْكَدِرِ اِلَّا ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث ابن منکدر سے ابن لہیعہ روایت کرتے ہیں۔

9052 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ، نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ، وَالنَّضْرُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ، قَالَا: ثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْاَشَجِّ، اَنَّ عَاصِمَ بْنَ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ، حَدَّثَهُ، اَنَّ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ عَادَهُ، ثُمَّ قَالَ: لَا اَبْرَحُ حَتّٰى تَحْتَجِمَ؛ فَاِنِّی سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: الْحِجَامَةُ شِفَاءٌ

حضرت عاصم بن عمر بن قتادہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت جابر بن عبداللہ کی عیادت کی' پھر فرمایا: میں آپ سے جدا نہیں ہوں گا یہاں تک کہ پچھنا لگواؤں کیونکہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ پچھنا لگوانے میں شفاء ہے۔

9053 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ، نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ، نَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيعَةَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِی رَبَاحٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ الْفَتْحِ يَقُولُ: اِنَّ اللّٰهَ حَرَّمَ بَيْعَ الْخَمْرِ، وَالْمَيْتَةِ، وَالْخِنْزِيرِ، وَالْاَصْنَامِ ، قِيلَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَرَاَيْتَ شُحُومَ الْمَيْتَةِ، فَاِنَّهَا تُدْهَنُ بِهَا السُّفُنُ، وَتُدْهَنُ بِهَا الْجُلُودُ، وَتَسْتَصْبِحُ بِهَا النَّاسُ، فَقَالَ: حَرَامٌ ، ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ ذٰلِكَ: قَاتَلَ اللّٰهُ الْيَهُودَ، اِنَّ اللّٰهَ حَرَّمَ عَلَيْهَا الشُّحُومَ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فتح مکہ کے سال فرماتے ہوئے سنا: اللہ عزوجل نے شراب' مردار' خنزیر' بت کی بیع کو حرام کیا ہے۔ عرض کی گئی: یارسول اللہ! آپ مردار کی چربی کے متعلق کیا فرماتے ہیں؟ اس کے ذریعے تیل بنا کر کشتیوں پر لگایا جائے اور چمڑا رنگا جائے' لوگوں کی بھلائی کے لیے؟ آپ نے فرمایا: یہ حرام ہے' پھر فرمایا: اللہ پاک یہود کو ہلاک کرے! ان پر چربی حرام کی گئی تو انہوں نے خوبصورت کیا پھر اس کو فروخت کیا اور اس کی کمائی کھائی۔

9053- أخرجه البخاری فی البیوع جلد 4 صفحه 495 رقم الحدیث: 2236' ومسلم فی المساقاة جلد 3 صفحه 1207 .

فَحَمَلُوهَا، ثُمَّ بَاعُوهَا وَاَكَلُوا اَثْمَانَهَا

9054 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ، وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحَكَمِ، وَعُثْمَانُ بْنُ صَالِحٍ، قَالُوا: نَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ خَيْرِ بْنِ نُعَيْمٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِي رَبَاحٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: حَرَّمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَمَنَ السِّنَّوْرِ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بلی کی کمائی سے منع کیا۔

9055 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ، نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ، نَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ خَيْرِ بْنِ نُعَيْمٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ جَابِرٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: هَدَايَا الْاِمَامِ غُلُولٌ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بادشاہ کا ہدیہ خیانت ہے۔

9056 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ، نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ الطَّائِفِيُّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، عَنِ الْمُخَابَرَةِ، وَالْمُزَابَنَةِ، وَالْمُحَاقَلَةِ وَالْمُخَابَرَةُ: عَلَى الثُّلُثِ وَالرُّبُعِ وَالنِّصْفِ بِبَيَاضِ الْاَرْضِ، وَالْمُزَابَنَةُ: بَيْعُ الرُّطَبِ بِالتَّمْرِ، وَبَيْعُ الْعِنَبِ فِي الشَّجَرِ بِالزَّبِيبِ، وَالْمُحَاقَلَةُ: بَيْعُ الزَّرْعِ قَائِمًا عَلَى اُصُولِهِ بِالطَّعَامِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بیع مخابرہ' مزابنہ' محاقلہ' مخابرہ سے منع کیا تہائی' چوتھائی' نصف' زمین کی سفیدی' مزابنہ تازہ کھجور خشک کے بدلے' تازہ انگور کی خشک انگور کے بدلے اور محاقلہ زمین پر فصل موجود ہو اس وقت فروخت کرنا۔

9054- أخرجه مسلم في المساقاة جلد3صفحه1199' وأبو داؤد في البيوع جلد 3 صفحه276 رقم الحديث: 3479' والترمذي في البيوع جلد 3 صفحه568 رقم الحديث: 1279' وابن ماجة في التجارات جلد2صفحه731 رقم الحديث: 1261 .

9055- اسناده فيه: ابن لهيعة صدوق لكنه اختلط . وانظر مجمع الزوائد جلد4صفحه154 .

9056- تقدم تخريجه .

9057 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ، نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا صَدَقَةَ فِي شَيْءٍ مِنَ الزَّرْعِ وَالنَّخْلِ وَالْكَرْمِ حَتَّى يَكُونَ جُدَادُهُ خَمْسَةَ أَوْسُقٍ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کھجور انگور میں زکوٰۃ نہیں ہے یہاں تک کہ وسق ہو جائے۔

9058 - وَعَنْ جَابِرٍ، قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَلَّيْتَ؟ قَالَ: لَا، قَالَ: فَصَلِّ رَكْعَتَيْنِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی آیا اس حالت میں کہ حضور ﷺ خطبہ دے رہے تھے‘ حضور ﷺ نے اس کو فرمایا: تُو نے نماز پڑھی؟ اس نے عرض کی: نہیں! آپ نے فرمایا: دو رکعت پڑھو۔

9059 - وَعَنْ جَابِرٍ، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَضَعَ الرَّجُلُ إِحْدَى رِجْلَيْهِ عَلَى الْأُخْرَى وَهُوَ مُسْتَلْقٍ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے لیٹنے کی حالت میں ایک پاؤں دوسرے پاؤں پر رکھنے سے منع کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذِهِ الْأَحَادِيثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ

یہ تمام احادیث عمرو بن دینار سے محمد بن مسلم روایت کرتے ہیں۔

9060 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ، ثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: أَتَى رَجُلٌ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُنْصَرَفَهُ مِنْ حُنَيْنٍ وَفِي ثَوْبِ بِلَالٍ فِضَّةٌ يَقْبِضُ مِنْهَا وَجَعَلَ يُعْطِي النَّاسَ، فَقَالَ: يَا مُحَمَّدُ اعْدِلْ، فَقَالَ: وَيْلَكَ، مَنْ يَعْدِلُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی آیا اس حالت میں کہ حضور ﷺ حنین سے واپس آ رہے تھے‘ حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے کپڑے میں چاندی ڈالی ہوئی تھی‘ لوگوں کو دینے لگے‘ میں نے کہا: اے محمد! عدل کرو! آپ نے فرمایا: تیرے لیے ہلاکت ہو! میں عدل نہیں کروں گا تو کون عدل کرے گا‘ یا

9057- أخرجه البيهقي في الكبرىٰ جلد4صفحه215 رقم الحديث: 7471‘ والدارقطني في سننه جلد2صفحه94 رقم الحديث: 2 .

9058- أخرجه البخاري في الجمعة جلد2صفحه473 رقم الحديث: 930‘ ومسلم في الجمعة جلد2صفحه596 .

9059- أخرجه مسلم في اللباس جلد3صفحه1661‘ والترمذي في الأدب جلد5صفحه96 رقم الحديث: 2766 .

9060- أخرجه مسلم في الزكاة جلد2صفحه740‘ وأحمد في المسند جلد3صفحه434 رقم الحديث: 14831 .

إِذَا لَمْ أَعْدِلْ؟ لَقَدْ خِبْتُ وَخَسِرْتُ إِنْ لَمْ أَعْدِلْ فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ: دَعْنِي فَأَقْتُلَ هَذَا الْمُنَافِقَ، فَقَالَ: مَعَاذَ اللَّهِ أَنْ يَتَحَدَّثَ النَّاسُ أَنِّي أَقْتُلُ أَصْحَابِي، إِنَّ هَذَا وَأَصْحَابَهُ يَقْرَء ُونَ الْقُرْآنَ لَا يُجَاوِزُ تَرَاقِيَهُمْ، يَمْرُقُونَ مِنَ الدِّينِ كَمَا يَمْرُقُ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِيَّةِ

تیرے لیے ہلاکت ونقصان ہو! اگر میں عدل نہیں کروں گا تو کون عدل کرے گا! حضرت عمر نے عرض کی: مجھے چھوڑو کہ میں اس منافق کو ماروں! آپ نے فرمایا: اللہ کی پناہ مانگو! لوگ باتیں کریں گے کہ میں اپنے صحابی کو قتل کرتا ہوں' یہ اور اس کے ساتھی قرآن پڑھیں گے لیکن قرآن ان کے حلق سے نیچے نہیں اُترے گا' دین سے ایسے نکل جائیں گے جس طرح تیر کمان سے نکل جاتا ہے۔

9061 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ، ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ، ثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: غَرَبَتِ الشَّمْسُ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسَرِفَ، وَصَلَّى الْمَغْرِبَ بِمَكَّةَ، وَبَيْنَهُمَا عَشَرَةُ أَمْيَالٍ، وَغَرَبَتِ الشَّمْسُ بِذَاتِ الْجَيْشِ، فَصَلَّى الْمَغْرِبَ بِالْمَدِينَةِ، وَبَيْنَهُمَا أَحَدَ عَشَرَ مِيلًا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ سورج غروب ہوا اس حالت میں کہ حضور ﷺ مقامِ سرف پر تھے' آپ نے مکہ میں نماز پڑھی' دونوں کے درمیان دس میل کا سفر تھا' سورج غروب ہوا ذاتِ جیش کے مقام پر مغرب کی نماز پڑھی' مدینہ میں حالانکہ مکہ اور مدینہ کے درمیان گیارہ میل کا سفر تھا۔

9062 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ، ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ، ثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ أَكْلِ لُحُومِ الضَّحَايَا بَعْدَ ثَلَاثٍ، ثُمَّ قَالَ بَعْدَ ذَلِكَ: كُلُوا، وَتَزَوَّدُوا، وَادَّخِرُوا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے قربانی کا گوشت تین دن سے زیادہ کھانے سے منع کیا' پھر اس کے بعد فرمایا: کھاؤ اور رکھ بھی لو۔

9063 - وَبِهِ عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ أَكْلِ لُحُومِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے قربانی کا گوشت تین دن سے زیادہ کھانے

9062- أخرجه البخاري في الحج جلد 3 صفحه 652 رقم الحديث: 1719' ومسلم في الأضاحي جلد 3 صفحه 1562 .

9063- أخرجه مسلم في اللباس جلد 3 صفحه 1661' وأبو داؤد في اللباس جلد 4 صفحه 68 رقم الحديث: 4137 .

الضَّحَايَا بَعْدَ ثَلَاثٍ، وَأَنْ يَأْكُلَ الرَّجُلُ بِشِمَالِهِ، وَأَنْ يَمْشِيَ فِي نَعْلٍ وَاحِدَةٍ

سے منع کیا اور بائیں ہاتھ سے کھانے سے اور ایک جوتی پہن کر چلنے سے۔

9064 - وَعَنْ جَابِرٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْبَقَرَةُ عَنْ سَبْعَةٍ، وَالْجَزُورُ عَنْ سَبْعَةٍ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: گائے اور اونٹ میں سات آدمی شریک ہو سکتے ہیں۔

9065 - وَعَنْ جَابِرٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَغْلِقُوا الْبَابَ وَأَوْكُوا السِّقَاءَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: رات کو دروازے بند کرلو اور مشکیزہ کا منہ بند کرلو۔

9066 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ، ثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: اشْتَرَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَعْرَابِيٍّ مِنْ بَنِي عَامِرِ بْنِ صَعْصَعَةَ بَعِيرًا، فَلَمَّا أَوْجَبَ لَهُ الْبَيْعَ قَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اخْتَرْ قَالَ لَهُ أَعْرَابِيٌّ: إِنْ رَأَيْتُ كَالْيَوْمِ بَيْعًا خَيْرًا مِنْ بَيْعِكَ، عَمَّرَكَ اللّٰهُ، مِمَّنْ أَنْتَ؟ قَالَ: مِنْ قُرَيْشٍ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے بنی عامر بن صعصعہ کے ایک دیہاتی سے اونٹ خریدا، جب بیع ہوگئی تو حضور ﷺ نے فرمایا: اس کو پسند کرو، اس دیہاتی نے کہا: میں نے آپ کے علاوہ آج تک ایسی بیع کرتے کسی کو نہیں دیکھا، اللہ عزوجل آپ کی عمر زیادہ فرمائے، آپ نے فرمایا: قریش سے ہوں۔

9067 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ

9064- أخرجه مسلم في الحج جلد 2 صفحه 955، وأبو داؤد في الضحايا جلد 3 صفحه 98 رقم الحديث: 2707، والترمذي في الحج جلد 3 صفحه 239 رقم الحديث: 904، والنسائي في الضحايا جلد 7 صفحه 195 (باب ما تجزي عنه البقرة في الضحايا)، وابن ماجة في الأضاحي جلد 2 صفحه 1047 رقم الحديث: 3132، والدارمي في الأضاحي جلد 2 صفحه 107 رقم الحديث: 1956، ومالك في الموطأ جلد 2 صفحه 486 رقم الحديث: 9 .

9065- أخرجه البخاري في الأشربة جلد 10 صفحه 91 رقم الحديث: 5624، ومسلم في الأشربة جلد 3 صفحه 1594 .

9067- أخرجه أبو داؤد في الأطعمة جلد 3 صفحه 345 رقم الحديث: 3762 .

يُوسُفَ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: اَقْبَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْجَبَلِ وَقَدْ قَضَى حَاجَتَهُ، وَبَيْنَ اَيْدِيهِمْ تَمْرٌ عَلَى حَجَفَةٍ، فَدَعَوْهُ اِلَيْهِ، فَقَعَدَ يَاْكُلُ مَعَنَا، وَمَا مَسَّ مَاءً

پہاڑ سے آئے' آپ نے قضاء حاجت فرمائی' آپ نے سامنے برتن میں کھجوریں تھیں' آپ نے ہمارے ساتھ بیٹھ کر کھائیں اور آپ نے پانی کو ہاتھ نہیں لگایا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ اِلَّا اللَّيْثُ

یہ حدیث خالد بن یزید سے لیث روایت کرتے ہیں۔

9068 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ، نَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: لَمَّا نَزَلَتْ: (قُلْ هُوَ الْقَادِرُ عَلَى اَنْ يَبْعَثَ عَلَيْكُمْ عَذَابًا مِنْ فَوْقِكُمْ) (الانعام: 65) قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنْ ذَلِكَ (اَوْ مِنْ تَحْتِ اَرْجُلِكُمْ) (الانعام: 65) قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنْ ذَلِكَ (اَوْ يَلْبِسَكُمْ شِيَعًا) (الانعام: 65) قَالَ: هَذَا اَيْسَرُ، وَلَوِ اسْتَعَاذَهُ لَاَعَاذَهُ.

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب یہ آیت نازل ہوئی: ''آپ فرمادیں کہ اللہ قادر ہے کہ تم پر عذاب بھیجے اوپر سے۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں' اس سے یا تمہارے پاؤں کے نیچے سے۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں اس سے یا تمہیں کئی گروہ کر کے ایک دوسرے سے لڑا دے' فرمایا: یہ آسان ہے' اگر اس سے آپ نے پناہ مانگی ہوتی تو اللہ آپ کو پناہ دیتا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ اِلَّا ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث خالد بن یزید سے ابن لہیعہ روایت کرتے ہیں۔

9069 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ، نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ، نَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، اَنَّ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم غزوۂ تبوک میں اُترے آپ کھڑے ہوئے لوگوں کو

9068- أخرجه البخاری فی التفسير جلد 8 صفحه 141 رقم الحديث: 4628' والترمذی فی التفسير جلد 5 صفحه 261 رقم الحديث: 3065' وأحمد فی المسند جلد 3 صفحه 379 رقم الحديث: 14326 .

9069- اسناده فيه: ابن لهيعة صدوق لكنه ختلط . تخريجه أحمد فی المسند' والبزار فی كشف الأستار' بنحوه' وانظر مجمع الزوائد جلد 6 صفحه 197 .

رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا نَزَلَ الْحِجْرَ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ قَامَ فَخَطَبَ النَّاسَ، وَقَالَ: يَا اَيُّهَا النَّاسُ، لَا تَسْاَلُوا نَبِيَّكُمْ عَنِ الْآيَاتِ هَؤُلَاءِ قَوْمُ صَالِحٍ، سَاَلُوا نَبِيَّهُمْ اَنْ يَبْعَثَ لَهُمْ نَاقَةً فَفَعَلَ، فَكَانَتْ تَرِدُ مِنْ هَذَا الْفَجِّ، فَتَشْرَبُ مَاءَهُمْ يَوْمَ وِرْدِهَا، وَيَحْلِبُونَ مِنْ لَبَنِهَا مِثْلَ الَّذِي كَانُوا يُصِيبُونَ مِنْ يَوْمِ غِبِّهَا، ثُمَّ تَصْدُرُ مِنْ هَذَا الْفَجِّ، فَعَتَوْا عَنْ اَمْرِ رَبِّهِمْ فَعَقَرُوهَا، فَاَجَّلَهُمُ اللّٰهُ ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ، وَكَانَ وَعْدُ اللّٰهِ غَيْرَ مَكْذُوبٍ، ثُمَّ جَاءَتْهُمُ الصَّيْحَةُ، فَاَهْلَكَ اللّٰهُ مَنْ كَانَ مِنْهُمْ بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ اِلَّا رَجُلًا كَانَ فِي حَرَمِ اللّٰهِ، فَمَنَعَهُ حَرَمُ اللّٰهِ مِنْ عَذَابِ اللّٰهِ . قِيلَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَنْ هُوَ؟ قَالَ: اَبُو رِغَالٍ

خطبہ دیا اور فرمایا: اے لوگو! تم اپنے نبی ﷺ سے ان معجزات کے متعلق نہ پوچھو جو قومِ صالح نے پوچھے تھے انہوں نے اپنے نبی سے پوچھا تو ان کے لیے اونٹنی بھیجی انہوں نے ایسے کیا' وہ ایک دن چھوڑ کر پانی پیتی تھی' ایک دن نہیں پیتی تھی' انہوں نے اپنے رب کی نافرمانی کی' اس کی کونچیں کاٹیں' اللہ عزوجل نے اس کو تین دن کے اندر موت دی' اللہ کا وعدہ جھوٹا نہیں ہوسکتا' پھر ایک کڑک آئی تو اللہ عزوجل نے ہلاک کیا جو زمین و آسمان کے درمیان تھے سوائے ایک آدمی کے جو اللہ کے حرم میں تھا' اللہ عزوجل نے اس پر عذاب حرام کیا۔ عرض کی گئی: یارسول اللہ! وہ کون تھا؟ فرمایا: ابورغال۔

9070 - وَعَنْ جَابِرٍ، اَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اَنَا فَرَطٌ لَكُمْ بَيْنَ اَيْدِيكُمْ عَلَى الْحَوْضِ، قَدْرُهُ مَا بَيْنَ اَيْلَةَ اِلَى مَكَّةَ، وَسَيَاْتِي رِجَالٌ وَنِسَاءٌ، فَلَا يَطْعَمُوا مِنْهُ شَيْئًا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: میں تمہارا حوضِ کوثر پر انتظار کروں گا' جس کی مقدار ایلہ اور مکہ کی مسافت جتنی ہے' عنقریب مرد اور عورتیں آئیں گی اس سے کسی شی کی کمی نہیں ہوگی۔

9071 - وَعَنْ جَابِرٍ، اَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: غِلَظُ الْقُلُوبِ وَالْجَفَاءُ فِي اَهْلِ الْمَشْرِقِ، وَالْاِيمَانُ وَالسَّكِينَةُ فِي اَهْلِ الْحِجَازِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے حضور ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: سخت دلی اور بے وفائی مشرق والوں میں ہے' ایمان اور سکونت حجاز والوں میں ہے۔

9070- الكلام فى اسناده كسابقه ـ تخريجه البزار فى كشف الأستار' وأحمد فى المسند' مرفوعًا' وموقوفًا' وانظر مجمع الزوائد جلد10صفحه367 .

9071- أخرجه مسلم فى الايمان جلد1صفحه73' وأحمد فى المسند جلد3صفحه407 رقم الحديث: 14570 .

9072 - وَعَنْ جَابِرٍ، اَنَّ جَارِيَةً كَانَتْ لِبَعْضِ الْاَنْصَارِ، فَجَاءَتْ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَتْ: اِنَّ سَيِّدِي يُكْرِهُنِي عَلَى الْبِغَاءِ، فَاَنْزَلَ اللّٰهُ (وَلَا تُكْرِهُوا فَتَيَاتِكُمْ عَلَى الْبِغَاءِ اِنْ اَرَدْنَ تَحَصُّنًا) (النور: 33)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انصار میں سے کسی کی لونڈی تھی' وہ حضور ﷺ کے پاس آئی اور عرض کی: میرا آقا مجھے بغاوت پر مجبور کرتا ہے' آپ نے فرمایا: تم اپنی لونڈیوں کو بغاوت پر مجبور نہ کرو' اگر وہ پاک دامنی کا ارادہ رکھتی ہیں۔

9073 - وَعَنْ جَابِرٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِذَا اَعْجَبَتْ اَحَدَكُمُ الْمَرْاَةُ، فَوَقَعَتْ فِي نَفْسِهِ، فَلْيَذْهَبْ اِلَى امْرَاَتِهِ فَلْيُوَاقِعْهَا؛ فَاِنَّ ذٰلِكَ يَرُدُّ مَا فِي نَفْسِهِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جب تم میں سے کسی کو کوئی عورت پسند آئے اور اس کے دل میں اس کی خواہش آئے تو وہ اپنی بیوی کے پاس جائے' اس سے جماع کرے' وہ بات چلی جائے گی جو اپنے دل میں پاتا ہے۔

9074 - وَعَنْ جَابِرٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَسْتَبْطِئُوا الرِّزْقَ؛ فَاِنَّهُ لَا تَمُوتُ نَفْسٌ حَتَّى تَبْلُغَ آخِرَ رِزْقِهَا، فَاَجْمِلُوا فِي الطَّلَبِ الْحَلَالِ، وَاِيَّاكُمْ وَالْحَرَامَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: رزق کے حاصل کرنے کے لیے پریشان نہ ہو کیونکہ کوئی جان اس دنیا سے نہیں جائے گی یہاں تک کہ اپنا رزق کھا نہ لے' حلال کے لیے کوشش کرو اور حرام سے بچو!

9075 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، نا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ، وَالنَّضْرُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ اَبُو الْاَسْوَدِ، قَالُوا: ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: ہم قیامت کے دن ایک ٹیلے پر ہوں گے' لوگوں کے اوپر سابقہ اُمتوں کو ان کے بتوں کے ساتھ پکارا جائے گا جو جس کی عبادت

9072- أخرجه أبو داؤد فی الطلاق جلد2صفحه304 رقم الحديث: 2311 .

9073- أخرجه مسلم فی النكاح جلد2صفحه1021' وأحمد فی المسند جلد3صفحه418 رقم الحديث: 14684 .

9074- أخرجه أبو نعيم فی الحلية جلد3صفحه156 غريب . والحاكم فی المستدرك جلد2صفحه4 ووافقه الذهبی . وذكره الحافظ المنذری . انظر الترغيب جلد2صفحه534 رقم الحديث: 2 .

9075- أخرجه أحمد فی المسند جلد3صفحه423 رقم الحديث: 14733 .

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: نَحْنُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَى كَوْمٍ فَوْقَ النَّاسِ، فَتُدْعَى الْاُمَمُ بِاَوْثَانِهَا وَمَا كَانَتْ تَعْبُدُ الْاَوَّلَ فَالْاَوَّلَ، حَتّٰى يَاْتِيَنَا رَبُّنَا بَعْدَ ذٰلِكَ، فَيَقُولُ: مَا تَنْتَظِرُونَ؟ فَنَقُولُ: نَنْتَظِرُ رَبَّنَا، فَيَقُولُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى: اَنَا رَبُّكُمْ، فَيَقُولُونَ: حَتّٰى نَنْظُرَ اِلَيْكَ، فَيَتَجَلّٰى لَهُمْ، ثُمَّ يَنْطَلِقُ وَيَتَّبِعُونَهُ، ثُمَّ يُعْطِي كُلَّ اِنْسَانٍ مُنَافِقٍ، وَمُؤْمِنٍ يَوْمَ يَغْشَاهُ ظُلَّةٌ، ثُمَّ يَتْبَعُونَهُ مَعَهُمُ الْمُنَافِقُونَ عَلَى جِسْرِ جَهَنَّمَ، فِيهَا كَلَالِيبُ، وَحَسَكٌ، يَاْخُذُونَ مَنْ شَاءَ اللّٰهُ، ثُمَّ يُطْفَى نُورُ الْمُنَافِقِ، وَيَنْجُو الْمُؤْمِنُ، فَيَنْجُو اَوَّلُ زُمْرَةٍ وُجُوهُهُمْ كَالْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ، سَبْعُونَ اَلْفًا لَا يُحَاسَبُونَ، ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ كَاَضْوَاءِ نَجْمٍ فِي السَّمَاءِ، ثُمَّ كَذٰلِكَ، ثُمَّ تَحِلُّ الشَّفَاعَةُ وَيَشْفَعُونَ، حَتّٰى يَخْرُجَ مَنْ قَالَ: لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَفِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ شَعِيرَةٍ مِنَ الْاِيمَانِ، فَيُجْعَلُونَ بِفِنَاءِ الْجَنَّةِ، وَيُهَرِيقُ اَهْلُ الْجَنَّةِ عَلَيْهِمْ مِنَ الْمَاءِ حَتّٰى يَنْبُتُوا نَبَاتَ الْغُثَاءِ فِي السَّيْلِ، ثُمَّ يَسْاَلُوا اللّٰهَ حَتّٰى يُجْعَلَ لِاَحَدِهِمْ مِثْلَ مُلْكِ الدُّنْيَا وَعَشَرَةِ اَمْثَالِهَا

کرتا ہوگا یہاں تک کہ یہ اس کے بعد ہمارا رب ہمارے پاس آئے گا' اللہ عزوجل فرمائے گا: تم کس کے انتظار میں ہو؟ ہم عرض کریں گے: ہم اپنے ربّ کے انتظار میں تھے' تو اللہ فرمائے گا: میں تمہارا ربّ ہوں۔ وہ کہیں گے: بس ہم تیرا ہی انتظار کر رہے تھے۔ اللہ ان کے لیے تجلّی فرمائے گا' پھر وہ چلا جائے گا اور وہ اس کو تلاش کرتے ہوں گے' پھر مؤمن منافق ہر انسان عطا کرے گا۔ اس دن جس کو سایہ ڈھانپ لے گا' پھر وہ اس کو تلاش کریں گے' ان کے ساتھ منافق بھی ہوں گے' وہ جہنم کی پُل پر ہوں گے' اس میں اس کو پکڑیں گے جسے اللہ چاہے گا۔ پھر منافق کا نور بجھا دیا جائے گا اور مؤمن نجات پائے گا۔ سب سے پہلے جو گروہ نجات پائے گا ان کے چہرے چودھویں کے چاند کی مانند ہوں گے' وہ ستّر ہزار ہوں گے' ان کا حساب نہ ہوگا' پھر جو ان سے ملے ہوں گے' ان کی روشنی آسمانوں کے ستاروں کی مانند ہوگی' پھر اسی طرح' پھر شفاعت کیا جازت ملے گی اور وہ سب شفاعت کریں گے یہاں تک کہ ہر اس آدمی کو جہنم سے نکال لیا جائے گا جس نے کلمہ پڑھا: لا الٰہ الا اللہ اور اس کے دل میں رائی کے برابر ایمان ہوا۔ انہیں جنت کے صحن میں ڈال دیا جائے گا۔ ان پر جنت کا پانی ڈالا جائے گا' یہاں تک کہ وہ ایسے ظاہر ہوں گے جیسے سیلاب میں نباتات ظاہر ہوتی ہیں' پھر وہ اللہ سے سوال کریں گے یہاں تک کہ ان میں سے ہر ایک کے لیے دنیا کی بادشاہی کے برابر حصہ بنا دیا جائے گا اور اس سے دس گنا

زیادہ۔

9076 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ، نَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ، وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ، وَالنَّضْرُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ، قَالُوا: نَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّ هٰذِهِ الْأُمَّةَ تُبْتَلَى فِي قُبُورِهَا، فَإِذَا دَخَلَهُ الْمُؤْمِنُ، وَتَوَلَّى عَنْهُ أَصْحَابُهُ جَاءَهُ مَلَكٌ شَدِيدُ الِانْتِهَارِ، فَيَقُولُ: مَا كُنْتَ تَقُولُ فِي هٰذَا الرَّجُلِ؟ فَيَقُولُ الْمُؤْمِنُ: أَقُولُ: إِنَّهُ رَسُولُ اللّٰهِ وَعَبْدُهُ، فَيَقُولُ لَهُ الْمَلَكُ: انْظُرْ مَقْعَدَكَ الَّذِي تَرَى مِنَ الْجَنَّةِ، وَمَقْعَدَكَ الَّذِي أَنْجَاكَ اللّٰهُ مِنْهُ مِنَ النَّارِ، فَيَرَاهُمَا كِلَاهُمَا، فَيَقُولُ الْمُؤْمِنُ: دَعُونِي أُبَشِّرُ أَهْلِي، فَيُقَالُ لَهُ: اسْكُنْ، وَأَمَّا الْمُنَافِقُ فَيَتَوَلَّى عَنْهُ أَهْلُهُ، فَيُقَالُ لَهُ: مَا كُنْتَ تَقُولُ فِي هٰذَا الرَّجُلِ؟ فَيَقُولُ: لَا أَدْرِي، أَقُولُ مَا يَقُولُ النَّاسُ، فَيُقَالُ لَهُ: لَا دَرَيْتَ، انْظُرْ إِلَى مَقْعَدِكَ الَّذِي كَانَ لَكَ مِنَ الْجَنَّةِ، قَدْ أُبْدِلْتَ مَكَانَهُ مَقْعَدَكَ مِنَ النَّارِ . قَالَ جَابِرٌ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: يُبْعَثُ كُلُّ عَبْدٍ عَلَى مَا مَاتَ عَلَيْهِ، الْمُؤْمِنُ عَلَى إِيمَانِهِ، وَالْمُنَافِقُ عَلَى نِفَاقِهِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول کریم ﷺ سے سنا: قبروں میں اس اُمت کی آزمائش کی جائے گی' جب مؤمن اس میں داخل ہوگا' اس کے پاس سخت جھڑکنے والا ایک فرشتہ آئے گا' اس کے دوست جا چکے ہوں گے' وہ کہے گا: اس ہستی کے بارے میں تُو کیا کہا کرتا تھا؟ مؤمن کہے گا: میں کہتا ہوں کہ یہ اللہ کے رسول اور بندے ہیں۔ فرشتہ اس سے کہے گا: اب دیکھ اپنا جنت والا ٹھکانہ اور دیکھ دوزخ والا جس سے تجھے بچا لیا گیا ہے۔ وہ دونوں کو دیکھے گا' مؤمن کہے گا: مجھے چھوڑو! میں اپنے گھر والوں کو خوشخبری دے لوں۔ اس سے کہا جائے گا: ٹھہر جا! لیکن منافق سے جب اس کے اہل واپس ہوں گے تو اس سے کہا جائے گا: تُو اس ہستی کے بارے کیا کہا کرتا تھا؟ وہ کہے گا: میں نہیں جانتا' میں وہی کچھ کہتا تھا جو لوگ کہتے تھے۔ اس سے کہا جائے گا: تُو نے نہیں پہچانا تو دیکھ اپنے اس ٹھکانے کی طرف جو جنت میں سے تیرا ہونا تھا' اس کی بجائے تجھے جہنم سے ٹھکانہ دیا گیا تھا۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول کریم ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: ہر بندے کو اسی پر اُٹھایا جائے گا جس پر وہ مرا' مؤمن کو اپنے ایمان پر اور منافق کو اپنے نفاق پر۔

9077 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ، نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

9076- اسناده فيه: ابن لهيعة صدوق لكنه اختلط . تخريجه أحمد في المسند' وانظر مجمع الزوائد جلد3صفحه51 .

9077- أخرجه مسلم في الامارة جلد3صفحه1524 .ولم يذكر:)(وبين الرجل وبين الكفر ترك الصلاة) .

يُوسُفَ، نَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، اَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا تَزَالُ طَائِفَةٌ مِنْ اُمَّتِي يُقَاتِلُونَ عَلَى الْحَقِّ، ظَاهِرِينَ اِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ، وَبَيْنَ الرَّجُلِ وَبَيْنَ الْكُفْرِ تَرْكُ الصَّلَاةِ

انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: میری اُمت کا ایک گروہ حق پر لڑے گا' وہ قیامت کے دن تک غالب رہیں گے' آدمی اور کفر کے درمیان فرق نماز کا انکار کرنا ہے۔

9078 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ، ثَنَا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، وَسَعِيدُ بْنُ اَبِي مَرْيَمَ، قَالَا: نَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، اَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا تَزَالُ طَائِفَةٌ مِنْ اُمَّتِي يُقَاتِلُونَ عَلَى الْحَقِّ، ظَاهِرِينَ اِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ، ثُمَّ يَنْزِلُ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ، فَيَقُولُ اَمِيرُهُمْ: تَقَدَّمْ فَصَلِّ لَنَا، فَيَقُولُ: لَا، اِنَّ بَعْضَكُمْ لِبَعْضٍ اَمِيرٌ، لِيُكْرِمَ اللّٰهُ هَذِهِ الْاُمَّةَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: میری اُمت کا ایک گروہ حق پر لڑتا رہے گا' وہ قیامت کے دن تک غالب رہیں گے' پھر عیسیٰ علیہ لسلام آئیں گے' ان کا امیر عرض کرے گا: آپ آگے بڑھیں اور ہمیں نماز پڑھائیں! حضرت عیسیٰ علیہ السلام فرمائیں گے: نہیں! تمہارے بعض' بعض کے امیر ہیں' اللہ عزوجل نے اس اُمت کو عزت دی ہے۔

9079 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ، نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُغِيرَةِ الْكُوفِيُّ، ثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ مُزَاحِمِ بْنِ زُفَرَ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: دِينَارًا اَعْطَيْتَهُ مِسْكِينًا، وَدِينَارًا اَعْطَيْتَهُ فِي رَقَبَةٍ، وَدِينَارًا اَنْفَقْتَهُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، وَدِينَارًا اَنْفَقْتَهُ عَلَى اَهْلِكَ، اَفْضَلُهَا الدِّينَارُ الَّذِي اَنْفَقْتَهُ عَلَى اَهْلِكَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ایک دینار وہ جو مسکین کو دے' ایک دینار وہ ہے جو غلام کو دے' ایک دینار وہ ہے جو اللہ کی راہ میں خرچ کرے' ایک دینار وہ ہے جو اپنے گھر والوں پر خرچ کرے' افضل دینار وہ ہے جو تُو اپنے گھر والوں پر خرچ کرے۔

☆☆☆☆☆

9078- أخرجه مسلم في الايمان جلد1صفحه137' وأحمد في المسند جلد3صفحه423 رقم الحديث: 14732 .

9079- أخرجه مسلم في الزكاة جلد2صفحه692' وأحمد في المسند جلد2صفحه622 رقم الحديث: 10131 .

مَنِ اسْمُهُ مَسْلَمَةُ

اس شیخ کے نام سے جس کا نام مسلمہ ہے

9080 - حَدَّثَنَا مَسْلَمَةُ بْنُ جَابِرٍ اللَّخْمِيُّ، ثنا مُنَبِّهُ بْنُ عُثْمَانَ، نَا الْوَضِينُ بْنُ عَطَاءٍ، عَنْ مَحْفُوظِ بْنِ عَلْقَمَةَ، عَنِ ابْنِ عَائِذٍ، أَنَّ شُرَحْبِيلَ بْنَ السِّمْطِ، قَالَ لِعَمْرِو بْنِ عَبَسَةَ: هَلْ أَنْتَ مُحَدِّثِي حَدِيثًا سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ فِيهِ نِسْيَانٌ، وَلَا كَذِبٌ؟ قَالَ: نَعَمْ؛ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: قَالَ اللَّهُ: قَدْ حَقَّتْ مَحَبَّتِي لِلَّذِينَ يَتَصَادَقُونَ مِنْ أَجْلِي، وَقَدْ حَقَّتْ مَحَبَّتِي لِلَّذِينَ يَتَنَاصَرُونَ مِنْ أَجْلِي، وَمَا مِنْ مُؤْمِنٍ وَلَا مُؤْمِنَةٍ يُقَدِّمُ اللَّهُ لَهُ ثَلَاثَةَ أَوْلَادٍ مِنْ صُلْبِهِ، لَمْ يَبْلُغُوا الْحُلُمَ إِلَّا أَدْخَلَهُ اللَّهُ الْجَنَّةَ بِفَضْلِ رَحْمَتِهِ إِيَّاهُمْ

حضرت ابن عائذ سے روایت ہے کہ حضرت شرحبیل بن سمط نے فرمایا حضرت عمرو بن عبسہ سے: کیا آپ مجھے کوئی حدیث سنائیں گے جو آپ نے رسول اللہ ﷺ سے سنی ہے' اس میں بھول اور جھوٹ نہ ہو؟ فرمایا: جی ہاں! میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے: اللہ عزوجل فرماتا ہے کہ میری محبت واجب ہوگی جو میری رضا کے لیے سچ بولتے ہیں' میری محبت واجب ہوگی ان کے لیے جو میری رضا کے لیے صبر کرتے ہیں' جو مؤمن مرد و عورت سے تین بچے عدم بلوغت میں فوت ہو جائیں' اللہ عزوجل ان کو اپنے فضل سے جنت میں داخل کرے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْوَضِينِ بْنِ عَطَاءٍ إِلَّا مُنَبِّهُ بْنُ عُثْمَانَ

یہ حدیث وضین بن عطاء سے منبہ بن عثمان روایت کرتے ہیں۔

9081 - حَدَّثَنَا مَسْلَمَةُ بْنُ جَابِرٍ، نَا مُنَبِّهُ بْنُ عُثْمَانَ، حَدَّثَنِي صَدَقَةُ، نَا الْوَضِينُ بْنُ عَطَاءٍ، عَنْ عَطَاءٍ الْخُرَاسَانِيِّ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَبِي

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: عورت ٹیڑھی پسلی سے پیدا کی گئی ہے' ایک حالت پر نہیں رہے گی' اگر سیدھا

9080- اسناده فيه: الوضين بن عطاء: صدوق سيئ الحفظ (التقريب) . تخريجه الطبراني في الصغير' وأحمد في المسند' في حديث طويل' مرفوعًا . وذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 3 صفحه 9 وقال: وفيه منبه بن عثمان' ولم أجد منت رجمه قلت: منبه بن عثمان اللخمي الدمشقي' ذكره ابن حبان في الثقات' وقال أبو حاتم: صدوق الثقات جلد 9 صفحه 198' والجرح جلد 8 صفحه 419 .

9081- اسناده فيه: صدقة هو ابن عبد الله السمين: ضعيف (التهذيب) .

هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْمَرْأَةُ خُلِقَتْ مِنْ ضِلَعٍ، وَلَا يَسْتَقِيمُ لَكَ عَلَى خُلُقٍ وَاحِدٍ، فَإِنْ تُقِمْهَا تَكْسِرْهَا، فَدَارِهَا تَعِشْ بِهَا

کرو گے تو ٹوٹ جائے گی' چھوٹ دے گا تو ٹیڑھی رہی رہے گی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْوَضِينِ إِلَّا صَدَقَةُ، تَفَرَّدَ بِهِ مُنَبِّهُ بْنُ عُثْمَانَ

یہ حدیث وضین سے صدقہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں منبہ بن عثمان اکیلے ہیں۔

9082 - حَدَّثَنَا مَسْلَمَةُ بْنُ جَابِرٍ، ثَنَا مُنَبِّهُ بْنُ عُثْمَانَ، نَا ثَوْرُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ مُجَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ ذَاتَ يَوْمٍ: أَتُحِبُّونَ أَنْ يَكُونَ لَكُمْ سُدُسُ الْجَنَّةِ؟ قَالُوا: بَلَى يَا رَسُولَ اللّٰهِ، عَرْضُهَا السَّمَوَاتُ وَالْأَرْضُ، قَالَ: فَخُمُسُهَا؟ قَالُوا: نَعَمْ، قَالَ: فَالرُّبُعُ؟ قَالُوا: فَذَاكَ أَكْثَرُ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَرْجُو أَنْ أَكُونَ أَنَا النِّصْفَ الْبَاقِي

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے ایک دن فرمایا: کیا تم پسند کرتے ہو کہ چھٹا حصہ تم جنت میں ہو؟ صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! کیوں نہیں! اس کی چوڑائی زمین و آسمان کے برابر ہے۔ آپ نے فرمایا: پانچواں حصہ؟ صحابہ کرام نے عرض کی: جی ہاں! آپ نے فرمایا: چوتھا حصہ؟ صحابہ کرام نے عرض کی: اس سے بھی زیادہ! حضور ﷺ نے فرمایا: میں اُمید کرتا ہوں کہ آدھے جنت میں ہم ہوں گے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ثَوْرِ بْنِ يَزِيدَ إِلَّا مُنَبِّهُ بْنُ عُثْمَانَ

یہ حدیث ثور بن یزید سے منبہ بن عثمان روایت کرتے ہیں۔

9083 - حَدَّثَنَا مَسْلَمَةُ بْنُ جَابِرٍ اللَّخْمِيُّ، نَا مُنَبِّهُ بْنُ عُثْمَانَ، نَا صَدَقَةُ، حَدَّثَنِي النُّعْمَانُ بْنُ الْمُنْذِرِ، عَنْ مَكْحُولٍ، وَيَحْيَى بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ أَحَبَّ فِي اللّٰهِ، وَأَبْغَضَ فِي اللّٰهِ، وَأَعْطَى لِلّٰهِ، وَمَنَعَ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو اللہ کے لیے محبت کرتا ہے اور اللہ کے لیے بغض رکھتا ہے اور اللہ کے لیے دیتا ہے اور اللہ کے لیے نہیں دیتا' اس کا ایمان مکمل ہے۔

9082- اسناده فيه: مجالد بن سعيد: ضعيف واختلط بآخره (التهذيب)' تخريجه البزار في كشف الأستار' بنحوه' وانظر مجمع الزوائد جلد10صفحه405 .

9083- اسناده فيه: صدقة بن عبد الله السمين ضعيف . وانظر مجمع الزوائد جلد1صفحه93 . وهذا الحديث أخرجه أبو داؤد في سننه' من طريق يحيى بن الحارث عن القاسم بن عبد الرحمٰن بن الدمشقي' عن أبي أمامة' مرفوعًا .

لِلّٰهِ فَقَدِ اسْتَكْمَلَ الْإِيمَانَ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ النُّعْمَانِ إِلَّا صَدَقَةُ، تَفَرَّدَ بِهِ مُنَبِّهُ بْنُ عُثْمَانَ

یہ حدیث نعمان سے صدقہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں منبہ بن عثمان اکیلے ہیں۔

9084 - حَدَّثَنَا مَسْلَمَةُ بْنُ جَابِرٍ اللَّخْمِيُّ، نَا مُنَبِّهُ بْنُ عُثْمَانَ، نَا صَفْوَانُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ شُرَيْحِ بْنِ عُبَيْدٍ الْحَضْرَمِيِّ، أَنَّ ثَوْبَانَ مَوْلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَعَلَّكَ أَنْ يُنْسَأَ فِي أَجَلِكَ حَتَّى تَكُونَ مِمَّنْ يُؤَمَّرُ عَلَى عَشَرَةٍ حِينَ يَسْكُنُ النَّاسُ الْكُفُورَ، فَإِيَّاكَ أَنْ تُؤَمَّرَنَّ عَلَى عَشَرَةٍ فَمَا فَوْقَ ذَلِكَ؛ فَإِنَّهُ لَا يُقَامُ رَجُلٌ عَلَى عَشَرَةٍ فَمَا فَوْقَ ذَلِكَ إِلَّا أَتَى اللّٰهَ مَغْلُولًا يَدُهُ إِلَى عُنُقِهِ، وَلَا يَفُكُّهُ مِنْ غُلِّهِ ذَلِكَ إِلَّا عَدْلٌ إِنْ كَانَ عَدَلَ بَيْنَهُمْ، وَلَا تَعْمُرَنَّ الْكُفُورَ؛ فَإِنَّ عَامِرَ الْكُفُورِ كَعَامِرِ الْقُبُورِ

حضرت ثوبان حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے غلام سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: یقیناً اللہ عزوجل آپ کو لمبی عمر دے گا یہاں تک کہ دس افراد پر آپ کو امیر بنایا جائے گا، جس وقت لوگ ناشکرے ہوں گے تو دس یا اس سے زیادہ پر امیر نہ بننا کیونکہ آدمی دس افراد پر امیر بنتا ہے یا اس سے زیادہ پر تو وہ اللہ کی بارگاہ میں لایا جائے گا اس حالت میں کہ اس کے ہاتھ بندھے ہوں گے، خیانت کی وجہ سے کھول نہیں سکے گا، اگر عادل ہوگا تو تب ٹھیک ہے، کبھی نعمتوں کا انکار کرنے والوں کو آباد نہ کرنا، کیونکہ نعمتوں کا انکار کرنے والے کو آباد کرنے والا ایسے ہے جس طرح قبروں کو آباد کرنے والا۔

لَا يُرْوَى مَا مِنْ أَمِيرِ عَشَرَةٍ عَنْ ثَوْبَانَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ صَفْوَانُ بْنُ عَمْرٍو

یہ الفاظ "ما من امیر عشرة" ثوبان سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں صفوان بن عمرو اکیلے ہیں۔

9085 - حَدَّثَنَا مَسْلَمَةُ بْنُ الْهَيْصَمِ بْنِ مَسْلَمَةَ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَرَجِ الرِّيَاشِيُّ، نَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ قُرَيْبٍ الْأَصْمَعِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ أَبِي غَالِبٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْخَوَارِجُ كِلَابُ النَّارِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: خارجی جہنمی کتے ہیں۔

9084- اسناده فيه مسلمة بن رجاء اللخمي شيخ الطبراني، ولم أجد من ترجمه، وانظر مجمع الزوائد جلد 5 صفحه 210 .

9085- أخرجه أحمد في المسند جلد5 صفحه299، والطبراني في الكبير جلد8 صفحه266 رقم الحديث: 8033 .

مَنِ اسْمُهُ مَسْعَدَةُ

اس شیخ کے نام سے جس کا نام مسعدہ ہے

9086 - حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ الْعَطَّارُ الْمَكِّيُّ، ثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ، ثَنَا اَبُو ضَمْرَةَ اَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَرْمَلَةَ، عَنْ عُمَرَ بْنِ مُنَيَةَ، عَنْ اَبِی عَبْدِ اللّٰهِ الْقَرَّاظِ، عَنْ سَعْدِ بْنِ اَبِی وَقَّاصٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَا يُرِيدُ اَحَدٌ الْمَدِينَةَ بِسُوءٍ اِلَّا اَذَابَهُ اللّٰهُ كَمَا يَذُوبُ الْمِلْحُ فِی الْمَاءِ

حضرت سعد بن ابووقاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو مدینہ شریف آیا گنہگار ہونے کی حالت میں تو اللہ عزوجل اس سے گناہ اس طرح ختم کردے گا جس طرح نمک پانی کے اندر ختم ہو جاتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ حَرْمَلَةَ اِلَّا اَبُو ضَمْرَةَ

یہ حدیث ابن حرملہ سے ابوضمرہ روایت کرتے ہیں۔

9087 - حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ، نَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ، ثَنَا اَبُو ضَمْرَةَ، عَنِ ابْنِ حَرْمَلَةَ، عَنْ سَعْدٍ الظَّفَرِيِّ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْكَيِّ

حضرت سعد الظفری سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے داغنے سے منع کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ حَرْمَلَةَ اِلَّا اَبُو ضَمْرَةَ

یہ حدیث ابن حرملہ سے ابوضمرہ روایت کرتے ہیں۔

9088 - حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ، ثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ سُلَيْمَانَ، قَالَ:

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا یہ تکبر ہے کہ ہم

9086- أخرجه مسلم فی الحج جلد2صفحه992، وأحمد فی المسند جلد1صفحه234 رقم الحديث: 1611 .

9087- اسناده فيه: مسعدة بن سعد العطار المكی شيخ الطبرانی ولم أعرفه . تخريجه الطبرانی فی الكبير، وزاد فيه: وأخره الحميم . وانظر مجمع الزوائد جلد5صفحه100 .

9088- اسناده فيه: عبد الحميد بن سليمان الخزاعی ضعيف (التهذيب) وانظر مجمع الزوائد جلد5صفحه136 .

سَمِعْتُ عُمَارَةَ بْنَ غَزِيَّةَ، يُحَدِّثُ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ الْحُسَيْنِ، عَنْ أَبِيهَا، أَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَمْرٍو، قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَمِنَ الْكِبْرِ أَنْ يَكُونَ لِأَحَدِنَا النَّجِيبَةُ الْفَارِهَةُ؟ قَالَ: لَا ، قَالَ: فَمِنَ الْكِبْرِ أَنْ يَكُونَ لِأَحَدِنَا الْحُلَّةُ الْحَسَنَةُ؟ قَالَ: لَا ، قَالَ: فَمِنَ الْكِبْرِ أَنْ يَكُونَ لِأَحَدِنَا النَّعْلَانِ الْحَسَنَتَانِ؟ قَالَ: لَا ، قَالَ: فَمِنَ الْكِبْرِ أَنْ أَتَّخِذَ طَعَامًا فَأَدْعُو قَوْمِي فَيَمْشُونَ خَلْفِي وَيَأْكُلُونَ عِنْدِي؟ قَالَ: لَا ، قَالَ: فَمَا الْكِبْرُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: أَنْ تُسَفِّهَ الْحَقَّ، وَتَغْمِصَ النَّاسَ

میں سے کسی کے لیے؟ آپ نے فرمایا: نہیں! عرض کی: ہم میں کوئی اچھے کپڑے پہنے تو یہ تکبر ہے؟ آپ نے فرمایا: نہیں! عرض کی: یہ تکبر ہے کہ ہم میں سے کوئی اچھی جوتی پہنے؟ آپ نے فرمایا: نہیں! عرض کی: یہ تکبر ہے کہ میں کھانا پکاؤں اور اپنی قوم کی دعوت کروں' وہ میرے پیچھے چل کر آئیں اور میرے پاس کھائیں؟ آپ نے فرمایا: نہیں! عرض کی: یارسول اللہ! تکبر کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: حق اور لوگوں کو حقیر جاننا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ إِلَّا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ سُلَيْمَانَ، وَلَا يُرْوَى عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

یہ حدیث عمارہ بن غزیہ سے عبدالحمید بن سلیمان سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت حسین بن علی سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

9089 - حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ، نَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، نَا نُوحُ بْنُ قَيْسٍ، نَا سَلَامَةُ بْنُ الْكِنْدِيِّ، قَالَ: كَانَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، يُعَلِّمُ النَّاسَ الصَّلَاةَ عَلَى نَبِيِّ اللّٰهِ، يَقُولُ: اللّٰهُمَّ دَاحِيَ الْمَدْحُوَّاتِ، وَبَارِءَ الْمَسْمُوكَاتِ، وَجَبَّارَ الْقُلُوبِ عَلَى فِطْرَاتِهَا شَقِيِّهَا وَسَعِيدِهَا، اجْعَلْ شَرَائِفَ صَلَوَاتِكَ، وَنَوَامِيَ بَرَكَاتِكَ، وَرَافِعَ تَحِيَّتِكَ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ، الْخَاتِمِ لِمَا سَبَقَ، وَالْفَاتِحِ لِمَا أُغْلِقَ، وَالْمَعْلُومِ الْحَقَّ بِالْحَقِّ، وَالدَّامِغِ جَيْشَاتِ الْأَبَاطِيلِ كَمَا كَمُلَ فَاضْطَلَعَ بِأَمْرِكَ

حضرت سلامہ بن الکندی فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ لوگوں کو حضور پُرنور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں درود پڑھنا سکھاتے تھے ان الفاظ کے ذریعے: ''اللّٰھم الی آخرہ''۔

9089- اسناده فيه: مسعدة بن سعد العطار لم أعرفه' وسلامة الكندى روايته عن على بن أبى طالب رضى الله عنه' مرسلة' وانظر مجمع الزوائد جلد10صفحه166 .

لِطَاعَتِكَ مُسْتَوْفِرًا فِي مَرْضَاتِكَ بِغَيْرِ مُلْكٍ فِي قَدَمٍ، وَلَا وَهَنٍ فِي عَزْمٍ، دَاعِيًا لِوَحْيِكَ، حَافِظًا لِعَهْدِكَ، مَاضِيًا عَلَى نَفَاذِ أَمْرِكَ حَتَّى أَوْرَى تَبَسُّمًا لِقَابِسٍ بِهِ هُدِيَتِ الْقُلُوبُ بَعْدَ خَرَصَاتِ الْفِتَنِ وَالْإِثْمِ بِمُوضِحَاتِ الْأَعْلَامِ، وَمَسَرَّاتِ الْإِسْلَامِ وَمَاثَرَاتِ الْأَحْكَامِ، فَهُوَ أَمِينُكَ الْمَأْمُونُ، وَخَازِنُ عِلْمِكَ الْمَخْزُونِ، وَشَهِيدُكَ يَوْمَ الدِّينِ، وَمَبْعُوثُكَ نِعْمَةً، وَرَسُولُكَ بِالْحَقِّ رَحْمَةً، اللّٰهُمَّ افْسَحْ لَهُ مُتَفَسَّحًا فِي عَدْلِكَ وَاجْزِهِ مُضَاعَفَاتِ الْخَيْرِ مِنْ فَضْلِكَ، لَهُ مُهَنَّيَاتٌ غَيْرُ مُكَدَّرَاتٍ مِنْ فَوْزِ ثَوَابِكَ الْمَعْلُومِ وَجَزِيلِ عَطَائِكَ الْمَجْلُولِ، اللّٰهُمَّ أَعْلِ عَلَى بِنَاءِ الْبَاقِينَ بِنَاءَهُ، وَأَكْرِمْ مَثْوَاهُ لَدَيْكَ وَنُزُلَهُ، وَأَتْمِمْ لَهُ نُورَهُ وَأَجْرَهُ مِنِ ابْتِعَائِكَ لَهُ، مَقْبُولَ الشَّهَادَةِ مَرْضِيَّ الْمَقَالَةِ، ذَا مَنْطِقٍ عَدْلٍ، وَكَلَامٍ فَصْلٍ، وَحُجَّةٍ وَبُرْهَانٍ عَظِيمٍ

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ نُوحُ بْنُ قَيْسٍ الطَّاحِيُّ

حضرت علی سے یہ دعا صرف اسی سند سے مروی ہے۔ نوح بن قیس طاحی اس کے ساتھ اکیلے ہیں۔

9090 - حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ، نَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِنْدٍ، أَنَّ أَبَا مُرَّةَ - مَوْلَى عَقِيلِ بْنِ أَبِي طَالِبٍ - أَخْبَرَهُمْ، أَنَّ أُمَّ

حضرت اُم ھانی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے فتح مکہ کے دن بنی مخزوم کے دو آدمیوں کو پناہ دی' حضرت علی رضی اللہ عنہ میرے پاس آئے' کہنے لگے: اے اُم ہانی! یہ کیا ہے؟ میں ان دونوں کو قتل کرنے

9090- أخرجه البخاری فی الصلاة جلد 1 صفحه 559 رقم الحدیث: 357' ومسلم فی المسافرین جلد 1 صفحه 498 .

هَانِءٍ اَخْبَرَتْهُ، اَنَّهَا اَجَارَتْ رَجُلَيْنِ مِنْ بَنِي مَخْزُومٍ يَوْمَ فَتْحِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَّةَ، فَدَخَلَ عَلَيْهَا عَلِيٌّ، فَقَالَ: مَا هٰذَا يَا اُمَّ هَانِءٍ؟ لَاَقْتُلَنَّهُمَا، قَالَتْ: فَاَغْلَقْتُ عَلَيْهِمَا، ثُمَّ ذَهَبْتُ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَوَجَدْتُهُ يَغْتَسِلُ، وَابْنَتُهُ فَاطِمَةُ تَسْتُرُهُ بِثَوْبٍ، فَاغْتَسَلَ، ثُمَّ اَخَذَ الثَّوْبَ، فَالْتَحَفَ، ثُمَّ صَلَّى الضُّحَى ثَمَانَ رَكَعَاتٍ، ثُمَّ قَالَ: مَالَكِ يَا اُمَّ هَانِءٍ؟ قُلْتُ: اِنِّي قَدْ اَجَرْتُ رَجُلَيْنِ مِنْ اَحْمَائِي، فَجَاءَ عَلِيٌّ يُرِيدُ اَنْ يَقْتُلَهُمَا، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَدْ اَمَّنَّا مَنْ اَمَّنْتِ، وَاَجَرْنَا مَنْ اَجَرْتِ

لگا ہوں' میں نے ان پر دروازہ بند کر دیا' پھر میں حضورﷺ کی بارگاہ میں گئی' میں نے آپ کو غسل کرتے ہوئے پایا اور آپ کی (لختِ جگر حضرت سیّدہ طیبہ طاہرہ) فاطمۃ الزہراء رضی اللہ عنہا کپڑے کے ساتھ پردہ کیے ہوئے تھیں' آپ نے غسل کیا' پھر کپڑا لیا اور اسے لپیٹا' پھر نمازِ چاشت کی آٹھ رکعت ادا کیں' پھر فرمایا: اے اُم ہانی! کیسے آئی ہو؟ میں نے عرض کی: میں نے اپنے قبیلہ کے دو آدمیوں کو پناہ دی تھی' حضرت علی رضی اللہ عنہ میرے پاس آئے اور ان کو قتل کرنا چاہتے ہیں۔ حضورﷺ نے فرمایا: جس کو تُو امن دے گی ہم اس کو امن دیں گے' جس کو تُو پناہ دے گی ہم اس کو پناہ دیں گے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ اِلَّا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ

یہ حدیث عبدالعزیز بن عبداللہ سے اسماعیل بن عیاش روایت کرتے ہیں۔

9091 - حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ، نَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ، ثَنَا عَبَّاسُ بْنُ اَبِي شَمْلَةَ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْمُزَنِيِّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ مِنَ الشِّعْرِ حِكْمَةً

حضرت کثیر بن عبداللہ المزنی اپنے والد سے' وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: بعض اشعار حکمت والے ہوتے ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ كَثِيرٍ اِلَّا عَبَّاسُ بْنُ اَبِي شَمْلَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ

یہ حدیث کثیر سے عباس بن ابوشملہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن منذر اکیلے ہیں۔

9092 - حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ، ثَنَا

حضرت ولید بن ابراہیم بن عبدالرحمٰن بن عوف

9091- اسناده فيه: كثير بن عبد الله المزنی ضعيف . وانظر مجمع الزوائد جلد8صفحه126 .

9092- ذكره الحافظ الهيثمی فی المجمع جلد4صفحه173 وقال: رواه الطبرانی فی الأوسط' والبزار' بنحوه وقال

اِبْـرَاهِيـمُ بْـنُ الْمُنْذِرِ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ الثَّقَفِيُّ، قَـالَ: سَـمِعْتُ الْوَلِيدَ بْنَ اِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْـنِ عَـوْفٍ، يُحَدِّثُ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: اِنِّي لَاَجِدُ التَّمْرَةَ سَاقِطَةً، فَآخُذُهَا، فَآكُلُهَا

اپنے والد سے وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میں گری ہوئی کھجور پاتا ہوں تو اس کو پکڑ کر کھالیتا ہوں۔

9093 - حَـدَّثَـنَـا مَسْـعَـدَةُ بْنُ سَعْدٍ، نَـا اِبْـرَاهِيـمُ بْـنُ الْمُنْذِرِ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ الثَّقَفِيُّ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تُـكْرِهُوا مَرْضَاكُمْ عَلَى الطَّعَامِ وَالشَّرَابِ، فَاِنَّ اللّٰهَ يُطْعِمُهُمْ وَيَسْقِيهِمْ

حضرت ولید بن ابراہیم بن عبدالرحمٰن بن عوف اپنے والد سے وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تم اپنے بیماروں کو کھانے اور پینے پر مجبور نہ کرو کیونکہ اللہ اس کو کھلاتا اور پلاتا ہے۔

لَا يُـرْوَى هَـذَانِ الْـحَدِيثَانِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْـنِ عَـوْفٍ اِلَّا بِهَـذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِمَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ الثَّقَفِيُّ

یہ دونوں حدیثیں عبدالرحمٰن بن عوف سے اسی سند سے روایت ہے۔ ان دونوں کو روایت کرنے میں محمد بن علاء الثقفی اکیلے ہیں۔

9094 - حَـدَّثَـنَـا مَسْـعَـدَةُ بْنُ سَعْدٍ، نَـا اِبْـرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ، نَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى، ثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ حَازِمٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي بَكْرٍ، عَنْ سَالِمٍ، عَنِ ابْـنِ عُـمَرَ، عَنْ حَفْصَةَ، زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَـلَّـمَ، عَـنِ الـنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا صِيَامَ لِمَنْ لَمْ يُوَرِّضْهُ قَبْلَ الْفَجْرِ - يَعْنِي: يَنْوِيهِ-

حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا حضور ﷺ کی زوجہ فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو فجر سے پہلے نیت نہیں کرتا ہے اس کا روزہ نہیں ہے۔

الطبرانی: تفرد به محمد بن العلاء النبقی عن الوليد ابراهيم بن عبد الرحمٰن بن عوف، ولم أجد من ترجمهما .

9093- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد5صفحه89 وقال: رواه البزار، والطبراني في الأوسط، وفيه الوليد عبد الرحمٰن بن عوف ولم أعرفه، ولا من روى عنه، وبقية رجاله ثقات .

9094- أخرجه ابن ماجة في الصيام جلد1صفحه542 رقم الحديث: 1700، والدارقطني في سننه جلد2صفحه172 رقم الحديث: 2 .

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ حَازِمٍ إِلَّا مَعْنٌ وَرَوَى هٰذَا الْحَدِيثَ اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَيُّوبَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ حَفْصَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَلَمْ يَقُلْ: يُؤَرِّضُهُ، قَالَ: يَفْرِضُهُ

یہ حدیث اسحاق بن حازم سے معن روایت کرتے ہیں۔ یہ حدیث لیث بن سعد' یحییٰ ابن ایوب سے' وہ عبداللہ بن ابوبکر سے' وہ زہری سے' وہ سالم سے' وہ اپنے والد سے' یہ حضرت حفصہ سے' یہ حضور ﷺ سے' اس حدیث شریف کے الفاظ یؤرضه ۔فرمایا: یفرضه اس کے علاوہ نہیں ہیں۔

9095 - حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ، ثنا سُفْيَانُ بْنُ حَمْزَةَ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ زَيْدٍ، عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حَنْطَبٍ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ، قَالَ: أَوْصَانِي حَبِيبِي صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِثَلَاثٍ: بِصَلَاةِ الضُّحَى، وَأَنْ لَا أَبِيتَ إِلَّا عَلَى وِتْرٍ، وَصِيَامِ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے مجھے وصیت کی تین کاموں کی: نمازِ چاشت کی' سونے سے پہلے وتر پڑھنے کی اور ہر ماہ تین روزے رکھنے کی۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْمُطَّلِبِ إِلَّا كَثِيرُ بْنُ زَيْدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ سُفْيَانُ بْنُ حَمْزَةَ

یہ حدیث مطلب سے کثیر بن زید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں سفیان بن حمزہ اکیلے ہیں۔

9096 - حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ، نا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ، نا عَبَّاسُ بْنُ أَبِي شَمْلَةَ، عَنْ مُوسَى بْنِ يَعْقُوبَ الزَّمْعِيِّ، عَنْ قَرِيبَةَ بِنْتِ وَهْبِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زَمْعَةَ، عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أُمِّ سَلَمَةَ، قَالَتْ: دَخَلْتُ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَغْتَسِلُ، فَأَخَذَ حَفْنَةً مِنْ مَاءٍ، فَضَرَبَ

حضرت زینب بنت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں حضور ﷺ کے پاس آئی تو آپ غسل کر رہے تھے' آپ نے پانی کا چلو برتن سے لیا اور وہ میرے چہرے پر مار کر فرمایا: پیچھے ہٹو۔

9095- أخرجه النسائی فی الصیام جلد4صفحه187 (باب صوم ثلاثة أيام من الشهر) .

9096- اسناده فيه: مسعدة بن سعد العطار ولم أجده . تخريجه الطبرانی فی الكبير عن محمد بن علی الصائغ' عن ابراهيم' بالاسناد' وانظر مجمع الزوائد جلد1صفحه272 .

بِهَا وَجْهِی، وَقَالَ: وَرَاءَكِ اَیْ لُكَاعِ

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ زَيْنَبَ إِلَّا بِهٰذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ

یہ حدیث زینب سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن منذر اکیلے ہیں۔

9097 - حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ، نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ، نَا عَبَّاسُ بْنُ أَبِي شَمْلَةَ، حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ يَعْقُوبَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْهَادِ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ أَبِي حَثْمَةَ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ، قَالَ: سَمِعْنَا صَوْتًا، مِنَ السَّمَاءِ وَقَعَ إِلَى الْأَرْضِ، كَأَنَّهُ صَوْتُ حَصَاةٍ وَقَعَ فِي طَسْتٍ، وَرَمَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تِلْكَ الْحَصَاةَ فَانْهَزَمْنَا

حضرت حکیم بن حزام فرماتے ہیں کہ ہم نے آسمان سے آواز سنی' زمین پر آئی' گویا وہ کنکری کی آواز تھی' جو ایک تھال میں گری ہو' حضور ﷺ نے کنکری ماری' ہم بھاگے۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ إِلَّا بِهٰذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ مُوسَى بْنُ يَعْقُوبَ، وَلَمْ يَرْوِهِ عَنْ مُوسَى إِلَّا عَبَّاسُ بْنُ أَبِي شَمْلَةَ وَابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ

یہ حدیث حکیم بن حزام سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں موسیٰ بن یعقوب اکیلے ہیں اور موسیٰ سے عباس بن ابوسلمہ اور ابن ابوفدیک اکیلے ہیں۔

9098 - حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ، ثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ، ثَنَا عَبَّاسُ بْنُ أَبِي شَمْلَةَ، عَنْ مُوسَى بْنِ يَعْقُوبَ، عَنِ ابْنِ الْأَسْقَعِ، عَنْ رُبَيْحِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، أَنَّ أَبَاهُ مَالِكَ بْنَ سِنَانٍ لَمَّا أُصِيبَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي وَجْهِهِ يَوْمَ أُحُدٍ، مَصَّ دَمَ

حضرت مالک بن سنان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب حضور ﷺ کو اُحد کے دن چہرے پر زخم لگا تو اُنہوں نے حضور ﷺ کے چہرے سے خون چوس لیا اور رکھ لیا' اُن سے کہا گیا: کیا آپ نے خون نوش کیا تھا؟ فرمایا: جی ہاں! میں نے رسول اللہ ﷺ کا خون نوش کیا تھا' حضور ﷺ نے فرمایا: میرا خون تیرے خون کے

9097- اسناده فيه: موسىٰ بن يعقوب صدوق سيئ الحفظ' تخريجه الطبراني في الكبير . وانظر مجمع الزوائد جلد 6 صفحه87 .

9098- اسناده والكلام في اسناده كسابقه . وانظر مجمع الزوائد جلد8صفحه273 .

رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَازْدَرَدَهُ، فَقِيلَ لَهُ: اَتَشْرَبُ الدَّمَ؟ قَالَ: نَعَمْ، اَشْرَبُ دَمَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خَالَطَ دَمِي بِدَمِهِ، لَا تَمَسُّهُ النَّارُ

ساتھ مل گیا' اس کو آگ نہیں چھوئے گی۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَبِي سَعِيدٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ

یہ حدیث ابوسعید سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن منذر اکیلے ہیں۔

9099 - حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ، ثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ، ثَنَا عَبَّاسُ بْنُ اَبِي شَمْلَةَ، عَنْ مُوسَى بْنِ يَعْقُوبَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْوَلِيدِ بْنِ عُثْمَانَ، عَنْ اَسْمَاءَ بِنْتِ اَبِي بَكْرٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ارْمُوا جَمَرَاتِ مُضَرَ، وَكَانَتْ كُلُّ قَبِيلَةٍ تَرْمِي جَمْرَةً

حضرت اسماء بنت ابوبکر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مُضر کے جمرات کو کنکری مارو' ہر قبلہ والے نے کنکری ماری۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَسْمَاءَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ

یہ حدیث اسماء سے اسی سند سے روایت ہے۔ ان سے روایت کرنے میں ابراہیم بن منذر اکیلے ہیں۔

9100 - حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ، ثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، نَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: سُئِلَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو: مَا اَشَدُّ مَا رَاَيْتَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ نَالُوا مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: اَشَدُّ مَا رَاَيْتُهُمْ نَالُوا مِنْهُ اَنِّي رَاَيْتُهُمْ تَوَاعَدُوا لَهُ يَوْمًا، فَاَخَذُوا - وَهُوَ يَطُوفُ - فَاَخَذُوا بِجَامِعِ رِدَائِهِ، فَقَالُوا: اَنْتَ الَّذِي تَسُبُّ آلِهَتَنَا، وَتَنْهَانَا عَمَّا يَعْبُدُ آبَاؤُنَا؟ فَقَالَ النَّبِيُّ

حضرت ہشام بن عروہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے پوچھا گیا' میں نے مشرکین کو اتنی تکلیف دیتے ہوئے کسی کو نہیں دیکھا جتنا انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دی ہیں' میں نے آپ کو دیکھا کہ آپ طواف کر رہے تھے' انہوں نے آپ کو چادر کے ساتھ پکڑا' کہنے لگے: آپ وہ ہیں جو ہمارے خدا کو گالی دیتے ہیں' ہم کو منع کرتے ہیں اُن کی عبادت کرنے سے جن کی ہمارے آباؤ اجداد کرتے

9099- اسناده والكلام فی اسناده كسابقه . وانظر مجمع الزوائد جلد3صفحه261 .

9100- أصله عند البخاری: أخرجه البخاری فی التفسير جلد 8صفحه416 رقم الحديث: 4815' وأحمد فی المسند جلد2صفحه274 رقم الحديث: 6922 .

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَعَمْ، اَنَا ذَاكَ ، قَالَ: وَاَبُو بَكْرٍ يَحْتَضِنُهُ، يَقُولُ بِاَعْلَى صَوْتِهِ: اَتَقْتُلُونَ رَجُلًا اَنْ يَقُولَ رَبِّىَ اللّٰهُ، وَقَدْ جَاءَكُمْ بِالْبَيِّنَاتِ مِنْ رَبِّكُمْ؟ وَعَيْنَاهُ تَنْضَحَانِ

تھے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: جی ہاں! میں وہی ہوں۔ حضرت ابوبکر آپ کو گود میں لے کر بلند آواز میں فرمانے لگے: کیا تم قتل کرتے ہو ایسے آدمی کو جو کہتے ہیں کہ اللہ میرا رب ہے، تمہارے پاس تمہارے رب کی نشانیاں لے کر آئے ہیں اور حضرت ابوبکر کی دونوں آنکھوں سے آنسو بہہ رہے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، تَفَرَّدَ بِهِ اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ

یہ حدیث ہشام بن عروہ سے محمد بن فلیح روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن منذر اکیلے ہیں۔

9101 - حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ، نا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ زَيْدِ بْنِ الْمُهَاجِرِ بْنِ قُنْفُذٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ، زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَلَاةُ الْمَرْاَةِ فِي بَيْتِهَا خَيْرٌ مِنْ صَلَاتِهَا فِي حُجْرَتِهَا، وَصَلَاتُهَا فِي حُجْرَتِهَا خَيْرٌ مِنْ صَلَاتِهَا فِي دَارِهَا، وَصَلَاتُهَا فِي دَارِهَا خَيْرٌ مِنْ صَلَاتِهَا خَارِجٍ

حضرت اُم سلمہ زوجہ نبی ﷺ فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: عورت کا صحن میں نماز پڑھنا بہتر ہے حجرے سے اور حجرے میں نماز پڑھنا بہتر ہے گھر میں پڑھنے سے اور گھر میں نماز پڑھنا باہر نماز پڑھنے سے بہتر ہے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ

یہ حدیث اُم سلمہ سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن منذر اکیلے ہیں۔

9102 - حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، حَدَّثَنِي اَبُو غَسَّانَ مُحَمَّدُ بْنُ مُطَرِّفٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ نَافِعٍ، عَنْ اَبِيهِ

حضرت نافع سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے پوچھا کہ میرے خالو نے اپنی عورت کو طلاق دی ہے اس کے پاس داخل

9101- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد2صفحه37 وقال: رواه الطبراني في الأوسط، ورجاله رجال الصحيح، خلا زيد بن المهاجر، فان ابن أبي حاتم لم يذكر عنه راويًا غير ابنه محمد بن زيد .

نَافِعٍ، اَنَّ رَجُلًا سَاَلَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ، فَقَالَ: اِنَّ لِي خَالًا فَارَقَ امْرَاَتَهُ، فَدَخَلَهُ مِنْ ذَاكَ هَمٌّ وَاَمْرٌ شَقَّ عَلَيْهِ، فَاَرَدْتُ اَنْ اَتَزَوَّجَهَا، وَلَمْ يَاْمُرْنِي بِذَلِكَ، وَلَمْ يَعْلَمْ؟ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ: لَا، اِلَّا اَنْ تَنْكِحَ نِكَاحَ غِبْطَةٍ، اِنْ وَافَقَتْكَ اَمْسَكْتَ، وَاِنْ كَرِهْتَ فَارَقْتَ؛ فَاِنَّا كُنَّا نَعُدُّ هَذَا فِي زَمَانِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السِّفَاحَ

ہوا' معاملہ کیا ہے؟ یہ معاملہ اس پر دشوار ہے' میں اس سے نکاح کرنا چاہتا ہوں' مجھے اس کا حکم نہیں دیا گیا اور علم بھی نہیں ہے۔ حضرت ابن عمر نے فرمایا: نہیں! اس میں یہ ہے کہ نکاح غبط ہو' اگر موافق اسے روک لے' اگر ناپسند کرے تو اس کو چھوڑ دے' پھر یہ بات حضورﷺ کے زمانہ میں زنا شمار کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُمَرَ اِلَّا اَبُو غَسَّانَ مُحَمَّدُ بْنُ مُطَرِّفٍ

یہ حدیث حضرت عمر سے ابوغسان محمد بن مطرف روایت کرتے ہیں۔

9103 - حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ، ثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ، ثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمَخْرَمِيُّ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ مُحَمَّدٍ الْاَخْنَسِيِّ، عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ وَلِيَ الْقَضَاءَ فَقَدْ ذُبِحَ بِغَيْرِ سِكِّينٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضورﷺ نے فرمایا: جو قاضی بنایا گیا وہ بغیر چھری کے ذبح کیا گیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ جَعْفَرٍ اِلَّا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ

یہ حدیث اسحاق بن جعفر سے ابراہیم بن منذر روایت کرتے ہیں۔

9104 - حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ، ثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ، حَدَّثَنِي خَالِي مُحَمَّدُ بْنُ

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ لوگ حضورﷺ کے زمانہ میں نماز پڑھتے تو اپنی نگاہ

9103- أخرجه أبو داؤد في الأقضية جلد 3 صفحه 297 رقم الحديث: 3571' والترمذي في الأحكام جلد 3 صفحه 605 رقم الحديث: 1325 قال أبو عيسى: هذا حديث حسن غريب . وأبن ماجة في الأحكام جلد 2 صفحه 774 رقم الحديث: 2308 .

9104- أخرجه ابن ماجة في الجنائز جلد 1 صفحه 523 رقم الحديث: 1634 في الزوائد: في اسناده مصعب بن عبد الله' ذكره ابن حبان في الثقات' قال العجلي: ثقة . وموسى بن عبد الله' لم أر من جرحه ولا وثقه' ومحمد بن ابراهيم ذكره ابن حبان في الثقات .

اِبْرَاهِيمَ بْنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ السَّائِبِ بْنِ اَبِي وَدَاعَةَ، حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي اُمَيَّةَ الْمَخْزُومِيُّ، حَدَّثَنِي عَمِّي مُصْعَبُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ بِنْتِ اَبِي اُمَيَّةَ، قَالَتْ: كَانَ النَّاسُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُصَلِّي يُصَلِّي بِصَلَاتِهِ فَلَا يَعْدُو بَصَرُهُ مَوْضِعَ قَدَمَيْهِ، فَتُوُفِّيَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ اَبُو بَكْرٍ، وَكَانَ النَّاسُ اِذَا قَامَ اَحَدُهُمْ يُصَلِّي لَا يَعْدُو بَصَرُهُ مَوْضِعَ جَنْبَيْهِ، وَتُوُفِّيَ اَبُو بَكْرٍ وَكَانَ عُمَرُ، وَكَانَ النَّاسُ اِذَا قَامَ اَحَدُهُمْ لَا يَعْدُو بَصَرُهُ مَوْضِعَ الْقِبْلَةِ، وَكَانَ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ، وَكَانَ النَّاسُ اِذَا قَامَ اَحَدُهُمْ لَا يَلْتَفِتُ فِي الصَّلَاةِ يَمِينًا وَشِمَالًا

قدموں کی جگہ سے نہیں اُٹھاتے تھے' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا وصال ہوا تو حضرت ابوبکر کا دورِ حکومت آیا' لوگ نماز کے لیے کھڑے ہوئے تو اپنی نگاہ قدموں کی جگہ سے نہیں اُٹھاتے تھے' حضرت ابوبکر کا وصال ہوا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے زمانہ میں جب نماز پڑھتے تھے تو قبلہ سے اپنی نگاہیں نہیں اُٹھاتے تھے' حضرت عثمان کا دورِ حکومت آیا' لوگ جب نماز کے لیے کھڑے ہوتے تو نماز میں دائیں بائیں جانب توجہ نہیں کرتے تھے۔

لَا يُرْوَى عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ

یہ حدیث اُم سلمہ سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن منذر اکیلے ہیں۔

9105 - حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ، ثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ، ثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنِي عِكْرِمَةُ بْنُ مُصْعَبِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ اَبِي قَتَادَةَ، قَالَ: خَرَجَ مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ يَطْلُبُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَجِدْهُ، فَطَلَبَهُ فِي بُيُوتِهِ فَلَمْ يَجِدْهُ، فَاتَّبَعَهُ فِي سِكَّةٍ سِكَّةٍ حَتَّى دُلَّ عَلَيْهِ فِي جَبَلِ ثَوَابٍ، فَخَرَجَ حَتَّى رَقِيَ جَبَلَ ثَوَابٍ، فَنَظَرَ يَمِينًا وَشِمَالًا، فَبَصُرَ بِهِ فِي

حضرت ابوقتادہ سے روایت ہے کہ حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو تلاش کرنے کے لیے نکلے' آپ نہیں ملے تو آپ کو گھر میں دیکھا تو آپ گھر میں نہیں تھے' آپ کو گلی میں دیکھا تو مجھے یہ بتایا گیا کہ آپ وہاں جبل ثواب پر چڑھے' دائیں بائیں جانب دیکھا' نماز میں دیکھا جس کو لوگوں نے مسجد فتح کی طرف جانے کا راستہ بنایا تھا' دیکھا تو آپ حالتِ سجدہ میں تھے' میں پہاڑ کی چوٹی سے اُترا' آپ سجدہ کی حالت میں تھے'

9105- اسناده فيه: اسحاق بن ابراهيم ضعيف (التهذيب' والجرح) تخريجه الطبراني في الصغير' وانظر مجمع الزوائد جلد 2 صفحه 291 .

الْكَهْفِ الَّذِى اتَّخَذَ النَّاسُ اِلَيْهِ طَرِيقًا اِلَى مَسْجِدِ الْفَتْحِ، فَاِذَا هُوَ سَاجِدٌ، فَهَبَطْتُ مِنْ رَاْسِ الْجَبَلِ وَهُوَ سَاجِدٌ، فَلَمْ يَرْفَعْ رَاْسَهُ حَتَّى اَسَاْتُ بِهِ الظَّنَّ، وَظَنَنْتُ اَنْ قَدْ قُبِضَ، فَلَمَّا رَفَعَ رَاْسَهُ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، لَقَدْ اَسَاْتُ بِكَ الظَّنَّ، وَظَنَنْتُ اَنَّكَ قَدْ قُبِضْتَ، فَقَالَ: جَاءَ نِى جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ بِهَذَا الْمَوْضِعِ، فَقَالَ: اِنَّ اللّٰهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى يُقْرِئُكَ السَّلَامَ، وَيَقُولُ لَكَ: مَا تُحِبُّ اَنْ اَفْعَلَ بِاُمَّتِكَ؟ قُلْتُ: اللّٰهُ اَعْلَمُ، فَذَهَبَ ثُمَّ جَاءَ نِى، فَقَالَ: اِنَّهُ يَقُولُ: لَا اَسُوءُكَ فِى اُمَّتِكَ، فَسَجَدْتُ، فَاَفْضَلُ مَا يُتَقَرَّبُ بِهِ اِلَى اللّٰهِ السُّجُودُ

آپ نے سر نہیں اُٹھایا یہاں تک کہ مجھے آپ کے متعلق بُرا گمان ہوا' میں نے گمان کیا کہ آپ کا وصال ہو گیا ہے' جب آپ نے اپنا سر مبارک اُٹھایا تو میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں نے آپ کے متعلق یہ گمان کیا ہے' میں نے گمان کیا کہ آپ کا وصال ہو گیا ہے' آپ نے فرمایا: میرے پاس حضرت جبریل آئے تھے اس جگہ' عرض کرنے لگے: اللہ عزوجل آپ کو سلام کہتا ہے اور آپ کو فرماتا ہے کہ آپ اپنی اُمت کے ساتھ کیا کروانا پسند کرتے ہیں؟ میں نے کہا: اللہ زیادہ جانتا ہے! حضرت جبریل گئے' پھر آئے اور عرض کرنے لگے: اللہ عزوجل نے فرمایا ہے کہ میں آپ کو آپ کی اُمت کے حوالہ سے ناراض نہیں کروں گا' میں نے سجدہ کیا کیونکہ بندہ اللہ کے قریب حالتِ سجدہ میں ہوتا ہے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَبِى قَتَادَةَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ

یہ حدیث ابوقتادہ سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن منذر اکیلے ہیں۔

9106 - حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ، ثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْنٍ الْغِفَارِىُّ، نَا مُوسَى بْنُ سَعْدٍ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّهُ خَرَجَ مَعَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ اَعْطَى بَيْعَتَهُ ثُمَّ نَكَثَهَا، لَقِىَ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَيْسَتْ مَعَهُ يَمِينُهُ

حضرت موسیٰ بن سعد اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ وہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ تھے' حضرت عبداللہ بن عمر نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: جس نے بیعت کی پھر اس کو توڑ کر وہ اللہ عزوجل سے ملے گا تو قیامت کے دن اس کے ساتھ قسم نہیں ہوگی۔

9106- اسناده فيه: موسى بن سعد المدنى' قال أبو حاتم: مجهول وأبوه مجهول . (التقريب' والتهذيب) . وانظر مجمع الزوائد جلد5صفحه228 .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُوسَى إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْنٍ، تَفَرَّدَ بِهِ إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ

یہ حدیث موسیٰ سے محمد بن معن روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن منذر اکیلے ہیں۔

9107 - حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ، ثنا إِسْحَاقُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمَخْرَمِيُّ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ الْفُضَيْلِ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْحَكَمِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ، عَنْ أَبِي رَافِعٍ، قَالَ: قَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَمْ يَكُنْ نَبِيٌّ قَطُّ إِلَّا لَهُ فِي أُمَّتِهِ حَوَارِيُّونَ مِنْ أَصْحَابِهِ، يَتَّبِعُونَ أَمْرَهُ، وَيَهْتَدُونَ بِسُنَّتِهِ

حضرت ابورافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ہر نبی کی اُمت میں اس کے اصحاب میں سے حواری تھے جو اس کے حکم کی اتباع کرتے اور اس کی سنت کی راہنمائی کرتے ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ جَعْفَرٍ إِلَّا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ

یہ حدیث اسحاق بن جعفر سے ابراہیم بن منذر روایت کرتے ہیں۔

9108 - حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ الْعَطَّارُ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ، نا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، حَدَّثَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ حُسَيْنِ بْنِ عَطَاءٍ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ بَكْرِ بْنِ الْفُرَاتِ، عَنْ شَرِيكِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي نَمِرٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَسْقَى، فَخَطَبَ قَبْلَ الصَّلَاةِ، وَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ، وَحَوَّلَ رِدَاءَهُ، ثُمَّ نَزَلَ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ لَمْ يُكَبِّرْ فِيهِمَا إِلَّا تَكْبِيرَةً تَكْبِيرَةً

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بارش کے لیے دعا مانگی' آپ نے نماز سے پہلے خطبہ دیا اور قبلہ رُخ کیا اور اپنی چادر کو پلٹا' پھر آپ منبر سے اُترے' دو رکعت نفل پڑھی' ان میں صرف ایک بار اللہ اکبر کہا۔

9107- أخرجه مسلم فى الايمان جلد1صفحه70' وأحمد فى المسند جلد1صفحه597 رقم الحديث: 4401 .

9108- أصله عند البخارى ومسلم: أخرجه البخارى فى الاستسقاء جلد 2صفحه595 رقم الحديث: 1021' ومسلم: الاستسقاء جلد2صفحه612 .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حُسَيْنٍ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، تَفَرَّدَ بِهِ اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ

یہ حدیث عبداللہ بن حسین سے محمد بن فلیح روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن منذر اکیلے ہیں۔

9109 - حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ التَّيْمِيُّ، حَدَّثَنِي اِسْحَاقُ بْنُ يَحْيَى بْنِ طَلْحَةَ، قَالَ: كُنْتُ مَعَ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ فِي الْمَسْجِدِ، فَدَخَلَ السَّائِبُ بْنُ يَزِيدَ، فَقَالَ: اذْهَبْ اِلَى ذَلِكَ الشَّيْخِ، فَقُلْ لَهُ: يَقُولُ لَكَ عَمِّي مُوسَى بْنُ طَلْحَةَ: هَلْ رَاَيْتَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَاَتَيْتُهُ، فَقُلْتُ: هَلْ رَاَيْتَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَقَالَ: قَدْ رَاَيْتُهُ، فَدَخَلْنَا عَلَيْهِ اَنَا وَغِلْمَةٌ مَعِي، فَوَجَدْنَاهُ يَاْكُلُ تَمْرًا فِي قِنَاعٍ، وَمَعَهُ نَاسٌ مِنْ اَصْحَابِهِ، فَقَبَضَ لَنَا مِنْ ذَلِكَ التَّمْرِ قَبْضَةً قَبْضَةً، وَمَسَحَ عَلَى رُءُوسِنَا

حضرت اسحاق بن یحییٰ بن طلحہ فرماتے ہیں کہ میں موسیٰ بن طلحہ کے ساتھ تھا مسجد میں تو حضرت سائب بن یزید داخل ہوئے' فرمایا: اس بزرگ کے پاس جاؤ! ان سے عرض کرو کہ آپ کو میرے چچا موسیٰ بن طلحہ فرماتے ہیں: کیا آپ نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا' میں کے پاس آیا' میں نے عرض کی: آپ نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا ہے؟ فرمایا: میں نے آپ کو دیکھا ہے' میں آپ کے پاس آیا تو میرے ساتھ ایک بچہ تھا' ہم نے پایا کہ آپ برتن میں کھجوریں تناول کر رہے تھے' آپ کے ساتھ چند صحابہ کرام بھی تھے' آپ نے ہمیں ایک مٹھی کھجوریں دیں اور ہمارے سروں پر دستِ شفقت پھیرا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اِسْحَاقَ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ

یہ حدیث اسحاق سے محمد بن طلحہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن منذر اکیلے ہیں۔

9110 - حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نَافِعٍ، حَدَّثَنِي اَبُو مَعْشَرٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ حَمْزَةَ بْنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: خَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى

حضرت حمزہ بن مغیرہ بن شعبہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ غزوۂ تبوک کے لیے نکلے' جب آدھا راستہ طے کیا تو آپ قضاء حاجت کے لیے گئے' میں آپ کے پیچھے ہوا' جب آپ فارغ ہوئے

9109- اسناده فيه: اسحاق بن يحيىٰ بن طلحة . ضعيف .

9110- أصله عند البخاري ومسلم: أخرجه البخاري في الصلاة جلد 1 صفحه 564 رقم الحديث: 363' ومسلم في الطهارة جلد 1 صفحه 229 .

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ، فَلَمَّا كَانَ بِبَعْضِ الطَّرِيقِ ذَهَبَ لِحَاجَتِهِ وَتَبِعْتُهُ، فَلَمَّا فَرَغَ قُلْتُ: هَذَا الْمَاءُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَاسْتَأْخَرَ عَنِّي، فَاسْتَأْخَرْتُ عَنْهُ، فَاسْتَنْجَى بِالْمَاءِ، ثُمَّ قَالَ: صُبَّ عَلَيَّ، فَصَبَبْتُ عَلَيْهِ، فَغَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثًا، وَيَدَيْهِ ثَلَاثًا، وَمَسَحَ بِرَأْسِهِ، وَمَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ

تو میں نے عرض کی: یارسول اللہ! یہ پانی ہے' آپ مجھ سے دور ہوئے' میں آپ سے دور ہوا' آپ نے پانی سے استنجاء کیا پھر فرمایا: مجھ پر پانی ڈالو! میں نے آپ پر پانی ڈالا تو آپ نے اپنے چہرے کو تین مرتبہ اور دونوں ہاتھوں کو تین مرتبہ دھویا اور سر اور موزوں پر مسح کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ إِلَّا أَبُو مَعْشَرٍ، وَلَا عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ إِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نَافِعٍ، تَفَرَّدَ بِهِ إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ

یہ حدیث عبیداللہ بن عمر سے' ابومعشر اور ابومعشر سے عبداللہ بن نافع روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن منذر اکیلے ہیں۔

9111 - حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ، ثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ، ثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ حَسَنِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ، ثَنَا كَثِيرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ ذِي الْبِجَادَيْنِ الَّذِي هَلَكَ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ، أَنَّهُ هَلَكَ فِي جَوْفِ اللَّيْلِ، فَنَزَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حُفْرَتِهِ، وَقَالَ لِأَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ: أَدْلِيَا إِلَيَّ أَخَاكُمَا، فَلَمَّا وَضَعَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي لَحْدِهِ قَالَ: اللّٰهُمَّ إِنِّي رَاضٍ عَنْهُ، فَارْضَ عَنْهُ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ: وَاللّٰهِ لَوَدِدْتُ أَنِّي صَاحِبُ الْحُفْرَةِ

حضرت کثیر بن عبداللہ اپنے والد سے' وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عبداللہ ذی بجادین جو غزوۂ تبوک میں وصال کر گئے' ان کا وصال آدھی رات کے وقت ہوا' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کی قبر میں اُترے اور حضرت ابوبکر و عمر سے فرمایا: تم دونوں اپنے بھائی کو نیچے کرو! جب حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کو لحد میں رکھا تو عرض کی: اے اللہ! میں اس سے راضی تھا تُو اس سے راضی ہو! حضرت ابوبکر نے فرمایا: اللہ کی قسم! میں نے خواہش کی کہ میں صاحبِ قبر میں ہوتا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ كَثِيرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ إِلَّا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَلِيٍّ، تَفَرَّدَ بِهِ إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ

یہ حدیث کثیر بن عبداللہ سے ابراہیم بن علی روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن منذر اکیلے ہیں۔

9111- اسناده فيه: أ- ابراهيم بن على بن حسن بن أبى رافع' ضعيف . ب - كثير بن عبد الله المزنى ضعيف . وانظر مجمع الزوائد جلد3صفحه46 .

9112 - حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ، نا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ التَّيْمِيُّ، ثنا عَبْدُ الْحَكِيمِ بْنُ سُفْيَانَ بْنِ اَبِي نَمِرٍ، عَنْ شَرِيكِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي نَمِرٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: خَرَجْنَا فِي غَزْوَةِ ذَاتِ الرِّقَاعِ، حَتّٰى اِذَا كُنَّا بِحَرَّةِ وَاقِمٍ عَرَضَتِ امْرَاَةٌ بَدَوِيَّةٌ بِابْنٍ لَهَا، فَجَاءَتْ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، هٰذَا ابْنِي قَدْ غَلَبَنِي عَلَيْهِ الشَّيْطَانُ، فَقَالَ: اَدْنِيهِ مِنِّي، فَاَدْنَتْهُ مِنْهُ، فَقَالَ: افْتَحِي فَمَهُ، فَفَتَحَتْهُ، فَبَصَقَ فِيهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ قَالَ: اخْسَاْ عَدُوَّ اللّٰهِ، وَاَنَا رَسُولُ اللّٰهِ - قَالَهَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ - ، ثُمَّ قَالَ: شَاْنُكِ بِابْنِكِ، لَيْسَ عَلَيْهِ بَاْسٌ، فَلَنْ يَعُودَ اِلَيْهِ شَيْءٌ مِمَّا كَانَ يُصِيبُهُ، ثُمَّ خَرَجْنَا فَنَزَلْنَا مَنْزِلًا، ضَحْوًا دَيْمُومَةٌ لَيْسَ فِيهَا شَجَرَةٌ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِجَابِرٍ: يَا جَابِرُ، انْطَلِقْ فَانْظُرْ لِي مَكَانًا - يَعْنِي لِلْوُضُوءِ - ، فَخَرَجْتُ اَنْطَلِقُ، فَلَمْ اَجِدْ اِلَّا شَجَرَتَيْنِ مُفْتَرِقَتَيْنِ، لَوْ اَنَّهُمَا اجْتَمَعَتَا سَتَرَتَاهُ، فَرَجَعْتُ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَا رَاَيْتُ شَيْئًا يَسْتُرُكَ اِلَّا شَجَرَتَيْنِ مُتَفَرِّقَتَيْنِ لَوْ اَنَّهُمَا اجْتَمَعَتَا سَتَرَتَاكَ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: انْطَلِقْ اِلَيْهِمَا، فَقُلْ لَهُمَا:

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہم غزوۂ ذات الرقاع میں نکلے یہاں تک کہ جب ہم سخت گرمی میں تھے تو ایک بدوی عورت اپنے بیٹے کو لے کر ملی' وہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں آئی' عرض کی: اے اللہ کے رسول! مجھے شیطان نے اس پر غلبہ دیا۔ آپ نے فرمایا: اس کو میرے قریب کر۔ اس نے آپ کے قریب کیا تو آپ نے فرمایا: اس کا منہ کھولو! اس نے اس کا منہ کھولا۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کے منہ میں اپنا لعاب دہن ڈالا' پھر فرمایا: اے اللہ کے دشمن! نکل جا! میں اللہ کے رسول ہوں! آپ نے یہ کلمات تین بار کہے' پھر فرمایا: تیرے بیٹے کے ساتھ تیرے کام کا اس پر کوئی گناہ نہیں' سو اس کو جو تکلیف پہنچ چکی ہے' پہنچ چکی ہے اب اس کی طرف سے کوئی چیز ہرگز نہ لوٹے گی۔ پھر ہم چل کر چاشت کے وقت اپنی منزلِ مقصود پر پہنچے' جنگل نما ایسی جگہ تھی جس میں کوئی درخت نہ تھا۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے فرمایا: اے جابر! جا ہمارے لیے کوئی وضو کی جگہ دیکھ۔ میں نے جا کر دیکھا دو درخت الگ کھڑے تھے' اگر وہ اکٹھے ہوتے تو پردہ بن جاتا۔ میں واپس نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں آیا۔ میں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! میں نے پردے کے لیے ان دو درختوں کے علاوہ کوئی چیز نہیں دیکھی' اگر یہ اکٹھے ہوں تو آپ کے لیے پردہ بن سکتے ہیں۔ نبی

9112- اسناده فيه: عبد الحكيم بن سفيان بن أبي نمر أبو حرب' ترجمه ابن أبي حاتم' ولم يذكر راويًا عنه غير محمد بن طلحة التيمي' ولم أجد من وثقه . وانظر مجمع الزوائد جلد9صفحه11 .

إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَكُمَا: اجْتَمِعَا قَالَ: فَخَرَجْتُ، فَقُلْتُ لَهُمَا، فَاجْتَمَعَا حَتَّى كَأَنَّهُمَا فِي أَصْلٍ وَاحِدٍ، ثُمَّ رَجَعْتُ فَأَخْبَرْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَخَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى قَضَى حَاجَتَهُ، ثُمَّ رَجَعَ، فَقَالَ: ائْتِهِمَا، فَقُلْ لَهُمَا: إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ يَقُولُ: ارْجِعَا كَمَا كُنْتُمَا، كُلُّ وَاحِدَةٍ إِلَى مَكَانِهَا، فَرَجَعْتُ، فَقُلْتُ لَهُمَا: إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَكُمَا: ارْجِعَا كَمَا كُنْتُمَا، فَرَجَعَتَا ثُمَّ خَرَجْنَا فَنَزَلْنَا فِي وَادٍ مِنْ أَوْدِيَةِ بَنِي مُحَارِبٍ، فَعَرَضَ لَهُ رَجُلٌ مِنْ بَنِي مُحَارِبٍ يُقَالُ لَهُ: غَوْرَثُ بْنُ الْحَارِثِ، وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُتَقَلِّدٌ سَيْفَهُ، فَقَالَ: يَا مُحَمَّدُ، أَعْطِنِي سَيْفَكَ هَذَا، فَسَلَّهُ، وَنَاوَلَهُ إِيَّاهُ، فَهَزَّهُ وَنَظَرَ إِلَيْهِ سَاعَةً، ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا مُحَمَّدُ، مَا يَمْنَعُكَ مِنِّي؟ قَالَ: اللّٰهُ يَمْنَعُنِي مِنْكَ، فَارْتَعَدَتْ يَدُهُ، حَتَّى سَقَطَ السَّيْفُ مِنْ يَدِهِ، فَتَنَاوَلَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ قَالَ: يَا غَوْرَثُ، مَنْ يَمْنَعُكَ مِنِّي؟ قَالَ: لَا أَحَدَ، بِأَبِي أَنْتَ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اللّٰهُمَّ اكْفِنَا غَوْرَثًا وَقَوْمَهُ ثُمَّ أَقْبَلْنَا رَاجِعِينَ، فَجَاءَ رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعُشِّ طَيْرٍ يَحْمِلُهُ فِيهِ فِرَاخٌ، وَأَبَوَاهُ يَتْبَعَانِهِ، وَيَقَعَانِ عَلَى يَدِ الرَّجُلِ، فَأَقْبَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ

کریم ﷺ نے فرمایا: ان دونوں کو جا کر بولو کہ رسول کریم ﷺ تمہیں فرما رہے ہیں: اکٹھے ہو جاؤ! میں نے جا کر ان سے کہا تو وہ اکٹھے ہو گئے' یوں لگتا تھا جیسے دونوں کی جڑ ایک ہے۔ پھر میں نے واپس آ کر نبی کریم ﷺ کو بتایا تو آپ نے تشریف لے جا کر قضائے حاجت کی۔ پھر آپ ﷺ تشریف لے آئے۔ آپ نے فرمایا: اب ان دونوں کو جا کر کہو کہ اپنی اپنی جگہ لوٹ جاؤ۔ ان میں سے ہر ایک اپنی جگہ ہو گیا' جب میں نے ان دونوں کو جا کر کہا کہ اپنی اپنی جگہ چلے جاؤ۔ پھر ہم چلے اور بنی محارب کی ایک وادی میں حارثہ سے' بنی محارب کا ایک آدمی سامنے آیا جس کو غورث بن حارث کہا جاتا تھا۔ نبی کریم ﷺ اپنی تلوار گلے میں لٹکائے ہوئے تھے۔ اس نے کہا: اے محمد! مجھے اپنی یہی تلوار دے دیں۔ آپ نے نیام سے باہر نکال کر دے دی۔ اس نے تلوار کو لہرایا اور آپ کی طرف ایک گھڑی دیکھا پھر نبی کریم ﷺ پر حملہ آور ہو کر کہنے لگا: اے محمد! آپ کو مجھ سے کون بچائے گا؟ آپ نے بڑے اطمینان سے فرمایا: تجھ سے مجھے میرا خدا بچائے گا۔ اس کے ہاتھ کانپنے لگے یہاں تک کہ اس کے ہاتھ سے تلوار گر گئی۔ سو آپ نے اپنی تلوار کو اُٹھا کر فرمایا: اے غورث! اب تُو بتا تجھے مجھ سے کون بچائے گا؟ اس نے کہا: کوئی بچانے والا نہیں! میرا باپ آپ پر قربان! نبی کریم ﷺ نے فرمایا: اے اللہ! تُو غورث اور اس کی قوم کے لیے کافی ہو جا۔ پھر ہم واپس لوٹے' ایک صحابی پرندے کا گھونسلا اُٹھا

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى مَنْ كَانَ مَعَهُ، فَقَالَ: أَتَعْجَبُونَ بِفِعْلِ هَذَيْنِ الطَّيْرَيْنِ بِفِرَاخِهِمَا؟ وَالَّذِي بَعَثَنِي بِالْحَقِّ، لَلَّهُ أَرْحَمُ بِعِبَادِهِ مِنْ هَذَيْنِ الطَّيْرَيْنِ بِفِرَاخِهِمَا، ثُمَّ أَقْبَلْنَا رَاجِعِينَ، حَتَّى كُنَّا بِحَرَّةِ وَاقِمٍ عَرَضَتْ لَنَا الْأَعْرَابِيَّةُ الَّتِي جَاءَتْ بِابْنِهَا بِوَطْبٍ مِنْ لَبَنٍ وَشَاةٍ، وَأَهْدَتْهُ لَهُ، فَقَالَ: مَا فَعَلَ ابْنُكِ؟ هَلْ أَصَابَهُ شَيْءٌ مِمَّا كَانَ يُصِيبُهُ؟ قَالَتْ: وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا أَصَابَهُ شَيْءٌ مِمَّا كَانَ يُصِيبُهُ، وَقَبِلَ هَدِيَّتَهَا، ثُمَّ أَقْبَلْنَا حَتَّى إِذَا كُنَّا بِمَهْبِطٍ مِنَ الْحَرَّةِ أَقْبَلَ جَمَلٌ يُرْقِلُ، فَقَالَ: أَتَدْرُونَ مَا قَالَ هَذَا الْجَمَلُ؟ قَالُوا: اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ، قَالَ: هَذَا جَمَلٌ جَاءَنِي يَسْتَعِيذُنِي عَلَى سَيِّدِهِ، يَزْعُمُ أَنَّهُ كَانَ يَحْرُثُ عَلَيْهِ مُنْذُ سِنِينَ حَتَّى إِذَا أَجْرَبَهُ وَأَعْجَفَهُ وَكَبُرَ سِنُّهُ أَرَادَ أَنْ يَنْحَرَهُ، اذْهَبْ مَعَهُ يَا جَابِرُ إِلَى صَاحِبِهِ فَأْتِ بِهِ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا أَعْرِفُ صَاحِبَهُ، قَالَ: إِنَّهُ سَيَدُلُّكَ عَلَيْهِ، قَالَ: فَخَرَجَ بَيْنَ يَدَيَّ مُعْتَقًا حَتَّى وَقَفَ بِي فِي مَجْلِسِ بَنِي خَطْمَةَ، فَقُلْتُ: أَيْنَ رَبُّ هَذَا الْجَمَلِ؟ قَالُوا: فُلَانُ بْنُ فُلَانٍ، فَجِئْتُهُ، فَقُلْتُ: أَجِبْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَخَرَجَ مَعِي حَتَّى جَاءَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ جَمَلَكَ هَذَا يَسْتَعِيذُنِي عَلَيْكَ، يَزْعُمُ أَنَّكَ حَرَثْتَ عَلَيْهِ زَمَانًا حَتَّى أَجْرَبْتَهُ وَأَعْجَفْتَهُ وَكَبُرَ سِنُّهُ ثُمَّ أَرَدْتَ أَنْ تَنْحَرَهُ؟ قَالَ: وَالَّذِي بَعَثَكَ

کرلایا جس میں بچے تھے اور بچوں کے ماں باپ پیچھے پیچھے۔ اس آدمی کے ہاتھ سے گر رہے تھے۔ نبی کریم ﷺ نے اس آدمی کی طرف متوجہ ہو کر فرمایا: ان دونوں پرندوں کے اپنے بچوں کے ساتھ اس انداز میں محبت کا اظہار کرنے پر تعجب نہیں کرتے؟ قسم اس ذات کی جس نے مجھے حق کے ساتھ بھیجا۔ اللہ تعالیٰ ان پرندوں سے بھی زیادہ اپنے بندوں پر رحم فرمانے والا ہے جتنا یہ اپنے بچوں سے کر رہے ہیں۔ پھر ہم وہاں سے لوٹے یہاں تک کہ سخت گرمی میں تھے۔ وہی دیہاتی عورت اپنا بچہ لے کر اور بکری اور دودھ کی مشک کے ساتھ آئی' اس نے وہ آپ ﷺ کی بارگاہ میں تحفہ پیش کیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تیرے بیٹے کا کیا بنا؟ کیا اسے دوبارہ کوئی چیز لگی جو اسے پہلے پہنچی تھی؟ ہدیہ قبول فرمایا' پھر ہم چلے۔ یہاں تک کہ جب ہم خوب گرمی اُترنے کی جگہ پر تھے تو آگے سے ایک اونٹ ملا۔ اپنے انداز میں کچھ کہہ رہا تھا' آپ ﷺ نے فرمایا: جانتے ہو اس اونٹ نے کیا کہا؟ سب نے عرض کی: اللہ اور اس کا رسول بہتر جانتے ہیں۔ یہ اونٹ اپنے سردار سے میری پناہ چاہتا ہے' اس کا گمان ہے کہ وہ کئی سال سے اس پر ہل چلا رہا تھا یہاں تک کہ جب یہ بیمار اور بوڑھا لاغر ہو گیا تو اس نے اسے ذبح کرنے کا ارادہ کر لیا ہے۔ اے جابر! اس کے ساتھ جاؤ۔ اس کے مالک کو ساتھ لے آؤ۔ میں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! میں اس کے مالک کو نہیں پہچانتا۔ آپ نے فرمایا: یہ اونٹ تیری

بِالْحَقِّ اِنْ ذٰلِكَ كَذٰلِكَ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بِعْنِيهِ ، قَالَ: نَعَمْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَابْتَاعَهُ مِنْهُ، ثُمَّ سَيَّبَهُ فِي الشَّجَرَةِ حَتّٰى نَصَبَ سَنَامًا، وَكَانَ اِذَا اعْتَلَّ عَلٰى بَعْضِ الْمُهَاجِرِينَ اَوِ الْاَنْصَارِ مِنْ نَوَاضِحِهِمْ شَيْءٌ اَعْطَاهُ اِيَّاهُ، فَمَكَثَ بِذٰلِكَ زَمَانًا ـ قَالَ اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ: قَالَ لِي مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ: كَانَتْ غَزْوَةُ ذَاتِ الرِّقَاعِ تُسَمّٰى غَزْوَةَ الْاَعَاجِيبِ۔

راہنمائی کرے گا۔ آپ فرماتے ہیں: وہ میرے سامنے سے آزاد ہو کر نکلا اور مجھے ساتھ لے کر بنی خطمہ کی مجلس میں جا کر کھڑا ہو گیا۔ میں نے کہا: اس اونٹ کا مالک کہاں ہے؟ انہوں نے کہا: فلاں بن فلاں ہے' میں اس کے پاس آیا' میں نے اسے بتایا کہ رسول کریم ﷺ بلاتے ہیں' وہ نکل کر میرے ساتھ نبی کریم ﷺ کی خدمت میں آیا۔ رسول کریم ﷺ نے اس سے فرمایا: یہ تیرا اونٹ میرے پاس تیری شکایت کر رہا ہے' اس کا گمان ہے کہ ایک لمبا زمانہ تُو نے اس پر ہل چلائے یہاں تک کہ اب وہ بیمار' لاغر اور بوڑھا ہو گیا ہے تو تُو نے اس کو ذبح کرنے کا ارادہ کر لیا ہے؟ اس نے عرض کی: قسم ہے اس ذات کی جس نے آپ کو حق کے ساتھ بھیجا ہے! بات اسی طرح ہے۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: اسے میرے ہاتھوں بیچ دے۔ اس نے کہا: ہاں! یا رسول اللہ! آپ نے اس سے خرید لیا' پھر اسے درختوں میں کھلا چھوڑ دیا یہاں تک کہ اس کی کوہان موٹی ہو گئی۔ جب کسی مہاجر یا انصاری کی کوئی فصل پکتی تو وہ ضرور اس کو آ کر ڈالتے' وہ اس طرح لمبا زمانہ رہا۔ حضرت ابراہیم بن منذر فرماتے ہیں: محمد بن طلحہ نے مجھ سے کہا: غزوۂ رقاع کا دوسرا نام غزوۃ الاعاجیب ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ شَرِيكِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اِلَّا عَبْدُ الْحَكِيمِ بْنُ سُفْيَانَ، وَلَا عَنْ عَبْدِ الْحَكِيمِ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ

حضرت شریک سے اس حدیث کو عبدالحکیم بن سفیان اور عبدالحکیم سے محمد بن طلحہ نے ہی روایت کیا۔ ابراہیم بن منذر اس کے ساتھ اکیلے ہیں۔

9113 - حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ، ثنا

حضرت اُم سلیمان رضی اللہ عنہا سے روایت ہے

9113- اسناده فيه: خالد بن الياس متروك ـ تخريجه الطبراني في الكبير' وانظر مجمع الزوائد جلد6صفحه300 :

اِبْـرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ، نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نَافِعٍ، عَنْ خَالِدِ بْـنِ اِلْيَاسَ، عَنْ اَبِی بَكْرِ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ اَبِی حَثْمَةَ، عَـنِ الشِّـفَـاءِ اُمِّ سُلَيْمَانَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَـلَّـمَ اسْتَـعْمَلَ اَبَا جَهْمِ بْنَ حُذَيْفَةَ عَلَى الْمَغَانِمِ، فَـاَصَـابَ رَجُلًا بِـقَوْسِهِ، فَشَجَّهُ مُنَقِّلَةً، فَقَضَى فِيهَا رَسُولُ الـلّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِخَمْسَ عَشَرَةَ فَرِيضَةً

کہ حضورﷺ نے حضرت ابوجہم بن حذیفہ کو مالِ غنیمت پر مقرر فرمایا' ان کو ایک آدمی نے تیرا مارا' ان کو زخم لگا تو حضورﷺ نے ان کے لیے پندرہ فریضے دینے کا فیصلہ کیا۔

لَا يُـرْوَى هَـذَا الْحَدِيثُ عَنِ الشِّفَاءِ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ خَالِدُ بْنُ اِلْيَاسَ

یہ حدیث شفاء سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں خالد بن الیاس اکیلے ہیں۔

9114 - حَـدَّثَـنَـا مَسْـعَـدَةُ بْـنُ سَعْدٍ، ثَنَا اِبْـرَاهِيـمُ بْنُ الْمُنْذِرِ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نَافِعٍ الصَّائِغُ، عَنْ عَبْـدِ الـلّٰـهِ بْـنِ عُـمَرَ بْنِ حَفْصٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ رُومَـانَ، عَـنْ عُـرْوَةَ بْـنِ الـزُّبَيْـرِ، عَنْ اَبِی حُمَيْدٍ السَّـاعِدِیِّ، قَـالَ: اسْتَـعْمَلَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَـلَّـمَ رَجُلًا مِـنْ اَصْحَابِهِ عَلَى الصَّدَقَاتِ، فَقَدِمَ فَـقَـالَ لَمَّا جَاءَ بِهِ: هَذَا لَكُمْ، وَهَذَا لِی، فَبَلَغَ ذَلِكَ الـنَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَطَبَ النَّاسَ، فَقَالَ: مَـا بَـالِـی اَسْتَـعْمِلُ اَحَدَكُمْ عَلَى اَشْيَاءٍ مِمَّا وَلَّانِی الـلّٰـهُ، فَيَـقْدُمُ، فَيَقُولُ: هَذَا لَكُمْ، وَهَذَا اُهْدِیَ لِی، اَلَا يَـجْلِـسُ اَحَدُكُمْ فِی بَيْتِ اَبِيهِ وَبَيْتِ اُمِّهِ حَتَّى يُهْـدَى لَهُ؟ ثُمَّ قَالَ: اَلَا يَقْعُدُ اَحَدُكُمْ فِی بَيْتِ اَبِيهِ وَبَـيْـتِ اُمِّـهِ حَتَّـى يُهْـدَى لَـهُ؟ ثُمَّ قَـالَ: لَا يَـاْتِی اَحَـدُكُـمْ يَـوْمَ الْـقِيَـامَةِ بِبَعِيرٍ يَحْمِلُهُ عَلَى ظَهْرِهِ لَهُ

حضرت ابوحمید الساعدی فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے اپنے اصحاب میں سے کسی آدمی کو صدقات پر مقرر کیا' وہ گئے جب واپس آئے تو کہنے لگے: یہ تمہارے لیے ہے اور یہ میرے لیے! یہ بات حضورﷺ تک پہنچی تو آپ نے لوگوں کو خطبہ دیا' فرمایا: مجھے کیا ہے کہ تم میں سے کسی کو کسی کام پر امیر مقرر کیا جاتا ہے' جس پر اللہ نے مجھے مقرر کیا ہے' وہ آتا ہے تو کہتا ہے: یہ تمہارے لیے ہے اور یہ میرے لیے ہے' جو ہدیہ دیا گیا ہے کیا تم میں سے کوئی اپنے باپ کے گھر یا ماں کے گھر بیٹھتا تو اس کو تحفے آتے؟ پھر فرمایا: کیا تم میں کوئی اپنے گھر' باپ اور ماں کے گھر بیٹھتا تو اس کو تحفے آتے؟ پھر فرمایا: تم میں کوئی قیامت کے دن آئے گا اونٹ اُٹھائے ہوئے اپنی پشت پر جو آوازیں نکال رہا ہوگا اور بکری یا گائے جو آوازیں نکال رہی ہوں گی' پھر آپ نے آسمان کی

9114- أخرجه البخاری فی الهبة جلد**5**صفحه**261** رقم الحديث: **2597**' ومسلم فی الامارة جلد**3**صفحه**1463** .

رُغَاءٌ، اَوْ بَقَرَةٌ لَهَا خُوَارٌ اَوْ شَاةٌ لَهَا يُعَارٌ ثُمَّ رَفَعَ يَدَيْهِ اِلَى السَّمَاءِ، فَقَالَ: اَلَا هَلْ بَلَّغْتُ

طرف ہاتھ اُٹھایا' عرض کی: کیا میں نے پیغام پہنچا دیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ رُومَانَ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نَافِعٍ وَدَاوُدُ بْنُ خَالِدٍ الْخَيَّاطُ

یہ حدیث یزید بن رومان سے عبداللہ بن عمر اور عبداللہ سے عبداللہ بن نافع اور داؤد بن خالد الخیاط روایت کرتے ہیں۔

9115 - حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ، ثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ، ثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمَخْرَمِيُّ، عَنْ اُمِّ بَكْرٍ، عَنِ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ، اَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ، بَاعَ كَرْمَةً مِنْ عُثْمَانَ بِاَرْبَعِينَ اَلْفَ دِينَارٍ، فَاَمَرَ عُثْمَانُ عَبْدَ اللّٰهِ بنَ سَعْدِ بْنِ اَبِي سَرْحٍ، فَاَعْطَاهُ الثَّمَنَ، فَقَسَمَهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بَيْنَ بَنِي زُهْرَةَ، وَبَيْنَ فُقَرَاءِ الْمُسْلِمِينَ، وَاَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ الْمِسْوَرُ: فَاَتَيْتُ عَائِشَةَ، فَقَالَتْ: مَا هَذَا؟ قُلْتُ: بَعَثَ بِهِ عَبْدُ الرَّحْمَنِ، فَقَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَحْنُوا عَلَيْكُنَّ بَعْدِي اِلَّا الصَّابِرُونَ، سَقَى اللّٰهُ ابْنَ عَوْفٍ مِنْ سَلْسَبِيلِ الْجَنَّةِ

حضرت مسور بن مخرمہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عبدالرحمٰن بن عوف نے حضرت عثمان کو کہ چالیس ہزار فروخت کیا چالیس ہزار درہموں کا۔ حضرت عثمان نے عبداللہ بن سعد بن ابوسرح کو حکم دیا کہ ان کو ثمن دیں' حضرت عبدالرحمٰن نے بنی زہراء اور مسلمان فقیر اور حضور ﷺ کی ازواج کے درمیان تقسیم کر دیا۔ حضرت مسور فرماتے ہیں کہ میں حضرت عائشہ کے پاس آیا' آپ نے فرمایا: یہ کیا ہے؟ میں نے عرض کی: حضرت عبدالرحمٰن نے بھیجے ہیں' حضرت عائشہ نے فرمایا کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تم پر میرے بعد ترجیح صبر کرنے والوں کے لیے ہے' حضرت عبدالرحمٰن بن عوف کو جنت کی سلسبیل سے پلایا گیا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ اِلَّا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ

یہ حدیث اسحاق بن جعفر بن محمد سے ابراہیم بن منذر روایت کرتے ہیں۔

9116 - حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ، ثَنَا

حضرت عبیداللہ بن ابورافع اپنے والد سے روایت

9115- اسناده فيه: مسعدة بن سعد العطار شيخ الطبرانی لم أجد من ترجمه . تخريجه: أحمد فی المسند' والحاكم فی المستدرك .

9116- الكلام فی اسناده كسابقه . وذكره الحافظ الهيثمی فی المجمع جلد **6** صفحه**144** وقال: رواه الطبرانی فی الأوسط' ورجاله ثقات .

اِبْـرَاهِيـمُ بْـنُ الْمُنْذِرِ، نَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى، ثَنَا فَائِدٌ- مَـوْلَى عَبَادِلَ - عَـنْ عُبَيْـدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِى رَافِعٍ، عَنْ اَبِيـهِ، اَنَّ الـنَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَدَا اِلَى بَنِى قُرَيْظَةَ عَلَى حِمَارٍ عُرْىٍ يُقَالَ لَهُ: يَعْفُورُ

کرتے ہیں کہ حضورﷺ بنی قریظہ کے پاس اپنے گدھے پر سوار ہو کر آتے' اس گدھے کا نام یعفور تھا۔

لَا يُـرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَبِى رَافِعٍ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ

یہ حدیث ابو رافع سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن منذر اکیلے ہیں۔

9117 - حَـدَّثَـنَـا مَسْعَـدَةُ بْـنُ سَعْدٍ، ثَنَا اِبْـرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ، ثَنَا اَبُو ضَمْرَةَ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيدِ بْنِ اَبِى هِنْدٍ، عَنْ عَبْدِ الْمَجِيدِ بْنِ سُهَيْلِ بْنِ عَبْدِ الـرَّحْـمَـنِ بْنِ عَوْفٍ، عَنْ اَبِى سَلَمَةَ، عَنْ اَبِى هُـرَيْـرَةَ، قَـالَ: قَالَ لِى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مِنْبَرِى هٰذَا عَلَى تُرْعَةٍ مِنْ تُرَعِ الْجَنَّةِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضورﷺ نے مجھے فرمایا: میرا یہ منبر جنت کی کیاریوں میں سے ایک کیاری ہے۔

9118 - حَـدَّثَـنَـا مَسْعَـدَةُ بْـنُ سَعْدٍ، ثَنَا اِبْـرَاهِيـمُ بْـنُ الْمُنْذِرِ، ثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِى دَاوُدُ بْـنُ عَبْـدِ الـرَّحْـمَـنِ الْـعَطَّارُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى الْـمَازِنِىِّ، عَنْ يُوسُفَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ ثَابِتِ بْنِ قَيْسِ بْـنِ شَـمَّـاسٍ، عَـنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَـلَّـى الـلّٰـهُ عَـلَيْـهِ وَسَـلَّمَ، اَنَّهُ دَخَلَ عَلَيْهِ، فَقَالَ: اكْشِفِ الْبَـاسَ رَبَّ الـنَّاسِ، عَنْ ثَابِتِ بْنِ قَيْسِ بْنِ شَـمَّاسٍ ثُمَّ اَخَذَ تُرَابًا مِنْ بُطْحَانَ، فَجَعَلَهُ فِى قَدَحٍ فِيهِ مَاءٌ، فَصَبَّهُ عَلَيْهِ

حضرت یوسف بن محمد بن ثابت بن قیس بن شماس اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضورﷺ ان کے پاس آئے' عرض کرنے لگے: لوگوں کے رب! ثابت بن قیس بن شماس سے بیماری لے جا! پھر بطحان سے مٹی لی' اس کو پانی والے برتن میں ڈالا' ان پر مٹی ڈالی۔

لَـمْ يَـرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ يُوسُفَ بْنِ مُحَمَّدِ

یہ حدیث یوسف بن محمد بن ثابت سے عمرو بن یحییٰ

9117- أخرجه أحمد فى المسند جلد**2**صفحه**593** رقم الحديث:**9826** .

9118- أخرجه أبو داؤد فى الطب جلد**4**صفحه**9** رقم الحديث:**3885** .

بْنِ ثَابِتٍ اِلَّا عَمْرُو بْنُ يَحْيَى، وَلَا رَوَى عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى اِلَّا دَاوُدُ الْعَطَّارُ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ وَهْبٍ

اورعمرو بن یحییٰ سے داؤد العطار روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابن وہب اکیلے ہیں۔

9119 - حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ، ثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ، ثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ حَسَنِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ اَبِي رَافِعٍ، حَدَّثَنِي فَائِدٌ - مَوْلَى عَبَادِلَ -، عَنْ مَوْلَاهُ عَبَادِلَ عَنْ اَبِي رَافِعٍ، اَنَّهُ بَاعَ قِطْعَةً اَقْطَعَهُ اِيَّاهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ دَارِ سَعْدِ بْنِ اَبِي وَقَّاصٍ مِنْ سَعْدٍ بِثَمَانِيَةِ اَلْفِ دِرْهَمٍ، قَالَ: وَكَانَ رَجُلٌ قَدْ سَبَقَهُ بِهَا قَبْلُ، فَاَعْطَاهُ عَشْرَةَ آلَافِ دِرْهَمٍ فَاَبَى مِنْهُ اَنْ يَبِيعَ مِنْهُ، فَقَالَ اَبُو رَافِعٍ: اِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اَهْلُ الرُّكْحِ اَحَقُّ بِرُكْحِهِمْ ، وَكَانَ سَعْدٌ اَسْقَبَ

حضرت ابورافع سے روایت ہے کہ میں نے ایک ٹکڑا فروخت کیا' اس کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دیا تھا' سعد بن ابووقاص کے گھر کے پاس سعد سے آٹھ ہزار درہم کے بدلے' ایک آدمی اس سے پہلے سبقت لے گیا تھا' اس کو دس ہزار درہم دیئے' انہوں نے اس کو اس کے ہاتھ فروخت کرنے سے انکار کر دیا۔ حضرت ابورافع فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: صحن والے اپنے صحن کے زیادہ حق دار ہیں اور حضرت سعد سب سے زیادہ نزدیک تھے۔

لَا تُرْوَى هَذِهِ اللَّفْظَةُ اَهْلُ الرُّكْحِ اِلَّا فِي هَذَا الْحَدِيثِ بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ

حدیث کے یہ الفاظ ''اھل الرکح'' اس حدیث اس سند کے ساتھ روایت ہیں۔ ان سے روایت کرنے میں ابراہیم بن منذر اکیلے ہیں۔

9120 - حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ، ثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ، نَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ اَبِي رَافِعٍ، حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ اَبِي زِيَادٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: سَمِعْتُ رَبِيعَةَ بْنَ عِبَادٍ الدِّيلِيَّ، وَهُوَ يَقُولُ: اَمَّا مَا اَسْمَعُكُمْ تَقُولُونَ: اِنَّ قُرَيْشًا كَانَتْ تَنَالُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت ربیعہ بن عباد الدیلی فرماتے ہیں کہ کیا تم نے سنا ہے کہ تم کہتے ہو: قریش نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا: میں اکثر دیکھتا ہوں کہ ان کا گھر ابولہب اور عقبہ بن ابومعیط کے گھروں کے درمیان تھا' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے گھر واپس آتے' اوجھ خون اور گندگی دیکھتے جن چیزوں نے دروازہ کو روک لیا ہوتا' اپنی کمان کے ذریعے

9119- اسناده فيه: ابراهيم بن علی بن حسن بن علی بن أبی رافع' ضعيف . وانظر مجمع الزوائد جلد4صفحه162 .

9120- اسناده والكلام فی اسناده كسابقه . وانظر مجمع الزوائد جلد6صفحه24 .

وَسَلَّمَ، فَإِنِّي أَكْثَرُ مَا رَأَيْتُ أَنَّ مَنْزِلَهُ كَانَ بَيْنَ مَنْزِلِ أَبِي لَهَبٍ وَعُقْبَةَ بْنِ أَبِي مُعَيْطٍ، فَكَانَ يَنْقَلِبُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى بَيْتِهِ، فَيَجِدُ الْأَرْحَامَ، وَالدِّمَاءَ، وَالْأَنْجَاتَ، قَدْ تَصَدَّتْ عَلَى بَابِهِ، فَيُنَحِّي ذَلِكَ بِسِيَةِ قَوْسِهِ وَيَقُولُ: بِئْسَ الْجِوَارُ هَذَا يَا مَعْشَرَ قُرَيْشٍ

پیچھے ہٹا کر کہتے: اے قریش کے گروہ! یہ کتنا برا پڑوس ہے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ عَبَّادٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ

یہ حدیث ربیعہ بن عباد سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن منذر اکیلے ہیں۔

9121 - حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ، نا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عِمْرَانَ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ هِلَالٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: أَنْزَلَ اللَّهُ جَلَّ جَلَالُهُ عَلَى نَبِيِّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَكَّةَ: (سَيُهْزَمُ الْجَمْعُ وَيُوَلُّونَ الدُّبُرَ) (القمر: 45) ، فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَيُّ جَمْعٍ؟ - وَذَلِكَ قَبْلَ بَدْرٍ - ، قَالَ: فَلَمَّا كَانَ يَوْمُ بَدْرٍ وَانْهَزَمَتْ قُرَيْشٌ، نَظَرْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي آثَارِهِمْ مُصْلِتًا بِالسَّيْفِ، يَقُولُ: (سَيُهْزَمُ الْجَمْعُ وَيُوَلُّونَ الدُّبُرَ) (القمر: 45) ، وَكَانَتْ لِيَوْمِ بَدْرٍ، فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِيهِمْ: (حَتَّى إِذَا أَخَذْنَا مُتْرَفِيهِمْ بِالْعَذَابِ) (المؤمنون: 64) الْآيَةَ، وَأَنْزَلَ اللَّهُ: (أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ بَدَّلُوا نِعْمَةَ اللَّهِ كُفْرًا) (ابراهيم: 28)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ عزوجل نے اپنے نبی ﷺ پر مکہ میں یہ آیت ''سیھزم الی آخرہ'' نازل کی' حضرت عمر بن خطاب نے عرض کی: یارسول اللہ! جمع سے مراد کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: بدر سے پہلے جب بدر کا دن تھا قریش بھاگے' میں نے رسول اللہ ﷺ کو ان کے پیچھے تلوار سونتے ہوئے دیکھا' آپ پڑھ رہے تھے: ''سیھزم الی آخرہ'' بدر کے دن کے لیے' اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل کی: ''حتی اذا اخذنا الی آخرہ'' پھر یہ آیت اُتاری: ''الم تر الی آخرہ'' رسول اللہ ﷺ نے ان پر مٹی پھینکی وہ ان سب پر پھیل گئی' یہاں تک کہ ان کی آنکھیں اور منہ بھر گئے یہاں تک کہ آدمی قتل ہوتا اس حال میں کہ اس کی دونوں آنکھوں میں مٹی پڑی ہوتی۔ سو اللہ نے یہ آیت نازل فرمائی: ''وما رمیت الی

9121- اسناده فيه: عبد العزيز بن عمران' متروك (التقريب) . وانظر مجمع الزوائد جلد6صفحه81 .

الْآيَةُ، وَرَمَاهُمْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَسِعَتْهُمُ الرَّمْيَةُ وَمَلَأَتْ أَعْيُنَهُمْ وَأَفْوَاهَهُمْ، حَتَّى إِنَّ الرَّجُلَ لَيُقْتَلُ وَهُوَ يُقْذِي عَيْنَيْهِ رِمَاهُ ، فَأَنْزَلَ اللّٰهُ: (وَمَا رَمَيْتَ إِذْ رَمَيْتَ وَلَكِنَّ اللّٰهَ رَمَى) (الانفال: 17) وَأَنْزَلَ اللّٰهُ فِي إِبْلِيسَ (فَلَمَّا تَرَاءَتِ الْفِئَتَانِ نَكَصَ عَلَى عَقِبَيْهِ وَقَالَ إِنِّي بَرِيءٌ مِنْكُمْ إِنِّي أَرَى مَا لَا تَرَوْنَ إِنِّي أَخَافُ اللّٰهَ وَاللّٰهُ شَدِيدُ الْعِقَابِ) (الانفال: 48) وَقَالَ عُتْبَةُ بْنُ رَبِيعَةَ، وَنَاسٌ مَعَهُ مِنَ الْمُشْرِكِينَ يَوْمَ بَدْرٍ: غَرَّ هَؤُلَاءِ دِينُهُمْ، فَأَنْزَلَ اللّٰهُ: (إِذْ يَقُولُ الْمُنَافِقُونَ وَالَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ غَرَّ هَؤُلَاءِ دِينُهُمْ) (الانفال: 49)

آخرہ ''ابلیس کے بارے یہ آیت نازل فرمائی: ''فلما تراء الٰی آخرہ ''۔ بدر کے دن' عتبہ اوراس کے مشرک ساتھیوں نے کہا: ان لوگوں کو ان کے دین نے دھوکے میں ڈال دیا ہے۔ تو اللہ نے یہ آیت نازل کی: ''اذ یقول المنافقون الٰی آخرہ''۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ عُمَرَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ

یہ حدیث ابوہریرہ' حضرت عمر سے اسی سند سے روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن منذر اکیلے ہیں۔

9122 - حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ، ثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ، ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عِمْرَانَ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَثْمَةَ، أَخْبَرَنِي أَبِي، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ أَبَا بَرْزَةَ الْحَارِثِيَّ، جَاءَ يَوْمَ بَدْرٍ بِثَلَاثَةِ رُءُوسٍ يَحْمِلُهَا إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا رَآهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ظَفِرَتْ يَمِينُكَ ، قَالَ: يَا

حضرت محمد بن یحییٰ بن سہل بن ابوحثمہ فرماتے ہیں کہ مجھے میرے والد نے بتایا کہ حضرت ابوبردہ الحارثی بدر کے دن تین آدمیوں کو لے کر حضور ﷺ کی بارگاہ میں آئے' جب حضور ﷺ نے ان کو دیکھا تو آپ نے فرمایا: آپ کے ہاتھ کو کامیابی ہو! انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! دو کو میں نے مارا ہے۔ ایک کو میں نے دیکھا کہ ایک خوبصورت چہرے اور سفید رنگ والے نے اس

9122- اسناده فيه: عبد العزيز بن عمران' متروك . وذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 6 صفحه 86 وقال: رواه الطبراني في الأوسط وفيه عبد العزيز بن عمران' وهو ضعيف .

رَسُولَ اللّٰهِ، اَمَّا اثْنَانِ فَاَنَا قَتَلْتُهُمَا، وَاَمَّا وَاحِدٌ فَرَاَيْتُ رَجُلًا اَبْيَضَ جَمِيلًا حَسَنَ الْوَجْهِ ضَرَبَ رَاْسَهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ذَاكَ فُلَانٌ، مَلَكٌ مِنَ الْمَلَائِكَةِ

کو مارا' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: وہ فرشتوں میں ایک فرشتہ تھا۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ سَهْلِ بْنِ اَبِي حَثْمَةَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ

یہ حدیث سہل بن ابوحثمہ سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن منذر اکیلے ہیں۔

9123 - حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ، نَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ، ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عِمْرَانَ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عَمَّارِ بْنِ اَبِي الْيُسْرِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي الْيُسْرِ، قَالَ: نَظَرْتُ اِلَى الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ وَهُوَ كَاَنَّهُ صَنَمٌ، وَعَيْنَاهُ تَذْرِفَانِ، فَلَمَّا نَظَرْتُ اِلَيْهِ قُلْتُ: جَزَاكَ اللّٰهُ مِنْ ذِي رَحِمٍ شَرًّا، تُقَاتِلُ ابْنَ اَخِيكَ مَعَ عَدُوِّهِ؟ قَالَ: مَا فَعَلَ، وَهَلْ اَصَابَهُ الْقَتْلُ؟ قُلْتُ: اللّٰهُ اَعَزُّ لَهُ، وَاَنْصَرُ مِنْ ذٰلِكَ، قَالَ: مَا تُرِيدُ اِلَيَّ؟ قُلْتُ: اِسَارًا، فَاِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ قَتْلِكَ، قَالَ: لَيْسَتْ بِاَوَّلِ صِلَتِهِ، فَاَسَرْتُهُ، ثُمَّ جِئْتُ بِهِ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابوالیسر فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عباس بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ کی طرف دیکھا' ایسے تھے کہ گویا کھڑے ہیں' آپ کی دونوں آنکھوں سے آنسو جاری تھے' جب میں نے ان کو دیکھا تو میں نے کہا: اللہ آپ کو جزاء دے! ذی رحم کیشر سے' آپ اپنے سگے بھائی کے بیٹے سے جنت کرتے ہیں' اس کے دشمن کے ساتھ مل کر؟ اُنہوں نے کہا: اس نے کیا کیا' کیا وہ قتل ہو گئے ہیں؟ میں نے کہا: اللہ ان کو طاقت و مدد دینے والا ہے اس سے۔ اُنہوں نے کہا: آپ مجھ سے کیا چاہتے ہیں؟ میں نے کہا: قیدی بنانا کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے آپ کو قتل کرنے سے منع فرمایا ہے۔ اُنہوں نے کہا: یہ ان کی صلہ رحمی پہلی بار نہیں ہے' میں اُن کو قیدی بنا کر رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں لایا۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَمَّارِ بْنِ اَبِي الْيُسْرِ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ

یہ حدیث عمارہ بن ابویسر سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن منذر اکیلے ہیں۔

9123- اسناده فيه: عبد العزيز بن عمران' متروك . وانظر مجمع الزوائد جلد6صفحه88 .

9124 - حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ، ثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ، ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عِمْرَانَ، حَدَّثَنِي رِفَاعَةُ بْنُ يَحْيَى، عَنْ مُعَاذِ بْنِ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ، عَنْ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ، قَالَ: لَمَّا كَانَ يَوْمُ بَدْرٍ تَجَمَّعَ النَّاسُ عَلَى أُمَيَّةَ بْنِ خَلَفٍ، فَأَقْبَلْتُ إِلَيْهِ، فَنَظَرْتُ إِلَى قِطْعَةٍ مِنْ دِرْعِهِ قَدِ انْقَطَعَتْ مِنْ تَحْتِ إِبْطِهِ، فَطَعَنْتُهُ بِالسَّيْفِ فِيهَا طَعْنَةً فَقَتَلْتُهُ، وَرُمِيتُ بِسَهْمٍ يَوْمَ بَدْرٍ فَفُقِئَتْ عَيْنِي، فَبَصَقَ فِيهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ دَعَا لِي، فَمَا آذَانِي فِيهَا شَيْءٌ

حضرت رفاعہ بن رافع فرماتے ہیں کہ جب بدر کا دن تھا تو لوگ اُمیہ بن خلف کے پاس جمع ہوئے' میں اس کی طرف گیا تو میں نے زرہ کا ٹکڑا دیکھا' میں نے اس کی بغل سے کاٹ لیا' میں نے اپنی تلوار کے ساتھ اس کو کاٹ لیا' میں نے بدر کے دن مارا' میری آنکھوں پھوٹ گئی' حضورﷺ نے اپنا لعاب دہن لگایا پھر میرے لیے دعا کی' مجھے اس سے کوئی تکلیف نہ ہوئی۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ الْمُنْذِرِ

یہ حدیث رفاعہ بن رافع سے اسی سند سے روایت ہے۔اس کو روایت کرنے میں ابن منذر اکیلے ہیں۔

9125 - حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ، ثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ، ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عِمْرَانَ، ثَنَا أَيُّوبُ بْنُ ثَابِتٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: لَمْ تُقَاتِلِ الْمَلَائِكَةُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا يَوْمَ بَدْرٍ، وَكَانَتْ تَكُونُ فِيمَا سِوَى ذَلِكَ إِمْدَادًا، وَلَمْ يَكُنْ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْخَيْلِ إِلَّا فَرَسَانِ: أَحَدُهُمَا لِلْمِقْدَادِ بْنِ الْأَسْوَدِ، وَالْآخَرُ لِأَبِي مَرْثَدٍ الْغَنَوِيِّ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضورﷺ کے ساتھ فرشتے بدر کی جنگ میں موجود تھے' اس کے علاوہ دیگر جنگوں میں امداد کے لیے حاضر ہوتے تھے' حضورﷺ کے پاس صرف دو گھوڑے والے تھے' ایک مقداد بن اسود کا' دوسرا ابومرثد الغنوی کا۔

9124- اسناده والكلام فی اسناده كسابقه . وانظر مجمع الزوائد جلد6صفحه85 .

9125- أخرجه الطبرانی فی الكبير جلد11صفحه165-166 رقم الحديث: 11377' وأورده الهيثمی فی مجمع الزوائد' وقال: رواه الطبرانی فی الكبير والأوسط' وفيه عبد العزيز بن عمران' وهو ضعيف . انظر مجمع الزوائد جلد6صفحه86 قلت: اسناده ضعيف جدًا' فيه عبد العزيز بن عمران' وهو متروك' كما ذكره ابن حجر فی التقريب .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءٍ إِلَّا أَيُّوبُ بْنُ ثَابِتٍ، وَلَا عَنْ أَيُّوبَ إِلَّا عَبْدُ الْعَزِيزِ، تَفَرَّدَ بِهِ إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ

یہ حدیث عطاء سے ایوب بن ثابت اور ایوب سے عبدالعزیز روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن منذر اکیلے ہیں۔

9126 - حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عِمْرَانَ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: قَالَ أَبُو جَهْلِ بْنُ هِشَامٍ: إِنَّ مُحَمَّدًا يَزْعُمُ أَنَّكُمْ إِنْ لَمْ تُطِيعُوهُ كَانَ لَهُ فِيكُمْ ذَبْحٌ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَأَنَا أَقُولُ ذَلِكَ، وَأَنْتَ مِنْ ذَلِكَ الذَّبْحِ فَلَمَّا نَظَرَ إِلَيْهِ يَوْمَ بَدْرٍ مَقْتُولًا قَالَ: اللَّهُمَّ قَدْ أَنْجَزْتَ لِي مَا وَعَدْتَنِي فَوَجَّهَ أَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الْأَسَدِ قِبَلَ أَبِي جَهْلٍ، فَقِيلَ لِابْنِ مَسْعُودٍ: أَنْتَ قَتَلْتَهُ؟ قَالَ: بَلِ اللَّهُ قَتَلَهُ ، قَالَ أَبُو سَلَمَةَ: أَنْتَ قَتَلْتَهُ؟ قَالَ: نَعَمْ ، فَقَالَ أَبُو سَلَمَةَ: لَوْ شَاءَ لَجَعَلَكَ فِي كُفِّهِ، قَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ: فَوَاللَّهِ لَقَدْ قَتَلْتُهُ وَجَرَّدْتُهُ ، قَالَ: فَمَا عَلَامَتُهُ؟ قَالَ: شَامَةٌ سَوْدَاءُ بِبَطْنِ فَخِذِهِ الْيُمْنَى ، فَعَرَفَ أَبُو سَلَمَةَ النَّعْتَ، فَقَالَ: جَرَّدْتُهُ، وَلَمْ نُجَرِّدْ قُرَشِيًّا غَيْرَهُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ابوجہل بن ہشام نے کہا: محمد گمان کرتا ہے کہ اگر تم اس کی اطاعت نہ کرو گے تو تم کو مارا جائے گا۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میں نے کہا ہے تُو مارا جائے گا' جب اس کو بدر کے دن قتل ہوا دیکھا تو آپ نے فرمایا: اے اللہ! جو تُو نے مجھ سے وعدہ کیا تھا وہ پورا کر دیا۔ ابوسلمہ بن عبدالاسد' ابوجہل کی طرف دیکھا' ابن مسعود سے کہا: آپ نے اس کو قتل کیا ہے؟ کہا: اللہ نے اس کو مارا۔ ابوسلمہ نے کہا: تُو نے اس کو قتل کیا ہے؟ فرمایا: جی ہاں! حضرت ابوسلمہ نے فرمایا: اگر چاہے تو اس کو مٹھی میں کر دے۔ حضرت ابن مسعود نے فرمایا: اللہ کی قسم! میں نے قتل کیا اور اس کو کھینچا۔ فرمایا: اس کی نشانی کیا ہے؟ فرمایا: اس کی ران پر سیاہ نکتہ تھا' ابوسلمہ نے اس کو پہچان لیا' فرمایا: میں نے اس کو کھینچا' ہم قریش کے علاوہ نے نہیں کھینچا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ إِلَّا سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ، وَلَا عَنْ سَعِيدٍ إِلَّا عَبْدُ الْعَزِيزِ، تَفَرَّدَ بِهِ إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ

یہ حدیث محمد بن منکدر سے سعید بن محمد اور سعید سے عبدالعزیز روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن منذر اکیلے ہیں۔

9127 - حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ، ثنا

اربد بن قیس اور عامر بن طفیل مدینہ میں رسول

9126- اسناده والكلام فی اسناده كسابقه . وانظر مجمع الزوائد جلد6صفحه81 .

9127- اسناده والكلام فی اسناده كسابقه . تخريجه الطبرانی فی الكبير' وانظر مجمع الزوائد جلد7صفحه44-45 .

إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ، نَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عِمْرَانَ، حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ، وَعَبْدُ اللَّهِ، ابْنَا زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ أَبِيهِمَا، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ أَرْبَدَ بْنَ قَيْسِ بْنِ جُزَيِّ بْنِ خَالِدِ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ كِلَابٍ، وَعَامِرَ بْنَ الطُّفَيْلِ بْنِ مَالِكِ بْنِ جَعْفَرٍ، قَدِمَا الْمَدِينَةَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَانْتَهَيَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ جَالِسٌ، فَجَلَسَا بَيْنَ يَدَيْهِ، فَقَالَ عَامِرُ بْنُ الطُّفَيْلِ: يَا مُحَمَّدُ، مَا تَجْعَلُ لِي إِنْ أَسْلَمْتُ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَكَ مَا لِلْمُسْلِمِينَ، وَعَلَيْكَ مَا عَلَيْهِمْ قَالَ عَامِرٌ: أَتَجْعَلُ لِيَ الْأَمْرَ إِنْ أَسْلَمْتُ مِنْ بَعْدِكَ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَكَ مَا لِلْمُسْلِمِينَ، وَعَلَيْكَ مَا عَلَيْهِمْ قَالَ عَامِرٌ: أَتَجْعَلُ لِيَ الْأَمْرَ إِنْ أَسْلَمْتُ مِنْ بَعْدِكَ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيْسَ ذَلِكَ لَكَ وَلَا لِقَوْمِكَ، وَلَكِنْ لَكَ أَعِنَّةُ الْخَيْلِ قَالَ: أَنَا الْآنَ لِي أَعِنَّةُ الْخَيْلِ تُجَرُّ، اجْعَلْ لِيَ الْوَبَرَ وَلَكَ الْمَدَرُ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا فَلَمَّا خَرَجَ أَرْبَدُ وَعَامِرٌ، قَالَ عَامِرٌ: يَا أَرْبَدُ، إِنِّي أَشْغَلُ عَنْكَ مُحَمَّدًا بِالْحَدِيثِ فَاضْرِبْهُ بِالسَّيْفِ، فَإِنَّ النَّاسَ إِذَا قَتَلْتَ مُحَمَّدًا لَمْ يَزِيدُوا عَلَى أَنْ يَرْضَوْا بِالدِّيَةِ، وَيَكْرَهُوا الْحَرْبَ، فَسَنُعْطِيهِمُ الدِّيَةَ، قَالَ أَرْبَدُ: أَفْعَلُ، قَالَ: فَأَقْبَلَا رَاجِعَيْنِ إِلَيْهِ، فَقَالَ عَامِرٌ: يَا مُحَمَّدُ، قُمْ مَعِي

کریم ﷺ کی بارگاہ میں آئے‘ رسول کریم ﷺ کے پاس اس حال میں پہنچے کہ آپ بیٹھے ہوئے تھے‘ وہ دونوں بھی آپ کے سامنے بیٹھ گئے۔ عامر بن طفیل بولا: اے محمد! اگر میں اسلام لاؤں تو آپ میرے لیے کیا بنائیں گے؟ آپ نے فرمایا: تیرے وہی حقوق ہوں گے جو دیگر مسلمانوں کے ہیں اور تجھ پر وہی فرائض ہوں گے جو دوسرے مسلمانوں پر ہیں۔ عامر نے کہا: اگر میں آپ کے بعد مسلمان بنوں تو میرے لیے حکومت ہوگی۔ آپ نے فرمایا: تیرے لیے دوسرے مسلمانوں جیسے حقوق و فرائض ہوں گے۔ عامر نے کہا: اگر میں آپ کے بعد اسلام قبول کروں تو میں والی بنوں گا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: نہ تجھے اور نہ تیری قوم کو یہ حق ملے گا‘ ہاں! تیرے لیے گھوڑے ہوں گے۔ اس نے کہا: گھوڑے تو اب بھی میرے پاس بہت ہیں جن کو آگے سے پکڑ کر کھینچا جاتا ہے لیکن میرے لیے اونٹ بناؤ تو آپ کے لیے پختہ گھر ہوں گے۔ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: نہیں! جب اربد اور عامر وہاں سے اُٹھ کر نکلے۔ عامر نے کہا: اے اربد! میں محمد کو باتوں میں مصروف کر کے تجھ سے بے خیال کر دوں گا تو ان کو تلوار سے مار دینا کیونکہ جب تُو نے محمد ﷺ کو شہید کر دیا تو زیادہ سے زیادہ لوگ دیت پر ہی راضی ہوں گے‘ جنگ کو ناپسند کریں گے اور دیت ہم ان کو دے لیں گے۔ اربد نے کہا: میں کر لوں گا۔ وہ لوٹ کر آپ کے پاس واپس آئے۔ عامر نے کہا: اے محمد! اُٹھیں! میں آپ سے چند

أُكَلِّمَكَ، فَقَامَ مَعَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُخَلِّقًا إِلَى الْجِدَارِ، وَوَقَفَ مَعَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكَلِّمُهُ، وَسَلَّ أَرْبَدُ السَّيْفَ، فَلَمَّا وَضَعَ يَدَهُ عَلَى السَّيْفِ يَبِسَتْ عَلَى قَائِمَةِ السَّيْفِ، فَلَمْ يَسْتَطِعْ سَلَّ السَّيْفِ، وَأَبْطَأَ أَرْبَدُ عَلَى عَامِرٍ بِالضَّرْبِ، فَالْتَفَتَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَأَى عَامِرًا وَمَا يَصْنَعُ، فَانْصَرَفَ عَنْهُمَا، فَلَمَّا خَرَجَ عَامِرٌ وَأَرْبَدَ مِنْ عِنْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَضَيَا حَتَّى إِذَا كَانَا بِالْحَرَّةِ - حَرَّةِ بَنِي وَاقِمٍ - نَزَلَا، فَخَرَجَ إِلَيْهِمَا سَعْدُ بْنُ مُعَاذٍ وَأُسَيْدُ بْنُ حُضَيْرٍ، فَقَالَ: اشْخَصَا يَا عَدُوَّيِ اللّٰهِ، فَقَالَ عَامِرٌ: مَنْ هَذَا يَا سَعْدُ؟ قَالَ: أُسَيْدُ بْنُ حُضَيْرٍ الْكَتَائِبُ، فَخَرَجَا حَتَّى إِذَا كَانَا بِالرَّقْمِ أَرْسَلَ اللّٰهُ عَلَى أَرْبَدَ صَاعِقَةً فَقَتَلَتْهُ، وَخَرَجَ عَامِرٌ حَتَّى إِذَا كَانَ بِالْخُرَيْمِ أَرْسَلَ اللّٰهُ قُرْحَةً فَأَخَذَتْهُ، فَأَدْرَكَهُ اللَّيْلُ فِي بَيْتِ امْرَأَةٍ مِنْ بَنِي سَلُولٍ، فَجَعَلَ يَمَسُّ الْقُرْحَةَ فِي حَلْقِهِ، وَيَقُولُ: غُدَّةٌ كَغُدَّةِ الْجَمَلِ فِي بَيْتِ سَلُولِيَّةٍ، يَرْغَبُ أَنْ يَمُوتَ فِي بَيْتِهَا، ثُمَّ رَكِبَ فَرَسَهُ، فَأَحْضَرَهُ حَتَّى مَاتَ عَلَيْهِ رَاجِعًا، فَأَنْزَلَ فِيهِمَا: (اللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ كُلُّ أُنْثَى وَمَا تَغِيضُ الْأَرْحَامُ وَمَا تَزْدَادُ) (الرعد: 8) إِلَى قَوْلِهِ: (وَمَا لَهُمْ مِنْ دُونِهِ مِنْ وَالٍ) (الرعد: 11) قَالَ: الْمُعَقِّبَاتُ مِنْ أَمْرِ اللّٰهِ يَحْفَظُونَ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ ذَكَرَ أَرْبَدَ وَمَا قَتَلَهُ، فَقَالَ: (هُوَ

باتیں کرنا چاہتا ہوں۔ رسول کریم ﷺ ان کے ساتھ کھڑے ہو گئے دیوار سے ٹیک لگا کر۔ اس کے ساتھ کھڑے ہو کر آپ باتیں کرنے لگے۔ اربد نے تلوار کو سونت لیا' جب اس نے تلوار پر اپنا ہاتھ رکھا تو تلوار کے دستہ کے ساتھ اس کا ہاتھ خشک ہو گیا۔ وہ تلوار سونتنے پر قادر نہ ہوا۔ عامر کے سامنے اربد نے مارنے سے دیر کی۔ رسول مکرم ﷺ متوجہ ہوئے۔ عامر اور اس کے کام کو دیکھا۔ ان دونوں سے آپ ایک طرف ہو گئے' پس جب عامر اور اربد رسول کریم ﷺ کے پاس سے نکلے تو چلتے چلتے حرہ کے مقام پر پہنچے' بنو واقم قبیلہ والا حرہ۔ وہاں اُترے' سعد بن معاذ اور اُسید بن حضیر نکل کر ان تک پہنچے۔ کہا: اے اللہ کے دشمنو! سامنے آؤ! عامر بولا: یہ کون ہے؟ اے سعد! کہا: اُسید بن حضیر۔ وہ دونوں وہاں سے نکل کر جب مقام رقم تک پہنچے تو اللہ نے اربد پر آسمانی بجلی نازل کی جس نے اس کو مار دیا۔ عامر وہاں سے نکلا جب خریم کے مقام پر گیا تو اللہ نے اس پر ایک سفیدی نازل کی جس نے اس کو آ لیا۔ بنی سلول کی ایک عورت کے گھر اسے رات آ گئی' وہ اپنے حلق میں اسے ٹٹولنے لگا اور کہتا: یہ تو سلولیہ کے گھر میں اونٹ کی غدود کی مانند کی غدود ہے' اس کو پسند کیا کہ وہ اسی کے گھر میں مر جائے' پھر وہ اپنے گھوڑے پر سوار ہوا۔ اس نے اسے حاضر کیا یہاں تک کہ واپس لوٹتے ہوئے مر گیا۔ ان دونوں کے بارے میں آیت نازل کی: ''اللّٰہ یعلم الٰی آخرہ'' اس قول تک: ''وما لھم الٰی آخرہ'' اللہ کے

الَّذِی یُرِیکُمُ الْبَرْقَ خَوْفًا وَطَمَعًا) (الرعد: 12) اِلَی قَوْلِهِ: (وَهُوَ شَدِیدُ الْمِحَالِ) (الرعد: 13)

حکم سے جو چیزیں نازل ہوتی ہیں وہ محمد ﷺ کی حفاظت کرتی ہیں' پھر اربد اور اس کے قتل کا ذکر کیا ور فرمایا: ''هو الذی الی آخره'' اس قول تک ''وهو شدید المحال''۔

لَمْ یَرْوِ هَذَا الْحَدِیثَ عَنْ زَیْدِ بْنِ اَسْلَمَ اِلَّا ابْنَاهُ، وَلَا رَوَاهُ عَنْهُمَا اِلَّا عَبْدُ الْعَزِیزِ بْنُ عِمْرَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ اِبْرَاهِیمُ بْنُ الْمُنْذِرِ

اس حدیث کو زید بن اسلم سے اس کے بیٹوں نے ہی روایت کیا اور ان دونوں سے اس کو عبدالعزیز بن عمران نے ہی روایت کیا۔ ابراہیم بن منذر اس کے ساتھ اکیلے ہیں۔

9128 - حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ، ثَنَا اِبْرَاهِیمُ بْنُ الْمُنْذِرِ، ثَنَا فَضَالَةُ بْنُ یَعْقُوبَ، عَنْ اِبْرَاهِیمَ بْنِ اِسْمَاعِیلَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، اَنَّ عُرْوَةَ، حَدَّثَهُ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ جَلَسَ عَلَی الْمِنْبَرِ یَوْمَ الْجُمُعَةِ، فَلَمَّا جَلَسَ قَالَ: اجْلِسُوا ، فَسَمِعَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَوَاحَةَ قَوْلَ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: اجْلِسُوا ، فَجَلَسَ فِی بَنِی غَنْمٍ، فَقِیلَ: یَا رَسُولَ اللّٰهِ ذَاكَ ابْنُ رَوَاحَةَ جَالِسٌ فِی بَنِی غَنْمٍ، سَمِعَكَ وَاَنْتَ تَقُولُ لِلنَّاسِ: اجْلِسُوا ، فَجَلَسَ فِی مَكَانِهِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور ﷺ جمعہ کے دن منبر پر جلوہ افروز ہوئے' جب آپ تشریف فرما ہوئے تو آپ نے فرمایا: بیٹھو! عبداللہ بن رواحہ نے حضور ﷺ کی بات سنی' وہ بنی تمیم میں بیٹھنے لگے' عرض کی: یارسول اللہ! یہ ابن رواحہ بنی تمیم میں بیٹھ گیا آپ کا ارشاد سن کر' آپ نے فرمایا: بیٹھ جاؤ! وہ اپنی جگہ بیٹھ گئے۔

لَمْ یَرْوِ هَذَا الْحَدِیثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ اِلَّا اِبْرَاهِیمُ بْنُ اِسْمَاعِیلَ، وَلَا عَنْ اِبْرَاهِیمَ اِلَّا فَضَالَةُ بْنُ یَعْقُوبَ، تَفَرَّدَ بِهِ اِبْرَاهِیمُ بْنُ الْمُنْذِرِ

یہ حدیث ہشام بن عروہ سے ابراہیم بن اسماعیل اور ابراہیم سے فضالہ بن یعقوب روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن منذر اکیلے ہیں۔

9129 - حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ، ثَنَا

حضرت نافع بیان کرتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن

9128- اسناده فيه: ابراهيم بن اسماعيل' ضعيف . وانظر مجمع الزوائد جلد9صفحه319 .

9129- أخرجه أبو داؤد فی كتاب الصلاة جلد 1صفحه259 رقم الحديث: 994 . بلفظ: أنه رأى رجلا يتكئ على يده اليسرى وهو قاعد فی الصلاة فذكره . وأحمد فی المسند جلد2صفحه116 رقم الحديث: 5977 .

اِبْـرَاهِيـمُ بْـنُ الْـمُـنْذِرِ، ثَنَا فَضَالَةُ بْنُ يَعْقُوبَ، عَنْ اِبْـرَاهِيمَ اَبِى اِسْمَاعِيلَ، عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ، عَنْ نَافِعٍ، حَدَّثَـهُ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ مَرَّ بِرَجُلٍ جَالِسٍ فِى صَلَاتِـهِ، قَـدْ وَضَـعَ يَـدَهُ الْيُسْرَى فِى الصَّلَاةِ عَلَى عَيْنِـهِ، فَـقَـالَ لَـهُ: اِنَّ رَسُـولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَجْلِسْ جِلْسَةَ قَوْمٍ قَدْ عُذِّبُوا

عمر رضی اللہ عنہما ایک آدمی کے پاس سے گزرے جو نماز میں بیٹھا ہوا تھا اور اپنا بایاں ہاتھ نماز میں آنکھ پر رکھا تھا۔ حضرت ابن عمر نے فرمایا کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اُن لوگوں کی طرح نہ بیٹھو جن کو عذاب دیا گیا۔

لَـمْ يَـرْوِ هَـذَا الْـحَـدِيـثَ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ اِلَّا اِبْرَاهِيمُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ، تَفَرَّدَ بِهِ فَضَالَةُ بْنُ يَعْقُوبَ

یہ حدیث ابن عجلان سے ابراہیم بن اسماعیل روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں فضالہ بن یعقوب اکیلے ہیں۔

9130 - حَـدَّثَـنَـا مَسْعَـدَةُ بْنُ سَعْدٍ، نَـا اِبْـرَاهِيـمُ بْـنُ الْـمُـنْـذِرِ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَـحْـيَـى بْـنِ عُـرْوَةَ، عَـنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِى الزِّنَـادِ، عَـنِ الاَعْـرَجِ، عَـنْ اَبِى هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُـولُ اللّٰـهِ صَـلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا اسْتَيْقَظَ اَحَـدُكُـمْ مِـنْ مَنَامِهِ فَلَا يُدْخِلْ يَدَهُ فِى الْاِنَاءِ حَتَّى يَـغْسِـلَهَا؛ فَاِنَّهُ لَا يَدْرِى اَيْنَ بَاتَتْ، وَيُسَمِّى قَبْلَ اَنْ يُدْخِلَهَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی اپنی نیند سے اُٹھے تو اپنے ہاتھ برتن میں داخل نہ کرے یہاں تک کہ دھولے کیونکہ اس کو معلوم نہیں ہے کہ اس کے ہاتھوں نے رات کہاں گزاری ہے اور برتن میں داخل کرنے سے پہلے بسم اللہ پڑھے۔

لَـمْ يَـرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ اِلَّا عَبْـدُ اللّٰـهِ بْـنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ عُرْوَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ اِبْـرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ . وَلَا قَـالَ اَحَدٌ مِمَّنْ رَوَى هَذَا الْـحَدِيثَ عَنْ اَبِى الزِّنَادِ: وَيُسَمِّى قَبْلَ اَنْ يُدْخِلَهَا ، اِلَّا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ

یہ حدیث ہشام بن عروہ سے عبداللہ بن محمد بن یحییٰ بن عروہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن منذر اکیلے ہیں۔ اس حدیث میں ''ویسمی قبل ان یدخلھا'' کے الفاظ ابوزناد سے ہشام بن عروہ روایت کرتے ہیں۔

9130- اسناده فيه: عبد الله بن محمد بن يحيٰى بن عروة بن الزبير' متروك الحديث' ضعيف الحديث جدًا قاله أبو حاتم' وقال ابن حبان: يروى الموضوعات عن الثقات . وانظر مجمع الزوائد جلد 1 صفحه 223 . قلت: هو في الصحيح' سوى' ويسمى قبل أن يدخلها .

9131 - حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ، ثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ، نَا أَبُو ضَمْرَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَامِرٍ الْأَسْلَمِيِّ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سَبْعَةٌ يُظِلُّهُمُ اللّٰهُ فِي ظِلِّ عَرْشِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ: إِمَامٌ يُقْسِطُ، وَرَجُلٌ يَتَصَدَّقُ بِيَمِينِهِ يُخْفِيهَا مِنْ شِمَالِهِ، وَرَجُلٌ بَذَلَتْ لَهُ امْرَأَةٌ ذَاتُ حَسَبٍ وَمِيسَمٍ نَفْسَهَا، فَقَالَ: إِنِّي أَخَافُ اللّٰهَ رَبَّ الْعَالَمِينَ، وَرَجُلٌ ذُكِرَ اللّٰهُ عِنْدَهُ فَفَاضَتْ عَيْنَاهُ مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ، وَرَجُلٌ لَقِيَ رَجُلًا، فَقَالَ: وَاللّٰهِ إِنِّي لَأُحِبُّكَ لِلّٰهِ، فَقَالَ: وَأَنَا أُحِبُّكَ لِلّٰهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل سات آدمیوں کو قیامت کے دن اپنے عرش کا سایہ دے گا: (۱)عادل بادشاہ (۲)ایسے آدمی کو جو دائیں ہاتھ سے اس طرح صدقہ کرے کہ بائیں کو معلوم نہ ہو' ایک وہ آدمی جو کہ حسب و نسب والی عورت کو دعوت دے' وہ کہے: میں تمام کائنات کے پالنے والے رب سے ڈرتا ہوں' ایک وہ آدمی جو اللہ کا ذکر کرے اور تنہائی میں اس کی آنکھوں سے آنسو جاری ہو جائیں اللہ کے ڈر سے' ایک وہ آدمی جو دوسرے آدمی سے کہے: اللہ کی قسم! میں اللہ کے لیے آپ سے محبت کرتا ہوں' میں اللہ کے لیے آپ سے محبت کرتا ہوں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ إِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَامِرٍ الْأَسْلَمِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو ضَمْرَةَ .وَالْمَشْهُورُ: مِنْ حَدِيثِ خُبَيْبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

یہ حدیث سہیل بن ابوصالح سے عبداللہ بن عامر اسلمی روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابوضمرہ اکیلے ہیں۔

9132 - حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ، ثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي فُدَيْكٍ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَ رَجُلًا يَقُولُ: هَا كَهَا خَضِرَةٌ، فَقَالَ: يَا لَبَّيْكَ، أَخَذْنَا

حضرت کثیر بن عبداللہ اپنے والد سے' وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ایک آدمی کو کہتے ہوئے سنا کہ ہاں یہ سبز ہے' آپ نے فرمایا: اے میں حاضر ہوں! ہم نے تیرے منہ سے جو بات سنی ہے' اس سے اچھی فال لیں گے۔

9131- أخرجه البخاري: كتاب الأذان جلد 2 صفحه 168 رقم الحديث: 660' ومسلم: كتاب الزكاة جلد 2 صفحه 715 بنحوه .

9132- اسناده فيه: كثير بن عبد الله' ضعيف' واتهم بالكذب . تخريجه: الطبراني في الكبير' وانظر مجمع الزوائد جلد 5 صفحه 109 .

فَأَلَكَ مِنْ فِيكَ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ كَثِيرٍ إِلَّا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ

یہ حدیث کثیر سے ابن ابوفدیک روایت کرتے ہیں۔

9133 - حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ، ثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ، ثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَلِيٍّ الرَّافِعِيُّ، نَا كَثِيرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: صَلَّى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى النَّجَاشِيِّ فَكَبَّرَ عَلَيْهِ خَمْسًا

حضرت کثیر بن عبداللہ اپنے والد سے وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت نجاشی کے نمازِ جنازہ میں پانچ تکبیریں پڑھیں۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ كَثِيرٍ إِلَّا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَلِيٍّ الرَّافِعِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ

یہ حدیث کثیر سے ابراہیم بن الرافعی روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن منذر اکیلے ہیں۔

9134 - حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ، ثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ، ثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، أَخْبَرَنِي مَخْرَمَةُ بْنُ بُكَيْرٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: سَمِعْتُ يُونُسَ بْنَ يُوسُفَ، يُحَدِّثُ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، قَالَ: قَالَتْ عَائِشَةُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ يَوْمٍ أَكْثَرُ أَنْ يُعْتِقَ اللّٰهُ فِيهِ عَبْدًا مِنَ النَّارِ مِنْ يَوْمِ عَرَفَةَ، وَإِنَّهُ لَيَدْنُو فَيُبَاهِي بِهِمُ الْمَلَائِكَةَ، فَيَقُولُ: مَا أَرَادَ هٰؤُلَاءِ؟

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: عرفہ کے دن اللہ عزوجل جہنم سے بندوں کو کثرت سے آزاد کرتا ہے اس کی رحمت ان کے قریب ہوتی ہے اللہ عزوجل فرشتوں کے سامنے فخر فرماتا ہے فرماتا ہے: ان کا کیا ارادہ ہے!

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَائِشَةَ إِلَّا بِهٰذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ مَخْرَمَةُ بْنُ بُكَيْرٍ

یہ حدیث حضرت عائشہ سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں مخرمہ بن بکیر اکیلے ہیں۔

9133- اسناده والكلام فى اسناده كسابقه . تخريجه: الطبرانى فى الكبير، وانظر مجمع الزوائد جلد3 صفحه 41 قلت: ورواه ابن ماجة فى الجنائز، خلا ذكر النجاشى .

9134- أخرجه مسلم فى كتاب الحج جلد2 صفحه 983، والنسائى: كتاب الحج جلد 6 صفحه 202 باب ما ذكر فى يوم عرفه .

9135 - حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ، ثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ، ثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَيُّوبَ، عَنِ ابْنِ حَرْمَلَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ هِنْدٍ، أَنَّ حَمْزَةَ بْنَ عَمْرٍو الْأَسْلَمِيَّ، حَدَّثَهُ، قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَرَفَةَ، وَعَمِّي مُرْدِفِي، وَهُوَ وَاضِعٌ إِصْبَعَيْهِ إِحْدَاهُمَا عَلَى الْأُخْرَى، فَقُلْتُ: مَا يَقُولُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: يَقُولُ: ارْمُوا الْجِمَارَ بِمِثْلِ حَصَى الْخَذْفِ

حضرت حمزہ بن عمرو الاسلمی بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو عرفہ کے دن دیکھا' میرے چچا میرے پیچھے تھے' انہوں نے اپنی دونوں انگلیوں میں ایک دوسری کے اوپر رکھے ہوئے تھیں' میں نے عرض کی: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کیا فرمایا ہے؟ کہا: حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ ٹھیکری کی مثل کنکری مارو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ حَرْمَلَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ هِنْدٍ، عَنْ حَمْزَةَ بْنِ عَمْرٍو إِلَّا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ وَهْبٍ وَرَوَاهُ النَّاسُ عَنِ ابْنِ حَرْمَلَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ هِنْدٍ، عَنْ أَسْمَاءَ بْنِ خَارِجَةَ

یہ حدیث ابن حرملہ' یحییٰ بن ہند سے' وہ حمزہ بن عمرو سے اور ابن حرملہ سے یحییٰ بن ایوب روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابن وہب اکیلے ہیں۔ لوگوں نے اس حدیث کو ابن حرملہ سے' وہ یحییٰ بن ہند سے' وہ اسماء بن خارجہ سے روایت کرتے ہیں۔

9136 - حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ، ثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ، نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْمُغِيرَةِ، عَنِ ابْنِ أَبِي الزِّنَادِ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: الدُّنْيَا سِجْنُ الْمُؤْمِنِ، وَجَنَّةُ الْكَافِرِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: دنیا مومن کے لیے قید خانہ اور کافر کے لیے جنت ہے۔

9135- اسناده فيه: مسعدة بن سعد' ولم أجده' وانظر مجمع الزوائد جلد3 صفحه261 .

9136- أخرجه مسلم: كتاب الزهد والرقائق جلد 4 صفحه 2272' والترمذى كتاب الزهد جلد 4 صفحه 562 رقم الحديث: 2324 . كلاهما من حديث أبو هريرة . وقال أبو عيسىٰ (الترمذى): وفى الباب عن عبد الله بن عمرو' وعن ابن عمر' أورده الهيثمى فى مجمع الزوائد جلد10 صفحه192 . وقال رواه البزار بسندين أحدهما ضعيف والآخر فيه جماعة لم أعرفهم .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ إِلَّا ابْنُ أَبِي الزِّنَادِ، وَلَا عَنِ ابْنِ أَبِي الزِّنَادِ إِلَّا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْمُغِيرَةِ، تَفَرَّدَ بِهِ إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ

یہ حدیث موسیٰ بن عقبہ سے ابن ابوزناد اور ابن ابوزناد سے عبدالرحمٰن بن مغیرہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن منذر اکیلے ہیں۔

9137 - حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ، حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْمُغِيرَةِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي الزِّنَادِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي عَتِيقٍ، عَنْ أَبِيهِ، - لَا أَعْلَمُهُ إِلَّا عَنْ عَائِشَةَ، - أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا كَانَ نَبِيٌّ قَطُّ إِلَّا فِي أُمَّتِهِ مُعَلَّمٌ أَوْ مُعَلَّمَانِ، وَإِنْ يَكُنْ فِي أُمَّتِي مِنْهُمْ أَحَدٌ فَهُوَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ، إِنَّ الْحَقَّ عَلَى لِسَانِ عُمَرَ وَقَلْبِهِ

حضرت عبداللہ بن محمد بن ابوعتیق اپنے والد کے حوالہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ہر نبی کی اُمت میں ایک مُعلم یا دو مُعلم ہوتے ہیں' اگر میری اُمت میں کوئی ہے تو حضرت عمر بن خطاب ہیں' حق عمر کی زبان اور دل پر ہے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَائِشَةَ: إِنَّ الْحَقَّ عَلَى لِسَانِ عُمَرَ وَقَلْبِهِ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ

یہ حدیث عائشہ ''ان الحق علی لسان عمر وقلبه'' کے الفاظ اسی سند سے روایت ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن منذر اکیلے ہیں۔

9138 - حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ، ثنا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْفَضْلِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي حُسَيْنٍ الْمَكِّيِّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ نُودِيَ: أَيْنَ أَبْنَاءُ السِّتِّينَ؟ وَهُوَ الْعُمُرُ الَّذِي قَالَ: (أَوَلَمْ نُعَمِّرْكُمْ مَا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب قیامت کا دن ہوگا تو آواز دی جائے گی: کہاں ہیں ساٹھ سال کی عمر والے! یہ وہی عمر ہے جس کا ذکر اللہ نے قرآن میں کیا کہ کیا ہم نے تم کو ایسی عمر نہیں دی تھی جس میں نصیحت پکڑنے والا نصیحت پکڑ سکتا ہے اور تمہارے پاس ڈر سنانے والا آیا۔

9137- اسناده فيه: عبد الرحمٰن بن أبي الزناد' صدوق تغير لما قدم . بغداد (التقريب) . وانظر مجمع الزوائد جلد 9 صفحه 70 .

9138- اسناده فيه: ابراهيم بن الفضل المخزومي' متروك (التقريب) . تخريجه: الطبراني في الكبير' وانظر مجمع الزوائد جلد 7 صفحه 100 .

يَتَذَكَّرُ فِيهِ مَنْ تَذَكَّرَ وَجَاءَ كُمُ النَّذِيرُ) (فاطر: 37)

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءٍ إِلَّا ابْنُ أَبِي حُسَيْنٍ، وَلَا عَنِ ابْنِ أَبِي حُسَيْنٍ إِلَّا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْفَضْلِ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ، وَلَا يُرْوَى عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

یہ حدیث عطاء سے ابن ابوحسین اور ابوحسین سے ابراہیم بن فضیل روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابن ابوفدیک اکیلے ہیں اور ابن عباس سے اسی سند سے روایت ہے۔

9139 - حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ، ثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ، نَا إِسْحَاقُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ الْمَخْرَمِيِّ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قَالَ سَعْدُ بْنُ أَبِي وَقَّاصٍ: لَقَدْ شَهِدْتُ بَدْرًا وَمَا فِي وَجْهِي غَيْرُ شَعْرَةٍ، ثُمَّ أَكْثَرَ اللَّهُ بَعْدُ مِنَ اللِّحَى

حضرت سعد بن ابووقاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں بدر میں شریک تھا، میرے چہرے پر بال نہیں تھے، پھر اس کے بعد اللہ تعالیٰ نے میری داڑھی پر زیادہ بال اُگا دیئے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ جَعْفَرٍ إِلَّا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ

یہ حدیث اسحاق بن جعفر سے ابراہیم بن منذر روایت کرتے ہیں۔

9140 - حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ، ثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ، حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمَخْرَمِيُّ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ مُحَمَّدٍ الْأَخْنَسِيِّ، عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ قِبْلَةٌ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مشرق اور مغرب کے درمیان قبلہ ہے۔

9139- اسناده فيه: مسعدة بن سعد العطار: لم أجده . تخريجه: البزار في كشف الأستار، وأحمد في الزهد، وفي فضائل الصحابة .

9140- أخرجه الترمذي: كتاب الصلاة جلد 2 صفحه 171 رقم الحديث: 342، والنسائي: كتاب الصيام جلد 4 صفحه 143، وابن ماجة: كتاب اقامة الصلاة والسنة فيها جلد 1 صفحه 323 رقم الحديث: 1011 . وقال أبو عيسى الترمذي: هذا حديث حسن صحيح .

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ جَعْفَرٍ اِلَّا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ

یہ حدیث ابواسحاق بن جعفر سے ابراہیم بن منذر روایت کرتے ہیں۔

9141 - حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ، ثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ، نَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى، عَنْ هِشَامِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ اَبِي رَافِعٍ، اَنَّهُ اَتَى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِكَتِفِ شَاةٍ، فَاَكَلَهَا وَلَمْ يَتَوَضَّاْ

حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضورﷺ کے پاس بکری کی دستی لائی گئی تو آپ نے اس کو تناول فرمایا اور وضونہیں کیا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ اِلَّا هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ مَعْنُ بْنُ عِيسَى

یہ حدیث زید بن اسلم سے ہشام بن سعد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں معن بن عیسیٰ اکیلے ہیں۔

9142 - حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ، ثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى التَّيْمِيُّ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ خُبَيْبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ اُسَامَةَ الْجُهَنِيِّ، قَالَ: لَقِيتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي اَصْحَابِهِ بِالسُّوقِ، فَقُلْتُ: اَيْنَ يُرِيدُ رَسُولُ اللّٰهِ؟ قَالُوا: يُرِيدُ اَنْ يَخُطَّ لِقَوْمِكَ مَسْجِدًا ، قَالَ: فَاَتَيْتُ وَقَدْ خَطَّ لَهُمْ مَسْجِدًا، وَغَرَزَ فِي قِبْلَتِهِ خَشَبَةً، فَاَقَامَهَا قِبْلَةً

حضرت جابر بن اسامہ جہنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضورﷺ سے ملا' آپ اپنے صحابہ کے ساتھ بازار میں تھے' میں نے عرض کی: رسول اللہﷺ کہاں جانے کا ارادہ رکھتے ہیں؟ صحابہ کرام نے فرمایا: آپ کی قوم کے لیے خط کھینچنے کے لیے مسجد میں۔ میں آیا تو آپ نے ان کے لیے مسجد میں خط کھینچا اور قبلہ کی جانب لکڑی گاڑی' اس کے سامنے کھڑے ہوئے۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ جَابِرِ بْنِ اُسَامَةَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ

یہ حدیث جابر بن اسامہ سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن منذر اکیلے

9141- اصله عند مسلم من طريق أبي غطفان' عن أبي رافع' قال: أشهد لكنت أشوى لرسول الله ﷺ بطن الشاة . ثم صلى ولم يتوضأ . أخرجه مسلم: الحيض جلد1صفحه274 .

9142- اسناده فيه: عبد الله بن موسىٰ التيمي' صدوق كثير الخطأ . تخريجه: الطبراني في الكبير' وانظر مجمع الزوائد جلد2صفحه18 .

ہیں۔

9143 - حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ، ثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ، نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ وَهْبِ بْنِ كَيْسَانَ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، اَنَّ اَبَاهُ، تُوُفِّيَ وَتَرَكَ عَلَيْهِ ثَلَاثِينَ وَسْقًا لِرَجُلٍ مِنَ الْيَهُودِ، فَاسْتَنْظَرَهُ جَابِرٌ، فَاَبَى اَنْ يُنْظِرَهُ، وَكَلَّمَ جَابِرٌ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَشْفَعُ اِلَيْهِ، فَجَاءَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَكَلَّمَ الْيَهُودِيَّ لِيَاْخُذَ تَمْرَهُ كُلَّهُ، فَاَبَى عَلَيْهِ، وَكَلَّمَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُنْظِرَهُ، فَاَبَى، فَدَخَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَوْفَاهُ ثَلَاثِينَ وَسْقًا، وَفَضَلَ لَهُ عَشْرَةُ اَوْسُقٍ، فَجَاءَ جَابِرٌ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَخْبَرَهُ بِالَّذِي فَضَلَ فَوَجَدَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الْعَصْرَ، فَلَمَّا انْصَرَفَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاءَهُ فَاَخْبَرَهُ اَنَّهُ قَدْ اَوْفَاهُ، وَاَخْبَرَهُ بِالْفَضْلِ الَّذِي فَضَلَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَخْبِرْ بِذَلِكَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ ، فَذَهَبَ جَابِرٌ اِلَى عُمَرَ فَاَخْبَرَهُ، فَقَالَ: لَقَدْ عَلِمْتُ حِينَ مَشَى فِيهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيُبَارِكَنَّ اللّٰهُ فِيهَا

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میرے والد کا وصال ہوا‘ ان کے ذمہ قرض تھا‘ ایک یہودی کا تیس وسق۔ میں نے اس سے مہلت مانگی تو اس نے مہلت دینے سے انکار کیا‘ میں نے رسول اللہ ﷺ سے اس حوالہ سے سفارش کی کہ آپ سفارش کریں۔ حضور ﷺ آئے‘ آپ نے یہودی سے گفتگو کی تا کہ ساری کھجوریں لے لے‘ اس نے ماننے سے انکار کر دیا‘ حضور ﷺ نے اس سے مہلت لینے کی بات کی تو اس نے انکار کر دیا۔ حضور ﷺ داخل ہوئے‘ تیس وسق پورے ہوئے اور دس وسق بچ گئے۔ حضرت جابر آئے‘ آپ کو بچے ہوئے کی خبر دی‘ دیکھا تو حضور ﷺ نمازِ عصر پڑھا رہے ہیں‘ جب حضور ﷺ نے سلام پھیرا تو میں آپ کے پاس آیا‘ آپ کو بتایا کہ قرض پورا ادا کر دیا اور باقی بچ بھی گیا ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: عمر بن خطاب کو بتاؤ! حضرت جابر‘ حضرت عمر کو بتانے کے لیے گئے‘ انہیں بتایا تو حضرت عمر نے فرمایا: مجھے یقین ہو گیا تھا کہ جس کام کے لیے حضور ﷺ چل کر گئے ہیں‘ اللہ اس میں ضرور برکت دے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ وَهْبِ بْنِ كَيْسَانَ اِلَّا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ هِشَامٍ اِلَّا عَبْدُ

یہ حدیث وہب بن کیسان سے ہشام بن عروہ اور ہشام سے عبداللہ بن محمد بن یحییٰ روایت کرتے ہیں۔

9143- أخرجه البخاري: كتاب الاستقراض جلد5صفحه73 رقم الحديث: 2396، وأخرجه ابن ماجة في كتاب الصدقات جلد2صفحه814 رقم الحديث: 2434 .

اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى، تَفَرَّدَ بِهِ اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ

اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن منذر اکیلے ہیں۔

9144 - حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ، ثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ، نَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ اَبِي ثَابِتٍ، حَدَّثَنِي اَبُو بَكْرِ بْنُ النُّعْمَانِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: حَرَّمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشَّجَرَ بِالْمَدِينَةِ بَرِيدًا فِي بَرِيدٍ، وَاَرْسَلَنِي فَاَعْلَمْتُ عَلَى الْحَرَمِ، عَلَى شَرَفِ ذَاتِ الْجَيْشِ، وَعَلَى شَرِيثٍ، وَعَلَى مَخِيضٍ، وَعَلَى نَبْتٍ

حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مدینہ میں درخت کاٹنے کو حرام قرار دیا تو مجھے بھیجا کہ اعلان کروں اس کی حرمت کا لشکر والی بلند جگہ پر کھڑے ہو کر پھر اونچی ہموار اور گھاس والی ہر جگہ۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ كَعْبٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ

یہ حدیث کعب سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن منذر اکیلے ہیں۔

9145 - حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ، ثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ، ثَنَا اَبُو ضَمْرَةَ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ اَبِي اُسَيْدٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَا يَحِلُّ لِمُؤْمِنٍ اَنْ يَهْجُرَ اَخَاهُ فَوْقَ ثَلَاثَةٍ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کسی مؤمن کے لیے جائز نہیں ہے کہ وہ اپنے بھائی سے قطع کلامی کرے تین دن سے زیادہ۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ نَافِعٍ اِلَّا اِبْرَاهِيمُ بْنُ اَبِي اُسَيْدٍ

یہ حدیث نافع سے ابراہیم بن ابومنذر روایت کرتے ہیں۔

9144- اسناده فيه: عبد العزيز بن أبي ثابت' ضعيف جدًا (التهذيب) . تخريجه الطبراني في الكبير بنحوه' وانظر مجمع الزوائد جلد3صفحه305 .

9145- اسناده فيه: مسعدة بن سعد المكي' شيخ الطبراني لم أجد من ترجمه . وذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد8صفحه70 وقال: رواه الطبراني في الأوسط باسنادين أحدهما ضعيف' وفي الآخر (وهو هذا) ابراهيم بن أبي أسيد ولم أعرفه' وبقية رجاله رجال الصحيح . قلت: ابراهيم بن أسيد' صدوق (التقريب' والتهذيب) .

9146 - حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ، ثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ، ثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ اللَّيْثِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْبِضْعُ مَا بَيْنَ السَّبْعِ اِلَى الْعَشْرِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بضع کا لفظ سات سے دس افراد تک بولا جاتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ اِلَّا مَعْنٌ وَمُحَمَّدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ عَثْمَةَ

یہ حدیث زہری سے عبداللہ بن عبدالعزیز اور عبداللہ بن عبدالعزیز سے معن اور محمد بن خالد بن عثمہ روایت کرتے ہیں۔

9147 - حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ، نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ، نَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عِمْرَانَ، ثَنَا شِبْلُ بْنُ الْعَلَاءِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَنَا عَرَبِيٌّ، وَالْقُرْآنُ عَرَبِيٌّ، وَلِسَانُ اَهْلِ الْجَنَّةِ عَرَبِيٌّ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میں عربی ہوں' قرآن عربی زبان میں ہے اور جنت والوں کی زبان عربی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ شِبْلٍ اِلَّا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عِمْرَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ، وَلَا يُرْوَى عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث شبل سے عبدالعزیز بن عمران روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن منذر اکیلے ہیں۔ حضرت ابوہریرہ سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

9148 - حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ، ثَنَا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ مرفوعاً بیان کرتے ہیں کہ

9146- اسناده فيه: عبد الله بن عبد العزيز بن عبد الله بن عامر الليثى' ضعيف (التقريب) . وانظر مجمع الزوائد جلد **7** صفحه**92** .

9147- اسناده فيه: عبد العزيز بن عمران: متروك . وانظر مجمع الزوائد جلد**10**صفحه**56** .

9148- أخرجه البيهقى فى الحج جلد **5**صفحه**183** رقم الحديث: **9874**' والدارقطنى فى الحج جلد **2**صفحه**245** رقم الحديث: **44**' والحاكم فى المناسك جلد**1**صفحه**453** .

اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ، نَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى، عَنْ عَدِيِّ بْنِ الْفَضْلِ، عَنْ أَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، - رَفَعَهُ - قَالَ: الضَّبُعُ صَيْدٌ، وَنُهِيَ الْمُحْرِمُ، عَنْ قَتْلِهَا

آپ نے فرمایا: گوہ شکار ہے محرم کے لیے اس کو مارنے سے منع کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَيُّوبَ إِلَّا عَدِيُّ بْنُ الْفَضْلِ، وَلَا عَنْ عَدِيٍّ إِلَّا مَعْنٌ، تَفَرَّدَ بِهِ إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ

یہ حدیث ایوب سے عدی بن فضل اور عدی سے معن روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن منذر اکیلے ہیں۔

9149 - حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ، ثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَدَقَةَ الْفَدَكِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَثْمَةَ، عَنْ عَمِّهِ أَبِي عُفَيْرِ بْنِ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَثْمَةَ، أَنَّ أَبَاهُ، قَدْ أَخْبَرَهُ، أَنَّ أَبَا بُرْدَةَ بْنَ نِيَارٍ ذَبَحَ ذَبِيحَةً بِسَحَرٍ، فَلَمَّا انْصَرَفَ ذَكَرَ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: مَنْ ذَبَحَ قَبْلَ الصَّلَاةِ فَلَيْسَتْ تِلْكَ الْأُضْحِيَّةُ، إِنَّمَا الْأُضْحِيَّةُ مَا ذُبِحَ بَعْدَ الصَّلَاةِ، فَاذْهَبْ فَضَحِّ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا أَجِدُ شَيْئًا لِلْأُضْحِيَّةِ، وَمَا عِنْدِي إِلَّا جَذَعٌ مِنَ الْمَعَزِ، قَالَ: اذْهَبْ فَضَحِّ بِهَا، وَلَيْسَ فِيهَا رُخْصَةٌ لِأَحَدٍ بَعْدَكَ

حضرت ابوعفیر بن سہل بن ابوحثمہ سے روایت ہے کہ ان کے والد نے بتایا کہ حضرت ابوبردہ بن نیار نے سحری کے وقت قربانی کی جب ذبح کر لیا تو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس ذکر کیا' آپ نے فرمایا: جس نے نماز سے پہلے ذبح کیا' اس کی قربانی نہیں ہوئی' قربانی نماز کے بعد ہے' جاؤ! دوبارہ قربانی کرو۔ انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں قربانی کے لیے کوئی شی نہیں پاتا ہوں' ہاں! میرے پاس چھ ماہ کا بھیڑ کا بچہ ہے۔ آپ نے فرمایا: جاؤ! اس کی قربانی کرو لیکن تیرے بعد کسی کے لیے جائز نہیں۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَثْمَةَ، إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ

یہ حدیث سہل بن ابوحثمہ سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن منذر اکیلے ہیں۔

9149- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 4 صفحه 27' وقال: رواه الطبراني في الأوسط (وفيه محمد بن صدقة الفدكي)' قال الذهبي: حديثه منكر وذكر له حديثًا غير هذا . قلت: محمد بن صدقة الفدكي' قال فيه أيضًا الدارقطني: ليس به بأس (اللسان جلد 5 صفحه 205' والميزان جلد 3 صفحه 585) .

9150 - حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ، نا مُحَمَّدُ بْنُ صَدَقَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ سَهْلِ بْنِ اَبِى حَثْمَةَ الْحَارِثِيِّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ اَبَاهُ اَبَا حَثْمَةَ خَارِصًا، فَجَاءَهُ رَجُلٌ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّ اَبَا حَثْمَةَ قَدْ زَادَ عَلَيَّ فَدَعَا اَبَا حَثْمَةَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ ابْنَ عَمِّكَ يَزْعُمُ اَنَّكَ قَدْ زِدْتَ عَلَيْهِ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَدْ تَرَكْتُ عَرِيَّةَ اَهْلِهِ، وَمَا يُطْعِمُ الْمَسَاكِينَ، وَمَا يُصِيبُهُ الرِّيحُ . فَقَالَ: قَدْ زَادَكَ ابْنُ عَمِّكَ وَاَنْصَفَ

حضرت محمد بن یحییٰ بن سہل بن ابوحثمہ الحارثی اپنے والد سے وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ابوحثمہ کو خارص بھیجا ایک آدمی آیا اُس نے عرض کی: یارسول اللہ! ابوحثمہ نے مجھ پر زیادتی کی ہے آپ نے ابوحثمہ کو بلوایا حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تمہارا چچا خیال کرتا ہے کہ تم نے اُس پر زیادتی کی ہے۔ ابوحثمہ نے عرض کی: یارسول اللہ! میں نے ان کے گھر والوں کو نہیں چھوڑا ہے نہ مساکین کو کھانا کھلایا ہے اور نہ اس کو آندھی پہنچی ہے آپ نے فرمایا: اپنے چچازاد کے لیے اضافہ کرو اور انصاف کرو۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ سَهْلِ بْنِ اَبِى حَثْمَةَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ

یہ حدیث سہل بن ابوحثمہ سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن منذر اکیلے ہیں۔

9151 - حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ صَدَقَةَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ سَهْلِ بْنِ اَبِى حَثْمَةَ الْحَارِثِيُّ، عَنْ بَشِيرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مِكْتَفِ بْنِ مُحَيِّصَةَ، حَدَّثَنِى سَهْلُ بْنُ اَبِى حَثْمَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ، وَخَرَجَ مَعَهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ

حضرت سہل بن ابوحثمہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نکلے آپ کے ساتھ حضرت عبدالرحمٰن بن سہل بھی نکلے جب مقامِ حرہ پر پہنچے تو عبدالرحمٰن بن سہل کو سانپ نے ڈسا حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میرے پاس عمرو بن حزم کو بلاؤ آپ کو بلایا گیا تو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کو دَم سکھایا اور فرمایا: اس کے ذریعے مایوس نہ

9150- ذكره الحافظ الهيثمى فى المجمع جلد 3 صفحه 79، وقال: رواه الطبرانى فى الأوسط، وفيه محمد بن صدقة، وهو ضعيف . قلت: لأجل التدليس فاذا بين السماع فلا بأس به .

9151- ذكره الحافظ الهيثمى فى المجمع جلد 5 صفحه 117 وقال: رواه الطبرانى فى الأوسط وفيه بشر بن عبد الله بن مكتف ولم أعرفه، وبقية رجاله ما بين ثقة ومستور . قلت: بشير بن عبد الله بن مكتف، ترجمه البخارى، وابن أبى حاتم، ولم يذكرا راويًا عنه غير محمد بن يحيٰى بن سهل، فهو مجهول .

بْـنُ سَهْـلٍ، فَلَمَّا كَانَ بِالْحَرَّةِ نَهَشَتْ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْـنَ سَهْـلٍ حَيَّةٌ، فَـقَـالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ادْعُوا لِي عَمْرَو بْنَ حَزْمٍ ، فَدُعِيَ، فَعَرَضَ رُقْيَتَـهُ عَـلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: لَا بَـأْسَ بِهَـا، ارْقِهِ ، قَالَ: فَوَضَعَ ابْنُ حَزْمٍ يَدَهُ عَلَيْهِ، فَـقَـالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، هُوَ يَمُوتُ - أَوْ قَدْ مَاتَ - ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ارْقِهِ، وَإِنْ كَانَ قَدْ يَمُوتُ - أَوْ قَدْ مَاتَ - ، فَـرَقَاهُ، فَصَحَّ عَبْدُ الرَّحْمَنِ، وَانْطَلَقَ

ہونا' دَم کرو۔ حضرت ابن حزم نے ان پر ہاتھ رکھا' عرض کرنے لگے: یارسول اللہ! یہ مر رہا ہے' یا مر گیا ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: ان کو دَم کرو اگرچہ مر رہا ہے' یا مر گیا ہے۔ ابن حزم نے دَم کیا' حضرت عبدالرحمٰن ٹھیک بھی ہو گئے اور چلنے بھی لگے۔

لَا يُـرْوَى هَـذَا الْـحَـدِيـثُ عَنْ سَهْلٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ

یہ حدیث سہل سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن منذر اکیلے ہیں۔

☆☆☆☆☆

مَنِ اسْمُهُ: مُصْعَبٌ

اس شیخ کے نام سے جس کا نام مصعب ہے

9152 - حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ حَمْزَةَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ حَمْزَةَ بْنِ مُصْعَبِ بْنِ الزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَحْشِيُّ، حَدَّثَنِي عَمِّي عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ، عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: خَدَمْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشْرَ سِنِينَ، مَا دَرَيْتُ شَيْئًا قَطُّ وَافَقَهُ، وَلَا شَيْئًا قَطُّ خَالَفَهُ، رَضِيَ مِنَ اللّٰهِ بِمَا كَانَ، وَإِنْ كَانَ بَعْضُ أَزْوَاجِهِ يَقُولُ: لَوْ فَعَلْتَ كَذَا وَكَذَا، مَا لَكَ فَعَلْتَ كَذَا؟ فَيَقُولُ: دَعُوهُ، فَإِنَّهُ لَا يَكُونُ إِلَّا مَا أَرَادَ اللّٰهُ وَمَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْتَقَمَ لِنَفْسِهِ مِنْ شَيْءٍ قَطُّ إِلَّا أَنْ يُنْتَهَكَ لِلّٰهِ حُرْمَةٌ، فَإِنِ انْتُهِكَتْ حُرْمَةٌ كَانَ أَشَدَّ النَّاسِ غَضَبًا لِلّٰهِ، وَمَا عُرِضَ عَلَيْهِ أَمْرَانِ قَطُّ إِلَّا اخْتَارَ أَيْسَرَهُمَا، مَا لَمْ يَكُنْ فِيهِ لِلّٰهِ سَخَطٌ، فَإِنْ كَانَ لِلّٰهِ فِيهِ سَخَطٌ كَانَ أَبْعَدَ النَّاسِ مِنْهُ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ إِلَّا عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَحْشِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَحْشِيُّ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کی دس سال خدمت کی، میں کسی شی کے متعلق نہیں جانتا تھا کہ کسی شی میں آپ کی مخالفت نہیں کی، جو کیا اللہ کی رضا کے لیے کیا تھا، آپ کی بعض ازواج پاک فرماتی تھیں: آپ نے ایسے ایسے کیا ہے؟ آپ نے ایسے کیوں نہیں کیا؟ آپ فرماتے: چھوڑو! وہی ہوا جو اللہ نے چاہا۔ میں نے حضور ﷺ کو کبھی اپنی ذات کے لیے انتقام لیتے ہوئے نہیں دیکھا ہے، جب اللہ کی حدود کی بے حرمتی ہوتی تو اللہ کی رضا کے لیے سب سے زیادہ لوگوں میں حالتِ غصہ میں ہوتے تھے، آپ کو جب بھی دو کام سونپے گئے، آپ نے دونوں میں سے آسان کو اختیار کیا، آپ ناراض بھی اللہ کی رضا کے لیے ہوتے تھے، اگر اللہ کی رضا کے لیے ناراض ہوتے تو لوگوں سے دور رہتے تھے۔

یہ حدیث محمد بن عجلان سے عمر بن محمد جہنی روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبیداللہ بن محمد الجحشی اکیلے ہیں۔

9152- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد9صفحه19 وقال: رواه الطبراني في الأوسط والصغير، وفيه من لم أعرفهم . قلت: في الصحيح طرف منه .

9153 - حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ حَمْزَةَ الزُّبَيْرِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، نَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِنْ اَبَى فَرُدَّهُ، فَاِنْ اَبَى فَقَاتِلْهُ؛ فَاِنَّمَا هُوَ شَيْطَانٌ - فِي الْمَارِّ بَيْنَ يَدَيِ الْمُصَلِّي-

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: (اگر نمازی کے آگے سے گزرنے والا) انکار کرے تو اس کو روکو اگر پھر انکار کرے تو اس کو مارو' کیونکہ وہ شیطان ہے' یہ صرف صرف (ڈانٹ ڈپٹ کے لیے ہے نہ کہ حقیقت میں مارنا شروع کردے)۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ اِلَّا الدَّرَاوَرْدِيُّ

یہ حدیث صفوان بن سلیم سے الدراوردی روایت کرتے ہیں۔

9154 - حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ حَمْزَةَ الزُّبَيْرِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ اَخِي الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَمِّهِ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، اَنَّ رَجُلًا مِنَ الْاَعْرَابِ اَتَى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَتَى تَقُومُ السَّاعَةُ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَمَا اَعْدَدْتَ لِلسَّاعَةِ؟ فَقَالَ الْاَعْرَابِيُّ: مَا اَعْدَدْتُ لَهَا كَبِيرَ عَمَلٍ اِلَّا اثْنَيْنِ، اِلَّا اَنِّي اُحِبُّ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَاَنْتَ مَعَ مَنْ اَحْبَبْتَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ دیہات میں سے ایک آدمی حضور ﷺ کے پاس آیا' اس نے عرض کی: یارسول اللہ! قیامت کب آئے گی؟ آپ نے فرمایا: تُو نے قیامت کے لیے کیا تیاری کی ہے؟ اس دیہاتی نے عرض کی: میں نے کوئی بڑا عمل نہیں کیا سوائے دو کے' میں اللہ اور اس کے رسول سے محبت کرتا ہوں۔ حضور ﷺ نے فرمایا: تُو اس کے ساتھ ہوگا جس سے محبت کرتا ہوگا۔

9155 - حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت

9153- أخرجه البخاری: بدء الخلق جلد 6 صفحه 386 رقم الحديث: 3274' ومسلم فی الصلاة جلد 1 صفحه 362 .

9154- أخرجه البخاری فی الأدب جلد 10 صفحه 568 رقم الحديث: 6167' ومسلم فی البر جلد 4 صفحه 2032 .

9155- أخرجه البخاری فی الاعتصام جلد 13 صفحه 279 رقم الحديث: 7294' ومسلم فی الفضائل جلد 4 صفحه 1832 .

حَمْزَةَ، حَدَّثَنِي اَبِي، نَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ عَمِّهِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ حِينَ زَاغَتِ الشَّمْسُ، فَصَلَّى بِهِمْ صَلَاةَ الظُّهْرِ، فَلَمَّا سَلَّمَ قَامَ عَلَى الْمِنبَرِ، فَذَكَرَ السَّاعَةَ، وَذَكَرَ اَنَّ قَبْلَهَا اُمُورًا عِظَامًا، ثُمَّ قَالَ: مَنْ اَحَبَّ اَنْ يَسْاَلَ عَنْ شَيْءٍ فَلْيَسْاَلْ عَنْهُ، فَوَاللّٰهِ لَا تَسْاَلُونِي عَنْ شَيْءٍ اِلَّا اَخْبَرْتُكُمْ بِهِ مَا دُمْتُ فِي مَقَامِي هَذَا، قَالَ اَنَسٌ: فَاَكْثَرَ النَّاسُ الْبُكَاءَ حِينَ سَمِعُوا، وَاَكْثَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَقُولَ: سَلُونِي عَمَّ شِئْتُمْ، فَقَامَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ حُذَافَةَ السَّهْمِيُّ، فَقَالَ: مَنْ اَبِي؟ قَالَ: اَبُوكَ حُذَافَةُ، فَلَمَّا اَكْثَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَقُولَ: سَلُونِي قَامَ عُمَرُ عَلَى رُكْبَتَيْهِ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، رَضِينَا بِاللّٰهِ رَبًّا، وَبِالْاِسْلَامِ دِينًا، وَبِمُحَمَّدٍ نَبِيًّا، فَسَكَتَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ قَالَ ذٰلِكَ عُمَرُ، وَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ، لَقَدْ عُرِضَتْ عَلَيَّ الْجَنَّةُ وَالنَّارُ فِي عُرْضِ هَذَا الْحَائِطِ، فَلَمْ اَرَ كَالْيَوْمِ فِي الْخَيْرِ وَالشَّرِّ

ہے کہ حضور نکلے جس وقت سورج ڈھل گیا تھا تو آپ نے نمازِ ظہر پڑھائی جب سلام پھیرا تو منبر پر جلوہ افروز ہوئے اور قیامت کا ذکر کیا اور قیامت سے پہلے بڑے بڑے کاموں کا کر کیا' پھر فرمایا: جس کو پسند ہو کسی شی کے متعلق پوچھنا تو وہ اس کے متعلق پوچھے' اللہ کی قسم! مجھ سے کسی شی کے متعلق پوچھو گے تو میں تمہیں بتاؤں گا اس مقام پر کھڑے کھڑے۔ حضرت انس فرماتے ہیں کہ اکثر لوگ رونے لگے' جس وقت آپ نے ارشاد فرمایا اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھی زیادہ ارشاد فرمانے لگے: مجھ سے پوچھو جو تم چاہو! حضرت عبداللہ بن حذیفہ السہمی کھڑے ہوئے اور عرض کرنے لگے: میرا والد کون ہے؟ آپ نے فرمایا: تیرا والد حذیفہ ہے۔ جب حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم زیادہ مرتبہ فرمانے لگے: مجھ سے پوچھو! تو حضرت عمر گھٹنوں کے بل کھڑے ہوئے اور عرض کرنے لگے: یارسول اللہ! ہم اللہ کے رب ہونے اور اسلام کے دین ہونے اور محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نبی ہونے پر راضی ہیں! جس وقت حضرت عمر نے عرض کی تو آپ خاموش ہو گئے اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! اس باغ میں میرے سامنے جنت و دوزخ پیش کی گئی' میں آج کے دن کی طرح بھلائی اور شر نہیں دیکھے۔

9156 - حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنِي اَبِي، نَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سواری پر طوافِ کعبہ کیا اور حجر اسود کو

9156- أخرجه البخاري في الحج جلد3صفحه552 رقم الحديث: 1607' ومسلم في الحج جلد2صفحه926 .

بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ اَخِي الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَمِّهِ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَافَ بِالْبَيْتِ عَلَى رَاحِلَتِهِ، يَسْتَلِمُ الرُّكْنَ بِمِحْجَنِهِ

استلام کیا اپنی چھڑی کے ساتھ۔

9157 - حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنِي اَبِي، نَا عَبْدُ الْعَزِيزِ، عَنِ ابْنِ اَخِي الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَمِّهِ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ حَلَفَ بِاللَّاتِ وَالْعُزَّى فَلْيَقُلْ: لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَمَنْ قَالَ لِصَاحِبِهِ: تَعَالَى اُقَامِرْكَ فَلْيَتَصَدَّقْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے لات اور عزیٰ کی قسم اُٹھائی وہ پڑھے: لا الٰہ الا اللہ! جس نے اپنے ساتھی سے کہا: تُو نافرمان ہے تو وہ صدقہ کرے۔

9158 - حَدَّثَنَا مُصْعَبٌ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَخِي الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَمِّهِ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ مُعَاوِيَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ يُرِدِ اللّٰهُ بِهِ خَيْرًا يُفَقِّهْهُ فِي الدِّينِ، وَاِنَّمَا اَنَا قَاسِمٌ، وَيُعْطِي اللّٰهُ جَلَّ ذِكْرُهُ

حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس کے ساتھ اللہ عزوجل بھلائی کا ارادہ کرتا ہے اس کو دین کی سمجھ عطا کرتا ہے اللہ عزوجل دیتا ہے اور میں تقسیم کرتا ہوں۔

9159 - وَبِهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَخِي الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَمِّهِ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ سَالِمٌ مَوْلَى اَبِي حُذَيْفَةَ - مَوْلَى امْرَاَةٍ مِنَ الْاَنْصَارِ - وَكَانَ اَبُو حُذَيْفَةَ قَدْ

انصار کی ایک عورت سے روایت ہے کہ حضرت ابوحذیفہ بھی متبنیٰ تھے جس طرح کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت حارثہ کو متبنیٰ بنایا تھا' جاہلیت میں متبنیٰ کو لوگ اپنی وراثت سے حصہ دیتے تھے یہاں تک کہ اللہ عزوجل نے

9157- أخرجه البخاری فی الأیمان والنذور جلد 11 صفحه 545 رقم الحدیث: 6650' ومسلم فی الأیمان جلد 3 صفحه 1267 .

9158- أخرجه البخاری فی العلم جلد 1 صفحه 197 رقم الحدیث: 71' ومسلم فی الزکاة جلد 2 صفحه 719 .

9159- أخرجه البخاری فی النکاح جلد 9 صفحه 34 رقم الحدیث: 5088' وأبو داؤد فی النکاح جلد 2 صفحه 229 رقم الحدیث: 2061 .

تَبَنَّاهُ كَمَا تَبَنَّى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَيْدَ بْنَ حَارِثَةَ، وَكَانَ مَنْ تَبَنَّى رَجُلًا فِي الْجَاهِلِيَّةِ دَعَاهُ النَّاسُ إِلَيْهِ وَوَرِثَ مِنْ مِيرَاثِهِ حَتَّى أَنْزَلَ اللّٰهُ: (ادْعُوهُمْ لِآبَائِهِمْ هُوَ أَقْسَطُ عِنْدَ اللّٰهِ) (الاحزاب: 5)

یہ حکم نازل کیا: ''ان کو ان کے باپوں کے نام سے پکارو' یہ اللہ کے ہاں زیادہ انصاف والی بات ہے''۔

9160 - حَدَّثَنَا مُصْعَبٌ، حَدَّثَنِي أَبِي، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ أَخِي الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَمِّهِ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ امْرَأَةً، كَانَتْ تَسْتَعِيرُ الْحُلِيَّ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَجْحَدُهُ، فَأَمَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَطْعِهَا قَالَ الزُّهْرِيُّ: وَحَدَّثَنِي الْقَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: فَنَكَحَتْ تِلْكَ الْمَرْأَةُ رَجُلًا مِنْ بَنِي سُلَيْمٍ، وَكَانَتْ عِنْدَهُ حَسَنَةَ التَّلَبُّسِ، تَأْتِينِي فَأَرْفَعُ لَهَا حَاجَتَهَا إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ایک عورت حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں زیورات اُدھار لیتی پھر دینے سے انکار کرتی تھی' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کے ہاتھ کاٹنے کا حکم دیا۔ حضرت زہری فرماتے ہیں: مجھے قاسم بن محمد نے بتایا کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: بنی سلیم کی ایک عورت نے نکاح کیا تو اس کے پاس پہننے کے لیے اچھے کپڑے نہیں تھے' وہ میرے پاس آئی تو میں نے اس کی ضرورت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حوالہ کی۔

9161 - وَبِهِ، عَنِ ابْنِ أَخِي الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَمِّهِ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَسَفَتِ الشَّمْسُ عَلَى حَيَاةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَصَلَّى بِالنَّاسِ - اَلْحَدِيثَ بِطُولِهِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں سورج گرہن لگ گیا تو آپ نے لوگوں کو نماز پڑھائی۔

9160- أخرجه البخارى فى الأنبياء جلد 6 صفحه 593 رقم الحديث: 3475' ومسلم فى الحدود جلد 3 صفحه 1316 .

9161- أخرجه البخارى فى الكسوف جلد 2 صفحه 633 رقم الحديث: 1058' ومسلم فى الكسوف جلد 2 صفحه 619 . واللفظ للبخارى .

9162 - وَبِهِ، عَنِ ابْنِ اَخِي الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَمِّهِ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ الْعَبَّاسِ، اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَبَّاسٍ، كَانَ يُحَدِّثُ عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ كَسَفَتِ الشَّمْسُ بِالْمَدِينَةِ، اَنَّهُ لَمْ يَزِدْ عَلَى رَكْعَتَيْنِ مِثْلَ صَلَاةِ الصُّبْحِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں حضور کی نماز کے متعلق کہ مدینہ شریف میں سورج گرہن لگ گیا' آپ نے فجر کی نماز کی طرح دو رکعت ہی پڑھائیں۔

9163 - وَبِهِ، عَنِ ابْنِ اَخِي الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَمِّهِ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا طَلْحَةَ، يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا يَدْخُلُ الْمَلَائِكَةُ بَيْتًا فِيهِ كَلْبٌ وَلَا صُورَةٌ

حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ جس گھر میں کتا اور تصویر ہو' اس گھر میں رحمت کے فرشتے نہیں آتے ہیں۔

9164 - وَبِهِ عَنِ ابْنِ اَخِي الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَمِّهِ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: بَيْنَا اَنَا نَائِمٌ رَاَيْتُنِي اَطُوفُ، فَاِذَا رَجُلٌ آدَمُ سَبِطُ الشَّعْرِ بَيْنَ رَجُلَيْنِ، يَنْطِفُ رَاْسُهُ، قُلْتُ: مَنْ هَذَا؟ قَالُوا: عِيسَى بْنُ مَرْيَمَ، فَذَهَبْتُ فَالْتَفَتُّ فَاِذَا رَجُلٌ اَحْمَرُ جَسِيمٌ جَعْدُ الرَّاْسِ اَعْوَرُ الْعَيْنِ الْيُمْنَى كَاَنَّ عَيْنَهُ عِنَبَةٌ طَافِيَةٌ، قُلْتُ: مَنْ هَذَا؟ قَالُوا: الدَّجَّالُ، اَقْرَبُ النَّاسِ بِهِ شَبَهًا ابْنُ قَطَنٍ

حضرت سالم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ آپ نے فرمایا: میں سویا ہوا تھا' میں نے دیکھا کہ میں طواف کر رہا ہوں' ایک آدمی کو دیکھا کہ اس کے بال گھنگھریالے ہیں' دو آدمیوں کے درمیان ہے' اس کے سر سے خوشبو مہک رہی ہے' میں نے کہا: یہ کون ہیں؟ انہوں نے کہا: عیسیٰ ابن مریم ہیں' میں گیا تو دیکھا کہ ایک سرخ رنگ چھوٹے سر والا' دائیں آنکھ سے کھانا' اس کی آنکھ ایسے تھی کہ اس کی آنکھ کانے جانور کی طرح تھی' میں نے کہا: یہ کون ہے؟ انہوں نے کہا: دجال!

9162- أخرجه أبو داؤد في الصلاة جلد 1 صفحه 301 رقم الحديث: 1165 .

9163- أخرجه البخاري: بدء الخلق جلد 6 صفحه 359 رقم الحديث: 3225' ومسلم في اللباس جلد 3 صفحه 1665 .

9164- أخرجه البخاري في التعبير جلد 12 صفحه 435 رقم الحديث: 7026' ومسلم في الايمان جلد 1 صفحه 156 .

لوگوں میں ابن قطن اس کے مشابہ ہے۔

9165 - وَبِهِ، عَنِ ابْنِ اَخِي الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَمِّهِ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: تُقَاتِلُكُمُ الْيَهُودُ، وَتَتَسَلَّطُونَ عَلَيْهِمْ حَتَّى يَقُولَ الْحَجَرُ: يَا عَبْدَ اللّٰهِ، هَذَا يَهُودِيٌّ وَرَائِي، فَاقْتُلْهُ

حضرت سالم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ تم یہود سے لڑو گے، تم ان پر غالب رہو گے یہاں تک کہ پتھر بھی کہے گے: اے اللہ کے بندے! یہ میرے پیچھے یہودی ہے اس کو مارو!

9166 - وَبِهِ، عَنِ ابْنِ اَخِي الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَمِّهِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مِنْ اُمَّتِي زُمْرَةٌ سَبْعُونَ اَلْفًا، وَضَوْءُ وُجُوهِهِمْ كَضَوْءِ الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ جنت میں میری اُمت کا ایک گروہ داخل ہوگا ستر ہزار کا ان کے چہرے ایسے چمک رہے ہوں گے جس طرح کہ چودھویں رات کا چاند چمک رہا ہوتا ہے۔

9167 - وَبِهِ، عَنِ ابْنِ اَخِي الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَمِّهِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: اِذَا قُلْتَ لِصَاحِبِكَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ: اَنْصِتْ، وَالْإِمَامُ يَخْطُبُ، فَقَدْ لَغَوْتَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب تُو اپنے ساتھی سے کہے کہ جمعہ کے دن خاموش رہے اس حالت میں کہ امام خطبہ دے رہا ہو تو تُو نے لغو بات کی۔

9168 - وَبِهِ، عَنِ ابْنِ اَخِي الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَمِّهِ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ اَبَا بَكْرٍ دَخَلَ الْمَسْجِدَ وَعُمَرُ يُكَلِّمُ النَّاسَ، فَمَضَى حَتَّى دَخَلَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضرت ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما لوگوں سے گفتگو کر رہے تھے اس کے بعد چلے یہاں تک کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے گھر

9165- أخرجه البخاری فی الجهاد جلد6صفحه121 رقم الحديث: 2925، ومسلم: الفتن جلد4صفحه2239 .

9166- أخرجه البخاری فی الرقاق جلد 11صفحه413 رقم الحديث: 6542، ومسلم فی الايمان جلد 1 صفحه197 .

9167- أخرجه البخاری فی الجمعة جلد2صفحه480 رقم الحديث: 934، ومسلم فی الجمعة جلد2صفحه583 .

9168- أخرجه البخاری فی الجنائز جلد3صفحه136 رقم الحديث: 1241-1242، ومسلم فی الجنائز جلد2 صفحه651 مختصرًا .

بَيْتَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّذِى تُوُفِّىَ فِيهِ - وَهُوَ فِى بَيْتِ عَائِشَةَ - فَكَشَفَ عَنْ وَجْهِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بُرْدَ حِبَرَةٍ، وَكَانَ مُسَجًّا بِهِ، وَنَظَرَ اِلَى وَجْهِهِ، وَاَكَبَّ عَلَيْهِ يُقَبِّلُهُ

آئے جس میں آپ نے وصال فرمایا' وہ میرا ہی گھر تھا' حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چہرۂ مبارک سے کپڑا اُٹھایا جو لپٹا ہوا تھا' آپ کے چہرۂ مبارک کی زیارت کی اور آپ پر جھک کر آپ کے چہرۂ مبارک کا بوسہ لیا۔

9169 - وَبِهِ، عَنِ ابْنِ اَخِى الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَمِّهِ، عَنْ اَنَسٍ، اَنَّهُ سَمِعَ خُطْبَةَ عُمَرَ الْآخِرَةَ، حِينَ جَلَسَ اَبُو بَكْرٍ عَلَى مِنْبَرِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَذَاكَ الْغَدُ مِنْ يَوْمِ تُوُفِّىَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا آخری خطبہ سنا' جس وقت حضرت ابوبکر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے منبر پر تشریف فرما ہوئے' دوسرے دن جس دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا وصال مبارک ہوا۔

9170 - وَبِهِ، عَنِ ابْنِ اَخِى الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَمِّهِ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَيْهَا وَهِىَ مُسْتَتِرَةٌ بِقِرَامٍ فِيهِ صُورَةُ تَمَاثِيلَ، فَنَقَضَهَا ثُمَّ قَالَ: اِنَّ اَشَدَّ النَّاسِ عَذَابًا الَّذِينَ يُضَاهُونَ بِخَلْقِ اللّٰهِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے' فرماتی ہیں کہ حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے پاس آئے اس حالت میں کہ ایک پردہ لٹکایا ہوا تھا' جس میں تصویر تھی' آپ نے اس کو ختم کیا اور فرمایا: لوگوں میں ان لوگوں کو سخت عذاب ہوگا جو اللہ کی خلقت میں مشابہت کرتے ہیں۔

9171 - وَبِهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ اَخِى الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَمِّهِ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ السَّبَّاقِ، قَالَ: اَخْبَرَنِى ابْنُ عَبَّاسٍ، اَنَّ مَيْمُونَةَ، اَخْبَرَتْهُ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَصْبَحَ يَوْمًا وَاجِمًا، فَقَالَتْ لَهُ مَيْمُونَةُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اسْتَنْكَرْتُ هَيْئَتَكَ هَذَا الْيَوْمَ، فَاَقَامَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَهُ ذَلِكَ عَلَى ذَلِكَ، ثُمَّ

حضرت میمونہ رضی اللہ عنہ بتاتی ہیں کہ حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک دن صبح کی پریشانی کی حالت میں' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! آج کے دن آپ پریشان لگ رہے ہیں' حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس دن اُٹھے' پھر آپ نے دل میں خیال کیا کہ ہماری چارپائی کے نیچے کتا ہے' آپ نے اس کو نکالنے کا حکم دیا' پھر میں نے اپنے ہاتھ سے پانی لیا اس جگہ پر چھڑکا' جب رات ہوئی تو حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

9169- أخرجه البخاري في الأحكام جلد**13**صفحه**218** رقم الحديث: **7219** .

9170- أخرجه البخاري في اللباس جلد**10**صفحه**400** رقم الحديث: **5954**' والنسائي: الزينة جلد **8**صفحه**189** (باب ذكر أشد الناس عذاباً)' وأحمد في المسند جلد**6**صفحه**41** رقم الحديث: **24136** .

9171- تقدم تخريجه .

وَقَعَ فِی نَفْسِهِ جِرْوٌ كَانَ تَحْتَ نَضَدٍ لَنَا، فَأَمَرَ بِهِ فَأُخْرِجَ، ثُمَّ أَخَذَ بِيَدِهِ مَاءً فَنَضَحَ مَكَانَهُ، فَلَمَّا أَمْسَى لَقِيَهُ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَدْ كُنْتَ وَاعَدْتَنِی أَنْ تَلْقَانِی الْبَارِحَةَ، فَقَالَ: أَجَلْ، وَلَكِنَّا لَا نَدْخُلُ بَيْتًا فِيهِ كَلْبٌ وَلَا صُورَةٌ

کی ملاقات ہوئی' آپ نے فرمایا: تم نے کل رات کو میرے پاس آنے کا وعدہ کیا تھا' حضرت جبریل نے عرض کی: جی ہاں! لیکن ہم اس گھر میں داخل نہیں ہوتے ہیں جس گھر میں کتا اور تصویر ہو۔

لَمْ يَرْوِ هَذِهِ الْأَحَادِيثَ عَنِ ابْنِ أَخِی الزُّهْرِیِّ إِلَّا الدَّرَاوَرْدِیُّ، تَفَرَّدَ بِهَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ حَمْزَةَ

یہ تمام احادیث زہری کے بھائی کے بیٹے سے الدراوردی روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں اُبراہیم بن حمزہ اکیلے ہیں۔

9172 - حَدَّثَنَا مُصْعَبٌ، نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ حَمْزَةَ، حَدَّثَنِی أَبِی، ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِی بَكْرِ بْنِ نَافِعٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ أَبِی عُبَيْدٍ، قَالَتْ: سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ، يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ أَتَى عَرَّافًا لَمْ تُقْبَلْ لَهُ صَلَاةٌ أَرْبَعِينَ لَيْلَةً

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ جو کاہن کے پاس آئے' اس کی چالیس رات کی نمازیں قبول نہیں ہوں گی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِی بَكْرِ بْنِ نَافِعٍ إِلَّا الدَّرَاوَرْدِیُّ

یہ حدیث ابوبکر بن نافع سے الدراوردی روایت کرتے ہیں۔

9173 - حَدَّثَنَا مُصْعَبٌ، حَدَّثَنِی أَبِی، نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُصْعَبِ بْنِ ثَابِتِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ الزُّبَيْرِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَضَّلَ اللّٰهُ قُرَيْشًا بِسَبْعِ خِصَالٍ: فَضَّلَهُمْ بِأَنَّهُمْ عَبَدُوا اللّٰهَ

حضرت ابوزبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ عزوجل نے قریش کو فضیلت دی ہے سات لحاظ سے' ان کو فضیلت دی ہے کہ انہوں نے دس سال اللہ کی عبادت کی' جس وقت صرف قریش ہی عبادت کرتے تھے' ان کی فضیلت یہ ہے کہ ان کی مدد کی

9172- اسناده حسن' فيه: مصعب بن ابراهيم بن حمزة' قال الجزری: ضابط محقق' قرأ علی قالون' وله عنه نسخة ومن جلة أصحابه (غاية النهاية جلد2صفحه2199) وانظر: مجمع الزوائد جلد5صفحه120 .

9173- اسناده ضعيف' فيه: عبد الله بن مصعب بن ثابت' ضعيف . وانظر: مجمع الزوائد جلد10صفحه27 .

عَشْرَ سِنِينَ، لَا يَعْبُدُهُ إِلَّا قُرَشِيٌّ، وَفَضَّلَهُمْ بِأَنَّهُ نَصَرَهُمْ يَوْمَ الْفِيلِ وَهُمْ مُشْرِكُونَ، وَفَضَّلَهُمْ بِأَنَّهُ نَزَلَتْ فِيهِمْ سُورَةٌ مِنَ الْقُرْآنِ لَمْ يَدْخُلْ فِيهِمْ غَيْرُهُمْ: لِإِيلَافِ قُرَيْشٍ، وَفَضَّلَهُمْ بِأَنَّ فِيهِمُ النُّبُوَّةَ، وَالْخِلَافَةَ، وَالْحِجَابَةَ، وَالسِّقَايَةَ

ہاتھی والے دن وہ مشرک جو تھے' ان کی فضیلت یہ ہے کہ قرآن میں ان پر سورۃ' اس سورۃ' ان کے علاوہ کا ذکر نہیں ہے: ''لایلیف قریش ''ان کی فضیلت یہ ہے کہ نبوت' خلافت' حجابہ' سقایہ پانی پلانا ان میں ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ إِلَّا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُصْعَبٍ، وَلَا يُرْوَى عَنِ الزُّبَيْرِ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

یہ حدیث ہشام بن عروہ سے عبداللہ بن مصعب روایت کرتے ہیں اور زبیر سے اسی سند سے روایت ہے۔

9174 - حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ حَمْزَةَ، نَا عِيسَى بْنُ مِينَا قَالُونُ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَلَا أَدُلُّكُمْ عَلَى مَا يُذْهِبُ وَغَرَ الصَّدْرِ؟ صِيَامُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میں ایسی شی نہ بتاؤں جس کے کرنے سے تمہارے دل کے وسوسے چلے جائیں! ہر ماہ تین روزے رکھو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ عِيسَى بْنُ مِينَا قَالُونُ

یہ حدیث موسیٰ بن عقبہ سے محمد بن جعفر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عیسیٰ بن مینا قالون اکیلے ہیں۔

9175 - حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الزُّبَيْرِيُّ، نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمٍ،

حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی مسجد میں داخل ہو تو بیٹھنے سے پہلے دو رکعت نفل پڑھے (بشرطیکہ مکروہ وقت نہ ہو' مثلاً نمازِ مغرب سے پہلے اور فجر کے فرضوں سے

9174- اسناده فيه: الحارث هو ابن عبد الله الأعور' ضعيف . تخريجه: البزار في كشف الأستار' مرفوعًا' بنحوه' وانظر: مجمع الزوائد جلد3صفحه199 .

9175- أخرجه البخاري في الصلاة جلد 1صفحه640 رقم الحديث: 444' ومسلم في المسافرين جلد 1 صفحه495 .

عَنْ اَبِی قَتَادَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا دَخَلَ اَحَدُكُمُ الْمَسْجِدَ فَلَا يَجْلِسْ حَتّٰى يُصَلِّیَ رَكْعَتَيْنِ

پہلے)۔

9176 - حَدَّثَنَا مُصْعَبٌ، حَدَّثَنِی اَبِی، نَا اَيُّوبُ بْنُ اَبِی خَالِدٍ الْخَيَّاطُ، حَدَّثَنِی عُمَارَةُ بْنُ غَزِيَّةَ، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: بَيْنَمَا رَجُلٌ يَمْشِی فِی حُلَّةٍ، قَدْ اَعْجَبَتْهُ نَفْسُهُ، فَخُسِفَ بِهِ، فَهُوَ يَتَجَلْجَلُ بِهِ اِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ایک آدمی حلّہ پہن کر چل رہا تھا' جو اپنے رب کو بُرا سمجھ رہا تھا' اس کو زمین میں دھنسا دیا گیا وہ قیامت کے دن تک دھنستا رہے گا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ اِلَّا اَيُّوبُ بْنُ اَبِی خَالِدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ اِبْرَاهِيمُ بْنُ حَمْزَةَ

یہ حدیث عمارہ بن غزیہ سے ایوب بن ابوخالد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن حمزہ اکیلے ہیں۔

☆☆☆☆☆

9176- أخرجه البخاری فی اللباس جلد 10 صفحه 269 رقم الحديث: 5789؛ ومسلم فی اللباس جلد 3 صفحه 1653 .

مَنِ اسْمُهُ: مُوَرِّعٌ

اس شیخ کا نام سے جس کا نام مورع ہے

9177 - حَدَّثَنَا مُوَرِّعُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ اَبُو ذُهْلٍ الْمِصِّيصِيُّ، نَا الْحَسَنُ بْنُ عِيسَى الْحَرْبِيُّ، ثَنَا رَوْحُ بْنُ الْمُسَيَّبِ، عَنْ يَزِيدَ الرِّشْكِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّمَا جُعِلَتِ الشَّفَاعَةُ لِاَهْلِ الْكَبَائِرِ مِنْ اُمَّتِي

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میری شفاعت میری اُمت کے کبیرہ گناہ کرنے والوں کے لیے ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَزِيدَ الرِّشْكِ اِلَّا رَوْحُ بْنُ الْمُسَيَّبِ، تَفَرَّدَ بِهِ الْحَسَنُ بْنُ عِيسَى

یہ حدیث یزید الرشک سے روح بن میسّب روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حسن بن عیسیٰ اکیلے ہیں۔

9178 - حَدَّثَنَا مُوَرِّعُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، ثَنَا دَاوُدُ بْنُ مُعَاذٍ- ابْنُ بِنْتِ مَخْلَدِ بْنِ الْحُسَيْنِ- ، ثَنَا مِسْمَعُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنْ سِرَارِ بْنِ مُجَشِّرٍ اَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ اَيُّوبَ السِّخْتِيَانِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيَتَعَمَّقَنَّ اَقْوَامٌ مِنْ هٰذِهِ الْاُمَّةِ، حَتّٰى يَقُولَ اَحَدُهُمْ: هٰذَا اللّٰهُ خَلَقَنِي، فَمَنْ خَلَقَهُ؟

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: شیطان ضرور اس اُمت سے انتقام لے گا یہاں تک کہ ہر ایک سے کہے گا: اللہ نے مجھے پیدا کیا ہے، اللہ کو کس نے پیدا کیا ہے؟

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ سِرَارٍ اِلَّا مِسْمَعٌ، تَفَرَّدَ بِهِ دَاوُدُ بْنُ مُعَاذٍ

یہ حدیث سرار سے مسمع روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں داؤد بن معاذ اکیلے ہیں۔

9179 - حَدَّثَنَا مُوَرِّعُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، ثَنَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور

9177- اسناده فيه: روح بن المسيب ضعيف . تخريجه: الطبراني في الصغير .

9178- أصله عند البخاري ومسلم: أخرجه البخاري في بدء الخلق جلد **6** صفحه **387** رقم الحديث: **3276**، ومسلم في الايمان جلد **1** صفحه **120** .

9179- اسناده فيه: مورع بن عبد الله أبو دهل المصيصي ولم أجد من ترجمة وذكره الحافظ الهيثمي في المجمع

عُمَرُ بْنُ يَزِيدَ السَّيَّارِيُّ، ثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اَتَى النِّسَاءَ فِي اَعْجَازِهِنَّ فَقَدْ كَفَرَ

ﷺ نے فرمایا: جو اپنی عورتوں کی دُبر میں وطی کرتے ہیں وہ اللہ کی نعمت کا انکار کرنے والے ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ لَيْثٍ اِلَّا عَبْدُ الْوَارِثِ، تَفَرَّدَ بِهِ عُمَرُ بْنُ يَزِيدَ

یہ حدیث لیث سے عبدالوارث روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عمر بن یزید اکیلے ہیں۔

9180 - حَدَّثَنَا مُوَرِّعٌ، نَا دَاوُدُ، نَا ثَابِتُ بْنُ زُهَيْرٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اللَّاعِبُ بِالنَّرْدِ كَوَاضِعِ يَدِهِ فِي لَحْمِ الْخِنْزِيرِ، وَالنَّاظِرُ اِلَيْهَا كَوَاضِعِ يَدِهِ فِي دَمِ الْخِنْزِيرِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو چوسر (کھیل کا نام) کے ساتھ کھیلے وہ ایسے ہے کہ جس طرح اپنا ہاتھ خنزیر کے گوشت پر رکھے اور ان کا کھیل دیکھنے والا ایسے ہے کہ جس طرح کوئی اپنا ہاتھ خنزیر کے خون میں رکھے۔

9181 - حَدَّثَنَا مُوَرِّعُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، ثَنَا دَاوُدُ بْنُ مُعَاذٍ، نَا ثَابِتُ بْنُ زُهَيْرٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: جَاءَ اَعْرَابِيٌّ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ اِنِّي رَاَيْتُ الْبَارِحَةَ فِي الْمَنَامِ اَنَّهُ لَيْسَ مِنْ عَبْدٍ يَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَشَهِدَ اَنَّكَ رَسُولُ اللّٰهِ اِلَّا رَفَعَهُ اللّٰهُ دَرَجَةً فِي الْجَنَّةِ، اِلَّا اَصْحَابَ الشَّاهِ- وَهِيَ الشِّطْرَنْجُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ایک دیہاتی حضور ﷺ کی بارگاہ میں آیا اُس نے عرض کی: یارسول اللہ! میں نے آج رات خواب دیکھا ہے کہ جو بندہ لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ کی گواہی دے اس کا اللہ عزوجل جنت میں ایک درجہ بلند کرتا ہے سوائے شطرنج کھیلنے والوں کے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ اِلَّا ثَابِتُ بْنُ زُهَيْرٍ، تَفَرَّدَ بِهِمَا دَاوُدُ بْنُ مُعَاذٍ

یہ دونوں حدیثیں ابن عمر سے ثابت بن زہیر روایت کرتے ہیں۔ ان دونوں کو روایت کرنے میں داؤد بن معاذ اکیلے ہیں۔

جلد4 صفحه302 وقال: ورجاله ثقات .

9180- اسناده فيه: ثابت بن زبير أبو زهيرى: ضعيف جدًا' ضعفه غير واحد' وقال البخارى' والدارقطنى: منكر الحديث (اللسان جلد2صفحه76) . وانظر: مجمع الزوائد جلد8صفحه116 .

9181- اسناده والكلام فى اسناده كسابقه . وانظر: مجمع الزوائد جلد8صفحه116 .

9182 - حَدَّثَنَا مُوَرِّعُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، نَا دَاوُدُ بْنُ مُعَاذٍ، نَا ثَابِتُ بْنُ زُهَيْرٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ الْعِيرَ الَّتِي فِيهَا الْجَرَسُ لَا تَصْحَبُهَا الْمَلَائِكَةُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: وہ اونٹ جس کے ساتھ گھنٹی ہو اس کے ساتھ فرشتے نہیں ہوتے ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ إِلَّا ثَابِتُ بْنُ زُهَيْرٍ وَرَوَاهُ النَّاسُ عَنْ نَافِعٍ، عَنْ سَالِمٍ، عَنِ الْجَرَّاحِ، عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ

یہ حدیث نافع' ابن عمر سے اور نافع سے ثابت بن زہیر روایت کرتے ہیں۔ لوگوں نے اس حدیث کو نافع سے' وہ سالم سے' وہ جراح سے' وہ اُم حبیبہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں۔

9183 - حَدَّثَنَا مُوَرِّعُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، ثَنَا دَاوُدُ بْنُ مُعَاذٍ، ثَنَا أَيُّوبُ بْنُ وَاقِدٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ عَبَّادِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ الْأَسَدِيِّ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَوِّذُ الْحَسَنَ وَالْحُسَيْنَ: أُعِيذُكُمَا بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّةِ، مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ وَهَامَّةٍ، وَمِنْ كُلِّ عَيْنٍ لَامَّةٍ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ امام حسن و حسین رضی اللہ عنہما کے لیے دَم کرتے تھے ان الفاظ کے ساتھ ''اعیذکما بکلمات اللّٰہ الٰی آخرہٖ''۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنِ الْمِنْهَالِ، عَنْ عَبَّادٍ إِلَّا أَيُّوبُ بْنُ وَاقِدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ دَاوُدُ بْنُ مُعَاذٍ وَرَوَاهُ أَبُو حَفْصٍ الْأَبَّارُ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

یہ حدیث اعمش' منہال سے' وہ عباد سے اور اعمش سے ایوب بن واقد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں داؤد بن معاذ اکیلے ہیں۔ اس حدیث کو ابوحفص الاثار' اعمش سے' وہ منہال بن عمرو سے' وہ سعید بن جبیر سے' وہ ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں۔

9182- أخرجه النسائي في الزينة جلد8صفحه157 (باب الجلاجل) بنحوه . وأحمد في المسند جلد2صفحه38 رقم الحديث: 4810 بنحوه .

9183- اسناده فيه: أيوب بن واقد الكوفي: متروك (التقريب) . وانظر: مجمع الزوائد جلد5صفحه116 .

9184 - حَدَّثَنَا مُوَرِّعُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، نَا الْحَسَنُ بْنُ عِيسَى، نَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ، عَنْ جَعْفَرٍ، عَنْ سَوْدَةَ بِنْتِ زَمْعَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْمُسْتَحَاضَةُ تَدَعُ الصَّلَاةَ أَيَّامَ أَقْرَائِهَا الَّتِي كَانَتْ تَجْلِسُ فِيهَا، ثُمَّ تَغْتَسِلُ غُسْلًا وَاحِدًا، ثُمَّ تَتَوَضَّأُ لِكُلِّ صَلَاةٍ

حضرت سودہ بنت زمعہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: استحاضہ والی حیض کے دنوں میں نماز چھوڑے گی' پھر ایک غسل کرے گی اور ہر نماز کے وقت کے لیے وضو کرے گی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَكَمِ إِلَّا الْعَلَاءُ بْنُ الْمُسَيَّبِ، وَلَا عَنِ الْعَلَاءِ إِلَّا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، تَفَرَّدَ بِهِ الْحَسَنُ بْنُ عِيسَى

حضرت حکم سے صرف علاء بن مسیّب نے اور حفص نے علاء سے روایت کیا ہے۔ حسن بن عیسیٰ اس حدیث کو روایت کرنے میں اکیلے ہیں۔

☆☆☆☆☆

9184- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد **1** صفحه **284** وقال: رواه الطبراني في الأوسط' وفيه جعفر عن سودة' لم أعرفه.

مَنِ اسْمُهُ: مُفَضَّلٌ

اس شیخ کے نام سے جس کا نام مفضل ہے

9185 - حَدَّثَنَا مُفَضَّلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَنَدِيُّ، ثَنَا عَلِيُّ بْنُ زِيَادٍ اللَّحْجِيُّ، ثَنَا اَبُو قُرَّةَ مُوسَى بْنُ طَارِقٍ، قَالَ: ذَكَرَهُ زَمْعَةُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ مُوسَى بِنِ عُقْبَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، اَنَّهُ سَمِعَ اُمَيْمَةَ بِنْتَ رُقَيْقَةَ، تَقُولُ: بَايَعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاشْتَرَطَ عَلَيَّ مَا اشْتَرَطَ عَلَى الْمُؤْمِنَاتِ، ثُمَّ قَالَ: فِيمَا اَطَقْتِ

حضرت امیمہ بنت رقیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیعت کی' آپ نے مجھ پر وہی شرط لگائی جو مؤمن عورتوں پر لگائی تھی' پھر فرمایا: جو تم طاقت رکھتی ہو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُوسَى بِنِ عُقْبَةَ اِلَّا اَبُو قُرَّةَ

یہ حدیث موسیٰ بن عقبہ سے ابوفروہ روایت کرتے ہیں۔

9186 - حَدَّثَنَا مُفَضَّلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَنَدِيُّ، ثَنَا عَلِيُّ بْنُ زِيَادٍ اللَّحْجِيُّ، ثَنَا اَبُو قُرَّةَ، قَالَ: ذَكَرَ ابْنُ جُرَيْجٍ، اَخْبَرَنِي وَرْقَاءُ بْنُ عُمَرَ، اَنَّ عَطَاءً، اَخْبَرَهُ، اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَبَّاسٍ دَعَا الْفَضْلَ يَوْمَ عَرَفَةَ فَقَالَ: اِنِّي صَائِمٌ، فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: لَا تَصُمْ، فَاِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُرِّبَ اِلَيْهِ حِلَابٌ فِيهِ لَبَنٌ، فَشَرِبَ مِنْهُ هَذَا الْيَوْمَ، وَاِنَّ النَّاسَ يَسْتَنُّونَ بِكُمْ

حضرت عطاء سے روایت ہے کہ حضرت عبداللہ بن عباس نے عرفہ کے دن حضرت فضل کو کھانے کی دعوت دی' حضرت فضل رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں روزہ کی حالت میں ہوں' حضرت عبداللہ نے فرمایا: روزہ نہ رکھو کیونکہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دودھ پیش کیا گیا' آپ نے اس دن نوش کیا تھا اور لوگوں کے لیے آپ کی سنت ذریعۂ نجات ہے۔

9185- أخرجه الترمذی کتاب السیر جلد 4 صفحه 151 رقم الحدیث: 1597' والنسائی فی کتاب البیعة جلد 7 صفحه 134 باب بیعة النساء' وابن ماجة: کتاب الجهاد جلد 2 صفحه 959 رقم الحدیث: 2874 بنحوه.
وقال أبو عیسٰی: هذا حدیث حسن صحیح.

9186- أخرجه أحمد فی مسنده جلد 1 صفحه 321 رقم الحدیث: 2952.

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ إِلَّا أَبُو قُرَّةَ

یہ حدیث ابن جریج سے ابوقرہ روایت کرتے ہیں۔

9187 - حَدَّثَنَا مُفَضَّلٌ، ثنا عَلِيٌّ، ثنا أَبُو قُرَّةَ، قَالَ: ذَكَرَ زَمْعَةُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ زِيَادِ بْنِ سَعْدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، أَنَّ جُبَيْرَ بْنَ مُطْعِمٍ، حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَاطِعٌ

حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: صلہ رحمی ختم کرنے والا جنت میں داخل نہیں ہوگا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ زِيَادِ بْنِ سَعْدٍ إِلَّا زَمْعَةُ، تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو قُرَّةَ

یہ حدیث زیاد بن سعد سے زمعہ روایت کرتے ہیں۔اس کو روایت کرنے میں ابوقرہ اکیلے ہیں۔

9188 - وَبِهِ، حَدَّثَنَا أَبُو قُرَّةَ، قَالَ: ذَكَرَ زَمْعَةُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ زِيَادِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: أَلَا أُرِيكُمْ كَيْفَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّأُ؟ فَأَخَذَ الْمَاءَ بِإِحْدَى يَدَيْهِ، فَاسْتَنْشَقَ، ثُمَّ جَمَعَ إِلَيْهَا الْأُخْرَى فَأَفْرَغَ فَأَفَاضَ عَلَى وَجْهِهِ، وَغَسَلَ يَدَيْهِ، ثُمَّ مَسَحَ بِرَأْسِهِ وَأُذُنَيْهِ، ثُمَّ مَسَحَ عَلَى ظُهُورِ قَدَمَيْهِ فَوْقَ النَّعْلِ، ثُمَّ قَامَ فَصَلَّى

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے' فرماتے ہیں کہ کیا میں تم کو بتاؤں کہ رسول اللہ ﷺ کیسے وضو کرتے تھے؟ آپ نے پانی لیا' اس کو پانے دونوں ہاتھوں پر ڈالا' کلی کی' دونوں ہاتھوں کو جمع کیا' اپنے چہرے کو دھویا اور دونوں ہاتھ دھوئے' اپنے سر اور دونوں کانوں کا مسح کیا' پھر اپنے دونوں موزوں کا مسح کیا' پھر کھڑے ہوئے اور نماز پڑھائی۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ زِيَادِ بْنِ سَعْدٍ إِلَّا زَمْعَةُ، تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو قُرَّةَ

یہ حدیث زیاد بن سعد سے زمعہ روایت کرتے ہیں۔اس کو روایت کرنے میں ابوقرہ اکیلے ہیں۔

9189 - وَبِهِ، حَدَّثَنَا أَبُو قُرَّةَ، قَالَ: ذَكَرَ زَمْعَةُ، عَنْ زِيَادِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، حَدَّثَنِي

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ ایک سفر میں حضور ﷺ کے ساتھ تھے مکہ کی

9187- أخرجه البخاري: كتاب الأدب جلد 10 صفحه 428 رقم الحديث: 5984' ومسلم: كتاب البر والصلة جلد 4 صفحه 1981 .

9189- اسناده فيه: زمعه بن صالح: ضعيف (التقريب) . وانظر مجمع الزوائد جلد 9 صفحه 12 .

يُونُسُ بْنُ خَبَّابٍ الْكُوفِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا عُبَيْدَةَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، يَذْكُرُ اَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُودٍ، يَقُولُ: اِنَّهُ كَانَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ اِلَى مَكَّةَ، وَاِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا خَرَجَ اِلَى الْغَائِطِ اَبْعَدَ حَتَّى لَا يَرَاهُ اَحَدٌ، قَالَ: فَبَصُرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَجَرَتَيْنِ مُتَبَاعِدَتَيْنِ، فَقَالَ: يَا ابْنَ مَسْعُودٍ، اذْهَبْ اِلَى هَاتَيْنِ الشَّجَرَتَيْنِ فَقُلْ لَهُمَا: اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَاْمُرُكُمَا اَنْ تَجْتَمِعَا لَهُ لِيَتَوَارَى بِكُمَا فَمَشَتْ اِحْدَاهُمَا اِلَى الْاُخْرَى، فَقَضَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَاجَتَهُ، ثُمَّ رَجَعَتَا اِلَى مَكَانِهِمَا، فَمَضَى حَتَّى اَتَيْنَا اَزِقَّةَ الْمَدِينَةِ، فَجَاءَ بَعِيرٌ يَشْتَدُّ حَتَّى سَجَدَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ قَامَ بَيْنَ يَدَيْهِ تَذْرِفُ عَيْنَاهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ صَاحِبُ هَذَا الْبَعِيرِ؟ قَالُوا: فُلَانٌ، فَقَالَ: ادْعُوهُ لِي ، فَاَتَوْا بِهِ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا شَاْنُكَ وَهَذَا الْبَعِيرُ يَشْكُوكَ؟ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، هَذَا الْبَعِيرُ كُنَّا نَسْنُوا عَلَيْهِ مُنْذُ عِشْرِينَ سَنَةً، ثُمَّ اَرَدْنَا نَحْرَهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: شَكَا ذَلِكَ، بِئْسَمَا جَازَيْتُمُوهُ، اسْتَعْمَلْتُمُوهُ عِشْرِينَ سَنَةً حَتَّى اِذَا رَقَّ عَظْمُهُ وَرَقَّ جِلْدُهُ اَرَدْتُمْ نَحْرَهُ، بِعْنِيهِ قَالُوا: بَلْ هُوَ لَكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَاَمَرَ بِهِ رَسُولُ

طرف جاتے ہوئے' حضور ﷺ کی عادت تھی کہ جب آپ قضاء حاجت کے لیے نکلتے تو دور جاتے تھے کہ کوئی آپ کو نہیں دیکھتا تھا' حضور ﷺ نے دو درخت دیکھے دونوں دور تھے' آپ نے فرمایا: اے ابن مسعود! ان دونوں درختوں کے پاس جاؤ! ان کو کہو کہ رسول اللہ ﷺ تم دونوں کو فرماتے ہیں کہ تم دونوں اکٹھے ہو جاؤ تاکہ تمہارا پردہ کر سکوں۔ تو ان میں سے ایک دوسرے کی طرف چلا' حضور ﷺ نے قضاء حاجت فرمائی' پھر وہ اپنی اپنی جگہ چلے گئے' آپ آگے چلے یہاں تک کہ ہم شہر کے قریب ہوئے تو ایک اونٹ دوڑتا ہوا آیا اور آ کر حضور ﷺ کو سجدہ کرنے لگے' پھر آپ کے سامنے کھڑا ہو گیا' اس کی آنکھوں سے آنسو جاری ہو گئے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: اس اونٹ کا مالک کون ہے؟ انہوں نے عرض کی: فلاں ہے' آپ نے فرمایا: اس کو میرے پاس بلاؤ! اس کو لایا گیا تو آپ نے فرمایا: اس کو کیا بات ہے یہ اونٹ تمہاری شکایت کر رہا ہے؟ اس نے عرض کی: یارسول اللہ! یہ اونٹ ہم نے اس سے بیس سال تک خدمت لی ہے' پھر ہم نے اس کو ذبح کرنے کا ارادہ کیا ہے۔ آپ نے فرمایا: یہی شکایت کر رہا ہے' کتنا بُرا تُو نے اس کے متعلق سوچا ہے' اس کو بیس سال تک استعمال کیا جب اس کی ہڈیاں کمزور ہو گئیں اور چمڑا کمزور ہو گیا تو تم اس کو اپنی آنکھوں کے سامنے ذبح کرنے لگے' انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! یہ آپ کے لیے ہے۔ آپ نے اس کے متعلق حکم دیا تو اس کو

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَجَّهَ بِهِ مَعَ الظُّهْرِ، فَقَالَ لَهُ اَصْحَابُهُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، سَجَدَ لَكَ هَذَا الْبَعِيرُ وَنَحْنُ اَحَقُّ بِالسُّجُودِ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَعَاذَ اللّٰهِ اَنْ يَسْجُدَ اَحَدٌ لِاَحَدٍ، لَوْ سَجَدَ اَحَدٌ لِاَحَدٍ لَاَمَرْتُ الْمَرْاَةَ اَنْ تَسْجُدَ لِزَوْجِهَا

ایک طرف کیا گیا۔ صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! یہ اونٹ آپ کو سجدہ کرتا ہے، ہم زیادہ حقدار ہیں کہ آپ کو سجدہ کریں۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ کی پناہ! اللہ کے علاوہ کسی کے لیے جائز نہیں ہے کہ اس کو سجدہ کیا جائے، اگر اس اُمت میں کسی کے لیے سجدہ کرنا جائز ہوتا تو میں عورت کو دیتا کہ اس کو سجدہ کرے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زِيَادِ بْنِ سَعْدٍ اِلَّا زَمْعَةُ، تَفَرَّدَ بِهِ اَبُو قُرَّةَ

یہ حدیث زیاد بن سعد سے زمعہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابوقرہ اکیلے ہیں۔

9190 - حَدَّثَنَا مُفَضَّلٌ، نَا عَلِيُّ بْنُ زِيَادٍ اللَّحْجِيُّ، ثَنَا اَبُو قُرَّةَ مُوسَى بْنِ طَارِقٍ، قَالَ: ذَكَرَ زَمْعَةُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ زِيَادِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ اللّٰهِ قَالَ: اِنْ ذَكَرَنِي عَبْدِي وَحْدَهُ ذَكَرْتُهُ وَحْدِي، وَاِنْ ذَكَرَنِي فِي مَلَإٍ ذَكَرْتُهُ فِي مَلَإٍ مِنَ الْمَلَائِكَةِ، وَاِنْ اَقْبَلَ اِلَيَّ يَمْشِي اَقْبَلْتُ اِلَيْهِ اُهَرْوِلُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ، حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ اللہ عزوجل نے فرمایا: جب میرا بندہ مجھے اکیلا یاد کرتا ہے تو میں اس کا ذکر اکیلا کرتا ہوں، اگر مجھے مجلس میں یاد کرے تو میں اس کا ذکر فرشتوں کے سامنے کروں، جب میرے پاس چل کر آئے تو میری رحمت دوڑ کر آئے گی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زِيَادِ بْنِ سَعْدٍ اِلَّا زَمْعَةُ، تَفَرَّدَ بِهِ اَبُو قُرَّةَ

یہ حدیث زیاد بن سعد سے زمعہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابوقرہ اکیلے ہیں۔

9191 - وَبِهِ، حَدَّثَنَا اَبُو قُرَّةَ، قَالَ: ذَكَرَ زَمْعَةُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ زِيَادِ بْنِ سَعْدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ مَالِكِ بْنِ اَوْسِ بْنِ الْحَدَثَانِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ عزوجل نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو مالِ فئی کے ساتھ خاص کیا، آپ کے علاوہ کسی کو نہیں دیا، اللہ عزوجل

9190- أخرجه البخاري: كتاب التوحيد جلد **13** صفحه **395** رقم الحديث: **7405**، ومسلم: كتاب الذكر والدعاء والتوبة والاستغفار جلد **4** صفحه **2061**.

9191- أخرجه البخاري: كتاب الجهاد جلد **6** صفحه **110** رقم الحديث: **2902**، ومسلم: كتاب الجهاد جلد **3** صفحه **1376**.

الْخَطَّابِ، اَنَّهُ قَالَ: اِنَّ اللّٰهَ خَصَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ هَذَا الْفَيْءِ بِشَيْءٍ لَمْ يُعْطِهِ اَحَدًا غَيْرَهُ، قَالَ اللّٰهُ تَعَالَى: (مَا اَفَاءَ اللّٰهُ عَلَى رَسُولِهِ مِنْهُمْ فَمَا اَوْجَفْتُمْ عَلَيْهِ مِنْ خَيْلٍ وَلَا رِكَابٍ) (الحشر: 6) الْآيَةُ، فَكَانَتْ هَذِهِ خَالِصَةً لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَاللّٰهِ مَا اخْتَارَهَا دُونَكُمْ، وَلَا اسْتَاْثَرَ بِهَا عَلَيْكُمْ، لَقَدْ اَعْطَاكُمُوهَا حَتَّى بَقِيَ مِنْهَا هَذَا الْمَالُ الَّذِي بَقِيَ مِنْهَا، قَالَ: وَكَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُنْفِقُ عَلَى اَهْلِهِ نَفَقَةَ سَنَتِهِمْ مِنْ هَذَا الْمَالِ، ثُمَّ يَاْخُذُ مَا بَقِيَ فَيَجْعَلُهُ مَجْعَلَ مَالِ اللّٰهِ، فَعَمِلَ بِذَلِكَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَيَاتَهُ حَتَّى تُوُفِّيَ، ثُمَّ قَالَ عُمَرُ بَعْدَ ذَلِكَ لِعُثْمَانَ وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ وَالزُّبَيْرِ وَسَعْدٍ، وَهُمْ عِنْدَهُ: اَنْشُدُكُمَا بِاللّٰهِ هَلْ تَعْلَمَانِ ذَلِكَ؟ قَالَا: نَعَمْ

نے فرمایا: "ما افاء اللّٰه الی آخرہ" یہ آیت خاص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لیے ہے' اللہ کی قسم! تمہارے علاوہ کسی کو اختیار نہیں کیا' تم پر کسی کو ترجیح نہیں دی یہاں تک کہ اس مال سے باقی رہے' پھر جو باقی رہ جاتے اس کو اللہ کے مال میں رکھو' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس مال سے اپنے گھر والوں کے لیے ایک سال کا خرچ رکھتے تھے پھر جو باقی بچتا اس کو اللہ کے مال میں رکھتے' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے وصال تک اپنی زندگی میں ایسے ہی کرتے رہے۔ پھر حضرت عمر' پھر حضرت عثمان ایسے ہی کرتے رہے۔ حضرت عبدالرحمن بن عوف' ان کے پاس ہوئے' فرمایا: میں تم کو اللہ کی قسم دیتا ہوں! کیا تم دونوں کو جانتے ہو؟ دونوں نے کہا: جی ہاں!

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زِيَادٍ اِلَّا زَمْعَةُ، تَفَرَّدَ بِهِ اَبُو قُرَّةَ

یہ حدیث زیاد بن زمعہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابوقرہ اکیلے ہیں۔

9192 - حَدَّثَنَا مُفَضَّلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَنَدِيُّ، ثَنَا عَلِيُّ بْنُ زِيَادٍ، ثَنَا اَبُو قُرَّةَ، قَالَ: ذَكَرَ زَمْعَةُ، عَنْ زِيَادِ بْنِ سَعْدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، اَنَّ اَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، حَدَّثَهُ، اَنَّهُ، سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ، يَقُولُ: اُقِيمَتِ الصَّلَاةُ، فَقُمْنَا فَعَدَّلْنَا الصُّفُوفَ قَبْلَ اَنْ يَخْرُجَ اِلَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نماز کے لیے اقامت پڑھی جاتی' ہم حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نکلنے سے پہلے صفیں سیدھی کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زِيَادِ بْنِ سَعْدٍ اِلَّا

یہ حدیث زیاد بن سعد سے زمعہ روایت کرتے

زَمْعَةُ، تَفَرَّدَ بِهِ اَبُو قُرَّةَ

ہیں۔اس کوروایت کرنے میں ابوقرہ اکیلے ہیں۔

9193 - وَبِهِ، حَدَّثَنَا اَبُو قُرَّةَ، قَالَ: ذَكَرَ زَمْعَةُ، عَنْ زِيَادِ بْنِ سَعْدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ اَبِي الدَّرْدَاءِ، عَنْ كَعْبِ بْنِ عَاصِمٍ الْاَشْعَرِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيْسَ الْبِرُّ الصِّيَامَ فِي السَّفَرِ

حضرت کعب بن عامر اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: سفر میں روزہ رکھنا کوئی نیکی نہیں ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زِيَادٍ اِلَّا زَمْعَةُ، تَفَرَّدَ بِهِ اَبُو قُرَّةَ

یہ حدیث زیاد سے زمعہ روایت کرتے ہیں۔اس کوروایت کرنے میں ابوقرہ اکیلے ہیں۔

9194 - حَدَّثَنَا مُفَضَّلٌ، ثَنَا اَبُو حُمَةَ، ثَنَا اَبُو قُرَّةَ، عَنْ زَمْعَةَ بْنِ صَالِحٍ، عَنْ زِيَادِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ اَبَانٍ، عَنْ اَنَسٍ، قَالَ: كُنَّا اِذَا رَفَعْنَا رُؤُوسَنَا مِنَ الرُّكُوعِ لَمْ يَضَعْ اَحَدٌ مِنَّا رَاْسَهُ حَتَّى نَرَى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَاجِدًا

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب ہم رکوع سے سر اُٹھاتے تو ہم سجدہ نہیں کرتے تھے یہاں تک کہ ہم حضور ﷺ کو حالتِ سجدہ میں دیکھتے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زِيَادٍ اِلَّا زَمْعَةُ، تَفَرَّدَ بِهِ اَبُو قُرَّةَ

یہ حدیث زیاد سے زمعہ روایت کرتے ہیں۔اس کوروایت کرنے میں ابوقرہ اکیلے ہیں۔

9195 - حَدَّثَنَا مُفَضَّلٌ، نَا اَبُو حُمَةَ، نَا اَبُو قُرَّةَ، قَالَ: ذَكَرَ زَمْعَةُ، عَنْ زِيَادِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ اَبَانٍ، حَدَّثَنِي اَنَسٌ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ: اِذَا نُودِيَ بِالصَّلَاةِ اَدْبَرَ الشَّيْطَانُ فِيمَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الرَّوْحَاءِ حَتَّى لَا يَسْمَعَ صَوْتَ التَّاْذِينِ،

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ فرماتے تھے کہ جب نماز کے لیے اذان دی جاتی ہے تو شیطان بھاگتا ہے اس جگہ سے اور روحاء کے درمیان' یہاں تک کہ وہ اذان کی آواز نہیں سنتا ہے' آسمان کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور جنت

9193- أخرجه النسائی فی کتاب الصیام جلد **4**صفحه**146** باب ما یکره فی الصیام فی السفر . وابن ماجة فی کتاب الصیام جلد **1**صفحه**532** رقم الحدیث: **1664**' وأحمد فی المسند جلد **5**صفحه**434** رقم الحدیث: **23741** . وله شاهد من حدیث جابر بن عبد الله فی الصحیحین أخرجه البخاری: کتاب الصیام جلد **4** صفحه**2160** رقم الحدیث: **1946** ومسلم: کتاب الصیام جلد**2**صفحه**786** .

9195- اسناده فیه: زمعة بن صالح' ضعیف . وانظر: مجمع الزوائد جلد **1**صفحه**337** .

وَفُتِحَتْ اَبْوَابُ السَّمَاءِ وَاَبْوَابُ الْجِنَانِ، وَاسْتُجِيبَ الدُّعَاءُ

کے دروازے اور دعا قبول ہوتی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ زِيَادٍ اِلَّا زَمْعَةُ، تَفَرَّدَ بِهِ اَبُو قُرَّةَ

یہ حدیث زیاد سے زمعہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابوقرہ اکیلے ہیں۔

9196 - حَدَّثَنَا مُفَضَّلٌ، ثَنَا اَبُو حُمَةَ، ثَنَا اَبُو قُرَّةَ، قَالَ: ذَكَرَ زَمْعَةُ، عَنْ زِيَادِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبِي يُحَدِّثُ عَنْ عُمَرَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كُلُوا الزَّيْتَ، وَادَّهِنُوا بِهِ؛ فَاِنَّهُ يَخْرُجُ مِنْ شَجَرَةٍ مُبَارَكَةٍ

حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: زیتون کھاؤ اس کا تیل لگاؤ کیونکہ یہ بابرکت درخت سے نکلتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ اِلَّا زَمْعَةُ، تَفَرَّدَ بِهِ اَبُو قُرَّةَ

یہ حدیث زمعہ سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں ابوقرہ اکیلے ہیں۔

9197 - وَبِهِ، حَدَّثَنَا اَبُو قُرَّةَ، قَالَ: ذَكَرَ زَمْعَةُ، عَنْ زِيَادِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، اَنَّهُ سَمِعَ جَابِرًا، يَقُولُ: نَحَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْحُدَيْبِيَةِ سَبْعِينَ نَاقَةً، شَرَّكَ بَيْنَ كُلِّ سَبْعَةٍ فِي جَزُورٍ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حدیبیہ کے دن ستر اونٹنیاں ذبح کیں ایک اونٹ میں سات آدمیوں کو شریک کیا۔

9198 - حَدَّثَنَا مُفَضَّلٌ، نَا عَلِيُّ بْنُ زِيَادٍ اللَّحْجِيُّ، ثَنَا اَبُو قُرَّةَ، قَالَ: ذَكَرَ زَمْعَةُ، عَنْ زِيَادِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، اَنَّهُ سَمِعَ جَابِرًا، يَقُولُ: حَلَقَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حدیبیہ کے مقام پر بال منڈوائے آپ کے صحابہ میں سے بہت سے افراد نے بھی سر کے بال

9196- أخرجه الترمذی فی کتاب الأطعمة جلد 4 صفحه 285 رقم الحدیث: 1852' والدارمی فی کتاب الأطعمة جلد 2 صفحه 139 رقم الحدیث: 252' والحاکم فی کتاب التفسیر جلد 4 صفحه 398: وقال هذا حدیث صحیح الاسناد ولم یخرجاه . ووافقه الذهبی .

9197- أخرجه مسلم: الحج جلد 2 صفحه 955' والدارمی: الأضاحی جلد 2 صفحه 107 رقم الحدیث: 1955 بنحوه .

9198- اسناده فیه: زمعة بن صالح' ضعیف .

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْحُدَيْبِيَةِ، فَحَلَقَ نَاسٌ كَثِيرٌ مِنْ اَصْحَابِهِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَرْحَمُ اللّٰهُ الْمُحَلِّقِينَ ، فَقَالَ رَجُلٌ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ وَالْمُقَصِّرِينَ فَقَالَ: رَحِمَ اللّٰهُ الْمُحَلِّقِينَ ، قَالَ فِي الثَّالِثَةِ: وَالْمُقَصِّرِينَ

منڈوائے' حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ رحم کرے بال منڈوانے والوں پر! ایک آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! بال کٹوانے والوں کے لیے دعا کریں! آپ نے فرمایا: اللہ رحم کرے بال منڈوانے والوں پر! تیسری مرتبہ فرمایا: بال کٹوانے والوں پر رحم کرے!

9199 - وَبِهِ قَالَ: ذَكَرَ زَمْعَةُ، عَنْ زِيَادِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَذْكُرُ الْمَسِيحَ الدَّجَّالَ: اِنِّي سَاَقُولُ لَكُمْ فِيهِ كَلِمَةً مَا قَالَهَا نَبِيٌّ قَبْلِي: اِنَّهُ اَعْوَرُ، وَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَعْوَرَ، بَيْنَ عَيْنَيْهِ كِتَابٌ: كَافِرٌ - قَالَ جَابِرٌ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - : يَقْرَاُهُ كُلُّ مُؤْمِنٍ كَاتِبٍ وَغَيْرِ كَاتِبٍ، يَسِيحُ فِي الْاَرْضِ اَرْبَعِينَ يَوْمًا، يَرِدُ كُلَّ بَلَدٍ غَيْرَ هَاتَيْنِ: الْمَدِينَةِ وَمَكَّةَ، حَرَّمَهُمَا اللّٰهُ عَلَيْهِ، يَوْمٌ مِنْ اَيَّامِهِ كَالسَّنَةِ، وَيَوْمٌ كَالشَّهْرِ، وَيَوْمٌ كَالْجُمُعَةِ، ثُمَّ بَقِيَّةُ اَيَّامِهِ كَاَيَّامِكُمْ هٰذِهِ، لَا يَبْقَى اِلَّا اَرْبَعِينَ يَوْمًا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے مسیح دجال کا ذکر کیا' فرمایا کہ عنقریب میں تم کو ایک بات کہتا ہوں جو مجھ سے پہلے کسی نبی نے فرمائی ہے کہ دجال کانا ہے' اللہ عزوجل اس سے پاک ہے' دجال کی دونوں آنکھوں کے درمیان لکھا ہوا ہے کافر۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: اس کو ہر مؤمن پڑھے گا چاہے وہ مؤمن پڑھا لکھا ہو یا نہ پڑھا ہو' چالیس دن زمین پر پھیرے گا مکہ اور مدینہ کے علاوہ' ہر شہر میں جائے گا' ان دونوں شہروں کو اللہ نے اس پر حرام کیا' وہ دن سال کے برابر ہو گا' ایک دن مہینہ کے برابر' ایک دن جمعہ کی طرح' پھر باقی دن اسی طرح ہوں گے' وہ زمین میں چالیس دن رہے گا۔

9200 - وَبِهِ، قَالَ: ذَكَرَ زَمْعَةُ، عَنْ زِيَادِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، اَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ، يَقُولُ: اسْتَاْذَنَتْ اُمُّ سَلَمَةَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا نے رسول اللہ ﷺ سے پچھنے کے متعلق اجازت چاہی تو آپ نے اجازت

9199- اسناده والكلام في اسناده كسابقه ـ وانظر: مجمع الزوائد جلد**7**صفحه**352** .

9200- أخرجه مسلم في السلام جلد**4**صفحه**1730**' وأبو داؤد في اللباس جلد **4**صفحه**61** رقم الحديث: **4105**' وابن ماجة في الطب جلد**2**صفحه**1151** رقم الحديث: **3480** .

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْحِجَامَةِ، فَاذِنَ لَهَا، فَاَرْسَلَتْ اِلَى اُمٍّ لَهَا مِنَ الرَّضَاعَةِ، فَحَجَمَتْهَا

دے دی‘ اُنہوں نے اپنی رضاعی ماں کی طرف پیغام بھیجا اس نے پچھنا لگایا۔

9201 - وَبِهِ، قَالَ: ذَكَرَ زَمْعَةُ، عَنْ زِيَادِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ عَبْدٍ اِلَّا عَلَى رَاْسِهِ حَرِيرَةٌ مُعَقَّدَةٌ، فَاِذَا اسْتَيْقَظَ فَحَمِدَ اللّٰهَ، وَقَامَ فَتَوَضَّا فَيُصَلِّي، حُلَّتِ الْعُقَدُ، وَاِنِ اسْتَيْقَظَ وَلَمْ يَحْمَدِ اللّٰهَ، قَالَ لَهُ الشَّيْطَانُ: عَلَيْكَ لَيْلٌ طَوِيلٌ، اُرْقُدْ، فَيَعْقِدُ الشَّيْطَانُ عَلَيْهِ الْحَرِيرَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ہر بندے کے سر کے پاس شیطان ریشم کی گرہ لگاتا ہے‘ جب بندہ جاگتا ہے اور اللہ کی حمد اور کھڑے ہو کر وضو کرتا ہے‘ نماز پڑھتا ہے تو وہ گرہ کھل جاتی ہے‘ اگر اُٹھ کر اللہ کی حمد نہیں کرتا ہے‘ شیطان اس کو کہتا ہے: سو جا لمبی رات ہے! وہ سو جاتا ہے شیطان اس پر ریشم سے گرہ لگاتا ہے۔

9202 - حَدَّثَنَا مُفَضَّلٌ، نَا اَبُو حُمَةَ، ثَنَا اَبُو قُرَّةَ، عَنْ زَمْعَةَ بْنِ صَالِحٍ، عَنْ زِيَادِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، اَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ، يَقُولُ: بَعَثَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَ اَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ الْجَرَّاحِ، وَنَحْنُ سِتُّ مِائَةِ رَجُلٍ وَبِضْعَةَ عَشَرَ رَجُلًا، نَتَلَقَّى عِيرَ قُرَيْشٍ، فَمَا وَجَدَ لَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ زَادٍ اِلَّا جِرَابًا مِنْ تَمْرٍ، فَكَانَ يُعْطِينَا تَمْرَةً تَمْرَةً كُلَّ يَوْمٍ، نَمَصُّهَا وَنَشْرَبُ عَلَيْهَا مِنَ الْمَاءِ، فَوَجَدْنَا فَقْدَهَا حِينَ فَنِيَتْ، ثُمَّ اَقْبَلْنَا عَلَى الْخَبَطِ نَخْبِطُهُ بِعِصِيِّنَا، ثُمَّ نَسْتَفُّهُ وَنَشْرَبُ عَلَيْهِ الْمَاءَ، حَتَّى سُمِّينَا جَيْشَ الْخَبَطِ، فَمَرَرْنَا بِسَاحِلِ الْبَحْرِ، فَرَمَى الْبَحْرُ لَنَا

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہمیں حضور ﷺ نے حضرت ابوعبیدہ بن جراح کے ساتھ بھیجا‘ ہم چھ سو سے زیادہ افراد تھے‘ ہماری ملاقات قریش کے گروہ سے ہوئی‘ ہمیں حضور ﷺ کی طرف سے زادِ راہ کھجوروں کی ایک تھیلی تھی‘ ہم کو ایک ایک دی جاتی تھی ہر دن‘ ہم اس کو چوستے اور اس کے اوپر سے پانی پیتے‘ اس طرح وہ ختم ہو گئیں‘ پھر اس کی گٹھلیاں چوستے اور اس کے اوپر سے پانی پیتے‘ یہاں تک کہ ہمارا نام ہی جیش الخبط رکھا گیا‘ ہم سمندر کے کنارے سے گزرے تو سمندر نے ہمارے لیے ایک بہت بڑا جانور پھینکا اس کا نام عنبر تھا‘ بہت بڑا تھا۔ حضرت ابوعبیدہ نے فرمایا: یہ مردار ہمارے لیے حلال نہیں ہے۔ پھر فرمایا: ہم

9201- اسناده فيه: زمعة بن صالح، ضعيف (التقريب) ۔ تخريجه: أحمد فى المسند، وأبو يعلى فى المقصد العلى مرفوعًا، بنحوه، وانظر: مجمع الزوائد جلد2صفحه264 .

9202- اسناده والكلام فى اسناده كسابقه ۔ وانظر: مجمع الزوائد جلد 10صفحه325 ۔ قلت: هو فى الصحيح، ولكنه قال: نحن ثلاثمائة وهنا ستمائة وبضعة عشر .

بِدَابَّةٍ، يُقَالُ لَهَا: الْعَنْبَرُ، مِثْلُ الْكَثِيبِ، فَقَالَ اَبُو عُبَيْدَةَ: مَيْتَةٌ لَا يَحِلُّ لَنَا، ثُمَّ قَالَ بَعْدُ: بَلْ نَحْنُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، وَنَحْنُ مُضْطَرُّونَ، فَاَكَلْنَا مِنْهَا نَحْوًا مِنْ نِصْفِ شَهْرٍ وَزِيَادَةٍ، وَوَشَقْنَا وَشْقًا كَثِيرًا، فَكُنَّا نَغْرِفُ مِنْ مَوْضِعِ عَيْنِهَا الْوَدَكَ بِالْجِرَارِ حَتّٰى اَنْجَزْنَاهُ، ثُمَّ جَلَسَ فِي مَوْضِعِ عَيْنِهَا ثَلَاثَةَ عَشَرَ رَجُلًا مِنَّا، ثُمَّ اَخَذَ اَبُو عُبَيْدَةَ ضِلَعًا مِنْ اَضْلَاعِهِ، فَاَقَامَهُ عَلٰى طَرَفَيْهِ، وَاَمَرَ بِاَطْوَلِ بَعِيرٍ فِي الرَّكْبِ فَرَحَلَهُ، فَرَكِبَ عَلَيْهِ رَجُلٌ، فَاَجَازَ تَحْتَهُ مَا مَسَّ رَاْسَهُ، فَقَدِمْنَا عَلٰى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: هَلْ مَعَكُمْ مِنْهُ شَيْءٌ؟ فَقُلْنَا: نَعَمْ، فَقَالَ: اَطْعِمُونَا مِنْهُ فَاَرْسَلْنَا اِلَيْهِ وَشِيقَةً، فَاَكَلَ مِنْهَا

اللہ کی راہ میں ہیں اور مجبور ہیں۔ ہم نے اس کو ڈیڑھ ماہ تک کھایا' وہ اتنا بڑا جانور تھا کہ اگر پسلیاں کھڑی کرتے تو نیچے سے اونٹ گزر جاتا تھا' اس کی آنکھ میں ہم میں سے تیرہ آدمی بیٹھ جاتے تھے' پھر حضرت ابوعبیدہ نے اس کی پسلی پکڑی' وہ اتنی بڑی تھی کہ اس کے نیچے سے اونٹ گزر جاتا تھا' اس سے سر نہیں ٹکراتا تھا۔ ہم حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے تو آپ نے فرمایا: کیا تمہارے پاس کوئی شی ہے اس سے؟ ہم نے عرض کی: جی ہاں! آپ نے فرمایا: ہمیں کھلاؤ! ہم نے ایک ٹکڑا دے دیا' آپ نے تناول فرمایا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذِهِ الْاَحَادِيثَ عَنْ زِيَادِ بْنِ سَعْدٍ اِلَّا زَمْعَةُ، تَفَرَّدَ بِهِ اَبُو قُرَّةَ

یہ تمام احادیث زیاد بن سعد سے زمعہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابوقرہ اکیلے ہیں۔

9203 - حَدَّثَنَا مُفَضَّلٌ، ثنا عَلِيٌّ، ثنا اَبُو قُرَّةَ، قَالَ: ذَكَرَ زَمْعَةُ، عَنْ زِيَادِ بْنِ سَعْدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ نَافِعٍ، مَوْلٰى اَبِي قَتَادَةَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: كَيْفَ بِكُمْ اِذَا نَزَلَ ابْنُ مَرْيَمَ وَاِمَامُكُمْ مِنْكُمْ؟

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: تم پر وہ کیسا وقت ہوگا جب ابن مریم تمہارے پاس آئیں گے اور امام تم میں سے ہوگا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ زِيَادٍ اِلَّا زَمْعَةُ، تَفَرَّدَ بِهِ اَبُو قُرَّةَ

یہ حدیث زیاد سے زمعہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابوقرہ اکیلے ہیں۔

9203- أخرجه البخاری فی الأنبياء جلد6صفحه566 رقم الحديث: 3449' ومسلم فی الايمان جلد1صفحه136 .

9204 - حَدَّثَنَا مُفَضَّلُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثنا عَلِيُّ بْنُ زِيَادٍ، ثنا أَبُو قُرَّةَ، قَالَ: ذَكَرَ زَمْعَةُ، عَنْ زِيَادِ بْنِ سَعْدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ هِنْدِ بِنْتِ الْحَارِثِ، حَدَّثَتْهُ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ، زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَتْ: اسْتَيْقَظَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ وَهُوَ يَقُولُ: سُبْحَانَ اللّٰهِ، مَاذَا أُنْزِلَ مِنَ الْخَزَائِنِ؟ وَمَاذَا أُنْزِلَ مِنَ الْفِتْنَةِ؟ مَنْ يُوقِظُ صَوَاحِبَ الْحُجُرَاتِ؟ رُبَّ كَاسِيَةٍ فِي الدُّنْيَا عَارِيَةٌ فِي الْآخِرَةِ

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ ایک رات اُٹھے آپ پڑھ رہے تھے: اللہ پاک ہے کیا خزائن اُتارے گئے ہیں؟ کیا فتنے اُترے ہیں؟ ان حجرے والیوں کو کون جگائے گا؟ دنیا میں کتنی عورتیں ہیں جو پتلے خوبصورت لباس پہننے والیاں ہیں آخرت میں ننگی ہوں گی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زِيَادِ بْنِ سَعْدٍ إِلَّا زَمْعَةُ، تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو قُرَّةَ

یہ حدیث زیاد بن سعد سے زمعہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابوقرہ اکیلے ہیں۔

9205 - حَدَّثَنَا مُفَضَّلٌ، نا عَلِيُّ بْنُ زِيَادٍ، ثنا أَبُو قُرَّةَ، قَالَ: ذَكَرَ زَمْعَةُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ عَطَاءٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، أَنَّ أُمَّهُ أُمَّ كُلْثُومٍ بِنْتَ عُقْبَةَ بْنِ أَبِي مُعَيْطٍ، أَخْبَرَتْهُ أَنَّهَا، سَمِعَتْ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَيْسَ الْكَاذِبُ الَّذِي يُصْلِحُ بَيْنَ النَّاسِ، فَيَقُولُ خَيْرًا، أَوْ يُنْمِي خَيْرًا ، قَالَتْ: وَلَمْ أَسْمَعْهُ يُرَخِّصُ فِي شَيْءٍ مِمَّا يَقُولُ النَّاسُ كَذِبًا إِلَّا فِي ثَلَاثٍ: فِي الْحَرْبِ، وَفِي الْإِصْلَاحِ، وَفِي حَدِيثِ الرَّجُلِ امْرَأَتَهُ

حضرت اُم کلثوم بنت عقبہ بن ابومعیط بتاتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: لوگوں کے درمیان اچھی نیت سے صلح کروانے والا جھوٹا نہیں ہے۔ میں نے عرض کی: لوگوں کو کس شی میں جھوٹ بولنے کی اجازت نہیں ہے سوائے تین کاموں کے: جنگ، صلح کروانے کے لیے اور مرد کا عورت کو منانے کے لیے۔

9204- أخرجه البخاری: التهجد جلد 3 صفحه 13 رقم الحديث: 1126، والترمذی فی الفتن جلد 4 صفحه 487 رقم الحديث: 2196 .

9205- أخرجه البخاری فی الصلح جلد 5 صفحه 353 رقم الحديث: 2692، ومسلم فی البر جلد 4 صفحه 2011 .

9206 - حَدَّثَنَا مُفَضَّلُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثَنَا عَلِيُّ بْنُ زِيَادٍ، نَا اَبُو قُرَّةَ، قَالَ: ذَكَرَ زَمْعَةُ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ عَطَاءٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، اَخْبَرَنِي اَبُو بَكْرِ بْنُ حَزْمٍ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: دَخَلَتْ عَلَيَّ امْرَاَةٌ مَعَهَا ابْنَانِ لَهَا، فَلَمْ اَجِدْ لَهَا شَيْئًا اِلَّا تَمْرَةً، فَاَعْطَيْتُهَا اِيَّاهَا، فَقَسَمَتْهَا بَيْنَهُمَا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میرے پاس ایک عورت آئی' اس کے ساتھ اس کی دو بچیاں تھیں' میرے پاس ان کو دینے کے لیے کھجور تھی' میں نے ان کو دے دی۔ اس نے وہ کھجور ان دونوں کے درمیان تقسیم کر دی (اور خود بھوکی رہی)۔

9207 - وَبِهِ، قَالَ: ذَكَرَ زَمْعَةُ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ عَطَاءٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَبِي اِدْرِيسَ، اَنَّ اَبَا ثَعْلَبَةَ الْخُشَنِيَّ، اَخْبَرَهُ اَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَهَى عَنْ كُلِّ ذِي نَابٍ مِنَ السِّبَاعِ

حضرت ابوثعلبہ خشنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ آپ نے پھاڑنے والے درندوں کو کھانے سے منع کیا۔

9208 - وَبِهِ، قَالَ: ذَكَرَ زَمْعَةُ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ عَطَاءٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّهُ وَقَفَ بَيْنَ الْجَمْرَتَيْنِ فِي الْحِجَّةِ الَّتِي حَجَّ، وَذٰلِكَ يَوْمَ النَّحْرِ، فَقَالَ: هٰذَا يَوْمُ الْحَجِّ الْاَكْبَرُ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ حج کے موقع پر دو جمروں کے درمیان کھڑے تھے اور نحر کا دن تھا' آپ نے فرمایا: یہ حج اکبر کا دن ہے۔

9209 - وَبِهِ، قَالَ: ذَكَرَ زَمْعَةُ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ عَطَاءٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ اشْتِمَالِ الصَّمَّاءِ،

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ایک ہی کپڑے میں لپٹنے سے منع کیا' وہ اس طرح کہ شرمگاہ پر کوئی کپڑا نہ ہو۔

9206- أخرجه البخاري في الأدب جلد**10**صفحه**440** رقم الحديث:**5995**' ومسلم في البر جلد**4**صفحه**2047** .

9207- أخرجه البخاري في الطب جلد **10**صفحه**260** رقم الحديث: **5780**' ومسلم في الصيد جلد **4** صفحه**1533** .

9209- أخرجه البخاري في الصلاة جلد**1**صفحه**568** رقم الحديث:**367**' وابن ماجة: اللباس جلد**2**صفحه**117** رقم الحديث:**3559** .

وَاَنْ يَحْتَبِىَ الرَّجُلُ فِى ثَوْبٍ وَاحِدٍ، لَيْسَ عَلَى فَرْجِهِ مِنْهُ شَىْءٌ

9210 - وَبِهِ، قَالَ: ذَكَرَ زَمْعَةُ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ عَطَاءٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَبِى سَلَمَةَ، اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اَطَاعَنِى فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ، وَمَنْ عَصَانِى فَقَدْ عَصَى اللّٰهَ، وَمَنْ اَطَاعَ اَمِيرِى فَقَدْ اَطَاعَنِى، وَمَنْ عَصَى اَمِيرِى فَقَدْ عَصَانِى

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے میری اطاعت کی اُس نے اللہ کی اطاعت کی' جس نے میری نافرمانی کی اس نے اللہ کی نافرمانی کی' جس نے بادشاہ کی اطاعت کی اس نے میری اطاعت کی' جس نے میرے امیر کی نافرمانی کی اُس نے میری نافرمانی کی۔

9211 - حَدَّثَنَا مُفَضَّلُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثنا اَبُو حُمَةَ، ثنا اَبُو قُرَّةَ، قَالَ: ذَكَرَ زَمْعَةُ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ عَطَاءٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّهَا قَالَتْ- وَذَكَرَتْ زَيْنَبَ بِنْتَ جَحْشٍ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ- قَالَتْ: وَلَمْ اَكُنْ رَاَيْتُ امْرَاَةً قَطُّ خَيْرًا فِى الدِّينِ مِنْ زَيْنَبَ، اَتْقَى لِلّٰهِ، وَاَصْدَقَ حَدِيثًا، وَاَوْصَلَ لِلرَّحِمِ، وَاَعْظَمَ صَدَقَةً، وَاَشَدَّ ابْتِذَالًا لِنَفْسِهَا فِى الْعَمَلِ الَّذِى يُتَصَدَّقُ بِهِ، وَيُتَقَرَّبُ بِهِ اِلَى اللّٰهِ

حضرت حارث بن ہشام فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے حضرت سیدہ زینب بنت جحش زوجہ نبی ﷺ کا ذکر کیا' فرمایا: میں نے زینب سے زیادہ دین میں نیکی کرنے والی نہیں دیکھی' آپ اللہ سے بہت زیادہ ڈرتی تھیں' سب سے زیادہ سچی بات کرتی تھیں' سب سے زیادہ صلہ رحمی کرنے والی تھیں' زیادہ صدقہ دینے والی تھیں' اپنے آپ کو اللہ کی عبادت میں لگائے رکھتی تھیں' اس کے ذریعے اللہ کا قرب حاصل کرتی تھیں۔

9212 - حَدَّثَنَا مُفَضَّلٌ، ثنا عَلِيُّ بْنُ زِيَادٍ، ثَنَا اَبُو قُرَّةَ، قَالَ: ذَكَرَ زَمْعَةُ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ عَطَاءِ

حضرت عبید اللہ بن عبداللہ سے روایت ہے کہ حضرت اُم قیس بنت محصن جنہوں نے سب سے پہلے

9210- أخرجه البخارى فى الصلاة جلد **1** صفحه **568** رقم الحديث: **367**، وابن ماجة: اللباس جلد **2** صفحه **1179** رقم الحديث: **3559** .

9211- أخرجه مسلم فى فضائل الصحابة جلد **4** صفحه **1891**، والنسائى فى النساء جلد **7** صفحه **61** (باب حب الرجل بعض نسائه أكثر من بعض) .

9212- أخرجه البخارى فى الوضوء جلد **1** صفحه **390** رقم الحديث: **223**، ومسلم فى الطهارة جلد **1** صفحه **238** .

ء، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ أُمِّ قَيْسٍ بِنْتِ مِحْصَنٍ، - وَكَانَتْ مِنَ الْمُهَاجِرَاتِ الْأُوَلِ اللَّائِي بَايَعْنَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَهِيَ أُخْتُ عُكَاشَةَ بْنِ مِحْصَنٍ - أَخْبَرَتْهُ، أَنَّهَا أَتَتْ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِابْنٍ لَهَا لَمْ يَبْلُغْ أَنْ يَأْكُلَ الطَّعَامَ، فَأَخْبَرَتْهُ أَنَّ ابْنَهَا بَالَ فِي حِجْرِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَدَعَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَاءٍ، فَنَضَحَ عَلَى بَوْلِهِ، وَلَمْ يَغْسِلْهُ غَسْلًا

ہجرت کے حضورﷺ کی بیعت کی تھی' یہ حضرت عکاشہ بن محصن کی ہمشیرہ تھیں' بتاتی ہیں کہ میں حضورﷺ کے پاس اپنا بچہ لے کر آئی' وہ ابھی کھاتا پیتا نہیں تھا' اس نے حضورﷺ کی گود میں پیشاب کر دیا تو حضورﷺ نے پانی منگوایا' اس کے پیشاب پر چھڑک دیا اس کو دھویا نہیں جس طرح عام طور پر دھویا جاتا ہے۔

9213 - حَدَّثَنَا مُفَضَّلٌ، ثَنَا عَلِيُّ بْنُ زِيَادٍ، ثَنَا أَبُو قُرَّةَ، قَالَ: ذَكَرَ زَمْعَةُ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ عَطَاءٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ سَعْدَ بْنَ عُبَادَةَ، اسْتَفْتَى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي نَذْرٍ كَانَ عَلَى أُمِّهِ أَنْ يَقْضِيَهُ، فَأَمَرَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَقْضِيَ عَنْهَا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ نے حضورﷺ سے اس نذر کے متعلق پوچھا جو اُن کی والدہ کے ذمہ تھی' حضورﷺ نے اس کو پوری کرنے کا حکم دیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذِهِ الْأَحَادِيثَ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ عَطَاءٍ إِلَّا زَمْعَةُ، تَفَرَّدَ بِهَا أَبُو قُرَّةَ

یہ تمام احادیث یعقوب بن عطاء سے زمعہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں قرہ اکیلے ہیں۔

9214 - حَدَّثَنَا مُفَضَّلٌ، نَا أَبُو حُمَةَ، نَا أَبُو قُرَّةَ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنِ ابْنِ الْحُوَيْرِثِ، عَنْ نُعَيْمٍ الْمُجْمِرِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أُمَّتِي الْغُرُّ الْمُحَجَّلُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَمَنِ اسْتَطَاعَ أَنْ يُحَسِّنَ غُرَّتَهُ فَلْيَفْعَلْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضورﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن میری اُمت کے وضو والے اعضاء چمک رہے ہوں گے' جو طاقت رکھتا ہے کہ اس کی چمک زیادہ ہو تو وہ کثرت سے وضو کرے۔

9213- أخرجه البخاری فی الوصایا جلد5صفحه457 رقم الحدیث: 2761' ومسلم فی النذر جلد3صفحه1260 .

9214- أخرجه البخاری فی الوضوء جلد1صفحه283 رقم الحدیث: 136' ومسلم فی الطهارة جلد1صفحه216 .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ إِلَّا أَبُو قُرَّةَ

یہ حدیث ابن جریج سے ابوقرہ روایت کرتے ہیں۔

9215 - حَدَّثَنَا مُفَضَّلٌ، ثَنَا أَبُو حُمَةَ، ثَنَا أَبُو قُرَّةَ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، أَخْبَرَنِي أَبُو قَزْعَةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَوْهَبَ وَضُوءًا، فَقِيلَ لَهُ: لَمْ نَجِدْ ذَلِكَ إِلَّا فِي مَسْكِ مَيْتَةٍ، فَقَالَ: أَدَبَغْتُمُوهُ؟ قَالُوا: نَعَمْ، قَالَ: فَهَلُمَّ؛ فَإِنَّ ذَلِكَ طُهُورُهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وضو کے لیے پانی منگوایا' آپ سے عرض کی گئی: مردار کا چمڑا ہے جس میں پانی ہے' آپ نے فرمایا: تم نے اس کو دباغت دی تھی؟ انہوں نے عرض کی: جی ہاں! آپ نے فرمایا: لے اور کیونکہ وہ پاک ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ إِلَّا أَبُو قُرَّةَ

یہ حدیث ابن جریج سے ابوقرہ روایت کرتے ہیں۔

9216 - وَبِهِ حَدَّثَنَا أَبُو قُرَّةَ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ أَبِي خَالِدٍ، أَنَّهُ أَخْبَرَهُ عَنْ عَوْنِ بْنِ أَبِي جُحَيْفَةَ، عَنْ أَبِيهِ أَبِي جُحَيْفَةَ، قَالَ: صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْأَبْطَحِ، وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي قُبَّةٍ مِنْ أَدَمٍ، فَتَوَضَّأَ فِي تَوْرٍ مِنْ حِجَارَةٍ، فَخَرَجَ بِلَالٌ بِفَضْلِهِ، فَصَلَّى الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ، يَمُرُّ بَيْنَ يَدَيْهِ الرَّجُلُ وَالْمَرْأَةُ، وَالْحِمَارُ مِنْ وَرَاءِ الْحَرْبَةِ

حضرت ابوجحیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نمازِ ظہر پڑھی بطحاء کے مقام پر' آپ چمڑے کے ایک خیمے میں تھے' آپ نے پتھر کے برتن سے وضو کیا' حضرت بلال آپ کے بچے ہوئے پانی کو لے کر آئے' آپ نے نمازِ ظہر و عصر پڑھائی اس حالت میں کہ آپ کے آگے سے آدمی' عورت اور گدھے گزر رہے تھے' آگے نیزہ گاڑا تھا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ إِلَّا أَبُو قُرَّةَ . وَأَبُو خَالِدٍ الَّذِي رَوَى عَنْهُ ابْنُ جُرَيْجٍ هَذَا الْحَدِيثَ هُوَ: الدَّالَانِيُّ

یہ حدیث ابن جریج سے ابوقرہ روایت کرتے ہیں۔ ابوخالد جو ابن جریج سے یہ حدیث روایت کرتے ہیں' وہ دالانی ہیں۔

9217 - حَدَّثَنَا مُفَضَّلٌ، نَا عَلِيُّ بْنُ زِيَادٍ،

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

9216- أخرجه البخاری فی المناقب جلد 6 صفحه 653 رقم الحديث: 3553' ومسلم فی الصلاة جلد 1 صفحه 360 .

9217- أخرجه البخاری فی الأذان جلد 2 صفحه 165 رقم الحديث: 657' ومسلم فی المساجد جلد 1 صفحه 451 .

ثَنَا اَبُو قُرَّةَ، قَالَ: ذَكَرَ ابْنُ جُرَيْجٍ، عَنْ قَيْسٍ، اَنَّهُ اَخْبَرَهُ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، اَنَّهُ سَمِعَهُ يَقُولُ: اَخْبَرَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِي سُفْيَانَ، اَنَّهُ سَمِعَ اُبَيَّ بْنَ كَعْبٍ، يُخْبِرُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّهُ تَفَقَّدَ رِجَالًا فِي الصُّبْحِ، فَقَالَ: اَيْنَ فُلَانٌ؟ وَاَيْنَ فُلَانٌ؟ قَالَ: مَا مِنْ صَلَاةٍ اَثْقَلُ عَلَى الْمُنَافِقِ مِنْ صَلَاةِ الْعِشَاءِ وَالصُّبْحِ، وَلَوْ يَعْلَمُونَ مَا فِيهِمَا لَاَتَوْهُمَا وَلَوْ حَبْوًا

روایت کرتے ہیں کہ آپ نے صبح کی نماز میں ایک آدمی کو نہ پایا' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: فلاں کہاں ہے؟ فلاں کہاں ہے؟ آپ نے فرمایا: نمازِ عشاء و فجر دونوں منافق پر بھاری ہیں' اگر ان کی عظمت ان کو معلوم ہو جائے تو گھٹنوں کے بل گھسٹ کر آئیں۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ اِلَّا اَبُو قُرَّةَ ۔ وَقَيْسٌ الَّذِي رَوَى عَنْهُ ابْنُ جُرَيْجٍ هٰذَا الْحَدِيثَ هُوَ: قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ

یہ حدیث ابن جریج سے قیس بن ربیع روایت کرتے ہیں۔ جو قیس' ابن جریج سے حدیث روایت کرتے ہیں وہ قیس بن ربیع ہیں۔

9218 - حَدَّثَنَا مُفَضَّلٌ، نَا اَبُو حُمَةَ، ثَنَا اَبُو قُرَّةَ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، اَخْبَرَنِي يَحْيَى، عَنْ اَنَسٍ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَخَفَّ النَّاسِ صَلَاةً فِي تَمَامٍ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مکمل اور مختصر نماز پڑھاتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ اِلَّا اَبُو قُرَّةَ وَيَحْيَى الَّذِي رَوَى عَنْهُ ابْنُ جُرَيْجٍ هٰذَا الْحَدِيثَ هُوَ: يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْاَنْصَارِيُّ

یہ حدیث ابن جریج سے ابوقرہ روایت کرتے ہیں۔ جو یحییٰ' ابن جریج سے روایت کرتے ہیں' وہ یحییٰ بن سعید انصاری ہیں۔

9219 - حَدَّثَنَا مُفَضَّلُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثَنَا اَبُو حُمَةَ، ثَنَا اَبُو قُرَّةَ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے قسم کے ذریعے کسی مسلمان کا

9218- أخرجه البخاری فی الأذان جلد**2**صفحه**236** رقم الحديث: **708** بنحوه . ومسلم فی الصلاة جلد **1** صفحه **342** واللفظ له . والترمذی فی الصلاة جلد **1**صفحه**463** رقم الحديث: **237**' والنسائی فی الامامة جلد**2**صفحه**74** (باب ما على الامام من التخفيف) . وأحمد فی المسند جلد**3**صفحه**208** رقم الحديث: **12740** .

9219- أخرجه مسلم فی الایمان جلد**1**صفحه**122**' ومالك فی الموطأ جلد**2**صفحه**727** رقم الحديث: **11** .

عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ مَعْبَدِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ أَخِيهِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبٍ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا أُمَامَةَ، صَاحِبَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنِ اقْتَطَعَ حَقَّ امْرِءٍ مُسْلِمٍ بِيَمِينِهِ فَقَدْ أَوْجَبَ اللَّهُ لَهُ النَّارَ، وَحَرَّمَ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ، فَقَالَ رَجُلٌ: وَإِنْ شَيْئًا يَسِيرًا يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ: وَإِنْ كَانَ قَضِيبًا مِنْ أَرَاكٍ

حق لیا' اللہ نے اس کے لیے جہنم واجب قرار دیا' اس پر جنت حرام ہوگئی' ایک آدمی نے عرض کی یارسول اللہ! تھوڑی سی بھی شی؟ آپ نے فرمایا: اگرچہ پیلو کی شاخ ہو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ إِلَّا أَبُو قُرَّةَ

یہ حدیث ابن جریج سے ابوقرہ روایت کرتے ہیں۔

9220 - حَدَّثَنَا مُفَضَّلُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثَنَا أَبُو حُمَةَ، ثَنَا أَبُو قُرَّةَ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، أَخْبَرَنِي إِسْمَاعِيلُ بْنُ أُمَيَّةَ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: خَدَمْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشْرَ سِنِينَ، مَا قَالَ لِي فِي شَيْءٍ فَعَلْتُهُ: لِمَ فَعَلْتَهُ؟ وَلِشَيْءٍ لَمْ أَفْعَلْهُ: لِمَ لَمْ تَفْعَلْهُ؟ قَالَ: وَزَادَنِي فِيهِ مَعْمَرٌ: فِي شَيْءٍ قَطُّ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ کی دس سال تک خدمت کی' آپ نے کبھی بھی کسی شی کے متعلق نہیں فرمایا جو میں نے کی' آپ نے فرمایا: تُو نے کیوں کی؟ معمر نے اضافہ کیا: کسی شی کے متعلق۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ إِلَّا أَبُو قُرَّةَ وَعَبْدُ الْمَجِيدِ بْنُ أَبِي رَوَّادٍ

یہ حدیث ابن جریج سے ابوقرہ اور عبدالحمید بن ابوداؤد روایت کرتے ہیں۔

☆☆☆☆☆

9220- تقدم تخريجه .

بَابُ النُّونِ
مَنِ اسْمُهُ:
نَصْرٌ

9221 - حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ السِّنْجَارِيُّ، ثَنَا مَعْمَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِی رَافِعٍ، حَدَّثَنِی اَبِی مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ اَبِيهِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِی رَافِعٍ، عَنْ سَلْمَى، امْرَاَةِ اَبِی رَافِعٍ- قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوْقَ بَيْتِهِ جَالِسًا، فَقَالَ: يَا سَلْمَى، ائْتِينِی بِغَسْلٍ ، فَجِئْتُ اِلَيْهِ بِاِنَاءٍ فِيهِ مَاءُ سُدْرٍ، فَصَفَّيْتُهُ لَهُ ثُمَّ جَثَا عَلَى مِرْفَقَةٍ حَشْوُهَا لِيفٌ، وَاَنَا اَصُبُّ عَلَى رَاْسِهِ فَغَسَلَهُ، وَاِنِّی لَاَنْظُرُ اِلَى كُلِّ قَطْرَةٍ تَقْطُرُ مِنْ رَاْسِهِ فِی الْاِنَاءِ، كَاَنَّهُ الدُّرُّ يَلْمَعُ، ثُمَّ جِئْتُهُ بِمَاءٍ فَغَسَلَهُ، فَلَمَّا فَرَغَ مِنْ غَسْلِهِ قَالَ: يَا سَلْمَى، اهْرِيقِی مَا فِی الْاِنَاءِ فِی مَوْضِعٍ لَا يَتَخَطَّاهُ اَحَدٌ ، فَاَخَذْتُ الْاِنَاءَ فَشَرِبْتُ بَعْضَهُ، ثُمَّ اَهْرَقْتُ الْبَاقِیَ، فَقَالَ لِی: مَاذَا صَنَعْتِ بِمَا فِی الْاِنَاءِ؟ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، حَسَدْتُ الْاَرْضَ عَلَيْهِ، فَشَرِبْتُ بَعْضَهُ، ثُمَّ اَهْرَقْتُ الْبَاقِیَ عَلَى الْاَرْضِ، فَقَالَ: اذْهَبِی، فَقَدْ حَرَّمَكِ اللّٰهُ بِذَلِكَ عَلَى النَّارِ

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ سَلْمَى اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ مَعْمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ

باب النون
اس شیخ کے نام سے
جس کا نام نصر ہے

حضرت سلمٰی' ابورافع کی زوجہ فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے گھر کے اوپر تشریف فرما تھے' آپ نے فرمایا: اے اُم سلمہ! دھونے کے لیے پانی لاؤ! میں ایک برتن میں آپ کے لیے پانی لائی' میں نے آپ کے آگے رکھا' پھر گھٹنوں کے بل ہوئے' میں نے آپ کے سرانور پر پانی ڈالا' آپ اس کو دھو رہے تھے' میں دیکھ رہی تھی کہ آپ کے سر سے قطرے چمکتے ہوئے موتیوں کی طرح گر رہے تھے' پھر میں پانی لائی تو آپ نے اس کو دھویا' جب آپ دھو کر فارغ ہوئے تو آپ نے فرمایا: اے سلمٰی! اس برتن میں ایسی جگہ پانی ڈالا کرو جہاں کسی کے پاؤں نہ لگیں' میں نے پانی لیا' اس سے کچھ پی لیا' پھر بہا دیا۔ آپ نے مجھے فرمایا: تُو نے پانی کے ساتھ کیا کیا؟ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں نے زمین پر بہانے کو ناپسند کیا' میں نے کچھ پی لیا اور کچھ زمین میں ڈالا۔ آپ نے فرمایا: جاؤ! اللہ عزوجل نے تیرے بدن پر جہنم کی آگ حرام کردی ہے۔

یہ حدیث سلمٰی سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں معمر بن محمد اکیلے ہیں۔

9222 - حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ، ثَنَا مَعْمَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِی رَافِعٍ، حَدَّثَنِی مُحَمَّدٌ، عَنْ اَبِيهِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِی رَافِعٍ، عَنْ اَبِيهِ اَبِی رَافِعٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا طَنَّتْ اُذُنُ اَحَدِكُمْ فَلْيَذْكُرْنِی، وَلْيُصَلِّ عَلَیَّ، وَلْيَقُلْ: ذَكَرَ اللّٰهُ بِخَيْرٍ مَنْ ذَكَرَنِی

حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کسی کے کان کو تکلیف پہنچے تو وہ میرا ذکر کرے اور میری بارگاہ میں درود پڑھے اور اللہ کا ذکر میرے ذکر سے بہتر ہے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَبِی رَافِعٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ مَعْمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ

یہ حدیث ابورافع سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں معمر بن محمد اکیلے ہیں۔

9223 - حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ الْحَكَمِ الْمَرْوَزِیُّ، ثَنَا عَلِیُّ بْنُ حُجْرٍ، ثَنَا يَحْيَى بْنُ سَابِقٍ، نَا اَبُو حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِیِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لِكُلِّ اُمَّةٍ مَجُوسٌ، وَلِكُلِّ اُمَّةٍ نَصَارَى، وَلِكُلِّ اُمَّةٍ يَهُودٌ، وَاِنَّ مَجُوسَ اُمَّتِی الْقَدَرِيَّةُ، وَنَصَارَاهُمُ الْخَشَبِيَّةُ، وَيَهُودُهُمُ الْمُرْجِئَةُ

حضرت سہل بن سعد الساعدی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ہر اُمت کا مجوسی بھی ہے اور نصاریٰ اور یہودی، اس اُمت کا مجوسی قدریہ ہیں، عیسائی خشبیہ، یہودی مرجئہ ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِی حَازِمٍ اِلَّا يَحْيَى بْنُ سَابِقٍ، تَفَرَّدَ بِهِ عَلِیُّ بْنُ حُجْرٍ

یہ حدیث ابوحازم سے یحییٰ بن سابق روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں علی بن حجر اکیلے ہیں۔

9224 - حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ الْحَكَمِ الْمَرْوَزِیُّ، ثَنَا عَلِیُّ بْنُ حُجْرٍ، ثَنَا عَتَّابُ بْنُ بَشِيرٍ، عَنْ خُصَيْفٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ اَبِی سَعِيدٍ الْخُدْرِیِّ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ،

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: سونا سونے کے بدلے اور چاندی چاندی کے بدلے برابر فروخت کرو۔

9224- أخرجه البخاری فی البیوع جلد 4 صفحه 444 رقم الحدیث: 2176، ومسلم فی المساقاة جلد 3 صفحه 1211 .

قَالَ: الذَّهَبُ بِالذَّهَبِ، وَالْفِضَّةُ بِالْفِضَّةِ، مِثْلًا بِمِثْلٍ

لَمْ يُجَوِّدْ إِسْنَادَ هَذَا الْحَدِيثِ عَنْ خُصَيْفٍ إِلَّا عَتَّابُ بْنُ بَشِيرٍ

یہ حدیث خصیف سے عمدہ طور پر عتاب بن بشیر روایت کرتے ہیں۔

9225 - حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ الْحَكَمِ الْمَرْوَزِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَسَّامٍ الْمَرْوَزِيُّ، ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمَدَنِيُّ، نَا نَافِعُ بْنُ أَبِي نُعَيْمٍ، عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَهْلِ الْمَدِينَةِ: اللَّهُمَّ بَارِكْ لَهُمْ فِي صَاعِهِمْ وَمُدِّهِمْ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اہل مدینہ کے لیے اے اللہ! ان کے مُد اور صاع میں برکت دے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ نَافِعِ بْنِ أَبِي نُعَيْمٍ إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ بَسَّامٍ الْمَرْوَزِيُّ

یہ حدیث نافع بن ابونعیم سے عبداللہ بن جعفر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن بسام المروزی اکیلے ہیں۔

☆☆☆☆☆

9225- أخرجه مسلم فی الحج جلد **2** صفحه **1000**، وابن ماجة فی الأطعمة جلد **2** صفحه **1105** رقم الحديث: **3329**، والدارمی فی الأطعمة جلد **2** صفحه **145** رقم الحديث: **2072**، وأحمد فی المسند جلد **2** صفحه **442** رقم الحديث: **8394**.

مَنِ اسْمُهُ نُعَيْمٌ

اس شیخ کے نام سے جس کا نام نعیم ہے

9226 - حَدَّثَنَا نُعَيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصُّورِيُّ، ثنا مُوسَى بْنُ أَيُّوبَ النَّصِيبِينِيُّ، نا ضَمْرَةُ بْنُ رَبِيعَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَوْذَبٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ كَثِيرٍ، - مَوْلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: جَاءَ عُثْمَانُ حِينَ جَهَّزَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَيْشَ الْعُسْرَةِ بِأَلْفِ دِينَارٍ فِي كُمِّهِ، فَصَبَّهَا فِي حِجْرِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَرَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُدْخِلُ يَدَهُ فِيهَا فَيُقَلِّبُهَا، وَيَقُولُ: مَا ضَرَّ ابْنَ عَفَّانٍ مَا عَمِلَ بَعْدَ الْيَوْمِ قَالَهَا مَرَّتَيْنِ

حضرت عبدالرحمٰن بن سمرہ فرماتے ہیں کہ حضرت عثمان' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس ایک ہزار دینار کی تھیلی لے کر آئے' غزوۂ تبوک کے موقع پر۔ اسے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی گود مبارک میں ڈال دیا' میں نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا آپ نے ان دینار میں اپنا دست مبارک ڈالا' اس کو پلٹ رہے تھے اور فرما رہے تھے: آج کے بعد عثمان کو کوئی عمل نقصان نہیں دے گا' آپ نے دو مرتبہ فرمایا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ شَوْذَبٍ إِلَّا ضَمْرَةُ، وَلَا يُرْوَى عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

یہ حدیث ابن شوذب سے ضمرہ روایت کرتے ہیں۔ حضرت عبدالرحمٰن بن سمرہ سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

9227 - حَدَّثَنَا نُعَيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثنا مُوسَى بْنُ أَيُّوبَ، نا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْفَزَارِيُّ، عَنْ مُغِيرَةَ بْنِ مُسْلِمٍ السَّرَّاجِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ

حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس کو پسند ہو کہ لوگ اس کے احترام کے لیے کھڑے ہوں تو اس کے لیے جہنم واجب

9226- أخرجه الترمذی فی المناقب جلد**5**صفحه**626** رقم الحديث: **3701**' وأحمد فی المسند جلد **5** صفحه **77** رقم الحديث: **20657** .

9227- أخرجه أبو داؤد: كتاب الأدب جلد**4**صفحه**359** رقم الحديث: **5229**' والترمذی: كتاب الأدب جلد **4** صفحه**90** رقم الحديث: **2755**' وأحمد فی المسند جلد **4**صفحه**92** رقم الحديث: **16836** بنحوه . قال الترمذی: هذا حديث حسن .

مُعَاوِيَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ سَرَّهُ اَنْ يُسَبِّحَ لَهُ بَنُو آدَمَ قِيَامًا وَجَبَتْ لَهُ النَّارُ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ اِلَّا مُغِيرَةُ بْنُ مُسْلِمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ

ہوگئی۔

یہ حدیث عبداللہ بن بریدہ سے مغیرہ بن مسلم روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں مروان بن معاویہ اکیلے ہیں۔

9228 - حَدَّثَنَا نُعَيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصُّورِيُّ، ثَنَا مُوسَى بْنُ اَيُّوبَ النَّصِيبِينِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ شَابُورَ، عَنْ خَالِدِ بْنِ دِهْقَانَ، نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِي زَكَرِيَّا، عَنْ اُمِّ الدَّرْدَاءِ، عَنْ اَبِي الدَّرْدَاءِ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: كُلُّ ذَنْبٍ عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَغْفِرَهُ، اِلَّا مَنْ مَاتَ مُشْرِكًا، اَوْ مُؤْمِنًا قَتَلَ مُؤْمِنًا مُتَعَمِّدًا

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: ہر گناہ کو اللہ معاف کرے گا سوائے اس کے جو حالتِ شرک میں مرا' یا کسی مؤمن کو قتل کرنے والے کے۔

9229 - حَدَّثَنَا نُعَيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، نَا مُوسَى بْنُ اَيُّوبَ النَّصِيبِينِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ شَابُورَ، عَنْ خَالِدِ بْنِ دِهْقَانَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي زَكَرِيَّا، عَنْ اُمِّ الدَّرْدَاءِ، عَنْ اَبِي الدَّرْدَاءِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَزَالُ الْمُؤْمِنُ مُعْنِقًا صَالِحًا مَا لَمْ يُصِبْ دَمًا حَرَامًا، فَاِذَا اَصَابَ دَمًا حَرَامًا بَلَّحَ

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مؤمن ہمیشہ نیک رہتا ہے جب تک حرام کام نہ کرے' جب حرام کام کرے گا تو عذاب آئے گا۔

9228- أخرجه أبو داؤد فی كتاب الفتن جلد**4**صفحه**101** رقم الحديث: **4270**' والبيهقی فی كتاب الجراح جلد **8** صفحه**21** رقم الحديث: **15861**' والحاكم فی الحدود جلد**4**صفحه**351** . وقال: هذا صحيح الاسناد ولم يخرجاه ووافقه الذهبی .

9229- أخرجه أبو داؤد: كتاب الفتن والملاحم جلد**4**صفحه**101** رقم الحديث: **4270**' والبيهقی فی سننه الكبرٰی جلد**8**صفحه**22** رقم الحديث: **15862** . وأخرجه أبو نعيم فی حلية الأولياء جلد**6**صفحه**119** من حديث من طريق هانئ بن كلثوم عن محمود بن ربيعة عن عبادة بن الصامت .

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي زَكَرِيَّا إِلَّا خَالِدُ بْنُ دِهْقَانَ، تَفَرَّدَ بِهِمَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ

یہ دونوں حدیثیں عبداللہ بن ابوزکریا سے خالون دہقان روایت کرتے ہیں۔ ان دونوں کو روایت کرنے میں محمد بن شعیب اکیلے ہیں۔

9230 - حَدَّثَنَا نُعَيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصُّورِيُّ، ثنا مُوسَى بْنُ أَيُّوبَ النَّصِيبِينِيُّ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ أَبُو مَسْعُودٍ الزَّجَّاجُ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ الْهُذَلِيِّ، عَنِ الْحَسَنِ، وَشَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ بَدَّلَ دِينَ اللّٰهِ فَاقْتُلُوهُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو اپنا دین بدلے اس کو مارو۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَائِشَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ مُوسَى بْنُ أَيُّوبَ

یہ حدیث عائشہ سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں موسیٰ بن ایوب اکیلے ہیں۔

9231 - حَدَّثَنَا نُعَيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصُّورِيُّ، ثنا مُوسَى بْنُ أَيُّوبَ، ثنا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ زُهَيْرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عُقَيْلٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ثَلَاثَةٌ لَا تُقْبَلُ لَهُمْ صَلَاةٌ، وَلَا يَصْعَدُ لَهُمْ إِلَى اللّٰهِ حَسَنَةٌ: السَّكْرَانُ حَتَّى يَصْحُوَ، وَالْمَرْأَةُ السَّاخِطُ عَلَيْهَا زَوْجُهَا، وَالْعَبْدُ الْآبِقُ حَتَّى يَرْجِعَ فَيَضَعَ يَدَهُ فِي يَدِ مَوَالِيهِ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تین آدمیوں کی نماز قبول نہیں ہوتی' نہ اللہ ان کی نیکی قبول کرتا ہے: نشہ والے کی یہاں تک کہ نشہ چلا جائے' وہ عورت جو اپنے شوہر سے ناراض ہو' بھاگا ہوا غلام یہاں تک کہ واپس آ جائے اور اپنا ہاتھ اپنے مالک کے ہاتھ میں دے۔

9232 - وَبِهِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَيُّمَا عَبْدٍ مَاتَ فِي إِبَاقِهِ دَخَلَ النَّارَ، وَإِنْ قُتِلَ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو کوئی غلام بھاگے وہ جہنم میں داخل ہوگا' اگرچہ اللہ کی راہ میں شہید ہو۔

9230- اسناده فيه: أبو بكر الهذلي: اخباري متروك (التقريب) . وانظر: مجمع الزوائد جلد6صفحه264 .

9231- اسناده فيه: عبد الله بن محمد بن عقيل: ضعيف مختلط (التهذيب) . وانظر مجمع الزوائد جلد 4 صفحه316 .

لَمْ يَرْوِ هٰذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عُقَيْلٍ إِلَّا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، تَفَرَّدَ بِهِمَا الْوَلِيدُ، وَلَا يُرْوَيَانِ عَنْ جَابِرٍ إِلَّا بِهٰذَا الْإِسْنَادِ

یہ دونوں حدیثیں عبداللہ بن عبداللہ بن محمد بن عقیل سے زہیر بن محمد روایت کرتے ہیں۔ ان دونوں کو روایت کرنے میں ولید اکیلے ہیں۔ جابر سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

9233 - حَدَّثَنَا نُعَيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصُّورِيُّ، ثنا مُوسَى بْنُ أَيُّوبَ، ثنا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ عَسْبِ الْفَحْلِ، وَعَنْ بَيْعِ الْمَاءِ، وَعَنْ بَيْعِ الْحَرْثِ

حضرت ابوزبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نر کا مادہ اور پانی اور گندگی فروخت کرنے سے منع کیا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ - بِهٰذَا التَّمَامِ - عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ إِلَّا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ

یہ حدیث تمام ابن جریج سے ولید بن مسلم روایت کرتے ہیں۔

9234 - حَدَّثَنَا نُعَيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصُّورِيُّ، ثنا مُوسَى بْنُ أَيُّوبَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ، ثنا سُوَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: حَدُّ الطَّرِيقِ سَبْعَةُ أَذْرُعٍ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: راستہ سات ہاتھ تک ہونے چاہیے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ إِلَّا سُوَيْدٌ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ

یہ حدیث ابوزبیر سے سوید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن شعیب اکیلے ہیں۔

9235 - حَدَّثَنَا نُعَيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصُّورِيُّ، ثنا مُوسَى بْنُ أَيُّوبَ النَّصِيبِينِيُّ، ثنا أَبُو مَسْعُودٍ الزَّجَّاجُ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ الْهُذَلِيِّ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: عُرِضْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں بدر کے دن حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا' اس وقت میری عمر تیرہ سال تھی' مجھے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے واپس کر دیا' پھر میں اُحد کے دن آیا اُس وقت میری عمر چودہ سال تھی تو

9235- أخرجه البخاري: كتاب الشهادات جلد 5 صفحه 327 رقم الحديث: 2664' وأخرجه مسلم: كتاب الامارة جلد 3 صفحه 1490 بنحوه .

وَسَلَّمَ يَوْمَ بَدْرٍ وَأَنَا ابْنُ ثَلَاثَ عَشْرَةَ سَنَةً، فَرَدَّنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ عُرِضْتُ عَلَيْهِ يَوْمَ أُحُدٍ وَأَنَا ابْنُ أَرْبَعَ عَشْرَةَ فَرَدَّنِي، ثُمَّ عُرِضْتُ يَوْمَ الْأَحْزَابِ وَأَنَا ابْنُ خَمْسَ عَشْرَةَ فَأُجِزْتُ

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے واپس کر دیا' پھر میں خندق کے موقع پر آیا اس وقت میری عمر پندرہ سال تھی' آپ نے مجھے اجازت دی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي بَكْرٍ الْهُذَلِيِّ إِلَّا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ، تَفَرَّدَ بِهِ مُوسَى بْنُ أَيُّوبَ

یہ حدیث ابوبکر الہذلی سے عبدالرحمٰن بن حسن روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں موسیٰ بن ایوب اکیلے ہیں۔

9236 - حَدَّثَنَا نُعَيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصُّورِيُّ، ثنا مُوسَى بْنُ أَيُّوبَ النَّصِيبِينِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ غَالِبِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَحْرَمَ مِنْ بَيْتِ الْمَقْدِسِ دَخَلَ مَغْفُورًا لَهُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو بیت المقدس آیا وہ بخش دیا گیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ نَافِعٍ إِلَّا غَالِبُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ، تَفَرَّدَ بِهِ مُوسَى بْنُ أَيُّوبَ

یہ حدیث نافع سے غالب بن عبیداللہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں موسیٰ بن ایوب اکیلے ہیں۔

9237 - حَدَّثَنَا نُعَيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، نا مُوسَى بْنُ أَيُّوبَ، ثنا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ شَيْبَانَ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ، عَنِ الْمُسْتَوْرِدِ بْنِ شَدَّادٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: أَتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَخَذْتُ بِيَدِهِ، فَإِذَا هِيَ أَلْيَنُ مِنَ الْحَرِيرِ، وَأَبْرَدُ مِنَ الثَّلْجِ

حضرت مستورد بن شداد فرماتے ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا' میں نے آپ کا دست مبارک پکڑا' آپ کا دستِ مبارک ریشم سے زیادہ نرم اور برف سے زیادہ ٹھنڈا تھا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ إِلَّا شَيْبَانُ، تَفَرَّدَ بِهِ الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ

یہ حدیث اسماعیل بن ابوخالد سے شیبان روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ولید بن مسلم اکیلے ہیں۔

مَنِ اسْمُهُ: نُعْمَانُ

اس شیخ کے نام سے جس کا نام نعمان ہے

9238 - حَدَّثَنَا النُّعْمَانُ بْنُ اَحْمَدَ الْوَاسِطِيُّ الْقَاضِي، ثنَا صَالِحُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْكِلَابِيُّ، ثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ، عَنْ خَالِدٍ، وَعَوْفٍ، وَسَوَّارٍ الْقَاضِي، عَنْ اَبِي الْمِنْهَالِ، عَنْ اَبِي بَرْزَةَ الْاَسْلَمِيِّ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ النَّوْمِ قَبْلَ الْعِشَاءِ وَالْحَدِيثِ بَعْدَهَا

حضرت ابو برزہ اسلمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عشاء سے پہلے سونے اور عشاء کے (دنیوی) گفتگو کرنے سے منع کیا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَوَّارٍ اِلَّا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ صَالِحُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْكِلَابِيُّ

یہ حدیث سوار سے علی بن عاصم روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں صالح بن محمد الکلابی روایت کرتے ہیں۔

9239 - حَدَّثَنَا النُّعْمَانُ بْنُ اَحْمَدَ الْوَاسِطِيُّ، ثنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ حَمْزَةَ الزُّبَيْرِيُّ، نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نَافِعٍ، عَنْ نَافِعِ بْنِ اَبِي نُعَيْمٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْصُرُ الصَّلَاةَ بِالْعَقِيقِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عقیق کے مقام پر نماز قصر کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ - مَرْفُوعًا - عَنْ نَافِعِ بْنِ اَبِي نُعَيْمٍ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نَافِعٍ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ حَمْزَةَ

یہ حدیث مرفوعاً نافع بن ابو نعیم سے عبداللہ بن نافع روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبداللہ بن حمزہ اکیلے ہیں۔

9240 - حَدَّثَنَا النُّعْمَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنَا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

9238- أخرجه البخاري: كتاب المواقيت جلد2صفحه59 رقم الحديث: 568، ومسلم: كتاب المساجد ومواضع الصلاة جلد1صفحه447 .

9240- أخرجه البخاري: كتاب الأذان جلد2صفحه138 رقم الحديث: 636، ومسلم: كتاب المساجد ومواضع الصلاة جلد1صفحه420 .

اِسْحَاقُ بْنُ شَاهِينَ، ثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ يُونُسَ، وَهِشَامٍ، عَنْ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا اَتَيْتُمُ الصَّلَاةَ فَلْيَمْشِ اَحَدُكُمْ عَلَى هِينَتِهِ، فَلْيُصَلِّ مَا اَدْرَكَ، وَلْيَقْضِ مَا سُبِقَ بِهِ

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب تم نماز کے لیے آؤ تو تم اپنی حالت کے ساتھ آؤ' جو مل جائے وہ پڑھ لو' جو رہ جائے وہ بعد میں پڑھ لو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يُونُسَ اِلَّا هُشَيْمٌ، تَفَرَّدَ بِهِ اِسْحَاقُ بْنُ شَاهِينَ

یہ حدیث یونس سے ہشیم روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں اسحاق بن شاہین اکیلے ہیں۔

9241 - حَدَّثَنَا النُّعْمَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثَنَا مَقْدَمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى، نَا عَمِّي الْقَاسِمُ بْنُ يَحْيَى، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ عُثْمَانَ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: مَنْ نَفَّسَ كُرْبَةً مِنْ كُرَبِ الْمُسْلِمِ فِي الدُّنْيَا نَفَّسَ اللّٰهُ عَنْهُ كُرْبَةً مِنْ كُرَبِ الْآخِرَةِ، وَمَنْ سَتَرَ عَوْرَةَ مُسْلِمٍ فِي الدُّنْيَا سَتَرَ اللّٰهُ عَوْرَتَهُ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ، وَمَنْ يَسَّرَ عَلَى مُعْسِرٍ فِي الدُّنْيَا يَسَّرَ اللّٰهُ عَلَيْهِ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ، وَاللّٰهُ فِي عَوْنِ الْعَبْدِ مَا كَانَ الْعَبْدُ فِي عَوْنِ اَخِيهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ جو کسی مسلمان سے تکلیف دور کرتا ہے' اللہ عزوجل اس سے قیامت کے دن کی تکلیف دور کرے گا' جو کسی مسلمان کے دنیا میں گناہ پر پردہ ڈالے اللہ دنیا و آخرت میں اس پر پردہ ڈالے گا' جو کسی مسلمان کی دنیا میں آسانی کرے گا' اللہ اس کی دنیا و آخرت میں آسانی کرے گا' اللہ اس کی مدد کرتا ہے جو اپنے بھائی کی مدد کرتا ہے۔

لَمْ يُدْخِلْ بَيْنَ الْاَعْمَشِ وَاَبِي صَالِحٍ، الْحَكَمَ اَحَدٌ مِمَّنْ رَوَى هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَعْمَشِ اِلَّا اَبُو شَيْبَةَ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ اَبِي شَيْبَةَ اِلَّا الْقَاسِمُ بْنُ يَحْيَى، تَفَرَّدَ بِهِ مَقْدَمُ بْنُ مُحَمَّدٍ

اس حدیث میں اعمش اور ابوصالح کے درمیان حکم میں داخل کیا اعمش سے ابوشیبہ روایت کرتے ہیں۔ ابوشیبہ سے قاسم بن یحییٰ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں مقدم بن محمد اکیلے ہیں۔

9242 - حَدَّثَنَا النُّعْمَانُ، نَا مَقْدَمُ بْنُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

9241- أخرجه مسلم: كتاب الأذكار جلد **4** صفحه **2074**' وأبو داؤد: كتاب الأدب جلد **4** صفحه **288** رقم الحديث: **4946** .

مُحَمَّدٍ، نَا عَمِّی الْقَاسِمُ بْنُ یَحْیَی، عَنْ اَبِی حَمْزَةَ الْاَعْوَرِ، عَنْ اَبِی الْحَكَمِ الْبَجَلِیِّ، عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَوِ اجْتَمَعَ اَهْلُ السَّمَاءِ، وَاَهْلُ الْاَرْضِ عَلَی قَتْلِ رَجُلٍ مُؤْمِنٍ لَكَبَّهُمُ اللّٰهُ فِی النَّارِ

روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: اگر زمین و آسمان والے ایک مؤمن کے قتل کرنے پر جمع ہو جائیں تو اللہ عزوجل ان کو جہنم میں ڈالے گا۔

لَمْ یَرْوِ هَذَا الْحَدِیثَ عَنْ اَبِی الْحَكَمِ الْبَجَلِیِّ - وَهُوَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ اَبِی نُعَیْمٍ - اِلَّا اَبُو حَمْزَةَ، وَلَا عَنْ اَبِی حَمْزَةَ اِلَّا الْقَاسِمُ بْنُ یَحْیَی، تَفَرَّدَ بِهِ مَقْدَمُ بْنُ مُحَمَّدٍ

یہ حدیث ابوحکم البجلی جن کا نام عبدالرحمٰن بن ابونعیم ہے‘ سے حمزہ اور ابوحمزہ سے قاسم بن یحییٰ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں مقدم بن محمد اکیلے ہیں۔

9243 - حَدَّثَنَا النُّعْمَانُ بْنُ اَحْمَدَ، نَا مَقْدَمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، نَا عَمِّی الْقَاسِمُ بْنُ یَحْیَی، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَیْمٍ، عَنِ ابْنِ اَبِی مُلَیْكَةَ، عَنْ عُبَیْدِ بْنِ عُمَیْرٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: جَاءَتِ امْرَاَةٌ اِلَی رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ تَسْاَلُهُ مَا یَحِلُّ اللّٰهُ لِلرَّجُلِ مِنِ امْرَاَتِهِ وَهِیَ حَائِضٌ؟ قَالَ: مَا فَوْقَ السُّرَّةِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ایک عورت حضورﷺ کی بارگاہ میں آئی‘ اس نے پوچھا کہ حالتِ حیض میں عورت کا کون سا حصہ مرد کے لیے جائز ہے؟ آپ نے فرمایا: ناف کے اوپر۔

لَمْ یَرْوِ هَذَا الْحَدِیثَ عَنِ ابْنِ خُثَیْمٍ اِلَّا الْقَاسِمُ، تَفَرَّدَ بِهِ مَقْدَمٌ

یہ حدیث ابن خیثم سے قاسم روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں مقدم اکیلے ہیں۔

9244 - حَدَّثَنَا النُّعْمَانُ، ثَنَا مَقْدَمٌ، نَا عَمِّی الْقَاسِمُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُثْمَانَ، عَنِ ابْنِ اَبِی مُلَیْكَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یُصَلِّی، وَاِنِّی لَبِحِذَائِهِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضورﷺ نماز پڑھ رہے ہوتے تھے اور میں آپ کے آگے ہوتی تھی۔

9244- أخرجه أحمد فی مسنده جلد **6** صفحه **155** رقم الحدیث: **25276** بلفظه ۔ وأخرجه البخاری: الصلاة جلد **1** صفحه **582** رقم الحدیث: **379**، ومسلم: كتاب المساجد ومواضع الصلاة جلد **1** صفحه **458** من حدیث أم سلمة ۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ خُثَيْمٍ إِلَّا الْقَاسِمُ بْنُ يَحْيَى، تَفَرَّدَ بِهِ مَقْدَمٌ

یہ حدیث ابن خثیم سے قاسم بن یحیٰ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں مقدم اکیلے ہیں۔

9245 - حَدَّثَنَا النُّعْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثَنَا السَّرِيُّ بْنُ عَاصِمٍ، ثَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عَتِيقٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يُبَالَ فِي الْمَاءِ الرَّاكِدِ، ثُمَّ يُتَوَضَّأُ مِنْهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کھڑے پانی میں پیشاب کرنے سے منع کیا کیونکہ اس سے وضو کیا جاتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ - مَرْفُوعًا - عَنِ ابْنِ عُلَيَّةَ إِلَّا السَّرِيُّ بْنُ عَاصِمٍ وَيَعْقُوبُ الدَّوْرَقِيُّ

یہ حدیث مرفوعاً ابن علیہ سے سری بن عاصم اور یعقوب الدورقی روایت کرتے ہیں۔

9246 - حَدَّثَنَا النُّعْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثَنَا السَّرِيُّ بْنُ عَاصِمٍ، نَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ، نَا عُمَارَةُ بْنُ أَبِي حَفْصَةَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: الْكَوْثَرُ نَهْرٌ فِي الْجَنَّةِ، حَافَّتَاهُ الذَّهَبُ، وَيَجْرِي عَلَى الدُّرِّ وَالْيَاقُوتِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جنت میں ایک کوثر نہر ہے جس کے دونوں کنارے سونے کے ہیں' اس میں موتی اور یاقوت کے برتن ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ - مَوْصُولًا - عَنْ عُمَارَةَ بْنِ أَبِي حَفْصَةَ إِلَّا ابْنُ عُلَيَّةَ، تَفَرَّدَ بِهِ السَّرِيُّ بْنُ عَاصِمٍ

یہ حدیث موصولاً عمار بن ابوجعفر سے ابن علیہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں سری بن عاصم اکیلے ہیں۔

9247 - حَدَّثَنَا النُّعْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مَاهَانَ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثَنَا طَلْحَةُ

حضرت سالم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب مجھے معراج کروائی گئی تو

9245- أخرجه البخاري: كتاب الوضوء جلد 1 صفحه 412 رقم الحديث: 238' ومسلم: كتاب الطهارة جلد 1 صفحه 236 .

9246- أخرجه الترمذي: كتاب تفسير القرآن جلد 5 صفحه 449 رقم الحديث: 3361' وابن ماجة: كتاب الزهد جلد 2 صفحه 1450 رقم الحديث: 4334' وأحمد في مسنده جلد 2 صفحه 67 رقم الحديث: 5353 . قال أبو عيسٰى الترمذي: هذا حديث حسن صحيح .

بْنُ زَيْدٍ، عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا اُسْرِيَ بِهِ اِلَى السَّمَاءِ اُوحِيَ اِلَيْهِ بِالْاَذَانِ، فَنَزَلَ بِهِ، فَعَلَّمَهُ جِبْرِيلُ

مجھے اذان کی وحی کی گئی' میں وہاں سے آیا تو حضرت جبریل نے مجھے بتائی۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ اِلَّا يُونُسُ، وَلَا عَنْ يُونُسَ اِلَّا طَلْحَةُ بْنُ زَيْدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ مَاهَانَ الْوَاسِطِيُّ

یہ حدیث زہری سے یونس اور یونس سے طلحہ بن زید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن ماہان الواسطی اکیلے ہیں۔

9248 - حَدَّثَنَا النُّعْمَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ حَمْزَةَ الزُّبَيْرِيُّ، نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نَافِعٍ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الضَّحَّاكِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ مِقْسَمٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: سُنَّةُ الْقِرَاءَةِ فِي الصَّلَاةِ اَنْ تَقْرَاَ فِي الْاُولَيَيْنِ بِاُمِّ الْقُرْآنِ وَسُورَةٍ، وَفِي الْاُخْرَيَيْنِ بِاُمِّ الْقُرْآنِ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نماز میں قرات کرنے کا سنت طریقہ یہ ہے کہ پہلی دونوں رکعتوں میں سورۂ فاتحہ اور کوئی دوسری سورت پڑھی جائے اور آخری دونوں رکعتوں میں سورۂ فاتحہ پڑھی جائے۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ جَابِرٍ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مِقْسَمٍ

یہ حدیث جابر سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں عبیداللہ بن مقسم اکیلے ہیں۔

9249 - حَدَّثَنَا النُّعْمَانُ بْنُ اَحْمَدَ، نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ حَمْزَةَ الزُّبَيْرِيُّ، نَا صَدَقَةُ بْنُ بَشِيرٍ - مَوْلَى آلِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ - عَنْ قُدَامَةَ بْنِ اِبْرَاهِيمَ، اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ، حَدَّثَهُ، اَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِنَّ عَبْدًا مِنْ عِبَادِ اللّٰهِ قَالَ: اَيْ رَبِّ، لَكَ الْحَمْدُ كَمَا يَنْبَغِي لِجَلَالِ وَجْهِكَ وَلِعَظِيمِ سُلْطَانِكَ، فَاَعْضَلَتْ بِالْمَلَكَيْنِ،

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما' حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: اللہ کے بندوں میں کچھ بندے عرض کرتے ہیں: اے رب! تیرے لیے حمد ہے' جس طرح تیری بزرگی اور تیری بڑی بادشاہی کے لیے مناسب ہے اور فرشتے چڑھتے ہیں دونوں آسمانِ دنیا کی طرف آتے ہیں' عرض کرتے ہیں: اے رب! تیرے بندے نے جو عرض کیا' ہم نہیں جانتے ہیں

9249- أخرجه ابن ماجة: كتاب الأدب جلد2صفحه1249 رقم الحديث: 3801' والطبراني في الكبير جلد12 صفحه343 رقم الحديث: 13297 .

فَصَعَدَا اِلَى السَّمَاءِ الدُّنْيَا، فَقَالَا: اَیْ رَبِّ، عَبْدُكَ قَدْ قَالَ مَقَالَةً مَا نَدْرِی كَيْفَ نَكْتُبُهَا

کہ اس کو کیا لکھیں۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ صَدَقَةُ بْنُ بَشِيرٍ

یہ حدیث عبداللہ بن عمر سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں صدقہ بن بشیر اکیلے ہیں۔

9250 - حَدَّثَنَا النُّعْمَانُ بْنُ اَحْمَدَ، نَا اَحْمَدُ بْنُ رُشْدِ بْنِ خُثَيْمٍ الْهِلَالِيُّ، حَدَّثَنِی عَمِّی سَعِيدُ بْنُ خُثَيْمٍ، عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ اَبِی سُلَيْمَانَ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ، حَدَّثَتْنِی اُمُّ الْفَضْلِ بِنْتُ الْحَارِثِ الْهِلَالِيَّةُ، قَالَتْ: مَرَرْتُ بِالنَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ جَالِسٌ بِالْحِجْرِ، فَقَالَ: يَا اُمَّ الْفَضْلِ قُلْتُ: لَبَّيْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، قَالَ: اِنَّكِ حَامِلٌ بِغُلَامٍ ، قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَكَيْفَ وَقَدْ تَحَالَفَتْ قُرَيْشٌ اَنْ لَا يَاْتُوا النِّسَاءَ؟ قَالَ: هُوَ مَا اَقُولُ لَكِ، فَاِذَا وَضَعْتِيهِ فَاْتِينِی بِهِ ، قَالَتْ: فَلَمَّا وَضَعْتُهُ اَتَيْتُ بِهِ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَذَّنَ فِی اُذُنِهِ الْيُمْنَى، وَاَقَامَ فِی اُذُنِهِ الْيُسْرَى، وَاَلْبَاهُ مِنْ رِيقِهِ، وَسَمَّاهُ عَبْدَ اللّٰهِ، ثُمَّ قَالَ: اذْهَبِی بِاَبِی الْخُلَفَاءِ ، قَالَتْ: فَاَتَيْتُ الْعَبَّاسَ فَاَعْلَمْتُهُ، وَكَانَ رَجُلًا لَبَّاسًا جَمِيلًا مُوتَئِدَ الْقَامَةِ، فَتَلَبَّسَ ثُمَّ اَتَى النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا رَآهُ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ اِلَيْهِ، فَقَبَّلَ مَا بَيْنَ عَيْنَيْهِ ثُمَّ اَقْعَدَهُ، عَنْ يَمِينِهِ، ثُمَّ قَالَ: هٰذَا عَمِّی، فَمَنْ شَاءَ فَلْيُبَاهِ بِعَمِّهِ ، فَقَالَ الْعَبَّاسُ: بَعْضَ الْقَوْلِ يَا رَسُولَ

حضرت اُمِ فضل بنت حارث الہلالیہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس سے گزرتی' آپ حجرے میں تشریف فرما تھے' آپ نے فرمایا: اے اُمِ فضل! میں نے عرض کی: یارسول اللہ! حاضر ہوں! آپ نے فرمایا: تُو بچہ کے ساتھ حاملہ ہے' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! کیسے! قریش نے قسم اُٹھائی ہے کہ وہ اپنی عورتوں سے جماع نہیں کریں گے؟ آپ نے فرمایا: جو میں نے کہا ہے ایسے ہی ہوگا' جب تُو اس کو جن لے تو میرے پاس لانا' میں نے جب اس کو جنا تو اسے لے کر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں آئی' آپ نے اس کے دائیں کان میں اذان دی اور بائیں میں اقامت پڑھی' اس کو اپنے لعاب کے ساتھ گھٹی دی اور اس کا نام عبداللہ رکھا۔ پھر فرمایا: خلفاء کے باپ کو میرے پاس لاؤ! فرماتی ہیں: میں حضرت عباس کے پاس گئی اور ان کو بتایا۔ حضرت عباس اچھے کپڑے پہننے والے اور درمیانہ قد والے تھے' انہوں نے کپڑے پہنے اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں آئے' جب حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کو دیکھا تو آپ کھڑے ہو گئے' ان کی دونوں آنکھوں کے درمیان بوسہ لیا' پھر ان کو دائیں جانب بٹھایا' پھر فرمایا: یہ میرا چچا ہے! جو

اللّٰهِ، قَالَ: وَلِمَ لَا اَقُولُ هٰذَا يَا عَمُّ، وَاَنْتَ عَمِّي، وَصِنْوُ اَبِي، وَبَقِيَّةُ آبَائِي، وَوَارِثِي، وَخَيْرُ مَنْ اَخْلُفُ مِنْ بَعْدِي مِنْ اَهْلِي؟ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، قَالَتْ: اُمُّ الْفَضْلِ كَذَا وَكَذَا؟ قَالَ: هِيَ لَكَ يَا عَبَّاسُ بَعْدَ ثِنْتَيْنِ وَثَلَاثِينَ وَمِائَةٍ، ثُمَّ مِنْكُمُ السَّفَّاحُ، وَالْمَنْصُورُ، وَالْمَهْدِيُّ، ثُمَّ هِيَ فِي اَوْلَادِهِمْ حَتّٰى يَكُونَ آخِرُهُمُ الَّذِي يُصَلِّي بِالْمَسِيحِ عِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ

چاہے اس کے چچا ہونے پر فخر کرے۔ حضرت عباس نے عرض کی: کوئی بات یا رسول اللہ! آپ نے فرمایا: اے چچا! میں یہ کیوں نہ کہوں تُو میرا چچا ہے' آپ میرے باپ کے قائم مقام ہیں' میرے آباؤ اجداد کی نشانی ہیں اور وارث ہیں جو میرے بعد میرے اہل کے ہیں ان میں بہتر ہو۔ حضرت عباس نے عرض کی: یارسول اللہ! اُم فضل نے ایسے ایسے کہا ہے؟ آپ نے فرمایا: یہ تیرے لیے ہے' اے عباس! ۱۳۲ سال بعد ہوں گے' پھر تم میں سے خون بہانے والا اور مدد کیا ہوا اور مہدی آپ کی اولاد میں ہوگا یہاں تک کہ ان کا آخری جو حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے ساتھ نماز پڑھے گا وہ بھی آپ کے خاندان سے ہوگا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ طَاوُسٍ اِلَّا حَنْظَلَةُ، وَلَا عَنْ حَنْظَلَةَ اِلَّا سَعِيدُ بْنُ خُثَيْمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ اَحْمَدُ بْنُ رُشْدٍ

یہ حدیث طاؤس سے حنظلہ اور حنظلہ سے سعید بن خثیم روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں احمد بن رشدا کیلے ہیں۔

9251 - حَدَّثَنَا النُّعْمَانُ بْنُ اَحْمَدَ، نَا اَحْمَدُ بْنُ سِنَانٍ، ثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، اَنَا شَرِيكٌ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ اَبِي النَّجُودِ، عَنْ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَدُ الْمُعْطِي الْعُلْيَا، وَخَيْرُ الصَّدَقَةِ مَا اَبْقَتْ غِنًى، وَابْدَاْ بِمَنْ تَعُولُ، تَقُولُ امْرَاَتُكَ: اَنْفِقْ عَلَيَّ اَوْ طَلِّقْنِي، وَيَقُولُ وَلَدُكَ: يَا اَبَتِ، اِلَى مَنْ تَكِلُنَا؟ وَيَقُولُ خَادِمُكَ: اَطْعِمْنِي وَاسْتَعْمِلْنِي

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: دینے والا ہاتھ بہتر ہے' بہتر صدقہ وہ ہے جو حالتِ مالداری میں دیا جائے' اس سے ابتداء کی جائے جو تیری زیر کفالت ہیں' ایسا نہ ہو تیری عورت کہے: مجھ پر خرچ کر' یا مجھے طلاق دے اور تیرے بچے کہیں: اے ابو! ہمیں کس کے سپرد کیا؟ اور تیرا خادم کہے: مجھے کھلا اور مزدور رکھ۔

9251- أصله في البخاري: كتاب الزكاة جلد 3 صفحه 345 رقم الحديث: 1427، وأحمد في مسنده جلد 2 صفحه 524 رقم الحديث: 10795 .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شَرِيكٍ إِلَّا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، وَلَا رَفَعَ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَاصِمٍ إِلَّا شَرِيكٌ وَحَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ

یہ حدیث شریک سے یزید بن ہارون روایت کرتے ہیں۔ عاصم سے مرفوعاً شریک اور حماد بن سلمہ روایت کرتے ہیں۔

9252 - حَدَّثَنَا النُّعْمَانُ، ثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سِنَانٍ، ثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، نَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ كُلْثُومِ بْنِ جَبْرٍ، وَأَبِي حَفْصٍ، عَنْ أَبِي الْغَادِيَةِ، قَالَ: رَأَيْتُ عَمَّارَ بْنَ يَاسِرٍ ذَكَرَ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ، فَقُلْتُ: لَئِنِ اسْتَمْكَنْتُ مِنْ هَذَا، فَلَمَّا كَانَ يَوْمُ صِفِّينَ وَعَلَيْهِ السِّلَاحُ، فَجَعَلَ يَحْمِلُ حَتَّى يَدْخُلَ فِي الْقَوْمِ، ثُمَّ يَخْرُجَ، فَنَظَرْتُ فَإِذَا رُكْبَتُهُ قَدْ حُسِرَ عَنْهَا الدِّرْعُ وَالسَّاقُ، فَسَدَّدْتُ نَحْوَهُ الرُّمْحَ، فَطَعَنْتُ رُكْبَتَهُ، ثُمَّ قَتَلْتُهُ، فَقَالَ عَمْرُو بْنُ الْعَاصِ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: قَاتِلُهُ وَسَالِبُهُ فِي النَّارِ

حضرت ابوغادیہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ کو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کا ذکر کرتے ہوئے دیکھا' میں نے عرض کی: اگر آپ کو ان پر قدرت دی' جب صفین کا دن تھا تو آپ نے اسلحہ پہن رکھا تھا' اس کو اُٹھایا اور قوم میں داخل ہوئے' پھر نکلے' میں نے دیکھا تو آپ کے گھٹنے زرہ سے ننگے تھے' میں نے ان کی طرف نیزہ کیا' اس کے گھٹنے پر نیزہ مارا پھر میں نے ان کو قتل کیا' حضرت عمرو بن عاص فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: ان کو قتل کرنے والا ان کے سامان لینے والا جہنمی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ إِلَّا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ

یہ حدیث حماد بن سلمہ سے یزید بن ہارون روایت کرتے ہیں۔

9253 - حَدَّثَنَا النُّعْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِبَادَةَ الْوَاسِطِيُّ، ثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، ثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ حُسَيْنٍ، عَنْ يُوسُفَ بْنِ مَيْمُونٍ، عَنِ الْأَغَرِّ أَبِي مُسْلِمٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، وَأَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَا: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ: الْكِبْرِيَاءُ رِدَائِي، فَمَنْ نَازَعَنِي ثَوْبِي جَعَلْتُهُ فِي النَّارِ

حضرت ابوسعید اور ابوہریرہ دونوں فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ عزوجل فرماتا ہے: کبریائی میری چادر ہے' جو مجھ سے یہ کپڑا لے گا اس کو جہنم میں ڈالا جائے گا۔

9253- أخرجه مسلم: كتاب البر والصلة جلد 4 صفحه 223' وابن ماجة: كتاب الزهد جلد 2 صفحه 1397 رقم الحديث: 4174 .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يُوسُفَ بْنِ مَيْمُونٍ إِلَّا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ حُسَيْنٍ، تَفَرَّدَ بِهِ يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ

یہ حدیث یوسف بن میمون سے عبدالملک بن حسین روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں یزید بن ہارون اکیلے ہیں۔

بَابُ الْوَاوِ مَنِ اسْمُهُ وَاثِلَةُ

واؤ کا باب اس شیخ کے نام سے جس کا نام واثلہ ہے

9254 - حَدَّثَنَا وَاثِلَةُ بْنُ الْحَسَنِ الْعَرْقِيُّ، نَا كَثِيرُ بْنُ عُبَيْدٍ الْحِمْصِيُّ، ثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنْ بَحْرٍ السَّقَّاءِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا يُؤْمِنُ الَّذِي يَرْفَعُ رَاْسَهُ قَبْلَ الْإِمَامِ اَنْ يَجْعَلَ اللّٰهُ رَاْسَهُ رَاْسَ حِمَارٍ؟

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو اپنا سر امام سے پہلے اُٹھاتا ہے' وہ بے خوف ہے کہ اس کا سر اللہ عزوجل گدھے کے سر کی طرح نہ بنا دے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ بَحْرٍ السَّقَّاءِ اِلَّا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ

یہ حدیث بحر السقاء سے بقیہ بن الولید روایت کرتے ہیں۔

9255 - حَدَّثَنَا وَاثِلَةُ بْنُ الْحَسَنِ، ثَنَا كَثِيرٌ، ثَنَا بَقِيَّةُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْوَلِيدِ الزُّبَيْدِيِّ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: بَعَثَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَرِيَّةً كُنْتُ فِيهَا، فَبَلَغَتْ سُهْمَانُنَا لِلرَّجُلِ اثْنَا عَشَرَ بَعِيرًا، وَنَفَلَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ ذٰلِكَ بَعِيرًا بَعِيرًا

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ایک سریہ بھیجا اس میں میں بھی تھا' ہم میں سے ہر ایک آدمی کے حصے میں مالِ غنیمت کے بارہ اونٹ تھے' حضور ﷺ نے ہم میں سے ہر ایک کو ایک ایک اونٹ اضافی طور پر دیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّبَيْدِيِّ اِلَّا بَقِيَّةُ

یہ حدیث زبیدی سے بقیہ روایت کرتے ہیں۔

9254- أخرجه البخاری فی كتاب الأذان جلد 2صفحه214 رقم الحديث: 691' ومسلم: كتاب الصلاة جلد 1 صفحه320 .

9255- أخرجه البخاری: كتاب المغازی جلد 7صفحه653 رقم الحديث: 4338' ومسلم: كتاب الجهاد والسير جلد3صفحه1368 .

9256 - حَدَّثَنَا وَاثِلَةُ، نَا كَثِيرٌ، ثَنَا بَقِيَّةُ، ثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَدْهَمَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ، عَنْ فَرْوَةَ بْنِ مُجَاهِدٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ مُعَاذِ بْنِ أَنَسٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ كَظَمَ غَيْظًا وَهُوَ قَادِرٌ عَلَى إِنْفَاذِهِ خَيَّرَهُ اللّٰهُ مِنَ الْحُورِ الْعِينِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، وَمَنْ تَرَكَ ثَوْبَ جَمَالٍ وَهُوَ قَادِرٌ عَلَيْهِ كَسَاهُ اللّٰهُ رِدَاءَ الْإِيمَانِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، وَمَنْ أَنْكَحَ عَبْدًا وَضَعَ اللّٰهُ عَلَى رَأْسِهِ تَاجَ الْمُلْكِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حضرت سہل بن معاذ بن انس رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: اپنے غصہ کو کنٹرول میں رکھ باوجودیکہ وہ اس بات پر قادر تھا کہ اس کو پورا کرسکتا تھا' قیامت کے دن اللہ پاک اس کو اختیار دے گا جو حور العین لینا چاہے لے' جس نے عمدہ کپڑے پہننے چھوڑے باوجودیکہ وہ عمدہ کپڑے پہننے کی طاقت رکھتا ہے' قیامت کے دن اللہ پاک اس کو ایمان کی چادر پہنائے گا' جس نے کسی غلام کی شادی کر دی' اللہ پاک قیامت کے دن اس کے سر پر بادشاہ والا تاج رکھے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ أَدْهَمَ إِلَّا بَقِيَّةُ

یہ حدیث ابراہیم بن آدم سے بقیہ روایت کرتے ہیں۔

9257 - حَدَّثَنَا وَاثِلَةُ بْنُ الْحَسَنِ الْعَرْقِيُّ، ثَنَا كَثِيرٌ، ثَنَا أَيُّوبُ بْنُ سُوَيْدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ الْعَرْزَمِيِّ، عَنْ قَتَادَةَ، قَالَ: قُلْتُ لِأَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَرِنَا كَيْفَ صَلَاةُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَقَامَ فَصَلَّى، فَكَانَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ مَعَ كُلِّ تَكْبِيرَةٍ ، فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ: هَكَذَا كَانَ صَلَاةُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے عرض کی: ہم کو دکھائیں کہ حضورﷺ کیسے نماز پڑھتے تھے؟ حضرت انس کھڑے ہوئے' آپ نے نماز پڑھی اور ہر تکبیر کے وقت ہاتھ اُٹھائے' جب سلام پھیرا تو فرمایا: حضورﷺ کی نماز اس طرح ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ إِلَّا الْعَرْزَمِيُّ

یہ حدیث قتادہ' انس سے اور قتادہ سے عرزمی روایت کرتے ہیں۔

☆☆☆☆☆

مَنِ اسْمُهُ وَلِيدٌ

اس شیخ کے نام سے جس کا نام ولید ہے

9258 - حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ حَمَّادٍ الرَّمْلِيُّ، نَا الْحُسَيْنُ بْنُ أَبِي السَّرِيِّ الْعَسْقَلَانِيُّ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَعْيَنَ، نَا فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى عَلَى النَّجَاشِيِّ، فَكَبَّرَ عَلَيْهِ أَرْبَعَ تَكْبِيرَاتٍ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے حضرت نجاشی کا نمازِ جنازہ پڑھایا' آپ نے چار تکبیریں کہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ نَافِعٍ إِلَّا فُلَيْحٌ، تَفَرَّدَ بِهِ الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَعْيَنَ

یہ حدیث نافع سے فلیح روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حسن بن محمد بن اعین اکیلے ہیں۔

9259 - حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ، ثنا الْحُسَيْنُ بْنُ أَبِي السَّرِيِّ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ ذَكْوَانَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عُتَيٍّ، عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ آدَمَ غَسَّلَتْهُ الْمَلَائِكَةُ بِمَاءٍ وَسِدْرٍ، وَكَفَّنُوهُ، وَأَلْحَدُوا لَهُ، وَدَفَنُوهُ، وَقَالُوا: هَذَا سُنَّتُكُمْ يَا بَنِي آدَمَ فِي مَوْتَاكُمْ

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: حضرت آدم علیہ السلام کو فرشتوں نے غسل دیا بیری کے پانی کے ساتھ اور آپ کے لیے لحد بنائی گئی اور آپ کو دفن کیا گیا' فرشتوں نے کہا: اے انسان! تمہارے مردوں کے لیے تمہارے باپ کی سنت ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ ذَكْوَانَ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ

یہ حدیث محمد بن ذکوان سے محمد بن اسحاق روایت کرتے ہیں۔

9260 - حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ حَمَّادٍ الرَّمْلِيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا سَعْدَانُ بْنُ يَحْيَى، عَنْ صَدَقَةَ بْنِ أَبِي عِمْرَانَ، عَنْ إِيَادِ بْنِ

حضرت ابو رمثہ فرماتے ہیں کہ میں اپنے والد کے ساتھ حضور ﷺ کی بارگاہ میں آیا' آپ کی زلفیں تھیں' آپ نے چادر لی ہوئی تھی' آپ نے دو سبز کپڑے پہنے

9260- أخرجه أبو داؤد في كتاب الترجل جلد 4 صفحه 83 رقم الحديث: 4206' وأخرجه أحمد في مسنده جلد 4 صفحه 202 رقم الحديث: 17510 .

لَقِيطٍ، عَنْ اَبِی رِمْثَةَ، قَالَ: انْطَلَقْتُ مَعَ اَبِی اِلَی رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاِذَا هُوَ ذُو وَفْرَةٍ، بِهَا رَدْعٌ مِنْ حِنَّاءٍ، وَعَلَيْهِ ثَوْبَانِ اَخْضَرَانِ

تھے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ صَدَقَةَ بْنِ اَبِی عِمْرَانَ اِلَّا سَعْدَانُ بْنُ يَحْيَی وَعَبَّادُ بْنُ صُهَيْبٍ وَرَوَاهُ يَزِيدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ التُّسْتَرِیُّ، عَنْ صَدَقَةَ، عَنْ بَابِی بْنِ مُنْقِذٍ، عَنْ اَبِی رِمْثَةَ

یہ حدیث صدقہ بن ابوعمران سے سعدان بن یحییٰ اور عباد بن صہیب روایت کرتے ہیں۔ اس حدیث کو یزید بن ابراہیم التستری' صدقہ سے' وہ بابی بن منقذ سے' یہ ابورمثہ سے روایت کرتے ہیں۔

9261 - حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ حَمَّادٍ، ثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، نَا سَعْدَانُ بْنُ يَحْيَی، ثَنَا اَبُو الرِّجَالِ الْبَصْرِیُّ، عَنِ النَّضْرِ بْنِ اَنَسٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّی بِهِمُ الْهَاجِرَةَ، فَرَفَعَ صَوْتَهُ فَقَرَاَ وَالشَّمْسِ وَضُحَاهَا، وَاللَّيْلِ اِذَا يَغْشَی، فَقَالَ لَهُ اُبَیُّ بْنُ كَعْبٍ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اُمِرْتَ فِی هٰذِهِ الصَّلَاةِ بِشَیْءٍ؟ قَالَ: لَا، وَلٰكِنِّی اَرَدْتُ اَنْ اُوَقِّتَ لَكُمْ صَلَاتَكُمْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے دوپہر کے وقت نماز پڑھائی' اس میں بلند آواز میں والشمس وضحاھا' واللیل اذا یغشی پڑھی' حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ نے حکم دیا ہے کہ اس میں بلند آواز میں قرأت کا؟ آپ نے فرمایا: نہیں! بلکہ میں نے تم کو نماز کا وقت بتایا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ النَّضْرِ بْنِ اَنَسٍ اِلَّا اَبُو الرِّجَالِ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ اَبِی الرِّجَالِ اِلَّا سَعْدَانُ بْنُ يَحْيَی وَسَلْمُ بْنُ قُتَيْبَةَ

یہ حدیث نضر بن انس سے ابورجال اور ابورجال سے سعدان بن یحییٰ اور اسلم بن قتیبہ روایت کرتے ہیں۔

9262 - حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ حَمَّادٍ، نَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ زِيَادٍ الْمُوصِلِیِّ، عَنْ اَبِی الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: رَخَّصَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے عصا' کوڑا' رسّی اور اس جیسی شی کی اجازت دی کہ محرم پکڑے' اس سے حفاظت کرے۔

9262- أخرجه أبو داؤد فی كتاب اللقطة جلد**2** صفحه**142** رقم الحديث: **1717**.

وَسَلَّمَ فِي الْعَصَا، وَالسَّوْطِ، وَالْحَبْلِ، وَاَشْبَاهِهِ، يَلْتَقِطُهُ الْمُحْرِمُ فَيُحْرِزُهُ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ زِيَادٍ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ

یہ حدیث مغیرہ بن زیاد سے محمد بن شعیب روایت کرتے ہیں۔

9263 - حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ، نَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، ثَنَا سَعْدَانُ بْنُ يَحْيَى، عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ، عَنْ صَالِحِ بْنِ اَبِي عَرِيبٍ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ مُرَّةَ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تُدِيمُوا النَّظَرَ اِلَى الْمَجْذُومِينَ

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: برصوں والوں کی طرف نظر جما کر نہ دیکھو۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ مُعَاذٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

یہ حدیث معاذ سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں سلیمان بن عبدالرحمٰن اکیلے ہیں۔

9264 - حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ، نَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، ثَنَا خَالِدُ بْنُ اَبِي خَالِدٍ الْاَزْرَقُ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي لَيْلَى، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اَفْضَلُ الْعِبَادَةِ الْفِقْهُ، وَاَفْضَلُ الدِّينِ الْوَرَعُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ آپ نے فرمایا: افضل عبادت فقہ ہے' افضل دین پرہیزگاری ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الشَّعْبِيِّ اِلَّا ابْنُ اَبِي لَيْلَى، وَلَا عَنِ ابْنِ اَبِي لَيْلَى اِلَّا خَالِدٌ، تَفَرَّدَ بِهِ سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

یہ حدیث شعبی سے ابن ابولیلیٰ اور ابن ابولیلیٰ سے خالد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں سلیمان بن عبدالرحمٰن اکیلے ہیں۔

9265 - حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ حَمَّادٍ الرَّمْلِيُّ، نَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ نَمِرٍ الْيَحْصِبِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، اَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ

حضرت عبدالرحمٰن بن یزید بن جاریہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: نمازِ فجر ایک دن اندھیرے میں پڑھائی لیکن اس کے بعد سفیدی میں پڑھاتے تھے' فرمایا: ان دونوں کے درمیان وقت ہے۔

ثَعْلَبَةَ الْاَنْصَارِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ جَارِيَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الْفَجْرَ يَوْمًا فَغَلَّسَ، بِهَا ثُمَّ صَلَّاهَا يَوْمًا بَعْدُ فَاَسْفَرَ بِهَا، ثُمَّ قَالَ: مَا بَيْنَهُمَا وَقْتٌ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ اِلَّا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ نَمِرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ الْوَلِيدُ

یہ حدیث زہری سے عبدالرحمٰن بن عوف روایت کرتے ہیں۔اس کوروایت کرنے میں ولیدا کیلے ہیں۔

9266 - حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ حَمَّادٍ، نَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بَشِيرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ، قَالَتْ: حَلَقَ رَاْسَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ النَّحْرِ مَعْمَرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْعَدَوِيُّ

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضورﷺ کی نحر کے دن سرانور کے بال مبارک کاٹنے کی سعادت حضرت معمر بن عبداللہ العدوی کو حاصل ہوئی۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

یہ حدیث اُم سلمہ سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں سلیمان بن عبدالرحمٰن اکیلے ہیں۔

9267 - حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ حَمَّادٍ، ثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، ثَنَا سَعْدَانُ بْنُ يَحْيَى، ثَنَا نَافِعٌ، مَوْلَى يُوسُفَ السَّلَمِيِّ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مِفْتَاحُ الصَّلَاةِ الطُّهُورُ، وَتَحْرِيمُهَا التَّكْبِيرُ، وَتَحْلِيلُهَا التَّسْلِيمُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: نماز کی چابی وضو ہے اور نماز کے اندر تکبیر تحریمہ حرام کرنے والی اور سلام (ان چیزوں کو حلال کرنے والا ہے جونماز میں جائز نہیں تھیں)۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءٍ اِلَّا نَافِعٌ، وَلَا عَنْ نَافِعٍ اِلَّا سَعْدَانُ بْنُ يَحْيَى، تَفَرَّدَ بِهِ سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، وَلَا يُرْوَى عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اِلَّا بِهَذَا

یہ حدیث عطاء سے نافع اور نافع سے سعدان بن یحیٰی روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں سلیمان بن عبدالرحمٰن اکیلے ہیں۔ حضرت ابن عباس

الْاِسْنَادِ

سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

9268 - حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ حَمَّادٍ، نَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَوَّارٍ، نَا عَمْرُو بْنُ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ، حَدَّثَنِي اَبِي مَيْمُونُ بْنُ مِهْرَانَ، عَنْ اَبِيهِ مِهْرَانَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ لَمْ يَقْرَاْ بِاُمِّ الْكِتَابِ فِي صَلَاتِهِ فَهِيَ خِدَاجٌ

حضرت مہران رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے اپنی اکیلی نماز میں سورۂ فاتحہ نہ پڑھی اس کی نماز نہیں ہے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ مِهْرَانَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

حضرت مہران سے یہ حدیث صرف اسی سند کے ساتھ روایت ہے۔ سلیمان بن عبدالرحمٰن اس حدیث کو روایت کرنے میں اکیلے ہیں۔

9269 - حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ، ثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، ثَنَا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ اَبِي مَالِكٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِي رَبَاحٍ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اَشْقَى الْاَشْقِيَاءِ مَنِ اجْتَمَعَ عَلَيْهِ فَقْرُ الدُّنْيَا وَعَذَابُ الْآخِرَةِ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: سب سے بڑا بدبخت وہ ہے جس پر دنیا و آخرت کے عذاب جمع ہو جائے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَبِي سَعِيدٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ اَبِي مَالِكٍ

یہ حدیث ابوسعید سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں خالد بن یزید بن ابو مالک اکیلے ہیں۔

9270 - حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ حَمَّادٍ الرَّمْلِيُّ، نَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، نَا مَطَرُ بْنُ الْعَلَاءِ، ثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ يَسَارٍ الثَّقَفِيُّ، نَا اَبُو اُمَيَّةَ الشَّعْبَانِيُّ، - وَكَانَ قَدْ اَدْرَكَ الْجَاهِلِيَّةَ - حَدَّثَنِي مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تیس سال تک نبوت اور بادشاہت ہوگی اور تیس سال بادشاہت اور جبروت ہوگی اس کے بعد والوں میں کوئی بھلائی نہیں ہے۔

ثَلاثُونَ نُبُوَّةٌ وَمُلْكٌ، وَثَلاثُونَ مُلْكٌ وَجَبَرُوتٌ، وَمَا وَرَاءَ ذَلِكَ فَلا خَيْرَ فِيهِ

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي أُمَيَّةَ الشَّعْبَانِيِّ، عَنْ مُعَاذٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

حضرت ابوامیہ شعبانی‘ معاذ سے اسی سند سے روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں سلیمان بن عبدالرحمٰن اکیلے ہیں۔

9271 - حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ، نَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْقُشَيْرِيُّ، ثَنَا أَرْطَاةُ بْنُ الْمُنْذِرِ، عَنْ أَبِي الْبَكَرَاتِ، عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْمَلَاحِمُ عَلَى يَدَيِ الْخَامِسِ مِنْ آلِ هِرَقْلَ

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: آلِ ہرقل سے پانچواں ہاتھ پر ملاحم ہے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي مُوسَى إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ أَرْطَاةُ بْنُ الْمُنْذِرِ

یہ حدیث ابوموسیٰ سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں ارطاۃ بن منذر اکیلے ہیں۔

9272 - حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْعَدَّاسُ الْمِصْرِيُّ، ثنا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ عِمْرَانَ التُّجِيبِيُّ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِيِّ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا رَأَيْتَ اللَّهَ يُعْطِي الْعَبْدَ مَا يُحِبُّ وَهُوَ مُقِيمٌ عَلَى مَعَاصِيهِ فَإِنَّمَا ذَلِكَ لَهُ مِنْهُ اسْتِدْرَاجٌ ثُمَّ نَزَعَ بِهَذِهِ الْآيَةِ (فَلَمَّا نَسُوا مَا ذُكِّرُوا بِهِ فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ أَبْوَابَ كُلِّ شَيْءٍ حَتَّى إِذَا فَرِحُوا بِمَا أُوتُوا أَخَذْنَاهُمْ بَغْتَةً فَإِذَا هُمْ مُبْلِسُونَ فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِينَ ظَلَمُوا وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ) (الانعام:45)

حضرت عقبہ بن عامر جہنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب آپ دیکھیں کہ اللہ عزوجل کسی بندے کو دینار دے رہا ہے حالانکہ وہ گناہوں پر ڈٹا ہوا ہے‘ فرمایا: دراصل یہ اس کو ڈھیل مل رہی ہے‘ پھر آپ نے یہ آیت پڑھی: ”جب اُنہوں نے بھلا دیا جوان کو نصیحت کی گئی تھی تو ہم نے ان پر اُس شی کا دروازہ کھول دیا جس سے وہ خوش ہوئے جوان کو دیا گیا تھا‘ ہم نے اچانک پکڑ لیا اور ظالم لوگوں کی جڑ کاٹ دی اور تمام خوبیاں اللہ کے لیے ہیں جو سارے جہانوں کا پالنے والا ہے“۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ حَرْمَلَةُ بْنُ عِمْرَانَ

یہ حدیث عقبہ بن عامر سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں حرملہ بن عمران اکیلے ہیں۔

9273 - حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْعَدَّاسُ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ الصُّنَابِحِيِّ، قَالَ: لَمَّا حَضَرَتْ عِبَادَةَ الْوَفَاةُ، وَأَنَا عِنْدَ رَأْسِهِ أَبْكِي، قَالَ: مَا يُبْكِيكَ؟ فَقُلْتُ: مَالِي لَا أَبْكِي عَنْ نَفْعِكَ إِيَّايَ وَمَنْفَعَتِي مِنْكَ؟ قَالَ: وَاللّٰهِ مَا كَتَمْتُكَ كَلِمَةً سَمِعْتُهَا مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا وَاحِدَةً، وَأَنَا مُحَدِّثُكَهَا، سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ قَالَ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، أَطَاعَ بِهَا قَلْبُهُ، وَذَلَّ بِهَا لِسَانُهُ حَرَّمَهُ اللّٰهُ عَلَى النَّارِ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ إِلَّا ابْنُهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ، تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو صَالِحٍ

حضرت عبدالرحمٰن بن زید بن اسلم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ وہ صنابحی سے روایت کرتے ہیں کہ جب ان کی وفات کا وقت آیا تو میں ان کے سر کے پاس تھا' میں رو پڑا' عرض کی: آپ کیوں رو رہے ہیں؟ میں نے کہا: میں اس لیے نہیں رو رہا ہوں کہ آپ کو مجھ سے اور مجھے آپ سے نفع نہیں ہوگا؟ اللہ کی قسم! میں نے حضور ﷺ سے جو سنا تھا وہ میں نے چھپایا نہیں ہے سوائے ایک بات کے کہ میں تم کو بتاتا ہوں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جس نے لا الٰہ الا اللہ وحدہٗ لا شریک لہٗ سچے دل اور زبان سے پڑھ لیا' اُس پر اللہ عزوجل آگ حرام کردے گا۔

یہ حدیث زید بن اسلم سے ان کے بیٹے عبدالرحمٰن روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابوصالح اکیلے ہیں۔

9274 - حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ الْعَبَّاسِ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، ثنا مُفَضَّلُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ أَخِيهِ الْمِسْوَرِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يُغَرَّمُ

حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب چور کو سزا دی جائے تو اس سے جرمانہ نہیں لیا جائے گا۔

9274- أخرجه البيهقي في كتاب السرقة جلد 8 صفحه 277 رقم الحديث: 17283' والدارقطني: كتاب الحدود والديات جلد 3 صفحه 182 رقم الحديث: 297' وأبو نعيم في حلية الأولياء جلد 8 صفحه 322 .

صَاحِبُ السَّرِقَةِ إِذَا أُقِيمَ عَلَيْهِ الْحَدُّ

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ مُفَضَّلُ بْنُ فَضَالَةَ (وليس متصل الاسناد لان المسور لم يسمع من جده.)

یہ حدیث عبدالرحمٰن بن عوف سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں مفضل بن فضالہ اکیلے ہیں۔ اس حدیث کی سند متصلاً نہیں ہے کیونکہ مسور نے اپنے دادا سے سنا نہیں ہے۔

9275 - حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ الْعَبَّاسِ، ثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، ثَنَا بَكْرُ بْنُ مُضَرَ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيعَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ الصَّلَاةَ فُرِضَتْ أَوَّلَ مَا فُرِضَتْ رَكْعَتَيْنِ، فَزِيدَ فِي صَلَاةِ الْحَضَرِ، وَأُقِرَّتْ صَلَاةُ السَّفَرِ رَكْعَتَيْنِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نماز اوّلاً دو دو رکعتیں فرض ہوئی' حالت اقامت میں اضافہ کیا گیا اور سفر کی حالت میں اسی نماز کو برقرار رکھا گیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيعَةَ إِلَّا بَكْرُ بْنُ مُضَرَ

یہ حدیث جعفر بن ربیعہ سے بکر بن مضر روایت کرتے ہیں۔

9276 - حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ الْعَبَّاسِ، نَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، نَا الْمُغِيرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنِ الضَّحَّاكِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ، يَقُولُ: مَرَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِابْنِ صَيَّادٍ، وَهُوَ يَلْعَبُ مَعَ صِبْيَانٍ، فَعَرَفَهُ، فَقَدِمَهُ، فَقَالَ: أَتَشْهَدُ أَنِّي رَسُولُ اللَّهِ؟ قَالَ ابْنُ الصَّيَّادِ: أَشْهَدُ أَنَّكَ نَبِيُّ الْأُمِّيِّينَ، فَتَشْهَدُ أَنِّي رَسُولُ اللَّهِ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: آمَنْتُ بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ابن صیاد کے پاس سے گزرے وہ بچوں کے ساتھ کھیل رہا تھا' اُس نے آپ کو پہچان لیا اور چلا گیا' آپ نے فرمایا: تُو گواہی دیتا ہے کہ میں اللہ کا رسول ہوں؟ ابن صیاد نے کہا: میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ اللہ کے نبی ہیں' اس نے کہا: آپ گواہی دیتے ہیں کہ میں اللہ کا رسول ہوں؟ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ اور اس کے رسولوں پر ایمان لایا۔

9275- أخرجه البخارى: كتاب الصلاة جلد 1 صفحه 553 رقم الحديث: 350، ومسلم: كتاب صلاة المسافرين وقصرها جلد 1 صفحه 478 .

9276- أخرجه البخارى: كتاب الأدب جلد 10 صفحه 576 رقم الحديث: 6173، ومسلم: كتاب الفتن جلد 4 صفحه 2244 .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ نَافِعٍ، عَنْ سَالِمٍ إِلَّا الضَّحَّاكُ، تَفَرَّدَ بِهِ الْمُغِيرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

یہ حدیث نافع' سالم سے اور نافع سے ضحاک روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں مغیرہ بن عبدالرحمٰن اکیلے ہیں۔

9277 - حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْعَدَّاسُ، ثنا أَبُو صَالِحٍ الْحُدَّانِيُّ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ ضَمْضَمِ بْنِ زُرْعَةَ، عَنْ شُرَيْحِ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ أَبِي زُهَيْرٍ الْأَنْمَارِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَقْتُلُوا الْجَرَادَ؛ فَإِنَّهُ جُنْدُ اللَّهِ الْأَعْظَمُ

حضرت ابوزہیر انماری فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ٹڈیاں نہ مارو کیونکہ یہ اللہ کا بہت بڑا لشکر ہیں۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي زُهَيْرٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ

یہ حدیث ابوزہیر سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں اسماعیل بن عیاش اکیلے ہیں۔

9278 - حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ أَبَانَ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَمَّارٍ الرَّازِيُّ، ثنا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْمُقْرِئُ، نا عَمْرُو بْنُ أَبِي قَيْسٍ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تُنْسَخُ دَوَاوِينُ أَهْلِ الْأَرْضِ فِي دَوَاوِينِ أَهْلِ السَّمَاءِ فِي كُلِّ اثْنَيْنِ وَخَمِيسٍ، فَيُغْفَرُ لِكُلِّ مُسْلِمٍ لَا يُشْرِكُ بِاللَّهِ شَيْئًا إِلَّا رَجُلًا بَيْنَهُ وَبَيْنَ أَخِيهِ شَحْنَاءُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ہر سوموار اور خمیس کے دن' زمین والے فرشتے اپنے لکھے ہوئے دیوان آسمان والے فرشتوں کو لکھواتے ہیں' ہر اس مسلمان کو بخش دیا جاتا ہے جنہوں نے اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرایا ہو سوائے اس آدمی کے جس کے اور اس کے بھائی کے درمیان ناراضگی ہو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَنْصُورٍ إِلَّا عَمْرُو بْنُ أَبِي قَيْسٍ، وَلَا عَنْ عَمْرٍو إِلَّا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَمَّارٍ

یہ حدیث منصور سے عمرو بن قیس اور عمرو سے عبدالصمد بن عبدالعزیز روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن عمار اکیلے ہیں۔

9279 - حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ أَبَانَ، ثنا مُحَمَّدُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

9277- اسناده فيه: الوليد بن العباس: ضعيف . تخريجه: الطبراني في الكبير . وانظر مجمع الزوائد جلد4صفحه42 .

بْنُ عَمَّارٍ الرَّازِيُّ، ثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، نَا عَمْرُو بْنُ اَبِي قَيْسٍ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ اَبِي جَعْفَرٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِمَّا يَقْرَاُ فِي صَلَاةِ الْجُمُعَةِ بِالْجُمُعَةِ، فَيُحَرِّضُ بِهِ الْمُؤْمِنِينَ، وَفِي الثَّانِيَةِ بِسُورَةِ الْمُنَافِقِينَ فَيُفْزِعُ بِهِ الْمُنَافِقِينَ

حضورﷺ نمازِ جمعہ میں سورۂ جمعہ پڑھتے تھے مؤمنین کو اُبھارنے کے لیے' دوسری رکعت میں سورۂ منافقون پڑھتے' منافقوں کو پریشان کرنے کے لیے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَنْصُورٍ اِلَّا عَمْرُو بْنُ اَبِي قَيْسٍ

یہ حدیث منصور سے عمرو بن ابوقیس روایت کرتے ہیں۔

9280 - حَدَّثَنِي الْوَلِيدُ بْنُ اَبَانَ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمَّارٍ، ثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثَنَا عَمْرُو بْنُ اَبِي قَيْسٍ، عَنْ بَشِيرِ بْنِ عَاصِمٍ، عَنْ اَبِي الْيَقْظَانِ، عَنْ زَاذَانَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ثَلَاثَةٌ لَا يَهُولُهُمُ الْفَزَعُ، وَلَا يَنَالُهُمُ الْحِسَابُ، عَلَى كَثِيبٍ مِنْ مِسْكٍ حَتَّى يَفْرُغَ اللّٰهُ مِنْ حِسَابِ الْعِبَادِ: رَجُلٌ قَرَاَ الْقُرْآنَ ابْتِغَاءَ وَجْهِ اللّٰهِ، فَاَمَّ بِهِ قَوْمًا وَهُمْ رَاضُونَ بِهِ، وَدَاعِيَةٌ يَدْعُو اِلَى الصَّلَوَاتِ الْخَمْسِ ابْتِغَاءَ وَجْهِ اللّٰهِ، وَعَبْدٌ اَحْسَنَ مَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ رَبِّهِ، وَفِيمَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ مَوَالِيهِ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تین آدمیوں کو پریشانی نہیں ہوگی نہ ان سے حساب لیا جائے گا' وہ کستوری کی گھاٹی پر ہوں گے یہاں تک کہ بندے اللہ کے حساب سے پریشان ہوں گے: وہ آدمی جو قرآن اللہ کی رضا کے لیے پڑھتا ہو' قوم کو امامت کرواتا ہو' لوگ بھی اس سے راضی ہوں۔ پانچ وقت اللہ کی رضا کے لیے لوگوں کو نماز کی دعوت دیتا ہو' وہ بندہ جو اللہ کا حق ادا کرتا ہو اور اپنے آقا کا بھی حق ادا کرتا ہو۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ بَشِيرِ بْنِ عَاصِمٍ اِلَّا عَمْرُو بْنُ اَبِي قَيْسٍ، وَرَوَاهُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ اَبِي الْيَقْظَانِ، عَنْ زَاذَانَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ

یہ حدیث بشیر بن عاصم سے عمرو بن ابوقیس روایت کرتے ہیں۔ اس حدیث کو ثور ابویقظان سے' وہ زاذان سے' وہ ابن عمر سے روایت کرتے ہیں۔

9281 - حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ

حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ فرماتے

9281- أخرجه البخاري: كتاب العلم جلد 1 صفحه 243 رقم الحديث: 108' وابن ماجة جلد 1 صفحه 13 رقم الحديث: 32 .

عَمَّارٍ، حَدَّثَنِي اَبُو الْوَلِيدِ الْجَارُودِيُّ، عَنِ ابْنِ اَبِي ذِئْبٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّاْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ

ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو مجھ پر جان بوجھ کر جھوٹ باندھے اس کو چاہیے کہ وہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنائے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ اَبِي ذِئْبٍ اِلَّا الْجَارُودِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَمَّارٍ

یہ حدیث ابن ابوذئب سے الجارودی روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن عمار اکیلے ہیں۔

9282 - حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ اَبَانَ، نَا اَبُو مَعِينٍ الرَّازِيُّ، نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ شَيْبَةَ الْحِزَامِيُّ، ثَنَا اَبُو قَتَادَةَ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ ثَعْلَبَةَ بْنِ صُعَيْرٍ الْعُذْرِيُّ، عَنِ ابْنِ اَخِي الزُّهْرِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَوْ كَانَ الْمُؤْمِنُ فِي جُحْرٍ لَقَيَّضَ اللّٰهُ لَهُ فِيهِ مَنْ يُؤْذِيهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اگر مؤمن غار کے اندر بھی ہوتو اللہ عزوجل اس کو نکال لے گا جو اس کو تکلیف دے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ اِلَّا ابْنُ اَخِيهِ، وَلَا عَنِ ابْنِ اَخِيهِ اِلَّا اَبُو قَتَادَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ شَيْبَةَ

یہ حدیث زہری سے ان کے بھائی کے بیٹے اور ان کے بھائی کے بیٹے سے ابوقتادہ' اس کو روایت کرنے میں عبدالرحمٰن بن عبدالملک بن شیبہ اکیلے ہیں۔

9283 - حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ اَبَانَ، اَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمَّارٍ الرَّازِيُّ، نَا مُؤَمَّلُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ، اَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ، قَالَ: كُنْتُ عِنْدَ عَائِشَةَ، وَعِنْدَهَا كَعْبٌ الْحَبْرُ فَذَكَرَ اِسْرَافِيلَ، فَقَالَتْ عَائِشَةُ: يَا كَعْبُ، اَخْبِرْنِي عَنْ اِسْرَافِيلَ، فَقَالَ كَعْبٌ: عِنْدَكُمُ الْعِلْمُ، فَقَالَتْ: اَجَلْ، فَاَخْبِرْنِي، قَالَ: لَهُ اَرْبَعَةُ اَجْنِحَةٍ،

حضرت عبداللہ بن حارث رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: اے کعب! مجھے اسرافیل کے متعلق بتائیں! حضرت کعب نے فرمایا: تمہارے پاس علم ہے' حضرت عائشہ نے فرمایا: جی ہاں! عرض کی: مجھے بتائیں! حضرت کعب نے فرمایا: ان کے چار پَر ہیں' دو ہوا میں ہیں۔ ایک پر کرتے کی شکل میں اور ایک پر اس کے کندھے پر ہے اور عرش اس کے

جَنَاحَانِ فِي الْهَوَاءِ، وَجَنَاحٌ قَدْ تَسَرْبَلَ بِهِ، وَجَنَاحٌ عَلَى كَاهِلِهِ، وَالْعَرْشُ عَلَى كَاهِلِهِ وَالْقَلَمُ عَلَى أُذُنِهِ، فَإِذَا نَزَلَ الْوَحْيُ كَتَبَ الْقَلَمُ، ثُمَّ دَرَسَتِ الْمَلَائِكَةُ وَمَلَكُ الصُّورِ جَاثٍ عَلَى إِحْدَى رُكْبَتَيْهِ، وَقَدْ نُصِبَتِ الْأُخْرَى، فَالْتَقَمَ الصُّورَ مَحْنِيٌّ ظَهْرُهُ، شَاخِصٌ بَصَرُهُ إِلَى إِسْرَافِيلَ، وَقَدْ أُمِرَ إِذَا رَأَى إِسْرَافِيلَ قَدْ ضَمَّ جَنَاحَهُ أَنْ يَنْفُخَ فِي الصُّورِ ، فَقَالَتْ عَائِشَةُ: هَكَذَا سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ إِلَّا مُؤَمَّلٌ

کندھے پر ہے اور قلم اس کے کان پر' جب وحی نازل ہوتی اس کو قلم سے لکھتا ہے' پھر فرشتے پڑھتے ہیں' صور کا فرشتہ دونوں گھٹنوں میں سے ایک کے بل بیٹھا اور دوسرا کھڑا کیا ہوا ہے' صور کو اپنی پشت پر رکھے ہوئے اپنی آنکھیں حضرت اسرافیل کی طرف اُٹھائے ہوئے ہے' جب حضرت اسرافیل کو دیکھے گا تو اس کو حکم دیا جائے گا' وہ اپنا پَر ہلائے گا صور پھونکنے کے لیے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی طرح سنا ہے۔

اس حدیث کو حماد بن زید سے مؤمل نے روایت کیا۔

☆☆☆☆☆

بَابُ الْهَاءِ
ذِكْرُ مَنِ
اسْمُهُ: هَاشِمٌ

باب الھاء
اس شیخ کے نام سے
جس کا نام ہاشم ہے

9284 - حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ مَرْثَدَ الطَّبَرَانِيُّ، نَا اَبُو صَالِحِ الْفَرَّاءُ، ثَنَا اَبُو اِسْحَاقَ الْفَزَارِيُّ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ الشَّيْبَانِيُّ، ثَنَا مُحَارِبُ بْنُ دِثَارٍ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ يَزِيدَ، يَقُولُ عَلَى الْمِنبَرِ: حَدَّثَنِي الْبَرَاءُ بْنُ عَازِبٍ،- وَكَانَ مَا عَلِمْتُ غَيْرَ كَذُوبٍ- اَنَّهُمْ كَانُوا يُصَلُّونَ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَإِذَا رَكَعَ رَكَعُوا، وَإِذَا قَالَ: سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ لَمْ يَزَالُوا قِيَامًا حَتَّى يَرَوْهُ قَدْ وَضَعَ وَجْهَهُ فِي الْاَرْضِ، ثُمَّ يَتْبَعُونَهُ

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ حضور ﷺ کے ساتھ نماز پڑھتے جب آپ رکوع کرتے تو ہم بھی رکوع کرتے' جب آپ سمع اللہ لمن حمدہ کہتے تو ہم کھڑے رہتے یہاں تک کہ آپ اپنا چہرہ زمین پر رکھتے پھر ہم رکھتے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ الشَّيْبَانِيِّ اِلَّا اَبُو اِسْحَاقَ الْفَزَارِيُّ

یہ حدیث ابواسحاق شیبانی سے ابواسحاق الفزاری روایت کرتے ہیں۔

9285 - حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ مَرْثَدٍ، نَا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ، ثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبَانَ الْوَرَّاقُ، نَا مِسْعَرٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: دَخَلْتُ الْجَنَّةَ فَإِذَا اَنَا بِقَصْرٍ، فَقُلْتُ: لِمَنْ هٰذَا؟ فَقِيلَ: لِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میں جنت میں داخل ہوا تو وہاں محل دیکھا' میں نے کہا: یہ کس کا ہے؟ عرض کی گئی: عمر بن خطاب کا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مِسْعَرٍ اِلَّا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ

یہ حدیث مسعر سے اسماعیل بن ابان روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں یحییٰ بن معین

9285- أخرجه البخاري: كتاب النكاح جلد9صفحه 231 رقم الحديث: 5226 .

اکیلے ہیں۔

9286 - حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ مَرْثَدٍ، نا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدِّمَشْقِيُّ، ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بَشِيرٍ الشَّيْبَانِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَرَأَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالنَّجْمِ، فَلَمَّا بَلَغَ السَّجْدَةَ سَجَدَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سورۂ نجم پڑھی' جب سجدہ کے مقام پر پہنچے تو آپ نے سجدہ کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، وَلَا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ إِلَّا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بَشِيرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

یہ حدیث زہری سے محمد بن اسحاق اور محمد بن اسحاق سے عبدالرحمٰن بن بشیر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں سلیمان بن عبدالرحمٰن اکیلے ہیں۔

9287 - حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ مَرْثَدٍ، نا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ كَثِيرٍ الْقَارِىءُ، ثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي حُسَيْنٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَا مُغِيرَةُ، إِذَا أَرَدْتَ أَنْ تَنْكِحَ امْرَأَةً فَلَا تَنْكِحْهَا حَتَّى تَنْظُرَ إِلَيْهَا

حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے مغیرہ! جب تُو کسی عورت سے نکاح کرنے کا ارادہ کرے تو اسے دیکھنے سے پہلے نکاح نہ کرنا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ أَبِي حُسَيْنٍ إِلَّا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، وَلَا عَنْ زُهَيْرٍ إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ كَثِيرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

یہ حدیث ابن ابوحسین سے زہیر بن محمد اور زہیر سے عبداللہ بن کثیر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں سلیمان عبدالرحمٰن اکیلے ہیں۔

9288 - حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ مَرْثَدٍ، ثَنَا

حضرت زینب' حضرت عبداللہ بن مسعود کی بیوی

9287- أخرجه الترمذی فی النكاح جلد3صفحه388 رقم الحديث: 1087' وابن ماجة فی النكاح جلد 1 صفحه599 رقم الحديث: 1865' والنسائی فی النكاح جلد6صفحه57 (باب اباحة النظر قبل التزويج).

الْمُعَافَى بْنُ سُلَيْمَانَ، ثَنَا مُوسَى بْنُ اَعْيَنَ، عَنْ اَبِى عَبْدِ الرَّحِيمِ خَالِدِ بْنِ اَبِى يَزِيدَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَبِى اُنَيْسَةَ، عَنْ مُجَالِدِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ عَامِرٍ الشَّعْبِيِّ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ زَيْنَبَ، - امْرَاَةِ عَبْدِ اللّٰهِ - قَالَتْ: جَمَعْتُ مُوَيْلًا لِى مِنَ الصَّدَقَةِ، فَاَتَيْتُ عَائِشَةَ، فَقُلْتُ: يَا اُمَّ الْمُؤْمِنِينَ، اِنِّى جَمَعْتُ مُوَيْلًا لِى مِنَ الصَّدَقَةِ، فَسَلِى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فِى اَىِّ ذٰلِكَ اَجْعَلُهُ؟ اَفِى رَقَبَةٍ اُعْتِقُهَا؟ اَمْ فِى سَبِيلِ اللّٰهِ؟ اَمْ عَلَى زَوْجٍ مَجْهُودٍ وَبَنِى اَخٍ اَيْتَامٍ؟، فَدَخَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى عَائِشَةَ، فَذَكَرَتْ لَهُ عَائِشَةُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَصَدَّقُهُ عَنْ زَوْجٍ مَجْهُودٍ وَبَنِى اَخٍ اَيْتَامٍ، اِنَّ الصَّدَقَةَ عَلَى ذِى الْقَرَابَةِ تَضْعَفُ مَرَّتَيْنِ فِى الْاَجْرِ

فرماتی ہیں کہ میں نے اپنا صدقہ جمع کیا' میں حضرت عائشہ کے پاس آئی' میں نے عرض کی: اے اُم المؤمنین! میں نے اپنا صدقہ جمع کیا ہے' حضورﷺ سے پوچھیں کہ میں اس کو کہاں خرچ کروں؟ کیا میں اس کے بدلے غلام آزاد کروں؟ یا اللہ کی راہ میں دوں؟ یا میں اپنے شوہر کو دوں اور اپنے بھائی کے یتیم بچوں کو دوں؟ حضورﷺ حضرت عائشہ کے پاس آئے تو حضرت عائشہ نے اس کا ذکر کیا' حضورﷺ نے فرمایا: اپنے شوہر اور اپنے بھائی کے یتیم بچوں کو دے' تو اس کا تمہیں دگنا ثواب ملے گا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَبِى اُنَيْسَةَ اِلَّا خَالِدُ بْنُ اَبِى يَزِيدَ

یہ حدیث زید بن ابوانیسہ سے خالد بن ابویزید روایت کرتے ہیں۔

9289 - حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ مَرْثَدٍ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ بْنِ عَيَّاشٍ الْحِمْصِيُّ، ثَنَا اَبِى، ثَنَا اَبُو الْاَشْعَثِ جَعْفَرُ بْنُ الْحَارِثِ النَّخَعِيُّ الْكُوفِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ، عَنْ مَحْمُودِ بْنِ لَبِيدٍ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، اَنَّ النَّبِىَّ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: فجر کی نماز خوب سفید کر کے پڑھو کیونکہ اس میں ثواب زیادہ ہے۔

9289- أخرجه الترمذي: كتاب الصلاة جلد **1** صفحه **289** رقم الحديث: **154**، والنسائي: كتاب المواقيت جلد **1** صفحه **218** (باب الاسفار) . والدارمي: كتاب الصلاة جلد **1** صفحه **301** رقم الحديث: **1217** . قال أبو عيسى: حديث رافع بن خديج حديث حسن صحيح .

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَسْفِرُوا بِالْفَجْرِ، فَإِنَّهُ اَعْظَمُ لِلْاَجْرِ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ الْحَارِثِ اِلَّا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ

یہ حدیث جعفر بن حارث سے اسماعیل بن عیاش روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن اسماعیل اکیلے ہیں۔

9290 - حَدَّثَنَا هَاشِمٌ، ثَنَا الْمُعَافَى بْنُ سُلَيْمَانَ، نَا مُوسَى بْنُ اَعْيَنَ، عَنِ الْمُعَلَّى بْنِ عُرْفَانَ، عَنْ اَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَنَفَّسُ فِي الْاِنَاءِ ثَلَاثَةَ اَنْفَاسٍ، يُسَمِّي عِنْدَ كُلِّ نَفَسٍ، وَيَشْكُرُ فِي آخِرِهِنَّ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم برتن میں کوئی شی پیتے وقت تین سانس لیتے تھے' ہر سانس لیتے وقت بسم اللہ پڑھتے اور آخر میں شکریہ ادا کرتے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي وَائِلٍ اِلَّا الْمُعَلَّى بْنُ عُرْفَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ مُوسَى بْنُ اَعْيَنَ

یہ حدیث ابووائل سے معلیٰ بن برقان روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں موسیٰ بن اعین اکیلے ہیں۔

9291 - حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ مَرْثَدٍ، نَا الْمُعَافَى بْنُ سُلَيْمَانَ، نَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، قَالَ: سَمِعْتُ الزُّهْرِيَّ، يُحَدِّثُ عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا نِكَاحَ اِلَّا بِوَلِيٍّ وَشَاهِدَيْ عَدْلٍ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: نکاح ولی اور دو گواہوں کی موجودگی میں ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ اِلَّا عِيسَى بْنُ يُونُسَ

یہ حدیث عثمان بن عبدالرحمٰن بن عیسیٰ بن یونس روایت کرتے ہیں۔

9292 - حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ مَرْثَدٍ، نَا الْمُعَافَى بْنُ سُلَيْمَانَ، نَا مُوسَى بْنُ اَعْيَنَ، عَنِ الْخَلِيلِ بْنِ مُرَّةَ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے قبر کھودی اللہ اس کے لیے جنت میں گھر بنائے گا' جس نے میت کو غسل دیا

اللّٰهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ حَفَرَ قَبْرًا بَنَى اللّٰهُ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ، وَمَنْ غَسَّلَ مَيِّتًا خَرَجَ مِنَ الْخَطَايَا كَيَوْمِ وَلَدَتْهُ أُمُّهُ، وَمَنْ كَفَّنَ مَيِّتًا كَسَاهُ اللّٰهُ أَثْوَابًا مِنْ حُلَلِ الْجَنَّةِ، وَمَنْ عَزَّى حَزِينًا أَلْبَسَهُ اللّٰهُ التَّقْوَى وَصَلَّى عَلَى رُوحِهِ فِي الْأَرْوَاحِ، وَمَنْ عَزَّى مُصَابًا كَسَاهُ اللّٰهُ حُلَّتَيْنِ مِنْ حُلَلِ الْجَنَّةِ لَا يَقُومُ لَهُمَا الدُّنْيَا، وَمَنِ اتَّبَعَ جَنَازَةً حَتَّى يُقْضَى دَفْنُهَا كُتِبَ لَهُ ثَلَاثَةُ قَرَارِيطَ، الْقِيرَاطُ مِنْهَا أَعْظَمُ مِنْ جَبَلِ أُحُدٍ، وَمَنْ كَفَلَ يَتِيمًا أَوْ أَرْمَلَةً أَظَلَّهُ اللّٰهُ فِي ظِلِّهِ وَأَدْخَلَهُ جَنَّتَهُ

اس کے گناہ اس طرح معاف ہوں گے جس طرح آج ہی اس کی ماں نے جنا ہے' جس نے میت کو کفن دیا اللہ عزوجل اس کو جنت کے حلّوں میں سے حلّہ پہنائے گا' جس نے غم زدہ کے ساتھ غم بٹایا اللہ عزوجل اس کو تقویٰ کا لباس پہنائے گا' اس کی روح پر رحمت بھیجے گا' جس نے مصیبت زدہ سے تعزیت کی اس کو اللہ عزوجل جنت کے دو حلّے پہنائے گا' دونوں کو دنیا نہیں اُٹھا سکتی' جس نے جنازہ پڑھا اور دفن کر کے واپس آیا تو اس کے لیے تین قیراط کے برابر ثواب ہوگا' ایک قیراط اُحد پہاڑ سے بڑا ہے' جس نے یتیم کی کفالت کی یا بیوہ عورت کی تو اللہ عزوجل اس کو اپنی رحمت کا سایہ دے گا اور اس کو جنت میں داخل کرے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْخَلِيلِ بْنِ مُرَّةَ إِلَّا مُوسَى بْنُ أَعْيَنَ، وَلَا يُرْوَى عَنْ جَابِرٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ. وَلَمْ يُنْسَبْ لَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الَّذِي رَوَى هَذَا الْحَدِيثَ

یہ حدیث خلیل بن مرہ سے موسیٰ بن اعین اور حضرت جابر سے اسی سند سے روایت ہے۔ ہمارے ہاں اسماعیل بن ابراہیم سے اس حدیث کے علاوہ کوئی روایت نہیں ہے۔

9293 - حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ مَرْثَدٍ، ثَنَا الْمُعَافَى بْنُ سُلَيْمَانَ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحِيمِ، عَنْ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ بُخْتٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نَافِعٍ أَبِي يَعْقُوبَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: أَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ، وَمِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ، وَمِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ، وَمِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْغِنَى، وَمِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْفَقْرِ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ دعا کرتے تھے: ''اعوذ بك من فتنة الٰی آخرہ''۔

شَرِّ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ، اللَّهُمَّ اغْسِلْ خَطَايَایَ بِمَاءِ الثَّلْجِ وَالْبَرَدِ، وَنَقِّ قَلْبِی مِنَ الْخَطَايَا كَمَا نَقَّيْتَ الثَّوْبَ الْاَبْيَضَ مِنَ الدَّنَسِ، وَاَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَالْهَرَمِ وَالْمَاْثَمِ وَالْمَغْرَمِ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نَافِعٍ اِلَّا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ بُخْتٍ، وَلَا عَنْ عَبْدِ الْوَهَّابِ اِلَّا خَالِدُ بْنُ اَبِی يَزِيدَ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ

یہ حدیث عبداللہ بن نافع سے عبدالوہاب بن بخت اور عبدالوہاب سے خالد بن ابو یزید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن سلمہ اکیلے ہیں۔

9294 - حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ مَرْثَدٍ، ثَنَا الْمُعَافَى بْنُ سُلَيْمَانَ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُلَاثَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ مَصْبُورَةٍ، هُوَ فِيهَا كَاذِبٌ، فَلْيَتَبَوَّاْ لِوَجْهِهِ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے جھوٹی قسم کھائی وہ اپنے چہرے کو جہنم میں جلانے کا ٹھکانہ بنائے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامٍ اِلَّا ابْنُ عُلَاثَةَ

یہ حدیث ہشام سے بن علاثہ روایت کرتے ہیں۔

9295 - حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ مَرْثَدٍ، نَا الْمُعَافَى بْنُ سُلَيْمَانَ، ثَنَا مُوسَى بْنُ اَعْيَنَ، عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ رَاشِدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: اَتَى عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، فَقِيلَ لَهُ: اِنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ يَاْمُرُ بِنِكَاحِ الْمُتْعَةِ، فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ: سُبْحَانَ اللّٰهِ، مَا اَظُنُّ ابْنَ عَبَّاسٍ يَفْعَلُ هَذَا، قَالُوا: بَلَى، اِنَّهُ يَاْمُرُ بِهِ، فَقَالَ: وَهَلْ كَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ اِلَّا غُلَامًا صَغِيرًا اِذْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ قَالَ ابْنُ عُمَرَ: نَهَانَا عَنْهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت سالم بن عبداللہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس آیا' آپ نے عرض کی: ابن عباس نکاحِ متعہ کا حکم دیتے ہیں؟ حضرت ابن عمر نے فرمایا: اللہ پاک ہے! میں ابن عباس کے متعلق ایسا گمان نہیں کرتا ہوں' انہوں نے کہا: کیوں نہیں! وہ اس کا حکم دیتے ہیں۔ حضرت ابن عمر نے فرمایا: جب حضور ﷺ موجود تھے تو حضرت ابن عباس کی عمر تھوڑی تھی' پھر ابن عمر نے فرمایا: حضور ﷺ نے ہمیں ایسا کرنے سے منع کیا' ہم حد سے بڑھنے والے نہیں

وَسَلَّمَ، وَمَا كُنَّا مُسَافِحِينَ

ہیں۔

9296 - حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ مَرْثَدٍ، ثَنَا الْمُعَافَى بْنُ سُلَيْمَانَ، نَا مُوسَى بْنُ اَعْيَنَ، عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ رَاشِدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ الْمُشْرِكِينَ لَا يَصْبُغُونَ لِحَاهُمْ، فَغَيِّرُوا الشَّيْبَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: مشرکین اپنی داڑھیاں رنگتے نہیں ہیں' تم ان کی سفیدی تبدیل کرو۔

9297 - حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ مَرْثَدٍ، ثَنَا الْمُعَافَى بْنُ سُلَيْمَانَ، ثَنَا مُوسَى بْنُ اَعْيَنَ، عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ رَاشِدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَبِي بَكْرِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ اَكَلَ مِنْكُمْ فَلْيَاْكُلْ بِيَمِينِهِ، وَلْيَشْرَبْ بِيَمِينِهِ؛ فَاِنَّ الشَّيْطَانَ يَاْكُلُ بِشِمَالِهِ، وَيَشْرَبُ بِشِمَالِهِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جو تم میں سے کھائے تو دائیں ہاتھ سے کھائے اور پیئے تو دائیں ہاتھ سے پیئے کیونکہ شیطان کھاتا اور پیتا بائیں ہاتھ سے ہے۔

9298 - حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ مَرْثَدٍ، نَا الْمُعَافَى بْنُ سُلَيْمَانَ، نَا مُوسَى بْنُ اَعْيَنَ، عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ رَاشِدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ ابْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ كَانَ لَا يَقْدُمُ مِنْ سَفَرٍ اِلَّا ضُحًى، فَيَبْدَاُ بِالْمَسْجِدِ فَيَرْكَعُ

حضرت ابن مالک اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ سفر پر واپسی پر نماز پڑھتے' مسجد میں پہلے آتے اور نفل ادا کرتے' پھر اس کے بعد اپنے گھر آتے۔

9296- أصله فی البخاری: كتاب اللباس جلد**10**صفحه**366** رقم الحديث: **5899**' ومسلم: كتاب اللباس جلد**3** صفحه**1663** .

9297- أخرجه مسلم: كتاب الأشربة جلد**3**صفحه**1598**' وأبو داؤد: كتاب الأطعمة جلد **3**صفحه**348** رقم الحديث: **3776** .

9298- أخرجه البخاری: كتاب التفسير جلد**8**صفحه**193** رقم الحديث: **4677**' ومسلم: كتاب التوبة جلد**4** صفحه**2120** .

فِيهِ رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ يَأْتِي أَهْلَهُ بَعْدَ ذَلِكَ

9299 - حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ مَرْثَدٍ، نَا الْمُعَافَى بْنُ سُلَيْمَانَ، نَا مُوسَى بْنُ أَعْيَنَ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ رَاشِدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُرَغِّبُ النَّاسَ فِي قِيَامِ رَمَضَانَ مِنْ غَيْرِ أَنْ يَأْمُرَهُمْ بِعَزِيمَةِ أَمْرٍ فِيهِ، ثُمَّ تُوُفِّيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْأَمْرُ عَلَى ذَلِكَ، ثُمَّ كَانَ الْأَمْرُ عَلَى ذَلِكَ خِلَافَةَ أَبِي بَكْرٍ وَصَدْرًا مِنْ خِلَافَةِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رمضان میں قیام کی رغبت دلاتے تھے لیکن سختی نہیں کرتے تھے پھر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا وصال ہوا' معاملہ ایسے ہی رہا' حضرت ابوبکر کے دورِ خلافت میں بھی ایسے ہی رہا' حضرت عمر کے ابتدائی دورِ خلافت میں ایسا قیام شروع کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذِهِ الْأَحَادِيثَ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ رَاشِدٍ إِلَّا مُوسَى بْنُ أَعْيَنَ

یہ تمام احادیث اسحاق بن راشد سے موسیٰ بن اعین روایت کرتے ہیں۔

9300 - حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ مَرْثَدٍ، ثَنَا الْمُعَافَى بْنُ سُلَيْمَانَ، ثَنَا مُوسَى بْنُ أَعْيَنَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ، عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوتِرُ بِتِسْعِ رَكَعَاتٍ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نو رکعت وتر ادا کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ إِلَّا مُوسَى بْنُ أَعْيَنَ

یہ حدیث عطاء بن سائب سے موسیٰ بن اعین روایت کرتے ہیں۔

9301 - حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ مَرْثَدٍ، ثَنَا

حضرت جریر بن عبداللہ بجلی رضی اللہ عنہ فرماتے

9299- أخرجه مسلم: كتاب صلاة المسافرين جلد1صفحه523' وأبو داؤد: كتاب الصلاة جلد2صفحه50 رقم الحديث: 1371 كلاهما من حديث أبي هريرة .

9300- أخرجه أبو داؤد: كتاب الصلاة جلد2صفحه44 رقم الحديث: 1351' والترمذي: كتاب الصلاة جلد 2 صفحه304 رقم الحديث: 443 . وقال: حديث عائشة حسن صحيح .

9301- أخرجه البخاري: كتاب مواقيت الصلاة جلد2صفحه40 رقم الحديث: 554' ومسلم: كتاب المساجد جلد 1

الْمُعَافَى بْنُ سُلَيْمَانَ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِى عَبْدِ الرَّحِيمِ خَالِدِ بْنِ اَبِى يَزِيدَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَبِى اُنَيْسَةَ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِى خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِى حَازِمٍ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَجَلِيِّ، قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ وَالْقَمَرُ طَالِعٌ لَيْلَةَ الْبَدْرِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَمَا اِنَّكُمْ سَتُعَاينُونَ رَبَّكُمْ فِى الْجَنَّةِ كَمَا تُعَاينُونَ هٰذَا الْقَمَرَ، لَا تُضَامُونَ فِى رُؤْيَتِهِ، فَاِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ لَا تُغْلَبُوا عَلَى صَلَاةٍ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ غُرُوبِهَا، ثُمَّ قَرَاَ (وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ الْغُرُوبِ) (ق:39)

ہیں کہ ہم ایک رات حضورﷺ کے ساتھ تھے تو چودھویں رات کا چاند چمک رہا تھا' حضورﷺ نے فرمایا: تم عنقریب اپنے رب کو دیکھو گے جس طرح تم اس چاند کو دیکھ رہے ہو' اس کے دیکھنے میں تمہاری آنکھ نہیں جھپکی ہے' اگر تم طاقت رکھتے ہو تو فجر اور عصر کی نماز نہ رہے' پھر آپ نے یہ آیت پڑھی: ''اپنے رب کی تسبیح کریں طلوعِ شمس سے پہلے اور سورج غروب ہونے سے پہلے''۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَبِى اُنَيْسَةَ اِلَّا اَبُو عَبْدِ الرَّحِيمِ. وَلَمْ يَقُلْ اَحَدٌ مِمَّنْ رَوَى هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِى خَالِدٍ: تُعَاينُونَ رَبَّكُمْ اِلَّا زَيْدُ بْنُ اَبِى اُنَيْسَةَ وَاَبُو شِهَابٍ الْحَنَّاطُ

یہ حدیث زید بن ابوانیسہ سے ابوعبدالرحیم روایت کرتے ہیں۔ اس حدیث میں اسماعیل بن ابوخالد سے تعاینون ربکم کے الفاظ صرف زید بن ابوانیسہ اور ابوشہاب الحناط روایت کرتے ہیں۔

9302 - حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ مَرْثَدٍ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ الْجَعْفَرِيُّ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَلَمَةَ الرَّبَعِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِى صَعْصَعَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِى سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ وَسَّعَ عَلَى اَهْلِهِ فِى يَوْمِ عَاشُورَاءَ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: جس نے عاشوراء کے دن اپنے گھر والوں پر رزق کی کشادگی کی' اللہ عزوجل پورا سال اس کے رزق میں برکت دے گا۔

صفحہ439 .

9302- أصله فى البخارى: كتاب الصلاة جلد 1 صفحه 653 رقم الحديث: 454' ومسلم: كتاب صلاة العيدين جلد 2 صفحه 607-608' وبدون لفظ: انهن بنات . بل: بنى أرفدة .

اَوْسَعَ اللّٰهُ عَلَيْهِ سَنَتَهُ كُلَّهَا

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَبِى سَعِيدٍ الْخُدْرِىِّ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ الْجَعْفَرِىُّ

یہ حدیث ابوسعید الخدری سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن اسماعیل الجعفری اکیلے ہیں۔

9303 - حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ مَرْثَدٍ، نَا آدَمُ بْنُ اَبِى اِيَاسٍ، ثَنَا اِسْرَائِيلُ، عَنْ قَرَظَةَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: خَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْحَبَشَةُ يَلْعَبُونَ، وَاَنَا اَطَّلِعُ مِنْ خَوْخَةٍ لِى، فَدَنَا مِنِّى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَوَضَعْتُ يَدَىَّ عَلَى مَنْكِبَيْهِ، وَجَعَلْتُ اَنْظُرُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّهُنَّ بَنَاتُ اَرْفِدَةَ فَمَا زِلْتُ اَنْظُرُ وَهُمْ يَلْعَبُونَ وَيَرْقُصُونَ حَتَّى كُنْتُ اَنَا الَّذِى انْتَهَيْتُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نکلے اس حالت میں کہ حبشی لوگ کھیل رہے تھے، میں دروازے کی چوکھٹ سے دیکھ رہی تھی، حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے قریب ہوئے، میں نے اپنے دونوں ہاتھ آپ کے کندھے پر رکھے اور میں دیکھنے لگی۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: یہ ارفدہ کی بیٹیاں ہیں! میں مسلسل دیکھتی رہی، وہ کھیل رہے تھے، یہاں تک کہ میں تھک گئی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَرَظَةَ اِلَّا اِسْرَائِيلُ، تَفَرَّدَ بِهِ آدَمُ

یہ حدیث قرظہ سے اسرائیل روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں آدم اکیلے ہیں۔

9304 - حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ مَرْثَدٍ، ثَنَا آدَمُ، نَا حَبَّانُ بْنُ عَلِىٍّ، نَا سَعْدُ بْنُ طَرِيفٍ الْاِسْكَافُ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَرَادَ الْحَاجَةَ اَبْعَدَ الْمَشْىَ، فَانْطَلَقَ ذَاتَ يَوْمٍ لِحَاجَتِهِ، ثُمَّ تَوَضَّاَ، وَلَبِسَ اَحَدَ خُفَّيْهِ، فَجَاءَ طَائِرٌ اَخْضَرُ فَاَخَذَ الْخُفَّ الْآخَرَ، فَارْتَفَعَ بِهِ ثُمَّ اَلْقَاهُ، فَخَرَجَ مِنْهُ اَسْوَدُ سَابِحٌ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هَذِهِ كَرَامَةٌ، اَكْرَمَنِى اللّٰهُ بِهَا ، ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب قضاء حاجت کا ارادہ کرتے تو آپ دور جاتے، ایک دن آپ قضاء حاجت کے لیے چلے، پھر آپ نے وضو کیا، آپ نے ایک موزا پہنا تو ایک سبز پرندہ آیا، اس نے دوسرا موزہ پکڑا اور اس کو لے کر اُڑ گیا، پھر اس نے پھینک دیا، اس سے تیرنے والا سیاہ سانپ نکلا، حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: یہ عزت ہے، اللہ عزوجل نے مجھے اس کے ذریعے دی ہے، پھر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ دعا کی: ''اللّٰھم انی اعوذ بك الٰی آخرہ''۔

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَنْ يَمْشِي عَلَى بَطْنِهِ، وَمِنْ شَرِّ مَنْ يَمْشِي عَلَى رِجْلَيْنِ، وَمِنْ شَرِّ مَنْ يَمْشِي عَلَى أَرْبَعٍ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عِكْرِمَةَ إِلَّا سَعْدُ بْنُ طَرِيفٍ، تَفَرَّدَ بِهِ حِبَّانُ بْنُ عَلِيٍّ، وَلَا يُرْوَى عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

یہ حدیث عکرمہ سے مخلد بن طریف روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں حبان بن علی اکیلے ہیں۔ حضرت ابن عباس سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

9305 - حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ مَرْثَدٍ، ثَنَا آدَمُ، نَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ الْمَدَنِيُّ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ مُصْعَبٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: كَلَّمَ طَلْحَةُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَامِرَ بْنَ فُهَيْرَةَ بِشَيْءٍ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَهْلًا يَا طَلْحَةُ؛ فَإِنَّهُ قَدْ شَهِدَ بَدْرًا كَمَا شَهِدْتَهُ، وَخَيْرُكُمْ خَيْرُكُمْ لِمَوَالِيهِ

حضرت ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن بن عوف اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت طلحہ بن عبیداللہ نے عامر بن فہیرہ سے کسی معاملہ میں گفتگو کی' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے طلحہ! چھوڑ کیونکہ یہ بعد میں شریک ہوا تھا جس طرح تُو شریک ہوا تھا' تم میں سے بہتر وہ ہے جو اپنے غلاموں کے لیے بہتر ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا مُصْعَبُ بْنُ مُصْعَبٍ، وَلَا عَنْ مُصْعَبٍ إِلَّا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ زَيْدٍ، وَلَا عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ إِلَّا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ، تَفَرَّدَ بِهِ آدَمُ، وَلَا يُرْوَى عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

یہ حدیث زہری سے مصعب بن مصعب روایت کرتے ہیں' مصعب سے عبدالملک بن زید اور عبدالملک سے ابن ابوفدیک روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں آدم اکیلے ہیں' حضرت عبدالرحمٰن بن عوف سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

9306 - حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ مَرْثَدٍ، ثَنَا آدَمُ، ثَنَا شَيْبَانُ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍ، قَالَ: احْتَجَمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى قَرْنِهِ بَعْدَمَا سُمَّ

حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مقامِ قرن پر پچھنا لگوایا داغنے کے بعد۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ شَيْبَانُ

یہ حدیث عبداللہ بن جعفر سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں شیبان اکیلے ہیں۔

9307 - حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ مَرْثَدٍ، ثَنَا آدَمُ، ثَنَا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: اضْطَجَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى حَصِيرٍ، فَأَثَّرَ الْحَصِيرُ بِجِلْدِهِ، فَلَمَّا اسْتَيْقَظَ جَعَلْتُ أَمْسَحُ عَنْهُ، وَأَقُولُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَلَا آذَنْتَنِي قَبْلَ أَنْ تَنَامَ عَلَى هَذَا الْحَصِيرِ فَأَبْسُطَ لَكَ عَلَيْهِ شَيْئًا يَقِيكَ مِنْهُ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا لِي وَمَا لِلدُّنْيَا، وَمَا لِلدُّنْيَا وَمَا لِي، مَا أَنَا وَالدُّنْيَا إِلَّا كَرَاكِبٍ اسْتَظَلَّ فِي فَيْءِ شَجَرَةٍ، ثُمَّ رَاحَ وَتَرَكَهَا

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ چٹائی پر لیٹے ہوئے تھے چٹائی کے نشانات آپ کے جسم اقدس پر پڑے تھے جب آپ اُٹھے تو میں اس کو چھونے لگا اور میں نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ بتائیے کہ آرام کرنے سے پہلے تاکہ میں آپ کے لیے بستر بچھاتا' تو آپ اس کے نشانات سے بچتے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: مجھے دنیا سے کیا تعلق! مجھے دنیا سے کیا تعلق! ایسے ہے جس طرح سوار کا تعلق سایہ کے ساتھ ہوتا ہے' درخت کے سایہ میں اس میں آرام کرتا ہے اور چھوڑ جاتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ إِلَّا الْمَسْعُودِيُّ

یہ حدیث عمرو بن مرہ سے مسعود روایت کرتے ہیں۔

9308 - حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ مَرْثَدٍ، ثَنَا آدَمُ، نَا وَرْقَاءُ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: لَمَّا نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ (آمَنَ الرَّسُولُ بِمَا أُنْزِلَ إِلَيْهِ مِنْ رَبِّهِ وَالْمُؤْمِنُونَ) (البقرة: **285**) قَرَأَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا بَلَغَ: (غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ) (البقرة: **285**) قَالَ اللَّهُ: قَدْ غَفَرْتُ لَكُمْ فَلَمَّا قَالَ: (رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا إِنْ نَسِينَا أَوْ أَخْطَأْنَا)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جب یہ آیت نازل ہوئی: "رسول ایمان لایا اس پر جو اس کے رب کے پاس سے اس پر اُتری ہے اور ایمان والے"۔ حضور ﷺ نے اس کو پڑھا' جب اس آیت تک پہنچے: "تیری معافی ہو اے رب ہمارے! اور تیری طرف پھرنا ہے"۔ اللہ پاک نے فرمایا: میں نے تم کو معاف کیا' جب یہ فرمایا: اے ہمارے رب! ہمیں نہ پکڑ اگر ہم بھولیں یا چوکیں! اللہ نے فرمایا: میں تم سے مواخذہ

9307- أخرجه الترمذی: كتاب الزهد جلد**4**صفحه**588** رقم الحديث: **2377**' وابن ماجة: كتاب الزهد جلد **2** صفحه **1376** رقم الحديث: **4109** . وأخرجه أحمد فى مسنده جلد **1** صفحه **301** رقم الحديث: **2747** من حديث عمر' وقال أبو عيسى الترمذى هذا حديث حسن صحيح . وفى الباب عن عمر وابن عباس .

(البقرة: 286) قَالَ اللّٰهُ: لَا أُوَاخِذُكُمْ فَلَمَّا قَالَ: (رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا إِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهُ عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِنَا) (البقرة: 286) قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: لَا أَحْمِلُ عَلَيْكُمْ ، فَلَمَّا قَالَ: (وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهِ) (البقرة: 286) قَالَ اللّٰهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى: لَا أُحَمِّلُكُمْ (وَاعْفُ عَنَّا) (البقرة: 286) قَالَ: قَدْ عَفَوْتُ عَنْكُمْ ، فَلَمَّا قَالَ: (وَاغْفِرْ لَنَا) (البقرة: 286) قَالَ: قَدْ غَفَرْتُ لَكُمْ ، فَلَمَّا قَالَ: (وَارْحَمْنَا) (البقرة: 286) قَالَ: قَدْ رَحِمْتُكُمْ ، فَلَمَّا قَالَ: (فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ) (البقرة: 286) قَالَ: قَدْ نَصَرْتُكُمْ عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ

نہیں کروں گا! جب یہ پڑھے: اے رب ہمارے! اور ہم پر بھاری بوجھ نہ رکھ' جو تُو نے ہم سے اگلوں پر رکھا تھا۔ اللہ عزوجل فرماتا ہے: میں تم پر نہیں رکھوں گا جب تم پڑھو: ہم پر وہ بوجھ نہ ڈال جس کی ہم کو طاقت نہیں ہے' اللہ پاک نے فرمایا: میں تم پر نہیں ڈالوں گا' عرض کی: ہم کو معاف کر' اللہ پاک نے فرمایا: میں نے تمہیں معاف کیا' عرض کی: ہم کو بخش دے! اللہ پاک نے فرمایا: میں نے تمہیں بخش دیا' جب اس جگہ پر پہنچے: ہم پر رحم کرے! اللہ پاک نے فرمایا: میں نے تم پر رحم کیا' جب اس آیت پر پہنچے: ''ہماری کافروں پر مدد فرما! اللہ پاک نے فرمایا: میں نے تمہاری کافروں پر مدد فرمائی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءٍ إِلَّا وَرْقَاءُ ، تَفَرَّدَ بِهِ آدَمُ

یہ حدیث عطاء سے ورقاء روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں آدم اکیلے ہیں۔

9309 - حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ مَرْثَدٍ، ثَنَا آدَمُ، ثَنَا شَيْبَانُ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ الْمُعْتَمِرِ، عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ، عَنْ خَرَشَةَ بْنِ الْحُرِّ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اسْتَيْقَظَ قَالَ: الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي أَحْيَانَا بَعْدَمَا أَمَاتَنَا وَإِلَيْهِ النُّشُورُ ، وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ قَالَ: بِاسْمِكَ اللّٰهُمَّ نَمُوتُ وَنَحْيَا

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب جاگتے تو یہ دعا کرتے: ''الحمد لله الى آخره'' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہوتے اور یہ دعا کرتے: ''باسمك اللهم الى آخره''۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَنْصُورٍ إِلَّا شَيْبَانُ

یہ حدیث منصور سے شیبان روایت کرتے ہیں۔

9309- أخرجه البخاري: كتاب الدعوات جلد 12 صفحه 134 رقم الحديث: 6325 . وأخرجه مسلم من حديث البراء بن عازب جلد 4 صفحه 283 .

9310 - حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ مَرْثَدٍ، ثَنَا آدَمُ، ثَنَا وَرْقَاءُ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَثَلُ الْقَائِمِ عَلَى حُدُودِ اللّٰهِ وَالْمُدَاهِنِ، فِي حُدُودِ اللّٰهِ وَالرَّاكِبِ حُدُودَ اللّٰهِ كَمَثَلِ نَفَرٍ ثَلَاثَةٍ كَانُوا فِي سَفِينَةٍ، فَتَوَزَّعُوا مَنَازِلَهَا، فَصَارَ مَكَانُ النَّزِّ وَمِهْرَاقُ الْمَاءِ لِاَحَدِهِمْ، فَتَاَذَّوْا بِهِ، فَاَخَذَ الْقَدُومَ فَقَرَعَ مَكَانَهُ، فَقَالَ اَحَدُ الْبَاقِينَ لِلْآخَرِ: اَلَا تَرَى هَذَا الَّذِي يُرِيدُ اَنْ يَخْرِقَ سَفِينَتَنَا فَيُغْرِقَنَا؟ فَقَالَ لَهُ الْآخَرُ: دَعْهُ؛ فَاِنَّمَا يَخْرِقُ مَكَانَهُ ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَاِنْ مَنَعُوهُ سَلِمَ وَسَلِمُوا، وَاِنْ تَرَكُوهُ غَرِقَ وَغَرِقُوا

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ وَرْقَاءَ اِلَّا آدَمُ

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اس کی مثال جو حدود اللہ کی حفاظت کرتا ہے اور اس کی مثال جو حدود اللہ کی حفاظت نہیں کرتا ہے' حدود کی حفاظت کرنے والے کی مثال ان آدمیوں کی طرح ہے جو کشتی میں ہیں' ان کا جگہ کے متعلق جھگڑا ہوا' انہوں نے قرعہ اندازی کر کے دو خانہ بنائے' ایک اوپر ایک نیچے ہوا' نیچے والے نے کہا: ہم کو پانی پینے کے لیے اوپر جانا پڑتا ہے' یہ اس سے سوراخ کر لیتے ہیں اور یہ اس کو پکڑتے ہیں تاکہ یہ غرق نہ ہو۔ دوسرے کا نظریہ ہے کہ وہ اپنی جگہ پھاڑ رہا ہے' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اگر منع کریں گے تو سارے بچ جائیں گے' اگر اس کو چھوڑ دیں گے تو خود بھی اور سارے غرق ہوں گے۔

یہ حدیث ورقاء سے آدم روایت کرتے ہیں۔

9311 - حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ مَرْثَدٍ، ثَنَا آدَمُ، ثَنَا مُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اغْتَسَلَ مِنَ الْجَنَابَةِ غَسَلَ كَفَّيْهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ قَبْلَ اَنْ يَغْمِسَهَا فِي الْاِنَاءِ، ثُمَّ اَفْرَغَ بِيَمِينِهِ عَلَى شِمَالِهِ، يَغْسِلُ فَرْجَهُ حَتَّى يُنَقِّيَهُ بِشِمَالِهِ، ثُمَّ تَوَضَّاَ وُضُوءَهُ لِلصَّلَاةِ ، قَالَتْ: وَكَانَ لَهُ شَعْرٌ،

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب غسل جنابت کرتے تو آپ اپنے ہاتھ برتن میں داخل کرنے سے پہلے دھوتے' پھر اپنے دائیں ہاتھ کو دھوتے' اپنی شرمگاہ کو دھوتے' اس کو بائیں ہاتھ سے صاف کرتے' پھر نماز جیسا وضو کرتے' آپ کے بال مبارک تھے' آپ پانی لیتے اور بالوں کی جڑوں تک ڈالتے' اس کا خلال کرتے' جب جلد صاف ہو جاتی تو

9310- أخرجه البخاری: كتاب الشهادات جلد 5 صفحه 346 رقم الحديث: 2686' والترمذی: كتاب الفتن جلد 4 صفحه 470 رقم الحديث: 2173 .

9311- أخرجه البخاری: كتاب الغسل جلد 1 صفحه 429 رقم الحديث: 248' ومسلم: كتاب الحيض جلد 1 صفحه 253 رقم الحديث: 35316 .

وَكَانَ يَأْخُذُ الْمَاءَ فَيُدْخِلُهُ فِي أُصُولِ شَعْرِهِ يُخَلِّلُهُ، حَتَّى إِذَا اسْتَبْرَأَ الْبَشْرَةَ أَفْرَغَ عَلَى رَأْسِهِ ثَلَاثًا، ثُمَّ أَفْرَغَ عَلَى جَسَدِهِ

اپنے سرانور پر تین مرتبہ ڈالتے' پھر اپنے جسم اطہر پر ڈالتے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُبَارَكِ بْنِ فَضَالَةَ إِلَّا آدَمُ، وَأَبُو النَّضْرِ هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ

یہ حدیث مبارک بن فضالہ' آدم اور ابونضر' ہاشم بن قاسم سے روایت کرتے ہیں۔

9312 - حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ مَرْثَدٍ، ثنا آدَمُ، ثنا شَيْبَانُ، عَنْ جَابِرٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ مُرَّةَ الْهَمْدَانِيِّ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ سَيِّءُ الْمَلَكَةِ، مَلْعُونٌ مَنْ ضَارَّ مُسْلِمًا، أَوْ غَرَّهُ

حضرت ابوصدیق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جنت میں بداخلاق' مسلمان کو نقصان اور دھوکہ دینے والا داخل نہیں ہوگا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الشَّعْبِيِّ إِلَّا جَابِرٌ الْجُعْفِيُّ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ جَابِرٍ إِلَّا شَيْبَانُ وَأَبُو حَمْزَةَ السُّكَّرِيُّ

یہ حدیث شعبی سے جابر اور جابر سے شیبان اور ابوحمزہ السکری روایت کرتے ہیں۔

9313 - حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ مَرْثَدٍ، ثنا آدَمُ، ثنا مُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: قَالَتْ فَاطِمَةُ: وَاكَرْبَاهُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا بُنَيَّةُ، إِنَّهُ قَدْ حَضَرَ مِنْ أَبِيكِ أَمْرٌ لَيْسَ اللَّهُ بِتَارِكٍ أَحَدًا مِنْهُ لِمُوَافَاةِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی: اے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تکلیف! حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہیں فرمایا: اے بیٹی! آپ کے والد کا وصال قریب ہے! اللہ عزوجل قیامت کے دن تک کسی کو باقی رکھنے والا نہیں۔

9312- أخرجه الترمذي: كتاب البر والصلة جلد**4**صفحه**334** رقم الحديث: **1946**' وابن ماجة: كتاب الأدب جلد**2** صفحه **1217** رقم الحديث: **3691**' وأحمد في المسند جلد **1**صفحه**7** رقم الحديث: **32** قال أبو عيسى (الترمذي): هذا حديث غريب' وقد تكلم أيوب السختياني وغير واحد في فرقد السبخي من قلة حفظه' وفي زوائد ابن ماجة: في اسناده فرقد السبخي وهو وان وثقه ابن معين في رواية . فقد ضعفه في أخرى وضعفه البخاري وغيره-.

9313- أخرجه أحمد في مسنده جلد**3**صفحه**141** رقم الحديث:**12443** .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ثَابِتٍ إِلَّا مُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ

یہ حدیث ثابت سے مبارک بن فضالہ روایت کرتے ہیں۔

9314 - حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ مَرْثَدٍ، نَا آدَمُ، نَا شَيْبَانُ، ثَنَا قَتَادَةُ، عَنْ عَزْرَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْخُزَاعِيِّ، عَنْ رَاشِدِ بْنِ خُنَيْسٍ الْحِمْصِيِّ، قَالَ مَرَّةً: حُنَيْسٍ، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ، قَالَ: عَادَنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: هَلْ تَدْرُونَ مَنْ شُهَدَاءُ أُمَّتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ؟ فَأَرَمَّ الْقَوْمُ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، الْقَتِيلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ، الصَّابِرُ الْمُحْتَسِبُ شَهِيدٌ، فَقَالَ: إِنْ لَمْ يَكُنْ شُهَدَاءُ أُمَّتِي إِلَّا هَؤُلَاءِ إِنَّهُمْ إِذًا لَقَلِيلٌ، الْقَتِيلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ شَهِيدٌ، وَالْغَرِيقُ شَهِيدٌ، وَالْمَبْطُونُ شَهِيدٌ، وَالطَّاعُونُ شَهَادَةٌ، وَالنُّفَسَاءُ يَجُرُّهَا وَلَدُهَا بِسَرَرِهِ إِلَى الْجَنَّةِ

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے میری عیادت فرمائی' فرمایا: تم جانتے ہو کہ میری اُمت میں کون لوگ شہید ہیں! سب لوگ خاموش ہو گئے' پھر لوگوں نے عرض کی: اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والا' صبر کرنے والا شہید ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: پھر تو میری اُمت میں شہداء کم ہوں گے' آپ نے فرمایا: اللہ کی راہ میں لڑنے والا شہید ہے' ڈوب کر مرنے والا شہید ہے' جل کر مرنے والا شہید ہے' پیٹ کی بیماری میں مرنے والا شہید ہے' طاعون کی بیماری میں مرنے والا شہید ہے' حالتِ نفاس میں مرنے والی عورت شہید ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا شَيْبَانُ وَسَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ، عَنْ شَيْبَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ آدَمُ

یہ حدیث قتادہ سے شیبان اور سعید بن بشیر' شیبان سے روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں آدم اکیلے ہیں۔

9315 - حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ مَرْثَدٍ، ثَنَا آدَمُ، نَا أَبُو غَسَّانَ مُحَمَّدُ بْنُ مُطَرِّفٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنِ الصُّنَابِحِيِّ، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ، قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: خَمْسُ صَلَوَاتٍ افْتَرَضَهُنَّ اللَّهُ عَلَى

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: پانچ نمازیں اللہ پاک نے اپنے بندوں پر فرض کی ہیں جس نے اچھا وضو کیا اور وقت پر نماز ادا کی اور رکوع و سجود مکمل کیا' اللہ کے ذمہ ہے کہ اس کو بخشے' جو ایسا نہیں کرے گا

9315- أخرجه أبو داؤد: كتاب الصلاة جلد 2 صفحه 63 رقم الحديث: 1420' والنسائي: كتاب الصلاة جلد 1 صفحه 186 (باب المحافظة على الصلوات الخمس) . وابن ماجة: كتاب اقامة الصلاة والسنة فيها جلد 1 صفحه 448 رقم الحديث: 1401 .

عِبَادِهِ، مَنْ اَحْسَنَ وُضُوءَهُنَّ وَصَلَّاهُنَّ لِوَقْتِهِنَّ، وَاَتَمَّ رُكُوعَهُنَّ وَسُجُودَهُنَّ وَخُشُوعَهُنَّ، كَانَ لَهُ عَهْدٌ عَلَى اللّٰهِ اَنْ يَغْفِرَ لَهُ، وَمَنْ لَمْ يَفْعَلْ فَلَيْسَ لَهُ عَلَى اللّٰهِ عَهْدٌ، اِنْ شَاءَ عَذَّبَهُ، وَاِنْ شَاءَ غَفَرَ لَهُ

اس کے لیے اللہ کے ہاں کوئی وعدہ نہیں ہے اگر چاہے تو عذاب دے اگر چاہے تو بخش دے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ اِلَّا اَبُو غَسَّانَ، تَفَرَّدَ بِهِ آدَمُ

یہ حدیث زید بن اسلم سے ابوغسان روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں آدم اکیلے ہیں۔

9316 - حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ مَرْثَدٍ، ثنا آدَمُ، ثنا شَيْبَانُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ اُمِّهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّاُ بِالْمُدِّ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک مُد پانی کے ساتھ وضو کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ اُمِّهِ، عَنْ عَائِشَةَ اِلَّا شَيْبَانُ

یہ حدیث حضرت قتادہ، حسن سے، یہ اپنی والدہ سے، یہ حضرت عائشہ سے اور قتادہ سے شیبان روایت کرتے ہیں۔

9317 - حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ مَرْثَدٍ، ثنا آدَمُ، ثنا اَبُو جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنْ بَشِيرِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الرَّحِمُ شِجْنَةٌ مِنَ الرَّحْمٰنِ، تَعَلَّقَتْ بِحَقْوَيِ الرَّحْمٰنِ، تَقُولُ: اللّٰهُمَّ صِلْ مَنْ وَصَلَنِي، وَاقْطَعْ مَنْ قَطَعَنِي

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: رحم رحمٰن سے ہے، رحمٰن کے ساتھ اس کا تعلق ہے، جو کہتا ہے: اے اللہ! اس کو ملا جو مجھے ملائے، اس کو ختم کر جو مجھے ختم کرے۔

9316- أخرجه أبو داؤد: كتاب الطهارة جلد **1** صفحه **23** رقم الحديث: **92** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **1** صفحه **224**، وقال: حديث عائشة رواه أبو داؤد وغيره ومن حديث ابن عباس وعائشة وابن مسعود على مسلم بن كيسان الملائي، وقد حدث عنه شعبة وسفيان وضعفه جماعة كثيرون، وقال بعضهم انه اختلط، والظاهر أن شعبة وسفيان لا يحدثان عنه الا بما سمعاه قبل اختلاطه، والله أعلم .

9317- أصله أخرجه البخاري: كتاب الأدب جلد **10** صفحه **430** رقم الحديث: **5988**، وأحمد في المسند جلد **2** صفحه **295** رقم الحديث: **7950** .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنْ بَشِيرِ بْنِ يَسَارٍ إِلَّا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ وَرَوَاهُ وَرْقَاءُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

یہ حدیث عبداللہ بن دینار' بشیر بن یسار سے اور عبداللہ سے ابوجعفر الرازی روایت کرتے ہیں۔ اس حدیث کو ورقاء' عبداللہ بن دینار سے' وہ سعید بن یسار سے' وہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں۔

9318 - حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ مَرْثَدٍ، نَا آدَمُ، نَا أَبُو يُوسُفَ الْقَاضِي، عَنْ سَعْدِ بْنِ طَرِيفٍ، عَنِ الْأَصْبَغِ بْنِ نُبَاتَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ: نَزَلْنَا مَنْزِلًا فَآذَتْنَا الْبَرَاغِيثُ فَسَبَبْنَاهَا، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَسُبُّوهَا؛ فَنِعْمَتِ الدَّابَّةُ؛ فَإِنَّهَا أَيْقَظَتْكُمْ لِذِكْرِ اللّٰهِ

حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم ایک جگہ اُترے' ہم کو مچھر نے تکلیف دی' ہم نے اس کو بُرا بھلا کہا' حضورﷺ نے فرمایا: اس کو گالی نہ دو! اچھا جانور ہے کیونکہ یہ تم کو اللہ کے ذکر کے لیے اُٹھاتا ہے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَلِيٍّ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ آدَمُ

یہ حدیث حضرت علی سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں آدم اکیلے ہیں۔

9319 - حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ مَرْثَدٍ، ثَنَا آدَمُ، ثَنَا إِسْرَائِيلُ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُجَيٍّ، عَنْ عَلِيٍّ، رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فِي قَوْلِ اللّٰهِ: (مِنْهُمْ مَنْ قَصَصْنَا عَلَيْكَ وَمِنْهُمْ مَنْ لَمْ نَقْصُصْ عَلَيْكَ) (غافر: 78) ، قَالَ: بَعَثَ اللّٰهُ عَبْدًا حَبَشِيًّا نَبِيًّا، فَهُوَ مِمَّنْ لَمْ يَقْصُصْ عَلَى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ' اللہ عزوجل کے ارشاد: ''ان میں سے کچھ قصے آپ کو بیان کیے ہیں اور کچھ بیان نہیں کیے ہیں''۔ فرمایا: اللہ عزوجل نے ایک حبشی نبی بنا کر بھیجا تھا' اس کا قصہ حضورﷺ کو بیان نہیں کیا۔

لَا يُرْوَى عَنْ عَلِيٍّ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ آدَمُ

یہ حدیث حضرت علی سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں آدم اکیلے ہیں۔

9320 - حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ مَرْثَدٍ، ثَنَا آدَمُ،

حضرت نعمان بن مقرن رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

9320- أخرجه البخاري: كتاب الجزية جلد6 صفحه298 رقم الحديث: 3160 .

ثَنَا مُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ، نَا زِيَادُ بْنُ جُبَيْرِ بْنِ حَيَّةَ، اَخْبَرَنِي اَبِي اَنَّ النُّعْمَانَ بْنَ مُقَرِّنٍ، قَالَ: اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا غَزَا فَلَمْ يُقَاتِلْ اَوَّلَ النَّهَارِ، لَمْ يَعْجَلْ حَتَّى تَحْضِرَ الصَّلَوَاتُ، وَتَهُبَّ الْاَرْوَاحُ، وَيَطِيبَ الْقِتَالُ

کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب جہاد کرتے تو آپ دن کے شروع میں لڑائی نہیں کرتے تھے اور جلدی بھی نہیں کرتے تھے یہاں تک کہ نماز کا وقت ہو جاتا' ہوا بھی چلنے لگتی اور جہاد کرتے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ زِيَادِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ حَيَّةَ اِلَّا مُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ

یہ حدیث زیاد بن بن جبیر بن حیہ سے مبارک بن فضالہ روایت کرتے ہیں۔

9321 - حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ مَرْثَدٍ، ثَنَا آدَمُ، ثَنَا شَيْبَانُ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنِ الْعُرْيَانِ بْنِ الْهَيْثَمِ، عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ جَابِرٍ الْاَسَدِيِّ قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُودٍ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَلْعَنُ الْمُتَنَمِّصَاتِ، وَالْمُتَفَلِّجَاتِ، وَالْمُتَوَشِّمَاتِ، وَاللَّاتِي يُغَيِّرْنَ خَلْقَ اللّٰهِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: اللہ لعنت کرے بال' دانت' ابرو سنوارنے والیوں پر اور وہ جو اللہ کی تخلیق میں تبدیلی کرتی ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ اِلَّا شَيْبَانُ

یہ حدیث عبدالملک بن عمیر سے شیبان روایت کرتے ہیں۔

9322 - حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ مَرْثَدٍ، نَا زَكَرِيَّا بْنُ نَافِعٍ الْاَرْسُوفِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ الطَّائِفِيُّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ لَمْ يَجِدْ اِزَارًا وَهُوَ مُحْرِمٌ، فَوَجَدَ سَرَاوِيلًا فَلْيَلْبَسْهُ، وَمَنْ لَمْ يَجِدْ نَعْلَيْنِ فَلْيَلْبَسِ الْخُفَّيْنِ، فَلْيَقْطَعْهُمَا اَسْفَلَ مِنَ الْكَعْبَيْنِ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو حالتِ احرام میں تہبند نہ پائے' وہ شلوار پائے تو وہ پہن لے جو نعلین نہ پائے تو وہ موزے پہنے اور ان کو ٹخنوں کے نیچے سے کاٹ لے۔

9321- أخرجه البخاري: كتاب اللباس جلد **10** صفحه **391** رقم الحديث: **5943**' ومسلم: كتاب اللباس والزينة جلد**3** صفحه **1678** .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ جَابِرٍ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ

یہ حدیث عمرو بن دینار' جابر سے اور عمرو بن دینار سے محمد بن مسلم روایت کرتے ہیں۔

9323 - حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ مَرْثَدٍ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الرَّمْلِيُّ، نَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ عَائِشَةَ، وَعَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى وَبِيصِ الطِّيبِ فِي مَفْرِقِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُلَبِّي

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ گویا میں اب بھی حضور ﷺ کے بال مبارک میں مانگ کی سفیدی دیکھ رہی ہوں اور آپ تلبیہ پڑھ رہے ہوتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ إِلَّا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ

یہ حدیث یحییٰ بن سعید سے ابوخالد الاحمر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن عبدالعزیز اکیلے ہیں۔

☆☆☆☆☆

9323- أخرجه البخاري: كتاب الحج جلد **3** صفحه **463** رقم الحديث: **1538**، ومسلم: كتاب الحج جلد **2** صفحه **847** .

مَنِ اسْمُهُ: هَمَّامٌ

اس شیخ کے نام سے جس کا نام ہمام ہے

9324 - حَدَّثَنَا هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى بْنِ هَمَّامِ بْنِ مَسْلَمَةَ بْنِ عُقْبَةَ بْنِ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ الصَّنْعَانِيُّ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ اَحْمَدَ الْيَمَامِيُّ، نا يَزِيدُ بْنُ اَبِي حَكِيمٍ، نا يَاسِينُ الزَّيَّاتُ، عَنْ اَشْعَثَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، وَاَبِي سَعِيدٍ، قَالَا: اَوَّلُ صَلَاةٍ فُرِضَتْ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظُّهْرُ

حضرت ابوہریرہ اور ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہما دونوں فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر سب سے پہلے نمازِ ظہر فرض کی گئی تھی۔

9325 - حَدَّثَنَا هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى، نا حَرِيزُ بْنُ الْمُسْلِمِ الصَّنْعَانِيُّ، نا عَبْدُ الْمَجِيدِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ اَبِي رَوَّادٍ، عَنْ يَاسِينَ الزَّيَّاتِ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَيْفَ بِكُمْ اِذَا فَسَقَ شَبَابُكُمْ، وَطَغَى نِسَاؤُكُمْ؟ قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّ ذَلِكَ لَكَائِنٌ؟ قَالَ: وَشَرٌّ مِنْ ذَلِكَ سَيَكُونُ، كَيْفَ بِكُمْ اِذَا رَاَيْتُمُ الْمَعْرُوفَ مُنْكَرًا وَالْمُنْكَرَ مَعْرُوفًا؟

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تم پر وہ کیسا وقت ہوگا جب تمہارے نوجوان نافرمان اور تمہاری عورتیں سرکش ہوں گی؟ صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! ایسا ہوگا؟ آپ نے فرمایا: عنقریب اس سے بھی بدتر ہوگا' تم پر کیسا وقت ہوگا جب تم نیکی کو بُرائی اور بُرائی کو نیکی شمار کرو گے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَعْمَشِ اِلَّا يَاسِينُ، وَلَا عَنْ يَاسِينَ اِلَّا عَبْدُ الْمَجِيدِ، تَفَرَّدَ بِهِ حَرِيزُ بْنُ الْمُسْلِمِ

یہ حدیث اعمش سے یاسین اور یاسین سے عبدالمجید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حریز بن مسلم اکیلے ہیں۔

9326 - حَدَّثَنَا هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى، نا حَرِيزُ بْنُ الْمُسْلِمِ، نا عَبْدُ الْمَجِيدِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ اَبِي رَوَّادٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ لَيْثِ بْنِ اَبِي سُلَيْمٍ، عَنْ عَمْرِو

حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے' وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: سفید بال نہ کاٹو کیونکہ یہ نور ہے جس نے اسلام میں

بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَنْتِفُوا الشَّيْبَ؛ فَاِنَّهُ نُورٌ، وَمَنْ شَابَ شَيْبَةً فِي الْإِسْلَامِ كُتِبَ لَهُ بِهَا عَشْرُ حَسَنَاتٍ، وَحُطَّ عَنْهُ بِهَا خَطِيئَةٌ، وَرُفِعَ لَهُ بِهَا دَرَجَةٌ

بڑھاپا پایا اس کے لیے دس نیکیاں لکھی جائیں گے' اس کے گناہ معاف کیے جائیں گے' اس کے ذریعے اس کے درجات بلند کیے جائیں گے۔

9327 - حَدَّثَنَا هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى، نَا حَرِيزُ بْنُ الْمُسْلِمِ، نَا عَبْدُ الْمَجِيدِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ اَبِي عُثْمَانَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا اَسْكَرَ الْفَرَقُ مِنْهُ، فَالْحُسْوَةُ مِنْهُ حَرَامٌ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو شی نشہ دے اس کا چاٹنا بھی حرام ہے۔

9328 - حَدَّثَنَا هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى، ثَنَا حَرِيزُ بْنُ الْمُسْلِمِ، نَا عَبْدُ الْمَجِيدِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ، قَالَ: سَاَلْنَا عَلِيًّا عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالنَّهَارِ، فَقَالَ: اِنَّكُمْ لَا تُطِيقُونَهَا، قَالُوا: اِنَّا نُحِبُّ اَنْ نَعْلَمَهَا، قَالَ: كَانَ يُمْهِلُ حَتَّى اِذَا كَانَتِ الشَّمْسُ مِنْ مَشْرِقِهَا كَنَحْوِ الْعَصْرِ مِنْ مَغْرِبِهَا اَتَى اَهْلَهُ فَيَقِيلُ اِنْ بَدَا لَهُ، فَاِذَا زَالَتِ الشَّمْسُ قَامَ فَصَلَّى اَرْبَعَ رَكَعَاتٍ، وَيُصَلِّي بَعْدَ الظُّهْرِ رَكْعَتَيْنِ، وَقَبْلَ الْعَصْرِ اَرْبَعَ رَكَعَاتٍ

حضرت عاصم بن ضمرہ فرماتے ہیں کہ ہم نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دن کی نماز کے متعلق پوچھا' آپ نے فرمایا: تم اس کے پڑھنے کی طاقت نہیں رکھتے ہو؟ انہوں نے عرض کی: ہم علم رکھنا پسند کرتے ہیں' آپ نے فرمایا: ٹھہرو! جب سورج عصر کی طرح ہو جائے مغرب سے تو وہ اپنے گھر جائے' جب سورج ڈھل جائے تو وہ کھڑا ہو' چار رکعت پڑھے اور پھر عصر کے فرض پڑھے دو رکعت اور عصر سے پہلے چار رکعتیں پڑھے۔

9327- أخرجه أبو داؤد: كتاب الأشربة جلد 3 صفحه 327 رقم الحديث: 3687' والترمذى فى الأشربة جلد 4 صفحه 293 رقم الحديث: 1866' وأحمد جلد 6 صفحه 72 رقم الحديث: 24486 .

9328- أخرجه ابن ماجة: كتاب اقامة الصلاة والسنة فيها جلد 1 صفحه 367 رقم الحديث: 1161' والنسائى: كتاب الامامة جلد 2 صفحه 92 (باب الصلاة قبل العصر) . والبيهقى: كتاب الصلاة جلد 7 صفحه 51 . وقال البيهقى: تفرد به: عاصم بن ضمرة عن على رضى الله عنه' وكان عبد الله بن المبارك يضعفه يطعن فى روايته .

لَمْ يَرْوِ هَذِهِ الْاَحَادِيثَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ اَبِي رَوَّادٍ اِلَّا ابْنُهُ، تَفَرَّدَ بِهِ حَرِيزُ بْنُ الْمُسْلِمِ

یہ حدیث عبدالعزیز بن ابورواد سے ان کے بیٹے روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حریز بن مسلم اکیلے ہیں۔

☆☆☆☆☆

مَنِ اسْمُهُ: هَارُونُ

اس شیخ کے نام سے جس کا نام ہارون ہے

9329 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَلُّولٍ الْمِصْرِيُّ، نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيدَ، - أَخُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُقْرِءِ - ثَنَا حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ، عَنْ أَبِي صَخْرٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قُسَيْطٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا مِنْ مُسْلِمٍ يُسَلِّمُ عَلَيَّ إِلَّا رَدَّ اللّٰهُ إِلَيَّ رُوحِي حَتَّى أَرُدَّ عَلَيْهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو کوئی مسلمان مجھے سلام کرتا ہے تو اللہ عزوجل میری روح کو میری طرف متوجہ کر دیتا ہے‘ میں اس کا جواب دیتا ہوں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ قُسَيْطٍ إِلَّا أَبُو صَخْرٍ

یہ حدیث ابن قسیط سے ابوصخر روایت کرتے ہیں۔

9330 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَلُّولٍ، نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيدَ الْمُقْرِءُ، ثَنَا حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ، عَنْ بَشِيرِ بْنِ أَبِي عَمْرٍو الْخَوْلَانِيِّ، أَنَّ الْوَلِيدَ بْنَ قَيْسٍ التُّجِيبِيَّ، حَدَّثَهُ، أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ، يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: يَكُونُ خَلْفٌ مِنْ بَعْدِ سِتِّينَ سَنَةً، أَضَاعُوا الصَّلَاةَ، وَاتَّبَعُوا الشَّهَوَاتِ، فَسَوْفَ يَلْقَوْنَ غَيًّا، ثُمَّ يَكُونُ خَلْفٌ يَقْرَءُونَ الْقُرْآنَ لَا يُجَاوِزُ تَرَاقِيَهُمْ، وَيَقْرَأُ الْقُرْآنَ ثَلَاثَةٌ: مُؤْمِنٌ، وَمُنَافِقٌ، وَفَاجِرٌ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ آپ نے فرمایا: اس کے بعد ساٹھ ہجری آئے گی‘ وہ لوگ نماز ضائع کریں گے‘ شہوات کی پیروی کریں گے‘ ایسے لوگوں کو وادئ غی میں ڈالا جائے گا‘ پھر وہ لوگ آئیں گے جو قرآن پڑھیں گے‘ قرآن ان کے حلق سے نیچے نہیں اُترے گا‘ قرآن تین قسم کے لوگ پڑھیں گے: مؤمن‘ منافق‘ فسادی۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ إِلَّا بِهَذَا

یہ حدیث ابوسعید سے اسی سند سے روایت ہے۔

9329- أخرجه أبو داؤد: المناسك جلد2صفحه224 رقم الحديث: 2041، وأحمد: المسند جلد2صفحه691 رقم الحديث: 10823 .

الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ حَيْوَةُ

اس کو روایت کرنے میں حیوۃ اکیلے ہیں۔

9331 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَلُّولٍ، نَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُقْرِءُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَيَّاشٍ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبِي عَيَّاشَ بْنَ عَبَّاسٍ، يَقُولُ: سَمِعْتُ عِيسَى بْنَ هِلَالٍ الصَّدَفِيَّ، وَأَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبُلِيَّ، قَالَا: سَمِعْنَا عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَمْرٍو، يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: سَيَكُونُ فِي آخِرِ أُمَّتِي نِسَاءٌ كَاسِيَاتٌ عَارِيَاتٌ، عَلَى رُءُوسِهِنَّ كَأَسْنِمَةِ الْبُخْتِ، الْعَنُوهُنَّ؛ فَإِنَّهُنَّ مَلْعُونَاتٌ، لَوْ كَانَ وَرَاءَكُمْ أُمَّةٌ مِنَ الْأُمَمِ خَدَمْنَهُنَّ كَمَا تَخْدُمُكُمْ نِسَاءُ الْأُمَمِ قَبْلَكُمْ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: عنقریب میری اُمت میں ایسی عورتیں آئیں گی جو کپڑے پہننے کے باوجود ننگی ہوں گی' ان کے سروں کے بال اونٹ کی کوہان کی طرح ہوں گے' ان پر لعنت کرو کیونکہ وہ لعنت کی ہوئی ہیں' اگر تمہارے پیچھے کوئی اور اُمت ہوتی تو ان عورتوں کی خدمت کرتیں جس طرح تم سے پہلے لوگوں کی عورتیں خدمت کرتی تھیں۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَيَّاشٍ

یہ حدیث عبداللہ بن عمرو سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں عبداللہ بن عیاش اکیلے ہیں۔

9332 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَلُّولٍ، نَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُقْرِءُ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي أَيُّوبَ، عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ تَمِيمٍ الْمَازِنِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّأُ، وَيَمْسَحُ بِالْمَاءِ عَلَى رِجْلَيْهِ

حضرت عباد بن تمیم المازنی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو وضو کرتے ہوئے دیکھا اور پاؤں پر موزے تھے تو ان پر مسح کیا۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ تَمِيمٍ الْمَازِنِيِّ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ

یہ حدیث تمیم المازنی سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں سعید بن ابوایوب اکیلے ہیں۔

9333 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَلُّولٍ، نَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُقْرِءُ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي أَيُّوبَ،

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سلمان کو بلایا' فرمایا: اللہ کا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْوَلِيدِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حُجَيْرَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: دَعَا نَبِيُّ اللّٰه صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَلْمَانَ، فَقَالَ: اِنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ يُرِيدُ اَنْ يَمْنَحَكَ كَلِمَاتٍ مِنَ الرَّحْمَنِ، تَرْغَبُ اِلَيْهِ فِيهِنَّ، وَتَدْعُو بِهِنَّ فِي اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ: اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْاَلُكَ صِحَّةً فِي اِيمَانٍ، وَاِيمَانًا فِي حُسْنِ خُلُقٍ، وَنَجَاةً يَتْبَعُهَا فَلاحٌ، وَرَحْمَةً مِنْكَ وَعَافِيَةً، وَمَغْفِرَةً مِنْكَ وَرِضْوَانًا

چاہتا ہے کہ تمہیں چند کلمات سکھائے' اللہ کی طرف سے تو ان میں رغبت رکھتا ہے' ان کلمات کے ذریعے صبح و شام دعا کرو: ''اللّٰهم انی اسألك الٰی آخره''۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ سَعِيدُ بْنُ اَبِي اَيُّوبَ

یہ حدیث ابوہریرہ سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں سعید بن ابوایوب اکیلے ہیں۔

9334 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَلُّولٍ، ثَنَا اَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُقْرِىءُ، نَا حَرْمَلَةُ بْنُ عِمْرَانَ، عَنْ اَبِي يُونُسَ سُلَيْمِ بْنِ جُبَيْرٍ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ، يَقُولُ: قَرَاَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذِهِ الْآيَةَ: (اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُكُمْ اَنْ تُؤَدُّوا الْاَمَانَاتِ اِلَى اَهْلِهَا) (النساء: 58) اِلَى قَوْلِهِ: (اِنَّ اللّٰهَ كَانَ سَمِيعًا بَصِيرًا) (النساء: 58)، وَيَضَعُ اِبْهَامَهُ عَلَى اُذُنِهِ، وَالَّتِي تَلِيهَا عَلَى عَيْنِهِ، وَيَقُولُ لَنَا: هَكَذَا سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَاُ، وَيَضَعُ اِصْبَعَيْهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے یہ آیت پڑھی کہ ''اللہ تم کو حکم دیتا ہے کہ تم امانتیں ان کے مالکوں کی طرف واپس کر دو' یہاں تک کہ پڑھو اللہ سننے دیکھنے والا ہے''۔ حضرت ابوہریرہ نے اپنا انگوٹھا کان پر رکھا' ساتھ والی انگلی آنکھ پر رکھی' ہم سے فرمایا: میں نے حضور ﷺ سے اس طرح سنا ہے' پڑھتے اور اپنی دونوں انگلیاں رکھتے (آنکھ پر)۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي يُونُسَ اِلَّا

یہ حدیث ابویونس سے حرملہ بن عمران روایت

9334- أخرجه أبو داؤد: كتاب السنة جلد4صفحه232 رقم الحديث: 4728 . والحاكم: كتاب الايمان جلد 1 صفحه6' وقال: هذا حديث صحيح ولم يخرجاه وقد احتج مسلم بحرمله بن عمران وأبی يونس والباقون متفق عليهم . ووافقه الذهبی .

حَرْمَلَةُ بْنُ عِمْرَانَ

کرتے ہیں۔

9335 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَلُّولٍ، نَا اَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُقْرِءُ، ثَنَا حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ، عَنْ كَعْبِ بْنِ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا سَمِعْتُمُ الْمُؤَذِّنَ فَقُولُوا كَمَا يَقُولُ، ثُمَّ صَلُّوا عَلَيَّ؛ فَمَنْ صَلَّى عَلَيَّ صَلَاةً صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ عَشْرًا، وَسَلُوا اللّٰهَ لِيَ الْوَسِيلَةَ؛ فَاِنَّهَا مَنْزِلَةٌ فِي الْجَنَّةِ لَا يَنْبَغِي اَنْ تَكُونَ اِلَّا لِعَبْدٍ مِنْ عِبَادِ اللّٰهِ، وَاَرْجُو اَنْ اَكُونَ اَنَا هُوَ، فَمَنْ سَالَ لِيَ الْوَسِيلَةَ حَلَّتْ عَلَيْهِ الشَّفَاعَةُ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب مؤذن کی اذان سنو تو پڑھو جس طرح مؤذن پڑھتا ہے' پھر میری بارگاہ میں درود پڑھو' کیونکہ جو مجھ سے ایک مرتبہ درود پڑھے گا' اللہ اس پر دس رحمتیں بھیجے گا اور اللہ سے میرے لیے وسیلہ مانگو' کیونکہ وسیلہ اللہ کے ہاں ایک مقام ہے' یہ اللہ کے بندوں میں سے کسی بندے کے لیے ہے' میں یقین کرتا ہوں کہ میں ہی ہوں' جو میرے لیے وسیلہ مانگے گا اس کے لیے شفاعت حلال ہوگی۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جُبَيْرٍ اِلَّا كَعْبُ بْنُ عَلْقَمَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ حَيْوَةُ

یہ حدیث عبدالرحمٰن بن بن جبیر سے کعب بن علقمہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حیوٰۃ اکیلے ہیں۔

9336 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَلُّولٍ، نَا اَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُقْرِءُ، نَا سَعِيدُ بْنُ اَبِي اَيُّوبَ، حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ اَبِي حَبِيبٍ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا الْخَيْرِ، يَقُولُ: اَتَيْتُ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ، فَقُلْتُ: اَلَا اُعَجِّبُكَ مِنْ اَبِي تَمِيمٍ الْجَيْشَانِيِّ؟ يَرْكَعُ رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ صَلَاةِ الْمَغْرِبِ، فَقَالَ عُقْبَةُ: اَمَا اِنَّا كُنَّا نَفْعَلُهُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابوالخیر فرماتے ہیں کہ میں حضرت عقبہ بن عامر کے پاس آیا' میں نے عرض کی: کیا آپ کو ابوتمیم جیشانی کے متعلق عجیب بات نہ بتاؤں؟ وہ مغرب کے دو رکعت نفل پڑھتے تھے۔ حضرت عقبہ نے فرمایا: ہم حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں ایسے کرتے تھے۔

9335- أخرجه مسلم: كتاب الصلاة جلد 1 صفحه 288' وأبو داؤد: كتاب الصلاة جلد 1 صفحه 141 رقم الحديث: 522 .

9336- أخرجه البخاري: كتاب التهجد جلد 3 صفحه 71 رقم الحديث: 1184' وأحمد في مسنده جلد 4 صفحه 155 رقم الحديث: 17426 .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي حَبِيبٍ اِلَّا سَعِيدُ بْنُ اَبِي اَيُّوبَ، وَلَا يُرْوَى عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ اِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

یہ حدیث یزید بن ابوحبیب سے سعید بن ابوایوب روایت کرتے ہیں۔ حضرت عقبہ بن عامر سے صرف اسی سند سے روایت ہے۔

9337 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَلُّولٍ، ثَنَا اَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُقْرِءُ، نَا سَعِيدُ بْنُ اَبِي اَيُّوبَ، ثَنَا يَزِيدُ بْنُ اَبِي حَبِيبٍ، عَنْ سُوَيْدِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ خَدِيجٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنْ كَانَ فِي شَيْءٍ شِفَاءٌ فَفِي شَرْطَةِ مِحْجَمٍ، اَوْ فِي شَرْبَةٍ مِنْ عَسَلٍ، اَوْ كَيٍّ نَارٍ يُصِيبُ الْمَا، وَمَا اُحِبُّ اَنْ اَكْتَوِيَ

حضرت معاویہ بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اگر کسی شی میں شفاء ہوتی تو پچھنے میں ہوتی' یا شہد کے گھونٹ میں یا گرم پانی میں' مجھے داغنا پسند نہیں ہے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ خَدِيجٍ اِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ يَزِيدُ بْنُ اَبِي حَبِيبٍ

یہ حدیث معاویہ بن خدیج سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں یزید بن ابوحبیب اکیلے ہیں۔

9338 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَلُّولٍ، نَا اَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُقْرِءُ، ثَنَا سَعِيدُ بْنُ اَبِي اَيُّوبَ، عَنْ عُقَيْلٍ، وَيُونُسَ، وَابْنِ سَمْعَانَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ حَمَلَ مِنْ اُمَّتِي دَيْنًا ثُمَّ جَهَدَ فِي قَضَائِهِ فَمَاتَ قَبْلَ اَنْ يَقْضِيَهُ فَاَنَا وَلِيُّهُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب میرے اُمتی نے قرض لیا' پھر اس کے دینے کے لیے پوری کوشش کی تو وہ اس کے دینے سے پہلے فوت ہوگیا تو میں اس کا ولی ہوں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ اِلَّا عُقَيْلٌ وَيُونُسُ وَابْنُ سَمْعَانَ، وَلَا رَوَاهُ عَنْهُمْ اِلَّا سَعِيدُ بْنُ اَبِي اَيُّوبَ، تَفَرَّدَ بِهِ الْمُقْرِءُ

یہ حدیث زہری سے عقیل اور یونس سے ابن سمعان روایت کرتے ہیں۔ ان سے سعید بن ابوایوب روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں مقری اکیلے ہیں۔

9339 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَلُّولٍ، نَا اَبُو

حضرت معاویہ بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُقْرِىءُ، ثنَا سَعِيدُ بْنُ اَبِي اَيُّوبَ، حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنْ اَبِي الْخَيْرِ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ثَلَاثَةٌ اِنْ كَانَ فِي شَيْءٍ شِفَاءٌ، فَشَرْطَةُ مِحْجَمٍ، اَوْ شَرْبَةُ عَسَلٍ، اَوْ كَيٌّ بِنَارٍ تُصِيبُ اَلَمًا، وَاَنَا اَكْرَهُ الْكَيَّ وَلَا اُحِبُّهُ

کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اگر کسی شی میں شفاء ہوتی تو پچھنے میں ہوتی' یا شہد کے گھونٹ میں یا گرم پانی میں' مجھے داغنا پسند نہیں ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْوَلِيدِ اِلَّا سَعِيدُ بْنُ اَبِي اَيُّوبَ

یہ حدیث عبداللہ بن ولید سے سعید بن ایوب روایت کرتے ہیں۔

9340 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَلُّولٍ، نَا اَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ، ثنَا سَعِيدُ بْنُ اَبِي اَيُّوبَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي سُلَيْمٍ، عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ رَمَانَا بِاللَّيْلِ فَلَيْسَ مِنَّا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے ہم پر رات کو تیر مارا' اس کا تعلق ہم سے نہیں ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْمَقْبُرِيِّ اِلَّا يَحْيَى بْنُ اَبِي سُلَيْمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ سَعِيدُ بْنُ اَبِي اَيُّوبَ

یہ حدیث مقبری سے یحییٰ بن ابوسلیم روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں سعید بن ابوایوب روایت کرتے ہیں۔

9341 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَلُّولٍ، نَا اَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُقْرِىءُ، ثنَا سَعِيدٌ، حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حُجَيْرَةَ، عَنْ اَبِيهِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: حَقُّ الْمُؤْمِنِ عَلَى الْمُؤْمِنِ سِتُّ خِصَالٍ: يُسَلِّمُ عَلَيْهِ اِذَا لَقِيَهُ، وَيُشَمِّتُهُ اِذَا عَطَسَ، وَاِذَا دَعَاهُ اَنْ يُجِيبَهُ، وَاِذَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ایک مؤمن کا حق دوسرے مؤمن پر چھ ہیں: جب ملاقات کرے تو اس کو سلام کرے' جب چھینک آئے تو اس کی چھینک کا جواب دے' جب دعوت دے تو قبول کرے' جب بیمار ہو تو عیادت کرے' جب مر جائے تو اس کے جنازہ میں شرکت کرے' جب غائب ہو تو اس کے لیے مخلص ہو۔

9341- أخرجه مسلم: كتاب السلام جلد**4**صفحه**1750**' والبخاري: كتاب الجنائز جلد **3** صفحه**135** رقم الحديث: **1240** . بلفظ: حق المسلم على المسلم خمس...... . ولم يذكر: واذا استنصحك فانصح له .

مَرِضَ اَنْ يَعُودَهُ، وَإِذَا مَاتَ اَنْ يَشْهَدَهُ، وَإِذَا غَابَ اَنْ يَنْصَحَهُ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ حُجَيْرَةَ إِلَّا ابْنُهُ، وَلَا عَنِ ابْنِهِ إِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْوَلِيدِ، تَفَرَّدَ بِهِ سَعِيدُ بْنُ اَبِي اَيُّوبَ

یہ حدیث ابن حجیرہ سے ان کے بیٹے اور ان کے بیٹے سے عبداللہ بن ولید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں سعید بن ابوایوب اکیلے ہیں۔

9342 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَلُّولٍ، ثنا اَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ، ثنا سَعِيدٌ، عَنْ عَيَّاشِ بْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ اَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبُلِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْقَتْلُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ يُكَفِّرُ كُلَّ شَيْءٍ، إِلَّا الدَّيْنَ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والے کے سارے گناہ معاف ہو جاتے ہیں سوائے قرض کے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَيَّاشِ بْنِ عَبَّاسٍ إِلَّا سَعِيدُ بْنُ اَبِي اَيُّوبَ

یہ حدیث عیاش بن عباس سے سعید بن ابوایوب روایت کرتے ہیں۔

9343 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَلُّولٍ، ثنا اَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُقْرِءُ، نا الْحَسَنُ بْنُ عُمَارَةَ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِي الْجَعْدِ، عَنْ ثَوْبَانَ قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَا يَكْفِينِي مِنَ الدُّنْيَا؟ فَقَالَ: مَا سَدَّ جَوْعَتَكَ، وَوَارَى عَوْرَتَكَ، وَإِنْ كَانَ لَكَ بَيْتٌ يُظِلُّكَ فَذَاكَ، وَإِنْ كَانَتْ لَكَ دَابَّةٌ فَبَخٍ

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میرے لیے دنیا کتنی کافی ہے؟ آپ نے فرمایا: اتنی کہ جس سے تیرا پیٹ بھر جائے اور تیری شرمگاہ چھپ جائے اور اگر تیرے سایہ کے لیے گھر ہو تو کافی ہے اگر جانور ہو تو برکت ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ إِلَّا الْحَسَنُ بْنُ عُمَارَةَ

یہ حدیث عدی بن ثابت سے حسن بن عمارہ روایت کرتے ہیں۔

9344 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَلُّولٍ، نا حَفْصُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ

9342- أخرجه مسلم: كتاب الامارة جلد 3 صفحه 1502، وأحمد في مسنده جلد 2 صفحه 220 رقم الحديث: 768 .

9344- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 243 رقم الحديث: 2179، والطبراني في الكبير جلد 11 صفحه 243 رقم الحديث: 11620 .

بْنُ عُمَرَ الْعَدَنِيُّ، نَا الْحَكَمُ بْنُ اَبَانَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: رُكِزَتِ الْعَنَزَةُ بَيْنَ يَدَيِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَرَفَاتٍ، فَصَلَّى اِلَيْهَا، وَالْحُمُرُ تَمُرُّ مِنْ وَرَاءِ الْعَنَزَةِ

میں نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے آگے نیزہ گاڑا مقامِ عرفات میں، آپ نے اس کی طرف منہ کر کے نماز پڑھی، گدھے نیزہ کے آگے سے گزر رہے تھے۔

9345 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَلُّولٍ، نَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْعَدَنِيُّ، نَا الْحَكَمُ بْنُ اَبَانَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: كَسَفَتِ الشَّمْسُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَامَ اِلَى الصَّلَاةِ، فَقَامَ مَلِيًّا، ثُمَّ رَكَعَ مَلِيًّا، ثُمَّ قَامَ مَلِيًّا، ثُمَّ رَكَعَ مَلِيًّا، ثُمَّ سَجَدَ، ثُمَّ عَادَ لِمِثْلِهَا قَالَ عِكْرِمَةُ: قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: كُنْتُ اِلَى جَنْبِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمْ اَسْمَعِ الْقِرَاءَةَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں سورج گرہن لگ گیا، آپ نماز کے لیے اُٹھے، آپ کچھ دیر کھڑے رہے، تھوڑی دیر رکوع کیا، پھر تھوڑا کھڑے رہے، پھر تھوڑی دیر رکوع کیا، پھر سجدہ کیا، پھر دوبارہ اسی طرح کیا۔ حضرت عکرمہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عباس نے فرمایا: میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس تھا، میں نے قرآن کی آواز نہیں سنی۔

9346 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَلُّولٍ، نَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْعَدَنِيُّ، نَا الْحَكَمُ بْنُ اَبَانَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَذْكُرُ فِي السَّاعَةِ الَّتِي فِي الْجُمُعَةِ عَلَى الْمِنْبَرِ، يُقَلِّلُهَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: جمعہ کے دن دعا کی قبولیت کے وقت کا ذکر کرتے ہوئے منبر پر، آپ نے اس وقت کا ذکر کیا کہ بہت کم وقت ہوتا ہے۔

9347 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ كَامِلٍ الْمِصْرِيُّ، نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي يُونُسُ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، حَدَّثَنِي عَطَاءُ بْنُ اَبِي رَبَاحٍ، اَنَّ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ، زَعَمَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ اَكَلَ ثُومًا اَوْ بَصَلًا فَلْيَعْتَزِلْنَا ، اَوْ لِيَعْتَزِلْ مَسْجِدَنَا ، اَوْ لِيَقْعُدْ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے لہسن یا پیاز کھایا، وہ ہم سے جدا رہے، یا فرمایا: ہماری مسجد سے جدا رہے، یا اپنے گھر میں بیٹھا رہے۔

9346- أخرجه البخاري: كتاب الجمعة جلد2صفحه482 رقم الحديث: 935، ومسلم: كتاب الجمعة جلد 2 صفحه582 .

فِی بَیْتِهِ

لَمْ یَرْوِ هَذَا الْحَدِیثَ عَنِ الزُّهْرِیِّ اِلَّا یُونُسُ، وَمَا اَسْنَدَ الزُّهْرِیُّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِی رَبَاحٍ حَدِیثًا غَیْرَ هَذَا

یہ حدیث زہری سے یونس روایت کرتے ہیں۔ حضرت عطاء بن ابو رباح کی طرف اس کے علاوہ کوئی حدیث منسوب نہیں ہے۔

9348 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ كَامِلٍ، نَا سَعِیدُ بْنُ عُفَیْرٍ، ثَنَا ابْنُ لَهِیعَةَ، عَنْ مُوسَى بْنِ وَرْدَانَ، عَنْ اَبِی الْهَیْثَمِ، عَنْ اَبِی بَصْرَةَ الْغِفَارِیِّ، قَالَ: قَالَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: یَا اَبَا بَصْرَةَ، اِنَّ الْكَافِرَ یَاْكُلُ فِی سَبْعَةِ اَمْعَاءٍ، وَالْمُؤْمِنُ یَاْكُلُ فِی مِعًى وَاحِدٍ

حضرت ابوبصرہ غفاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے ابوبصرہ! کافر سات آنتوں میں کھاتا ہے اور مؤمن ایک آنت میں۔

لَا یُرْوَى هَذَا الْحَدِیثُ عَنْ اَبِی بَصْرَةَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ لَهِیعَةَ

یہ حدیث ابوبصرہ سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں ابن لہیعہ اکیلے ہیں۔

9349 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ كَامِلٍ، ثَنَا سَعِیدُ بْنُ عُفَیْرٍ، نَا یَحْیَى بْنُ فُلَیْحٍ، عَنْ ثَوْرِ بْنِ زَیْدٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ الشُّرَّابَ كَانُوا یُضْرَبُونَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِالْاَیْدِی وَالنِّعَالِ وَالْعِصِیِّ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں شرابی کی سزا ہاتھوں کے اور جوتوں کے ساتھ اور عصا کے ساتھ فرماتے تھے۔

لَمْ یَرْوِ هَذَا الْحَدِیثَ عَنْ ثَوْرٍ اِلَّا یَحْیَى، تَفَرَّدَ بِهِ سَعِیدُ بْنُ عُفَیْرٍ

یہ حدیث ثور سے یحییٰ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں سعید بن غفیر اکیلے ہیں۔

9350 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ كَامِلٍ، نَا سَعِیدُ بْنُ اَبِی مَرْیَمَ، ثَنَا اِبْرَاهِیمُ بْنُ اِسْمَاعِیلَ بْنِ اَبِی

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو اس سے زنا کرے جس سے

9350- أخرجه الترمذی: کتاب الحدود جلد4صفحه62 رقم الحدیث: 1462، وابن ماجة: کتاب الحدود جلد 2 صفحه 856 رقم الحدیث: 2564، والبیهقی: کتاب الحدود جلد 8صفحه234 رقم الحدیث: 17037 . والحاکم: کتاب الحدود جلد4صفحه356 . وقال: هذا حدیث صحیح الاسناد ولم یخرجاه وخالفه الذهبی .

حَبِيبَةَ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ وَقَعَ عَلَى ذَاتِ مَحْرَمٍ فَاقْتُلُوهُ

نکاح کرنا حرام ہے اس کو مارو۔

9351 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ كَامِلٍ، نَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، نَا خُنَيْسُ بْنُ عَامِرٍ الْمَعَافِرِيُّ، عَنْ أَبِي قَبِيلٍ، عَنْ جُنَادَةَ بْنِ أَبِي أُمَيَّةَ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَا مِنْ نَبِيٍّ إِلَّا وَقَدْ أَنْذَرَ أُمَّتَهُ الدَّجَّالَ، وَأَنَا أُحَذِّرُكُمْ أَمْرَ الدَّجَّالِ، إِنَّهُ أَعْوَرُ، وَإِنَّ رَبِّي لَيْسَ بِأَعْوَرَ، مَكْتُوبٌ بَيْنَ عَيْنَيْهِ كَافِرٌ، يَقْرَأُ الْكَاتِبُ وَغَيْرُ الْكَاتِبِ، مَعَهُ جَنَّةٌ وَنَارٌ، نَارُهُ جَنَّةٌ وَجَنَّتُهُ نَارٌ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ خُنَيْسِ بْنِ عَامِرٍ إِلَّا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ آپ نے فرمایا: ہر نبی نے اپنی اُمت کو دجال سے ڈرایا ہے میں تم کو دجال سے ڈراتا ہوں وہ کانا ہے اور میرا رب کانا نہیں ہے دجال کی دونوں آنکھوں کے درمیان کافر لکھا ہوا ہوگا پڑھ لے گا ہر پڑھا ہوا اور ان پڑھ اس کے ساتھ جنت اور دوزخ بھی ہوگی اس کی جہنم جنت اور جنت جہنم ہوگی۔

یہ حدیث قیس بن عامر سے یحییٰ بن بکیر روایت کرتے ہیں۔

9352 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ كَامِلٍ، نَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سُوَيْدٍ الْمَدَنِيُّ، حَدَّثَنِي أَبُو حَزْرَةَ يَعْقُوبُ بْنُ مُجَاهِدٍ، أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَائِشَةَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: إِنَّ اللّٰهَ يَقُولُ: مَنْ أَهَانَ لِي وَلِيًّا فَقَدِ اسْتَحَلَّ مُحَارَبَتِي، وَمَا تَقَرَّبَ إِلَيَّ عَبْدٌ مِنْ عِبَادِي بِمِثْلِ أَدَاءِ فَرَائِضِي، وَإِنَّ عَبْدِي لَيَتَقَرَّبُ إِلَيَّ بِالنَّوَافِلِ حَتَّى أُحِبَّهُ، فَإِذَا أَحْبَبْتُهُ كُنْتُ عَيْنَيْهِ الَّتِي يُبْصِرُ بِهِمَا، وَأُذُنَيْهِ الَّتِي يَسْمَعُ بِهِمَا، وَيَدَهُ الَّتِي يَبْطُشُ بِهَا، وَرِجْلَيْهِ الَّتِي يَمْشِي بِهِمَا، إِنْ دَعَانِي أَجَبْتُهُ، وَإِنْ سَأَلَنِي أَعْطَيْتُهُ، وَمَا تَرَدَّدْتُ عَنْ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ عزوجل فرماتا ہے کہ جس نے میرے ولی کی توہین کی اس نے میرے ساتھ لڑائی جائز کر لی میرا بندہ میرے قریب فرائض ادا کر کے اور نوافل کے ذریعے قرب حاصل کرتا ہے یہاں تک کہ میں اس سے محبت کرتا ہوں جب میں اس سے محبت کرتا ہوں تو میری رحمت اس کی آنکھ بن جاتی ہے جس کے ذریعے وہ دیکھتا ہے اور کان ہو جاتا ہے جس سے وہ سنتا ہے اور ہاتھ ہو جاتی ہے جس کے ذریعے وہ پکڑتا ہے اور پاؤں بن جاتی ہے جس کے ذریعے چلتا ہے اگر مجھ سے دعا مانگے تو میں اس کو قبول کرتا ہوں اگر مجھ سے مانگے گا میں اس کو

شَیْءٍ اَنَا فَاعِلُهُ تَرَدُّدِی عَنْ مَوْتِهِ، وَذَلِكَ اَنَّهُ یَكْرَهُ الْمَوْتَ وَاَنَا اَكْرَهُ مَسَاءَتَهُ

دوں گا، مجھے کوئی کام کرنے میں تردّد نہیں ہوتا ہے سوائے اس کی موت پر، جبکہ وہ اس کو ناپسند کرتا ہو اور میں اس کو تکلیف دینا ناپسند کرتا ہوں۔

لَمْ یَرْوِ هَذَا الْحَدِیثَ عَنْ اَبِی حَزْرَةَ اِلَّا اِبْرَاهِیمُ بْنُ سُوَیْدٍ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ عُرْوَةَ اِلَّا اَبُو حَزْرَةَ وَعَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ مَیْمُونٍ

یہ حدیث ابوحزرہ سے ابراہیم بن سوید اور عروہ سے ابوحزرہ اور عبدالواحد بن میمون روایت کرتے ہیں۔

9353 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ كَامِلٍ، ثَنَا عَمْرُو بْنُ خَالِدٍ الْحَرَّانِیُّ، نَا ابْنُ لَهِیعَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ، عَنِ الْقَعْقَاعِ بْنِ حَكِیمٍ، عَنْ اَبِی صَالِحٍ، عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ، عَنْ نَبِیِّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّهُ قَالَ: اِنَّمَا الصِّیتُ هَاهُنَا ، وَاَشَارَ بِیَدِهِ اِلَى السَّمَاءِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: شہرت یہاں ہے، آپ نے اپنے ہاتھ سے اشارہ کیا آسمان کی طرف۔

لَمْ یَذْكُرْ اَحَدٌ مِمَّنْ رَوَى هَذَا الْحَدِیثَ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ الْقَعْقَاعَ اِلَّا ابْنُ لَهِیعَةَ

اس حدیث میں ابن عجلان سے ابن لہیعہ روایت کرتے ہیں۔

9354 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ كَامِلٍ، نَا عَمْرُو بْنُ خَالِدٍ الْحَرَّانِیُّ، ثَنَا ابْنُ لَهِیعَةَ، عَنْ وَاهِبِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: لَا یُقْبِلُ اَحَدُكُمْ وَثَوْبُهُ عَلَى اَنْفِهِ؛ فَاِنَّ ذَلِكَ خَطْمُ الشَّیْطَانِ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے کوئی توجہ نہیں ہوتا اس حالت میں کہ اس کا کپڑا ناک پر ہو، کیونکہ یہ شیطان کی سونٹھ ہے۔

لَا یُرْوَى هَذَا الْحَدِیثُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ لَهِیعَةَ

یہ حدیث عبداللہ بن عمرو سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں ابن لہیعہ اکیلے ہیں۔

9355 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ كَامِلٍ، نَا یَحْیَى بْنُ بُكَیْرٍ، ثَنَا ابْنُ لَهِیعَةَ، حَدَّثَنِی عَمَّارُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ اَبِی سَلَمَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: رَاَیْتُ رَسُولَ اللّٰهِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا ایک رات نماز پڑھتے ہوئے، میں آپ کے پیچھے نماز پڑھنے کے لیے کھڑی ہوئی، آپ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي ذَاتَ لَيْلَةٍ، فَقُمْتُ خَلْفَهُ أُصَلِّي بِصَلَاتِهِ، فَلَمَّا جَلَسَ خَفَّفَ فِي قِيَامِهِ، وَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ، ثُمَّ سَلَّمَ، ثُمَّ قَامَ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ سَلَّمَ فَاسْمَعَنِي السَّلَامَ، ثُمَّ إِنَّهُ الْتَفَتَ إِلَيَّ، فَقَالَ: اكْلُفِي مِنَ الْعَمَلِ مَا تُطِيقِينَ يَقُولُهَا ثَلَاثًا

بیٹھے تو تھوڑا بیٹھے اور دو مختصر رکعتیں پڑھیں' پھر سلام پھیرا' پھر کھڑے ہوئے دو رکعتیں پڑھیں' پھر سلام پھیرا' میں نے آپ کا سلام سنا' پھر آپ میری طرف متوجہ ہوئے تو آپ نے فرمایا: تم اتنا عمل کرو جتنی تم طاقت رکھتے ہو۔ آپ نے تین مرتبہ فرمایا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمَّارِ بْنِ سَعْدٍ إِلَّا ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث عمار بن سعد سے ابن لہیعہ روایت کرتے ہیں۔

9356 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ كَامِلٍ، نَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، نَا ابْنُ لَهِيعَةَ، حَدَّثَنِي أَبُو جَمِيلٍ الْأَنْصَارِيُّ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَصْبَحَ يَقُولُ: أَصْبَحْتُ يَا رَبِّ أُشْهِدُكَ، وَأُشْهِدُ مَلَائِكَتَكَ، وَأَنْبِيَاءَكَ، وَرُسُلَكَ، وَجَمِيعَ خَلْقِكَ عَلَى شَهَادَتِي عَلَى نَفْسِي، أَنِّي أَشْهَدُ أَنَّكَ أَنْتَ اللّٰهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ، وَحْدَكَ لَا شَرِيكَ لَكَ، وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ، وَأُؤْمِنُ بِكَ، وَأَتَوَكَّلُ عَلَيْكَ يَقُولُهَا ثَلَاثًا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب صبح کرتے تو یہ دعا کرتے: ''اصبحت یا رب الی آخرہ''۔ آپ تین بار یہ دعا کرتے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ إِلَّا أَبُو جَمِيلٍ الْأَنْصَارِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث قاسم بن محمد ابوجمیل انصاری روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابن لہیعہ اکیلے ہیں۔

9357 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ كَامِلٍ، نَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، نَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ مُوسَى بْنِ أَيُّوبَ الْغَافِقِيِّ، عَنْ إِيَاسِ بْنِ عَامِرٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي

حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے متعہ سے منع فرمایا' یہ کسی وقت تھا اس کے لیے جو نہ پا سکتا جب نکاح اور طلاق اور عدت اور

طَالِبٍ، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمُتْعَةِ، وَإِنَّمَا كَانَتْ لِمَنْ لَمْ يَجِدْ، فَلَمَّا نَزَلَ النِّكَاحُ وَالطَّلَاقُ وَالْعُدَّةُ وَالْمِيرَاثُ نَهَى عَنْهَا

میراث کا حکم نازل ہوا تو آپ نے اس سے منع کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُوسَى بْنِ أَيُّوبَ إِلَّا ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث موسیٰ بن ایوب سے ابن لہیعہ روایت کرتے ہیں۔

9358 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ كَامِلٍ، نَا عَبْدُ الْغَفَّارِ بْنُ دَاوُدَ أَبُو صَالِحٍ الْحَرَّانِيُّ، ثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْأَشَجِّ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِي الْبَيْتِ سِتْرٌ مَنْصُوبٌ فِيهِ صُوَرٌ، فَعَرَفْتُ الْغَضَبَ فِي وَجْهِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَطَعْتُهُ، فَجَعَلْتُهُ مِرْفَقَتَيْنِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ گھر میں داخل ہوئے تو دیکھا تصویر لٹکی ہوئی ہے میں نے غصہ حضور ﷺ کے چہرے سے معلوم کر لیا' میں نے اس کو کاٹا اور اس کے دو حصے کیے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ إِلَّا ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث بکیر بن عبداللہ سے ابن لہیعہ روایت کرتے ہیں۔

9359 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ كَامِلٍ، ثَنَا أَبُو صَالِحٍ الْحَرَّانِيُّ، نَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ أَبِي الْوَلِيدِ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا خَيْرَ فِي جَمَاعَةِ النِّسَاءِ، إِلَّا فِي مَسْجِدِ جَمَاعَةٍ، أَوْ جِنَازَةِ قَتِيلٍ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: عورتوں کی جماعت میں بھلائی نہیں سوائے مسجد میں جماعت کے ساتھ شریک ہوں یا شہید کے جنازہ میں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ أَبِي الْوَلِيدِ إِلَّا ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث ولید بن ابوولید سے ابن لہیعہ روایت کرتے ہیں۔

9358- أخرجه البخاري: كتاب اللباس جلد 10 صفحه 400 رقم الحديث: 5954، ومسلم: كتاب اللباس والزينة جلد 3 صفحه 1669 .

9360 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ كَامِلٍ، ثَنَا سَعِيدُ بْنُ اَبِي مَرْيَمَ، ثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ اَبِي حَبِيبٍ، اَخْبَرَنِي عَامِرُ بْنُ يَحْيَى الْمَعَافِرِيُّ، عَنْ حَنَشٍ الصَّنْعَانِيِّ، قَالَ: لَمَّا كَانَتْ فِتْنَةُ ابْنِ الزُّبَيْرِ اَرْسَلَ اِلَيْهِ الْحَرُورِيَّةُ اَنِ ائْتِنَا فَجَاءَهُمْ، فَقَامَ فَخَطَبَهُمْ، فَحَمِدَ اللّٰهَ، فَقَالُوا: قَدْ عَلِمْنَا اَنَّ هَوَاكَ مَعَنَا، فَتَعَالَ حَتّٰى نَجْعَلَكَ خَلِيفَةً، فَقَالَ: وَاللّٰهِ لَقَدْ كَانَتْ بَصِيرَتِي فِيكُمْ قَبْلَ الْيَوْمِ، وَلَقَدِ ازْدَدْتُ فِيكُمْ بَصِيرَةً وَكَيْفَ اَكُونُ فِيكُمْ وَقَدْ سَمِعْتُ اَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: يَخْرُجُ مِنْ هٰذِهِ الْاُمَّةِ نَاسٌ، يَمْرُقُونَ مِنَ الدِّينِ كَمَا يَمْرُقُ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِيَّةِ؟

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ لَهِيعَةَ

حضرت حنش الصنعانی فرماتے ہیں کہ جب حضرت ابن زبیر کے زمانہ میں فتنہ برپا ہوا' حروریہ نے ان کی طرف بھیجا بلوانے کے لیے' آپ کو لایا گیا تو آپ کھڑے ہوئے خطبہ دیا' اللہ کی حمد کی' انہوں نے کہا: ہم کو معلوم ہے' آپ کی خواہشات ہمارے ساتھ ہیں' ہم آپ کو خلیفہ بناتے ہیں۔ حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ کی قسم! میری بصیرت آج کے دن سے پہلے ہے' میری بصیرت تم میں زیادہ ہوگئی' میں تم میں کیسے رہوں گا۔ میں نے ابوسعید خدری کو فرماتے ہوئے سنا کہ انہوں نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: اس اُمت میں کچھ لوگ ایسے ہیں جو دین سے یوں نکل جائیں گے جس طرح تیر کمان سے نکلتا ہے۔

یہ حدیث عبداللہ بن زبیر' ابوسعید الخدری سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں ابن لہیعہ اکیلے ہیں۔

9361 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سُلَيْمَانَ اَبُو ذَرٍّ الْمِصْرِيُّ، ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ بِشْرٍ الْكُوفِيُّ، ثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي زِيَادٍ، عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَسُبُّوا عَلِيًّا؛ فَاِنَّهُ مَمْسُوسٌ فِي ذَاتِ اللّٰهِ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي الزِّيَادِ اِلَّا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ

حضرت اسحاق بن کعب بن عجرہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: علی کو گالی نہ دو کیونکہ یہ اللہ کی پہچان کی دلیل ہے۔

یہ حدیث یزید بن ابوزناد سے عبدالرحیم بن سلیمان روایت کرتے ہیں۔

9360- أخرجه البخاري: كتاب التوحيد جلد **13** صفحه **545** رقم الحديث: **7562**' ومسلم: كتاب الزكاة جلد **2** صفحه **741** رقم الحديث: **1064** . من حديث أبى سعيد الخدرى بدون ذكر قصة عبد الله بن الزبير .

9362 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سُلَيْمَانَ، نَا زُهَيْرُ بْنُ عَبَّادٍ الرُّؤَاسِيُّ، نَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنْ فَائِدٍ اَبِي الْوَرْقَاءِ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ اَبِي اَوْفَى، يَقُولُ: اِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّاَ ثَلَاثًا ثَلَاثًا، وَمَسَحَ رَاْسَهُ مَرَّةً وَاحِدَةً

حضرت عبداللہ بن اوفیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اعضاءِ وضو کو تین مرتبہ دھوتے اور سر کا مسح ایک مرتبہ کرتے تھے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي اَوْفَى اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث عبداللہ بن ابواوفیٰ سے اسی سند سے روایت ہے۔

9363 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سُلَيْمَانَ، نَا زُهَيْرُ بْنُ عَبَّادٍ، نَا سَلَّامُ الطَّوِيلُ، عَنْ زَيْدِ الْعَمِّيِّ، عَنْ اَبِي عُثْمَانَ الْاَنْصَارِيِّ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَلَامٍ، اَنَّهُ قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اِنَّا كُنَّا قَبْلَكَ اَهْلَ كِتَابٍ، وَاِنَّا نُؤْمَرُ بِغَسْلِ الْغَائِطِ وَالْبَوْلِ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰهَ قَدْ رَضِيَ عَنْكُمْ، وَاَثْنَى عَلَيْكُمْ، وَاَحَبَّكُمْ، فَلَا تَدَعُوهُ

حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ (میں) نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! ہم آپ سے پہلے اہل کتاب تھے، ہم کو پیشاب اور پاخانہ کے (بعد) دھونے کا حکم دیا گیا تھا۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ تم سے خوش ہوا اور تمہاری تعریف کی اور تم سے محبت کرتا ہے اس کو نہ چھوڑو۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَلَامٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ زُهَيْرُ بْنُ عَبَّادٍ

یہ حدیث ابن عمر، عبداللہ بن سلام سے اسی سند سے روایت کرتے ہیں۔ ان سے روایت کرنے میں زہیر بن عبادا کیلے ہیں۔

9364 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سُلَيْمَانَ اَبُو ذَرٍّ الْمِصْرِيُّ، نَا يُوسُفُ بْنُ عَدِيٍّ، ثَنَا عَمْرُو بْنُ ثَابِتٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي زِيَادٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ابْنِ اَخِي زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، قَالَ: دَخَلْنَا عَلَى اُمِّ سَلَمَةَ، فَقَالَتْ: مِنْ اَيْنَ اَنْتُمْ؟ فَقُلْنَا: مِنْ اَهْلِ الْكُوفَةِ، قَالَتْ: اَنْتُمُ الَّذِينَ تَشْتُمُونَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَقُلْتُ: مَا عَلِمْتُ اَحَدًا شَتَمَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت عبدالرحمٰن، حضرت زید بن ارقم کے بھائی کے بیٹے فرماتے ہیں: ہم حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئے، آپ نے فرمایا: تم کہاں کے رہنے والے ہو؟ ہم نے عرض کی: ہم کوفہ کے رہنے والے ہیں، آپ نے فرمایا: تم ہو وہ لوگ جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو گالیاں دیتے ہو؟ میں نے عرض کی: مجھے علم نہیں ہے کہ کوئی حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو گالیاں دیتا ہو، آپ نے فرمایا: کیا تم

وَسَلَّمَ، قَالَتْ: بَلْ تَلْعَنُونَ عَلِيًّا وَمَنْ يُحِبُّهُ، وَكَانَ رَسُولُ اللّٰهِ يُحِبُّهُ

حضرت علی کو گالیاں نہیں دیتے ہو کون آپ سے محبت کرتا ہے حضور ﷺ آپ سے محبت کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ ابْنِ اَخِي زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ اِلَّا يَزِيدُ بْنُ اَبِي زِيَادٍ، وَلَا عَنْ يَزِيدَ اِلَّا عَمْرُو بْنُ ثَابِتٍ، تَفَرَّدَ بِهِ يُوسُفُ بْنُ عَدِيٍّ

یہ حدیث عبدالرحمٰن حضرت زید بن ارقم کے بھائی کے بیٹے سے یزید بن ابوزیاد روایت کرتے ہیں اور یزید سے عمرو بن ثابت روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں یوسف بن عدی اکیلے ہیں۔

9365 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سُلَيْمَانَ، نَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ الْجُعْفِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْاَصْبَهَانِيُّ، عَنْ اَبِي سِنَانٍ ضِرَارِ بْنِ مُرَّةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي الْهُذَيْلِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ جَهَنَّمَ لَمَّا سِيقَ اِلَيْهَا اَهْلُهَا تَلَقَّتْهُمْ فَلَفَحَتْهُمْ لَفْحَةً، لَمْ تَدَعْ لَحْمًا عَلَى عَظْمٍ اِلَّا اَلْقَتْهُ عَلَى الْعُرْقُوبِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جہنم والوں کو جہنم میں جب ڈالا جائے گا تو ان کو ایک لقمہ میں نگل جائے گی اس کی ہڈی پر گوشت نہیں چھوڑے گی اس کو ایڑی کے اوپر پھینک دے گی۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي الْهُذَيْلِ اِلَّا اَبُو سِنَانٍ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْاَصْبَهَانِيُّ

یہ حدیث عبداللہ بن ابوہذیل سے ابوسنان روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن سلیمان اصبہانی اکیلے ہیں۔

9366 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سُلَيْمَانَ اَبُو ذَرٍّ، ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ بِشْرٍ الْكُوفِيُّ، نَا حَاتِمُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ زَيْدٍ، عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حَنْطَبٍ، قَالَ: قَالَ اَبُو اَيُّوبَ الْاَنْصَارِيُّ لِمَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَبْكُوا عَلَى الدِّينِ اِذَا وَلِيتُمُوهُ اَهْلَهُ، وَلٰكِنِ ابْكُوا عَلَيْهِ اِذَا وَلِيتُمُوهُ غَيْرَ اَهْلِهِ

حضرت مطلب بن عبداللہ بن مطلب فرماتے ہیں کہ حضرت ابوایوب نے مروان بن حکم سے فرمایا کہ حضور ﷺ نے فرمایا: دین پر اس وقت نہ روؤ جب اس کو سنبھالنے والے ہوں اس وقت روؤ جب اس کو سنبھالنے والا کوئی نہ ہو۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَبِي اَيُّوبَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ سُفْيَانُ بْنُ بِشْرٍ

یہ حدیث ابوایوب سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں سفیان بن بشر اکیلے ہیں۔

9367 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سُلَيْمَانَ، نَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ الْجُعْفِيُّ، ثَنَا الْمُحَارِبِيُّ، أَنَّهُ سَمِعَ الْأَعْمَشَ، يَذْكُرُ، عَنْ طَرِيفِ بْنِ مَيْمُونٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، - يَرْفَعُهُ - قَالَ: مَا مِنْ رَجُلٍ وَلِيَ عَشَرَةً إِلَّا أُتِيَ بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَغْلُولًا يَدُهُ إِلَى عُنُقِهِ، حَتَّى يُفْصَلَ بَيْنَهُ وَبَيْنَهُمْ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَعْمَشِ إِلَّا الْمُحَارِبِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ الْجُعْفِيُّ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جو آدمی دس آدمیوں کا ولی بنے اس کو قیامت کے دن لایا جائے گا اس حالت میں کہ اس کے ہاتھ گردن سے بندھے ہوں گے' خیانت کی وجہ سے یہاں تک کہ اس کے اور مخلوق کے درمیان فیصلہ ہو جائے۔

یہ حدیث اعمش سے محاربی روایت کرتے ہیں۔ ان سے روایت کرنے میں یحییٰ بن سلیمان الجعفی اکیلے ہیں۔

9368 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَبُو ذَرٍّ، نَا زُهَيْرُ بْنُ عَبَّادٍ، نَا حَفْصُ بْنُ مَيْسَرَةَ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ فَلْيَلْبَسْ ثَوْبَيْهِ، فَإِنَّ اللّٰهَ أَحَقُّ مَنْ تُزُيِّنَ لَهُ، فَمَنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ ثَوْبَانِ فَلْيَتَّزِرْ إِذَا صَلَّى، وَلَا يَشْتَمِلْ أَحَدُكُمْ فِي صَلَاتِهِ اشْتِمَالَ الْيَهُودِ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ إِلَّا حَفْصُ بْنُ مَيْسَرَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ زُهَيْرُ بْنُ عَبَّادٍ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی نماز پڑھے تو وہ دو کپڑے پہنے کیونکہ اللہ عزوجل زیادہ حق دار ہے کہ اس کے لیے خوبصورتی کی جائے' جس کے پاس دو کپڑے نہ ہوں وہ تہبند پہن لے جب نماز پڑھے' ایک ہی کپڑے میں لپٹ کر نماز نہ پڑھے یہود کی طرح۔

یہ حدیث موسیٰ بن عقبہ سے حفص بن میسرہ روایت کرتے ہیں۔ ان سے روایت کرنے میں زہیر بن عباد اکیلے ہیں۔

9369 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَبُو ذَرٍّ، نَا يُوسُفُ بْنُ عَدِيٍّ، نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُحَارِبِيُّ، عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا أَرَادَ اللّٰهُ بِعَبْدٍ شَرًّا خَضِرَ لَهُ فِي اللَّبِنِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب اللہ عزوجل کسی بندے کے ساتھ بھلائی کا ارادہ نہیں کرتا ہے تو اس کا پیسہ مٹی اور پانی میں لگا دیتا ہے یہاں تک کہ وہ بنالیتا ہے۔

وَالطِّينِ حَتَّى يَنْبَنِيَ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ إِلَّا الْمُحَارِبِيُّ، وَلَا عَنِ الْمُحَارِبِيِّ إِلَّا يُوسُفُ بْنُ عَدِيٍّ، تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو ذَرٍّ

یہ حدیث سفیان سے محاربی اور محاربی سے یوسف بن عدی روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابوذر اکیلے ہیں۔

9370 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مُوسَى الْأَخْفَشُ الْمُقْرِىءُ الدِّمَشْقِيُّ، ثَنَا سَلَامُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْمَدَائِنِيُّ، ثَنَا أَبُو عَمْرِو بْنِ الْعَلَاءِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَرَأْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: (اللَّهُ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ ضَعْفٍ) (الروم: 54)، فَقَالَ: مِنْ ضُعْفٍ، (ثُمَّ جَعَلَ مِنْ بَعْدِ ضَعْفٍ قُوَّةً) (الروم: 54)، فَقَالَ: ثُمَّ جَعَلَ مِنْ بَعْدِ ضُعْفٍ قُوَّةً، (ثُمَّ جَعَلَ مِنْ بَعْدِ قُوَّةٍ ضَعْفًا) (الروم: 54)، فَقَالَ: مِنْ بَعْدِ قُوَّةٍ ضُعْفًا

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: میں نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے قرآن کی یہ آیت ''اللّٰہ الذی خلقکم من ضعف'' پڑھی تو آپ نے فرمایا: ''من ضعفٍ'' ہے ''ثم جعل من بعد ضعفٍ قوۃً'' پڑھی، آپ نے فرمایا: ''ثم جعل من بعد قوۃٍ ضعفًا'' آپ نے فرمایا: ''من بعد قوۃٍ ضعفًا''۔

9371 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مُوسَى، نَا سَلَامُ بْنُ سُلَيْمَانَ، ثَنَا أَبُو عَمْرِو بْنِ الْعَلَاءِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَأَ: (فَشَارِبُونَ شُرْبَ الْهِيمِ) (الواقعة: 55)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ''فشاربون شرب الھیم'' پڑھی۔

9372 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنَخَّلِ الْحَارِثِيُّ الْوَاسِطِيُّ، ثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ، نَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْعَدَنِيُّ، نَا مُوسَى بْنُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بھونا ہوا پرندہ تحفہ کے طور پر دیا گیا، آپ نے عرض کی: اے اللہ! تو اس کو لے آ جو تجھے مخلوق میں

9370- أخرجه أبو داؤد: الحروف والقراءات جلد 4 صفحه 31 رقم الحديث: 3978، والترمذي: القراءات جلد 5 صفحه 189 رقم الحديث: 2936 وقال: حسن غريب .

9372- أخرجه الترمذي: كتاب المناقب جلد 5 صفحه 636 رقم الحديث: 3721، والطبراني في الكبير جلد 1 صفحه 253 رقم الحديث: 730، وانظر: مجمع الزوائد للهيثمي جلد 9 صفحه 128 وقال الترمذي: هذا حديث غريب لا نعرفه من حديث السدى الا من هذا الوجه .

سَعْدٍ الْبَصْرِيُّ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: اُهْدِيَ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَائِرٌ، فَقَالَ: اللّٰهُمَّ ائْتِنِي بِاَحَبِّ خَلْقِكَ اِلَيَّ يَاْكُلُ مَعِي مِنْ هَذَا الطَّائِرِ ، فَجَاءَ عَلِيُّ بْنُ اَبِي طَالِبٍ

سے زیادہ پسند ہو وہ میرے ساتھ یہ بھونا ہوا کھائے۔ اس کے بعد حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ تشریف لائے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَسَنِ اِلَّا مُوسَى بْنُ سَعْدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ حَفْصُ بْنُ عُمَرَ

یہ حدیث حسن سے موسیٰ بن سعد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حفص بن عمر اکیلے ہیں۔

9373 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنَخَّلِ، نَا الْفَضْلُ بْنُ اَبِي طَالِبٍ، نَا الْحَارِثُ بْنُ مَنْصُورٍ، نَا عُمَرُ بْنُ قَيْسٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تُنْكَحُ الْمَرْاَةُ اِلَّا بِاِذْنِ وَلِيٍّ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: عورت سے نکاح اس کے ولی کی اجازت کے ساتھ کیا جاتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ اِلَّا عُمَرُ بْنُ قَيْسٍ، تَفَرَّدَ بِهِ الْحَارِثُ بْنُ مَنْصُورٍ

یہ حدیث زہری سے عمر بن قیس روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حارث بن منصور اکیلے ہیں۔

9374 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنَخَّلِ، نَا اَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ، نَا اَشْعَثُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زُبَيْدٍ، عَنْ عُبَيْدَةَ، حَدَّثَنِي سُفْيَانُ، عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ: بَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى سُبَاطَةِ قَوْمٍ، ثُمَّ تَوَضَّاَ وَمَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ

حضرت حذیفہؓ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سباطہ قوم کے پاس آ کر پیشاب کیا' پھر وضو کیا اور اپنے دونوں موزوں پر مسح کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدَةَ اِلَّا اَشْعَثُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، تَفَرَّدَ بِهِ اَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ

یہ حدیث عبیدہ سے اشعث بن عبدالرحمٰن روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں احمد بن منیع اکیلے ہیں۔

9374- أخرجه البخاري: كتاب الوضوء جلد **1** صفحه **391** رقم الحديث: **224**' و مسلم: كتاب الطهارة جلد **1** صفحه **228** .

9375 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنَخَّلِ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ لُوَيْنٌ، نَا رَوْحُ بْنُ الْمُسَيَّبِ، عَنْ يَزِيدَ الرَّقَاشِيِّ، عَنْ غُنَيْمِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ اَبِي مُوسَى الْاَشْعَرِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰهَ جَلَّ ذِكْرُهُ يَوْمَ خَلَقَ آدَمَ قَبَضَ مِنْ صُلْبِهِ قَبْضَتَيْنِ، فَوَقَعَ كُلُّ طَيِّبٍ فِي يَمِينِهِ وَكُلُّ خَبِيثٍ بِيَدِهِ الْاُخْرَى، فَقَالَ: هَؤُلَاءِ اَصْحَابُ الْيَمِينِ وَلَا اُبَالِي، وَهَؤُلَاءِ اَصْحَابُ الْجَنَّةِ، وَهَؤُلَاءِ اَصْحَابُ النَّارِ، ثُمَّ اَعَادَهُمْ فِي صُلْبِ آدَمَ، فَهُمْ يُنْسَلُونَ عَلَى ذَاكَ الْآنَ

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَبِي مُوسَى اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ رَوْحُ بْنُ الْمُسَيَّبِ

حضرت ابوموسیٰ اشعریؓ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ عزوجل نے اس دن کا ذکر کیا جس دن حضرت آدم علیہ السلام کو پیدا کیا گیا' اللہ عزوجل نے آپ کی پشت سے دو مٹھی لیں' ہر پاک کو دائیں دست مبارک اور ہر بُرے لوگوں کو بائیں دست قدرت میں' فرمایا: یہ دائیں والے ہیں مجھے ان کی کوئی پروانہیں' یہ جنت والے ہیں' یہ جہنم والے ہیں پھر ان کو آدم علیہ السلام کی پشت میں رکھ دیا' وہ اب تک ایسے ہی ہیں۔

یہ حدیث ابوموسیٰ سے اسی سند سے روایت ہے۔
اس کو روایت کرنے میں روح بن میتب اکیلے ہیں۔

☆☆☆☆☆

مَنِ اسْمُهُ: الْهَيْثَمُ

اس شیخ کے نام سے جس کا نام ہیثم ہے

9376 - حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ خَالِدٍ الْمِصِّيصِيُّ، نَا عَبْدُ الْكَبِيرِ بْنُ الْمُعَافَى بْنِ عِمْرَانَ، نَا شَرِيكٌ، عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ ذَرِيحٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، - رَفَعَهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - قَالَ: مِنِ اقْتِرَابِ السَّاعَةِ أَنْ يُرَى الْهِلَالُ قُبُلًا، فَيُقَالُ: لِلَيْلَتَيْنِ، وَأَنْ تُتَّخَذَ الْمَسَاجِدُ طُرُقًا، وَأَنْ يَظْهَرَ مَوْتُ الْفُجَاءَةِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ، حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مرفوعاً بیان کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: قیامت کے قریب ایک رات کے چاند کو کہا جائے گا: دو راتوں کا ہے، مسجدوں کو گزرگاہ بنایا جائے گا، اچانک موت آئے گی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ ذَرِيحٍ إِلَّا شَرِيكٌ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الْكَبِيرِ بْنُ الْمُعَافَى

یہ حدیث عباس بن زریح سے شریک روایت کرتے ہیں۔ ان سے روایت کرنے میں عبدالکبیر بن معافی اکیلے ہیں۔

9377 - حَدَّثَنَا هَيْثَمُ بْنُ خَالِدٍ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى بْنِ الطَّبَّاعِ، نَا هُشَيْمٌ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ زَاذَانَ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ، عَنْ مَنْ حَلَقَ قَبْلَ أَنْ يَذْبَحَ، قَالَ: لَا حَرَجَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا گیا ذبح (قربانی) سے پہلے حلق کروانے کے متعلق؟ آپ نے فرمایا: کوئی حرج نہیں!

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَنْصُورٍ إِلَّا هُشَيْمٌ

یہ حدیث منصور سے ہشیم روایت کرتے ہیں۔

9378 - حَدَّثَنَا هَيْثَمُ بْنُ خَالِدٍ، ثَنَا عَبْدُ الْكَبِيرِ بْنُ الْمُعَافَى، ثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ عُبَيْدَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ الْهَاشِمِيِّ، عَنْ

حضرت عبداللہ بن عکیم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مردار کے چمڑے اور پٹھوں سے فائدہ نہ اٹھاؤ۔

9377- أخرجه البخاري: الحج جلد 3 صفحه 664 رقم الحديث: 1734-1735، ومسلم: الحج جلد 2 صفحه 950 .

عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُكَيْمٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَسْتَمْتِعُوا مِنَ الْمَيْتَةِ بِإِهَابٍ وَلَا عَصَبٍ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدَةَ إِلَّا هُشَيْمٌ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الْكَبِيرِ بْنُ الْمُعَافَى

یہ حدیث عبیدہ سے ہشیم روایت کرتے ہیں۔ ان سے روایت کرنے میں عبدالکبیر بن معافی اکیلے ہیں۔

9379 - حَدَّثَنَا هَيْثَمُ بْنُ خَالِدٍ، ثَنَا عَبْدُ الْكَبِيرِ بْنُ الْمُعَافَى بْنِ عِمْرَانَ، ثَنَا أَبِي، ثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَامَ بِلَالٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: مَاتَتْ فُلَانَةٌ وَاسْتَرَاحَتْ، فَغَضِبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَقَالَ: إِنَّمَا اسْتَرَاحَ مَنْ غُفِرَ لَهُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس کھڑے ہوئے' عرض کی: فلانی مرگئی ہے اور راحت پا گئی ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ناراض ہوئے' آپ نے فرمایا: راحت وہ پائے گا جس کو بخش دیا گیا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ إِلَّا ابْنُ لَهِيعَةَ، وَلَا عَنِ ابْنِ لَهِيعَةَ إِلَّا الْمُعَافَى، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الْكَبِيرِ

یہ حدیث ابواسود سے ابن لہیعہ اور ابن لہیعہ سے معافی روایت کرتے ہیں۔ ان سے روایت کرنے میں عبدالکبیر اکیلے ہیں۔

9380 - حَدَّثَنَا هَيْثَمُ بْنُ خَالِدٍ، نَا عَبْدُ الْكَبِيرِ بْنُ الْمُعَافَى، ثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ، أَنَّهُ قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنَّ أُخْتِي نَذَرَتْ أَنْ تَمْشِيَ إِلَى الْبَيْتِ، فَقَالَ: مُرْهَا فَلْتَرْكَبْ؛ فَإِنَّ اللّٰهَ لَا يَصْنَعُ بِعَنَاءِ هٰذِهِ شَيْئًا

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میری بہن نے نذر مانی تھی بیت اللہ کی طرف پیدل چلنے کی' آپ نے فرمایا: اس کو حکم دو کہ سوار ہو کیونکہ اللہ عزوجل ایسی شی نہیں کرنے دیتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ

یہ حدیث حضرت سعید بن مسروق سے ابواحوص

9380- أخرجه البخاري في كتاب جزاء الصيد جلد 4 صفحه 94 رقم الحديث: 1866' ومسلم: كتاب النذر جلد 3 صفحه 1264 .

إِلَّا أَبُو الْأَحْوَصِ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الْكَبِيرِ

روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبدالکبیر اکیلے ہیں۔

9381 - حَدَّثَنَا هَيْثَمُ بْنُ خَالِدٍ، نَا عَبْدُ الْكَبِيرِ، ثَنَا صَالِحُ بْنُ مُوسَى الطَّلْحِيُّ، نَا مُعَاوِيَةُ بْنُ إِسْحَاقَ، عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ طَلْحَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا بَرَّ أَبَاهُ مَنْ شَدَّ إِلَيْهِ الطَّرْفَ بِالْغَضَبِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: باپ کو سخت غصہ سے دیکھنا کوئی نیکی نہیں ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ طَلْحَةَ إِلَّا مُعَاوِيَةُ بْنُ إِسْحَاقَ، تَفَرَّدَ بِهِ صَالِحُ بْنُ مُوسَى

یہ حدیث عائشہ بنت طلحہ سے معاویہ بن اسحاق روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں صالح بن موسیٰ اکیلے ہیں۔

9382 - حَدَّثَنَا هَيْثَمٌ، نَا عَبْدُ الْكَبِيرِ بْنُ الْمُعَافَى، ثَنَا صَالِحُ بْنُ مُوسَى، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ طَلْحَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: أَقْبَلَ طَلْحَةُ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ سَرَّهُ أَنْ يَنْظُرَ إِلَى رَجُلٍ قَدْ قَضَى نَحْبَهُ، فَلْيَنْظُرْ إِلَى طَلْحَةَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ آئے، حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس کو پسند ہو کہ ایسے آدمی کو دیکھے جس نے اپنا وعدہ پورا کیا ہے تو وہ طلحہ کو دیکھ لے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ إِسْحَاقَ إِلَّا صَالِحُ بْنُ مُوسَى

یہ حدیث معاویہ بن اسحاق سے صالح بن موسیٰ روایت کرتے ہیں۔

9383 - حَدَّثَنَا هَيْثَمُ بْنُ خَالِدٍ، نَا عَبْدُ الْكَبِيرِ بْنُ الْمُعَافَى بْنِ عِمْرَانَ، ثَنَا صَالِحُ بْنُ مُوسَى، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ طَلْحَةَ عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: سب سے زیادہ جلدی بھلائی ملتی ہے صلہ رحمی کرنے پر اور سب سے زیادہ جلدی گناہ ملتا ہے صلہ رحمی ختم کرنے پر۔

9383- أخرجه ابن ماجة: كتاب الزهد جلد 2 صفحه 1408 رقم الحديث: 4212 في الزوائد: في اسناده صالح ابن موسى وهو ضعيف. وأورده المنذري في الترغيب والترهيب جلد 3 صفحه 343 رقم الحديث: 31.

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَسْرَعُ الْخَيْرِ ثَوَابًا صِلَةُ الرَّحِمِ، وَاَسْرَعُ الشَّرِّ عِقَابًا قَطِيعَةُ الرَّحِمِ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ اِسْحَاقَ اِلَّا صَالِحُ بْنُ مُوسَى

یہ حدیث معاویہ بن اسحاق سے صالح بن موسیٰ روایت کرتے ہیں۔

9384 - حَدَّثَنَا هَيْثَمُ بْنُ خَالِدٍ، نَا عَبْدُ الْكَبِيرِ، ثَنَا صَالِحُ بْنُ مُوسَى، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ طَلْحَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: بَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي اَصْحَابِهِ فِي قِبَلِ الْبَيْتِ اِذْ اَقْبَلَ اَبِي، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اَرَادَ اَنْ يَنْظُرَ اِلَى عَتِيقٍ مِنَ النَّارِ فَلْيَنْظُرْ اِلَى اَبِي بَكْرٍ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے صحابہ کے ساتھ تھے' میرے گھر کی طرف منہ کیے ہوئے' گھر میں اچانک میرے والد گرامی آئے' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس کی ارادہ ہو اس آدمی کو دیکھنا جو جہنم سے آزاد ہے وہ ابوبکر کو دیکھ لے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ اِسْحَاقَ اِلَّا صَالِحُ بْنُ مُوسَى

یہ حدیث معاویہ بن اسحاق سے صالح بن موسیٰ روایت کرتے ہیں۔

9385 - حَدَّثَنَا هَيْثَمُ بْنُ خَالِدٍ، ثَنَا دَاوُدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثَنَا اَيُّوبُ بْنُ خُوطٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الدُّنْيَا سِجْنُ الْمُؤْمِنِ، وَجَنَّةُ الْكَافِرِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: دنیا مؤمن کے لیے قید خانہ اور کافر کے لیے جنت ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا اَيُّوبُ بْنُ خُوطٍ، تَفَرَّدَ بِهِ دَاوُدُ بْنُ مَنْصُورٍ

یہ حدیث قتادہ سے ایوب بن خوط روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں داؤد بن منصور اکیلے ہیں۔

9384- أخرجه الترمذي: كتاب المناقب جلد5صفحه616 رقم الحديث: 3679' والطبراني في الكبير جلد 1 صفحه54 رقم الحديث: 10' وأورده الهيثمي جلد9صفحه43-44 مجمع الزوائد وقال: رواه أبو يعلى وفيه صالح بن موسى الطلحي' وهو ضعيف' وقال أبو عيسى: هذا حديث غريب .

9385- أخرجه مسلم: كتاب الزهد والرقائق جلد4صفحه2272' والترمذي: الزهد جلد 4صفحه562 رقم الحديث:2324 .

9386 - حَدَّثَنَا هَيْثَمُ بْنُ خَالِدٍ، ثنا دَاوُدُ بْنُ مَنْصُورٍ، نا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ رُومَانَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْلَا اَنَّ قَوْمَكِ حَدِيثُ عَهْدٍ بِالْجَاهِلِيَّةِ لَاَمَرْتُ بِالْبَيْتِ فَهُدِمَ، حَتَّى اُدْخِلَ فِيهِ مَا اُخْرِجَ مِنْهُ الْحِجْرُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اگر تیری قوم کا زمانہ جاہلیت کے قریب نہ ہوتا تو میں بیت اللہ کو گرانے کا حکم دیتا اور حطیم کعبہ کو کعبہ میں داخل کرتا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ رُومَانَ اِلَّا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ وَاَبُو اُوَيْسٍ

یہ حدیث یزید بن رومان سے جریر بن حازم اور ابواویس روایت کرتے ہیں۔

9387 - حَدَّثَنَا هَيْثَمٌ، ثنا دَاوُدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثنا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ اَنَسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا اُقِيمَتِ الصَّلَاةُ فَلَا تَقُومُوا حَتَّى تَرَوْنِي

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب نماز کے لیے اقامت پڑھی جائے تو مجھے دیکھ کر کھڑے ہو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ثَابِتٍ اِلَّا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ

یہ حدیث ثابت سے جریر بن حازم روایت کرتے ہیں۔

9388 - حَدَّثَنَا هَيْثَمُ بْنُ خَالِدٍ، نا دَاوُدُ بْنُ مَنْصُورٍ، نا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا الزُّبَيْرِ، يُحَدِّثُ عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: كَانَ يُنْبَذُ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي تَوْرٍ مِنْ حِجَارَةٍ، فَيَشْرَبُ مِنْهُ يَوْمَهُ ذَلِكَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے لیے برتن میں نبیذ بناتے' آپ اس کو دن میں پیتے تھے۔

9386- أخرجه البخاري في الحج جلد 3 صفحه 513 رقم الحديث: 1583' ومسلم: كتاب الحج جلد 2 صفحه 968 .

9387- أخرجه البخاري: كتاب الأذان جلد 2 صفحه 141 رقم الحديث: 637' ومسلم: كتاب المساجد ومواضع الصلاة جلد 1 صفحه 422 .

9388- أخرجه مسلم: كتاب الأشربة جلد 3 صفحه 1584' وأبو داؤد: كتاب الأشربة جلد 3 صفحه 331 رقم الحديث: 3702 .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ إِلَّا دَاوُدُ بْنُ مَنْصُورٍ

یہ حدیث جریر بن حازم سے داؤد بن منصور روایت کرتے ہیں۔

9389 - حَدَّثَنَا هَيْثَمُ بْنُ خَالِدٍ، نَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَابِقٍ، ثَنَا زِيَادُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ الْفُرَاتِ الْقَزَّازُ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ أَبِيهِ، أَنَّهُ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَجَعَلَ يَسْأَلُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا رَأَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُوءَ هَيْئَتِهِ قَالَ: هَلْ لَكَ مِنْ مَالٍ؟ قَالَ: نَعَمْ، مِنْ كُلِّ الْمَالِ قَدْ آتَانِي اللَّهُ، مِنَ الْإِبِلِ وَالْغَنَمِ وَالْخَيْلِ، قَالَ: إِذَا آتَاكَ اللَّهُ مَالًا فَلْيُرَ عَلَيْكَ

حضرت ابوالاحوص اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ وہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے' آپ کے متعلق پوچھنے لگے' جب حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کی خستہ حالت دیکھی تو فرمایا: کیا آپ کے پاس مال نہیں ہے؟ عرض کی: جی ہاں! ہر قسم کا مال ہے' اللہ نے مجھے اونٹ' گائے' گھوڑے' بکریاں دی ہیں' آپ نے فرمایا: جب اللہ نے آپ کو مال دیا ہے تو وہ تیرے اوپر دکھائی دینا چاہیے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ فُرَاتٍ إِلَّا ابْنُهُ زِيَادُ بْنُ الْحَسَنِ، تَفَرَّدَ بِهِ يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَابِقٍ

یہ حدیث حسن بن فرات سے ان کے بیٹے زیاد بن حسن روایت کرتے ہیں۔ ان سے روایت کرنے میں یحییٰ بن محمد بن سابق اکیلے ہیں۔

9390 - حَدَّثَنَا هَيْثَمُ بْنُ خَالِدٍ الْمِصِّيصِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى الطَّبَّاعُ، نَا فَرَجُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ عَمْرَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ، أَنَّهَا كَانَتْ لَهَا شَاةٌ تَحْتَلِبُهَا، فَفَقَدَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: مَا فَعَلَتْ شَاتُكُمْ؟ قَالُوا: مَاتَتْ، قَالَ: أَفَلَا انْتَفَعْتُمْ بِإِهَابِهَا؟ قُلْنَا: إِنَّهَا مَيْتَةٌ، قَالَ: إِنَّ دِبَاغَهَا يُحِلُّهَا، كَمَا يُحِلُّ الْخَلُّ الْخَمْرَ

حضرت اُم سلمہ فرماتی ہیں کہ (میری) بکری تھی' میں اس کا دودھ دوہتی تھی' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کو نہ پایا تو آپ نے فرمایا: تمہاری بکری کو کیا ہوا ہے؟ عرض کی: وہ مرگئی ہے' آپ نے فرمایا: تم نے اس کی کھال سے فائدہ نہیں اٹھایا دباغت دے کر؟ ہم نے عرض کی: یارسول اللہ! وہ مردار تھی' آپ نے فرمایا: دباغت پاک کرتی ہے جس طرح سرکہ شراب کو حلال کرتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ إِلَّا

یہ حدیث یحییٰ بن سعید سے فرج بن فضالہ روایت

9389- أخرجه أبو داؤد: كتاب اللباس جلد 4 صفحه 50 رقم الحديث: 4063' وأحمد في مسنده جلد 4 صفحه 137 رقم الحديث: 17234 . أخرجه الحاكم: كتاب اللباس جلد 4 صفحه 181 . وقال: هذا الحديث صحيح الاسناد ولم يخرجاه ووافقه الذهبي .

فَرْجُ بْنُ فَضَالَةَ، وَلَا يُرْوَى عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ إِلَّا بِهٰذَا الْإِسْنَادِ

کرتے ہیں۔ یہ روایت اُم سلمہ سے اسی سند سے روایت ہے۔

9391 - حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ خَالِدٍ، نَا دَاوُدُ بْنُ مَنْصُورٍ، نَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ حُجَيَّةَ بْنِ عَدِيٍّ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: أَمَرَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَسْتَشْرِفَ الْعَيْنَ وَالْأُذُنَ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم کو قربانی کے جانور کے کان اور آنکھیں دیکھنے کا حکم دیتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ إِلَّا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ

یہ حدیث ابواسحاق سے جریر بن حازم روایت کرتے ہیں۔

9392 - حَدَّثَنَا هَيْثَمُ بْنُ خَلَفٍ الدُّورِيُّ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمَّارٍ الْمُوصِلِيُّ، نَا الْمُعَافَى بْنُ عِمْرَانَ الْمَوْصِلِيُّ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ حَيٍّ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ حَفْصٍ، عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: نِعْمَ الْمِيتَةُ أَنْ يَمُوتَ الرَّجُلُ دُونَ حَقِّهِ

حضرت سعد بن ابووقاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: اچھی موت یہ ہے کہ آدمی اپنے مال کی حفاظت کرتے ہوئے مرے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ حَيٍّ إِلَّا الْمُعَافَى بْنُ عِمْرَانَ

یہ حدیث حسن بن حی سے معافی بن عمران روایت کرتے ہیں۔

9393 - حَدَّثَنَا هَيْثَمُ بْنُ خَلَفٍ، ثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ يَزِيدَ الطَّحَّانُ، ثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ عَنْ يَزِيدَ أَبِي خَالِدٍ الدَّالَانِيِّ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ

حضرت عبداللہ بن معاویہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا کہ آپ دائیں بائیں جانب سلام پھیرتے تھے۔ یہاں تک کہ آپ کے

9391- أخرجه الترمذي: كتاب الأضاحي جلد 4 صفحه 86 رقم الحديث: 1498، والنسائي: كتاب الأضاحي جلد 7 صفحه 191 (باب الشرقاء وهي مشقوقة الأذن) . وابن ماجه: كتاب الأضاحي جلد 2 صفحه 105 رقم الحديث: 3143 . والحاكم في المستدرك: كتاب الأضاحي جلد 4 صفحه 224 وقال: هذا حديث صحيح أسانيده كلها ولم يخرجاه . وأظنه لزيادةٍ ذكرها قيس بن الربيع عن أبي اسحاق على انهما لم يحتجا بقيس .

عُتَيْبَةَ عَنْ اَبِي مَعْمَرٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُعَاوِيَةَ، قَالَ: رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسَلِّمُ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ يَسَارِهِ، حَتّٰى يُرٰى بَيَاضُ خَدَّيْهِ

رخسار کی سفیدی دکھائی دیتی تھی۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَكَمِ اِلَّا اَبُو خَالِدٍ الدَّالَانِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ

یہ حدیث حکم سے ابوخالد الدالانی روایت کرتے ہیں۔ ان سے روایت کرنے میں عبدالسلام بن حرب اکیلے ہیں۔

9394 - حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ خَلَفٍ الدُّورِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَرْزُوقٍ، ثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ سَلَامٍ اَبِي الْمُنْذِرِ، عَنْ مَطَرٍ الْوَرَّاقِ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَفْطَرَ الْحَاجِمُ وَالْمَحْجُومُ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: پچھنے لگانے اور لگوانے والا افطار کریں۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَطَرٍ اِلَّا سَلَامٌ اَبُو الْمُنْذِرِ، تَفَرَّدَ بِهِ الْهَيْثَمُ بْنُ صَالِحٍ

یہ حدیث مطر سے سلام ابوالمنذر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ہیثم بن صالح اکیلے ہیں۔

9395 - حَدَّثَنَا هَيْثَمُ بْنُ خَلَفٍ، ثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ الْجَوْهَرِيُّ، ثَنَا اَبُو الْجَوَّابِ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ قَرْمٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ شَقِيقٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَحِلُّ لِمُسْلِمٍ اَنْ يَهْجُرَ اَخَاهُ فَوْقَ ثَلَاثٍ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کسی مسلمان کے لیے جائز نہیں ہے کہ اپنے بھای سے قطع تعلقی تین دن سے زیادہ کرے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَعْمَشِ اِلَّا سُلَيْمَانُ بْنُ قَرْمٍ، وَلَا عَنْ سُلَيْمَانَ اِلَّا اَبُو الْجَوَّابِ، تَفَرَّدَ بِهِ اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ

یہ حدیث اعمش سے سلیمان بن قرم اور سلیمان سے ابوالجواب روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن سعید اکیلے ہیں۔

9395- أخرجه ابن ماجة جلد 1 صفحه 18 رقم الحديث: 46 من حديث طويل لعبد الله بن مسعود . وأخرجه الترمذي: كتاب البر والصلة جلد 4 صفحه 327 رقم الحديث: 1932 من حديث أبي أيوب، وقال: وفي الباب عن عبد الله بن مسعود وأنس وأبي هريرة وهشام بن عامر وأبي هند الداري والحديث له شواهد في الصحيحين .

9396 - حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ خَلَفٍ، ثَنَا يَزِيدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْبَرَاءِ الْغَنَوِيُّ، ثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْعَدَنِيُّ، نَا مُوسَى بْنُ سَعْدٍ، عَنْ مَيْمُونٍ الْقَنَّادِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: نَظَرَ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى رَبِّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى، قَالَ عِكْرِمَةُ: فَقُلْتُ لِابْنِ عَبَّاسٍ: نَظَرَ مُحَمَّدٌ إِلَى رَبِّهِ؟ قَالَ: نَعَمْ؛ جَعَلَ الْكَلَامَ لِمُوسَى، وَالْخُلَّةَ لِإِبْرَاهِيمَ، وَالنَّظَرَ لِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَيْمُونٍ الْقَنَّادِ إِلَّا مُوسَى بْنُ سَعْدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْعَدَنِيُّ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے رب تعالیٰ کی زیارت کی ہے۔ حضرت عکرمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی ابن عباس سے: حضور ﷺ نے اپنے رب کو دیکھا ہے؟ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: جی ہاں! اللہ عزوجل نے کلام حضرت موسیٰ علیہ السلام کے لیے رکھا اور خلعت حضرت ابراہیم علیہ السلام سے رکھی اور دیکھنا حضور ﷺ کے لیے رکھا۔

یہ حدیث میمون القناد سے موسیٰ بن سعید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حفص بن عمر العدنی اکیلے ہیں۔

9397 - حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ خَلَفٍ، نَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى الْمَدَائِنِيُّ، نَا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ، ثَنَا وَرْقَاءُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَزَوَّجَ صَفِيَّةَ، وَجَعَلَ عِتْقَهَا صَدَاقَهَا، وَأَوْلَمَ لِلنَّاسِ حَيْسًا عَلَى نِطَعٍ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَنْصُورِ بْنِ الْمُعْتَمِرِ إِلَّا وَرْقَاءُ، وَلَا عَنْ وَرْقَاءَ إِلَّا شَبَابَةُ، تَفَرَّدَ بِهِ زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا سے نکاح کیا' حق مہر آپ کے آزاد کرنے کو بنایا' لوگوں کے لیے ولیمہ کیا۔

یہ حدیث منصور بن معتمر سے ورقاء اور ورقاء سے شباب روایت کرتے ہیں۔ ان سے روایت کرنے میں زکریا بن یحییٰ اکیلے ہیں۔

9398 - حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ خَلَفٍ، نَا مُؤَمَّلُ بْنُ هِشَامٍ، ثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبَّادٍ، عَنِ السَّرِيِّ بْنِ يَحْيَى، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، قَالَ: قَالَ ابْنُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جتنی طاقت جماع کرنے کی حضور ﷺ کو دی گئی تھی' اتنی کسی کو نہیں دی گئی تھی۔

9397- أخرجه البخاري: كتاب النكاح جلد **9** صفحه **32** رقم الحديث: **5086**' وأخرجه مسلم: كتاب النكاح جلد **2** صفحه **1043** .

عُمَرَ: لَقَدْ أُعْطِيتُ مِنْهُ شَيْئًا مَا أُعْطِيهِ إِلَّا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ- يَعْنِي: الْجِمَاعَ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ السَّرِيِّ بْنِ يَحْيَى إِلَّا يَحْيَى بْنُ عَبَّادٍ، تَفَرَّدَ بِهِ مُؤَمَّلُ بْنُ هِشَامٍ

یہ حدیث السری بن یحییٰ سے یحییٰ بن عباد روایت کرتے ہیں۔ ان سے روایت کرنے میں مؤمل بن ہشام اکیلے ہیں۔

9399 - حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ خَلَفٍ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ النَّطَّاحِ، نَا عَاصِمُ بْنُ هِلَالٍ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجَمَ وَأَجَرَهُ، وَلَوْ كَانَ حَرَامًا لَمْ يُعْطِهِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے پچھنا لگوایا اور اس کی مزدوری دی' اگر یہ حرام ہوتا تو آپ مزدوری نہ دیتے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عِكْرِمَةَ إِلَّا عَاصِمُ بْنُ هِلَالٍ وَرَوَاهُ غَيْرُهُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدٍ

یہ حدیث عکرمہ سے عاصم بن ہلال روایت کرتے ہیں۔ ان کے علاوہ ایوب بن محمد سے روایت کرتے ہیں۔

9400 - حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ خَلَفٍ، نَا عَلِيُّ بْنُ سَيَابَةَ الْكُوفِيُّ، ثَنَا كَثِيرُ بْنُ هِشَامٍ، نَا سُلَيْمَانُ الْبَصْرِيُّ هُوَ الْقَافْلَانِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: كَانَ يُقَالُ: إِنَّ مِمَّا أَدْرَكَ النَّاسَ مِنْ كَلَامِ النُّبُوَّةِ: إِذَا لَمْ تَسْتَحْيِي فَاصْنَعْ مَا شِئْتَ

حضرت ابوطفیل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: لوگوں میں نبوت کے کلام میں جو شی پائی ہے' وہ یہ ہے کہ جب حیاء نہ رہے جو چاہے کرو۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ عَلِيُّ بْنُ سَيَابَةَ

یہ حدیث ابوطفیل سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں علی بن سیابہ اکیلے ہیں۔

9399- أخرجه البخاري في كتاب جزاء الصيد جلد**4**صفحه**60** رقم الحديث: **1835** بلفظ: احتجم رسول اللهﷺ وهو محرم .ومسلم: كتاب والمساقاة جلد**3**صفحه**1205** ولم يذكر قوله: وحرمًا . وأخرجه أبو داؤد في كتاب البيوع جلد**3**صفحه**264** رقم الحديث: **3423** . بنحو لفظ المصنف .

9401 - حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ خَلَفٍ، نَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ مُوسَى السُّدِّيُّ، ثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ بَيَانٍ، اَوْ غَيْرِهِ عَنْ اَنَسٍ، قَالَ: كَانَ خَاتَمُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ وَرِقٍ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کی انگوٹھی چاندی کی تھی۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ بَيَانٍ اِلَّا شَرِيكٌ، تَفَرَّدَ بِهِ اِسْمَاعِيلُ بْنُ مُوسَى

یہ حدیث بیان سے شریک روایت کرتے ہیں۔ ان سے روایت کرنے میں اسماعیل بن موسیٰ اکیلے ہیں۔

9402 - حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ خَلَفٍ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ اَبُو كُرَيْبٍ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ بَيَانٍ، عَنْ عَامِرٍ، وَذَكَرَ قَيْسٌ، قَالَ: كَانَ ابْنُ مَسْعُودٍ يُحَدِّثُ الشَّهْرَ، لَا يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاِذَا ذَكَرَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: هٰكَذَا، اَوْ نَحْوًا مِنْ هٰذَا، اَوْ قَرِيبًا مِنْ هٰذَا، وَكَانَ يُرْعَدُ

حضرت قیس فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ ایک ماہ کے بعد نصیحت و وعظ کرتے تھے‘ آپ یہ نہیں فرماتے تھے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے‘ جب حضور ﷺ کا ذکر کرتے تو فرماتے‘ اس طرح اس کے قریب قریب فرمایا‘ آپ حدیث بیان کرتے ہوئے ڈر محسوس کرتے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ بَيَانٍ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، تَفَرَّدَ بِهِ اَبُو كُرَيْبٍ. وَقَيْسٌ الَّذِي رَوَى عَنْهُ الشَّعْبِيُّ هٰذَا الْحَدِيثَ هُوَ قَيْسُ بْنُ قَهْدٍ

یہ حدیث بیان سے محمد بن فضیل روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابوکریب اور قیس اکیلے ہیں۔ شعبی سے یہ حدیث قیس بن قہد روایت کرتے ہیں۔

9403 - حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ خَلَفٍ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ حَشِيشٍ، ثَنَا مُفَضَّلُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْمَرْءُ مَعَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: آدمی اس کے ساتھ ہوگا جس سے محبت کرتا ہوگا۔

9401- أخرجه البخاری: كتاب اللباس جلد 10 صفحه 336 رقم الحديث: 5872‘ ومسلم: كتاب اللباس والزينة جلد 3 صفحه 1656 رقم الحديث: 2092 .

9403- أخرجه البخاری: كتاب الأدب جلد 10 صفحه 573 رقم الحديث: 6171‘ ومسلم: كتاب البر والصلة جلد 4 صفحه 232 .

مَنْ اَحَبَّ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُحَادَةَ إِلَّا مُفَضَّلُ بْنُ صَالِحٍ

یہ حدیث ابن جحادہ سے مفضل بن صالح روایت کرتے ہیں۔

9404 - حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ خَلَفٍ، نَا اَبُو مُوسَى الْاَنْصَارِيُّ، نَا اَحْمَدُ بْنُ بَشِيرٍ الْهَمْدَانِيُّ، عَنْ اَبِي الْبِلَادِ، عَنْ مُسْلِمِ بْنِ صُبَيْحٍ، عَنْ مَسْرُوقٍ، قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى عَائِشَةَ وَعِنْدَهَا رَجُلٌ مَكْفُوفٌ، تَقْطَعُ لَهُ الْاُتْرُجَّ وَتُطْعِمُهُ اِيَّاهُ بِالْعَسَلِ، فَقُلْتُ: مَنْ هَذَا يَا اُمَّ الْمُؤْمِنِينَ؟ قَالَتْ: هَذَا ابْنُ اُمِّ مَكْتُومٍ، اَقْبَلَ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعِنْدَهُ عُتْبَةُ وَشَيْبَةُ، فَاَقْبَلَ عَلَيْهِمَا، فَنَزَلَتْ: (عَبَسَ وَتَوَلَّى) (عبس:2) اَنْ جَاءَهُ الْاَعْمَى قَالَتْ: ابْنُ اُمِّ مَكْتُومٍ

حضرت مسروق فرماتے ہیں کہ میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس آیا' آپ کے پاس ایسا آدمی تھا جو نابینا تھا' آپ اس کو شہد کھلا رہی تھیں' میں نے عرض کی: اے اُم المؤمنین! یہ کون ہے؟ آپ نے فرمایا: ابن اُم مکتوم! آپ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے' آپ کے پاس عتبہ وشیبہ تھے' آپ نے ان دونوں کی طرف توجہ کی تو یہ آیت نازل ہوئی: ''عبس وتولی'' آپ نے فرمایا: اس سے مراد ابن اُم مکتوم تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي الْبِلَادِ، عَنْ مُسْلِمِ بْنِ صُبَيْحٍ اِلَّا اَحْمَدُ بْنُ بَشِيرٍ تَفَرَّدَ بِهِ اَبُو مُوسَى الْاَنْصَارِيُّ

یہ حدیث ابوالبلاد' مسلم بن صبیح سے اور ابوالبلاد سے احمد بن بشر روایت کرتے ہیں۔ ان سے روایت کرنے میں ابوموسیٰ انصاری اکیلے ہیں۔

9405 - حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ خَلَفٍ الدُّورِيُّ، ثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْمُوصِلِيُّ، ثَنَا اَبُو اِسْمَاعِيلَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: سحری کیا کرو' کیونکہ سحری میں برکت

9404- أخرجه الحاكم في مستدركه: كتاب معرفة الصحابة جلد3صفحه634 . وأورده السيوطي في الدر المنثور جلد6صفحه315 . وعزاه الى الحاكم وابن مردويه في شعب الايمان . وينسب للحاكم تصحيحه وهو ما ليس موجودًا في الطبعة التي بين أيدينا .

9405- أخرجه النسائي: كتاب الصيام جلد4صفحه615 (باب ذكر الاختلاف على عبد الملك بن أبي سليمان في هذا الحديث) . وأحمد في المسند جلد2صفحه377 رقم الحديث: 892 . وله شواهد في الصحيحين من حديث أنس بن مالك . وأخرجه البخاري: كتاب الصيام جلد4صفحه165 رقم الحديث: 1923' ومسلم: كتاب الصيام جلد2صفحه77 .

الْمُؤَدِّبُ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ عَطَاءٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَسَحَّرُوا؛ فَإِنَّ فِي السَّحُورِ بَرَكَةٌ

ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ عَطَاءٍ إِلَّا إِسْمَاعِيلُ، تَفَرَّدَ بِهِ أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ

یہ حدیث یعقوب بن عطاء سے ابواسماعیل روایت کرتے ہیں۔ ان سے روایت کرنے میں احمد بن ابراہیم اکیلے ہیں۔

9406 - حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ خَلَفٍ الدُّورِيُّ، نا أَحْمَدُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ سُلَيْمَانَ، - مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ - نا حُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ الْأَشْقَرُ، نا هُشَيْمٌ، عَنْ أَبِي هَاشِمٍ الرُّمَّانِيِّ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَزُولُ قَدَمَا الْعَبْدِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ حَتَّى يُسْأَلَ عَنْ أَرْبَعٍ: عَنْ عُمُرِهِ فِيمَا أَفْنَاهُ، وَعَنْ جَسَدِهِ فِيمَا أَبْلَاهُ، وَعَنْ مَالِهِ فِيمَا أَنْفَقَهُ وَمِنْ أَيْنَ كَسَبَهُ، وَعَنْ حُبِّنَا أَهْلَ الْبَيْتِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن کوئی آدمی قدم نہیں اُٹھائے گا' جب تک چار چیزوں کا جواب نہ دے: (۱) عمر کے متعلق کہ کہاں ضائع کی (۲) جسم کے متعلق کہ کہاں ضائع کیا (۳) مال کے متعلق کہ کہاں سے کمایا اور کہاں خرچ کیا (۴) میری اہل بیت کی محبت کے متعلق۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي هَاشِمٍ إِلَّا هُشَيْمٌ، وَلَا عَنْ هُشَيْمٍ إِلَّا حُسَيْنُ بْنُ حَسَنٍ، تَفَرَّدَ بِهِ أَحْمَدُ بْنُ يَزِيدَ

یہ حدیث ابوہاشم سے ہشیم اور ہشیم سے حسین بن حسن روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں احمد بن یزید اکیلے ہیں۔

9407 - حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ خَلَفٍ، ثنا هَارُونُ بْنُ إِسْحَاقَ، ثنا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - نَحْوَهُ-

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: غازی کے گھوڑے اور غلام پر زکوۃ نہیں ہے۔

9407- أخرجه البخاري: كتاب الزكاة جلد **4** صفحه **283** رقم الحديث: **1463** ومسلم: كتاب الزكاة جلد **2** صفحه **675** بلفظ: ليس على المسلم في عبده ولا فرسه صدقة .

نَحْوَ حَدِيثِ قَبِيلَةَ- : لَيْسَ عَلَى فَرَسِ الْغَازِى وَعَبْدِهِ صَدَقَةٌ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ اِلَّا اَبُو خَالِدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ هَارُونُ بْنُ اِسْحَاق

یہ حدیث یحییٰ بن سعید سے ابوخالد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ہارون بن اسحاق اکیلے ہیں۔

9408 - حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ خَلَفٍ، نَا يَعْقُوبُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ اَبُو الْاَسْبَاطِ، ثَنَا اَبُو بِلَالٍ الْاَشْعَرِيُّ، عَنْ قَيْسِ بْنِ الرَّبِيعِ، عَنْ اَبِى حَصِينٍ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ حَسَّانَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَرْمَلَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ عَشْرِ خِلَالٍ: عَنْ تَغْيِيرِ الشَّيْبِ وَعَنْ نَتْفِهِ، وَعَنِ الصُّفْرَةِ، وَعَنْ اِسْبَالِ الْاِزَارِ، وَعَنْ عَقْدِ التَّمَائِمِ، وَعَنْ ضَرْبِ الْكِعَابِ، وَعَنِ التَّعَوُّذِ - يَعْنِى التَّعْوِيذَاتِ - ، وَعَنِ التَّخَتُّمِ بِالذَّهَبِ، وَعَنِ التَّبَرُّجِ بِالزِّينَةِ لِغَيْرِ مَحِلِّهَا، وَعَنْ عَزْلِ الْمَاءِ عَنْ مَحِلِّهِ، وَعَنْ اِفْسَادِ الصَّبِيِّ- غَيْرِ مُحَرِّمِهِ-

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دس باتوں سے منع کیا: بالوں کو کالا رنگ لگانے سے اور سفید بال اکھاڑنے سے اور زرد رنگ سے' تہبند لٹکانے سے' ناجائز کلمات کے تعویذ باندھنے سے' سونے کی انگوٹھی پہننے سے' ریشم پہننے سے زنا کرنے سے' بچہ کو ضائع کرنے سے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِى حَصِينٍ اِلَّا قَيْسٌ، وَلَا عَنْ قَيْسٍ اِلَّا اَبُو بِلَالٍ، تَفَرَّدَ بِهِ اَبُو الْاَسْبَاطِ

یہ حدیث ابوحصین سے قیس اور قیس سے ابوبلال روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابواسباط اکیلے ہیں۔

9409 - حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ خَلَفٍ، ثَنَا عَبَّادُ بْنُ يَعْقُوبَ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْقُدُّوسِ، عَنْ فِطْرٍ، عَنْ اَبِى هَارُونَ، عَنْ اَبِى سَعِيدٍ، اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى عَلَى النَّجَاشِيِّ

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت نجاشی کا نمازِ جنازہ پڑھایا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ فِطْرٍ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْقُدُّوسِ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبَّادُ بْنُ يَعْقُوبَ

یہ حدیث فطر سے عبداللہ بن عبدالقدوس روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عباد بن یعقوب اکیلے ہیں۔

9410 - حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ خَلَفٍ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانٍ الْبَلْخِيُّ، ثَنَا اَبُو اُسَامَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّهَا اُهْدِيَتْ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَهَا لُعَبُهَا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو لونڈی ہدیہ دی گئی' اس کے ساتھ اس کا کھلونا بھی۔

لَمْ يَرْوِ اَبُو اُسَامَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ اِلَّا هٰذَا الْحَدِيثَ وَحَدِيثًا آخَرَ

یہ حدیث ابواسامہ سے عبدالرزاق روایت کرتے ہیں۔

9411 - حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ خَلَفٍ، ثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنِ اَبِى النَّضْرِ، ثَنَا اَبُو النَّضْرِ، ثَنَا اَبُو مَالِكٍ النَّخَعِيُّ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ الْحُسَيْنِ، عَنْ اَبِى الْمُحَجَّلِ، عَنِ ابْنِ اَخِى اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: كَانَ مَقَامِى بَيْنَ كَتِفَيْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَكَانَ اِذَا سَلَّمَ قَالَ: اللّٰهُمَّ اجْعَلْ خَيْرَ عُمْرِى آخِرَهُ، اللّٰهُمَّ اجْعَلْ خَوَاتِيمَ عَمَلِى رِضْوَانَكَ، اللّٰهُمَّ اجْعَلْ خَيْرَ اَيَّامِى يَوْمَ اَلْقَاكَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کندھوں کے درمیان کھڑا ہوتا تھا' آپ جب سلام پھیرتے تو یہ دعا کرتے: ''اللّٰھم اجعل خیر الٰی آخرہٖ''۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِى الْمُحَجَّلِ اِلَّا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ حُسَيْنٍ، وَلَا عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ اِلَّا اَبُو النَّضْرِ، تَفَرَّدَ بِهِ اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِى النَّضْرِ

یہ حدیث ابوالمحجل سے عبدالملک بن حسین اور عبدالملک سے ابونضر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابوبکر بن ابونضر اکیلے ہیں۔

9412 - حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ خَلَفٍ، ثَنَا اَحْمَدُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

9410- أخرجه البخاري: كتاب مناقب الأنصار جلد7صفحه264 رقم الحديث: 3896' ومسلم: كتاب النكاح جلد2 صفحه1039 رقم الحديث: 1422' والطبراني في الكبير جلد23صفحه17 رقم الحديث: 30 .

9412- أخرجه مسلم: كتاب الصلاة جلد 1صفحه367 . وأخرجه أبو داؤد: كتاب الصلاة جلد 1صفحه167 رقم

بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ، نَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ، ثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ زَائِدَةَ، عَنْ اَبِي حَصِينٍ، عَنْ ذَكْوَانَ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى فِي ثَوْبٍ بَعْضُهُ عَلَيَّ

ایک کپڑے میں نماز پڑھتے اس کا کچھ حصہ میرے اوپر ہوتا تھا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شُعْبَةَ اِلَّا عَبْدُ الصَّمَدِ، تَفَرَّدَ بِهِ اَحْمَدُ الدَّوْرَقِيُّ

یہ حدیث شعبہ سے عبدالصمد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں احمد الدورقی اکیلے ہیں۔

9413 - حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ خَلَفٍ، ثَنَا الْفَضْلُ بْنُ اِسْحَاقَ الدُّورِيُّ، نَا عُمَرُ بْنُ اَيُّوبَ الْمُوصِلِيُّ، عَنْ عِيسَى بْنِ الْمُسَيَّبِ الْبَجَلِيِّ، عَنْ عَامِرٍ الشَّعْبِيِّ، عَنِ الصُّبَيِّ بْنِ مَعْبَدٍ التَّغْلِبِيِّ، اَنَّهُ اَهَلَّ بِالْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ جَمِيعًا، فَلَمَّا ظَهَرَ مِنَ الْقَادِسِيَّةِ مَرَّ بِهِ رَاكِبَانِ، وَهُوَ يُلَبِّي بِالْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ جَمِيعًا، فَقَالَ: اَحَدُهُمَا: اَلَا تَسْمَعُ؟ فَقَالَ: دَعْهُ؛ فَهُوَ اَضَلُّ مِنْ بَعِيرِهِ، فَاَخَذَنِي مَا قَصُرَ وَمَا طَالَ، فَامْعَنْتُ حَتَّى لَقِيَنِي مَنْ اَخْبَرَ عَنْهُمَا قُلْتُ: مَنْ هَذَانِ الرَّاكِبَانِ؟ قَالَ: هَذَا سَلْمَانُ بْنُ رَبِيعَةَ الْبَاهِلِيُّ وَزَيْدُ بْنُ صُوحَانَ، فَقَدِمْتُ الْمَدِينَةَ، فَاَتَيْتُ عُمَرَ، فَحَدَّثْتُهُ فَاَخْبَرْتُهُ بِمَا قَالَا، فَقَالَ: اَخْطَآ وَاَصَبْتَ، هُدِيتَ لِسُنَّةِ نَبِيِّكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ اَرْسَلَ اِلَيْهِمَا فَنَهَاهُمَا

حضرت حسین بن معبد التغلبی فرماتے ہیں: میں نے حج وعمرہ کا اکٹھا احرام باندھا' جب ہم مقامِ قادسیہ پر آئے تو دو سوار گزرے' حج وعمرہ کا تلبیہ اکٹھا پڑھ رہے تھے' ان میں سے ایک نے کہا: کیا آپ سنتے ہیں؟ اس نے کہا: چھوڑو! اونٹ سے زیادہ گمراہ ہے' اس نے مجھے پکڑا اور مجھے منع کیا' میں نے کہا: یہ دونوں سوار کون ہیں؟ کہا: یہ سلیمان بن ربیعہ الباہلی اور زید بن صوحان ہیں۔ میں مدینہ آیا' میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا' میں نے آپ کو بتایا جوان دونوں نے کیا تھا۔ آپ نے فرمایا: ان دونوں نے غلطی کی' تُو نے درست کیا' آپ کو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سنت کی طرف راہنمائی کی گئی ہے' آپ نے دونوں کی طرف بھیجا اور ان کو منع کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الشَّعْبِيِّ اِلَّا عِيسَى

یہ حدیث شعبی سے عیسیٰ بن مسیّب اور عیسیٰ سے عمر

الحديث: 631' وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد2صفحه52 .

9413- أخرجه أبو داؤد: كتاب المناسك جلد2صفحه164 رقم الحديث: 1799' والنسائي: كتاب الحج جلد 5 صفحه113 (باب القران) . وابن ماجة: كتاب المناسك جلد2صفحه989 رقم الحديث: 297' والبيهقي في الكبرى: كتاب الحج جلد4صفحه352 رقم الحديث: 8774 .

بْنُ الْمُسَيَّبِ، وَلَا عَنْ عِيسَى إِلَّا عُمَرُ بْنُ أَيُّوبَ، تَفَرَّدَ بِهِ الْفَضْلُ بْنُ إِسْحَاقَ

بن ایوب روایت کرتے ہیں۔ ان سے روایت کرنے میں فضل بن اسحاق اکیلے ہیں۔

9414 - حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ خَلَفٍ، نَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ، ثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، نَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، عَنْ خَالِدِ بْنِ كَثِيرٍ الْهَمْدَانِيِّ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ أَبِي النَّجُودِ، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَسَّالٍ الْمُرَادِيِّ، قَالَ: جِئْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْأَلُهُ عَنِ الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، جِئْتُ أَسْأَلُكَ عَنِ الْعِلْمِ، فَقَالَ: إِنَّ الْمَلَائِكَةَ تَضَعُ أَجْنِحَتَهَا لِطَالِبِ الْعِلْمِ مِنْ حُبِّهَا لِمَا جَاءَ يَطْلُبُ، وَعَنْ أَيِّ الْعِلْمِ تَسْأَلُ؟ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، عَنِ الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ، قَالَ: نَعَمْ، يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ لِلْمُقِيمِ، وَثَلَاثٌ لِلْمُسَافِرِ مِنَ الْغَائِطِ وَالْبَوْلِ، ثُمَّ تُحْدِثُ وُضُوءًا

حضرت صفوان بن عسال المرادی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا' آپ سے موزوں پر مسح کرنے کے متعلق پوچھنے کے لیے' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں آپ سے موزوں پر مسح کرنے کے متعلق پوچھنے کے لیے آیا ہوں' آپ نے فرمایا: فرشتے طالبِ علم کی رضا حاصل کرنے کے لیے پَر بچھاتے ہیں' جس محبت سے علم حاصل کرنے کے لیے آتا ہے' آپ نے فرمایا: کیا پوچھنا ہے؟ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! موزوں پر مسح کرنے کے متعلق' آپ نے فرمایا: ٹھیک ہے! مقیم ایک دن و رات کرے گا اور مسافر تین دن و راتیں کرے گا' پاخانہ اور پیشاب کے وقت نیا وضو کریں گے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ خَالِدِ بْنِ كَثِيرٍ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الْأَعْلَى

یہ حدیث خالد بن کثیر سے محمد بن اسحاق روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبدالاعلیٰ اکیلے ہیں۔

9415 - حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ خَلَفٍ، نَا هَاشِمُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور

9414- أخرجه الترمذي: كتاب الطهارة جلد 1صفحه159 رقم الحديث: 96 مختصرًا . وأخرجه ابن ماجة جلد 1 صفحه 82 رقم الحديث: 226 (المقدمة) . وأحمد في مسنده جلد 4صفحه240 رقم الحديث: 18117 . والبيهقي في كتاب الطهارة جلد 1صفحه276 رقم الحديث: 1310' . قال: أبو عيسى الترمذي: هذا حديث حسن صحيح .

9415- أخرجه أبو داؤد: كتاب الصلاة جلد 1صفحه214 رقم الحديث: 820' وابن ماجة: كتاب اقامة الصلاة والسنة فيها جلد 1صفحه273 رقم الحديث: 838 بنحوه . والحاكم في مستدركه: كتاب الصلاة جلد 1 صفحه235 وقال: هذا حديث صحيح لا غبار عليه فان جعفر بن ميمون العبدى من ثقات البصريين ويحيى بن سعيد لا يحدث الا عن الثقات .

بْنُ الْوَلِيدِ الْهَرَوِيُّ، ثَنَا كِنَانَةُ بْنُ جَبَلَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ طَهْمَانَ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ أَرْطَاةَ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: أَمَرَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أُنَادِيَ فِي أَهْلِ الْمَدِينَةِ: إِنَّ فِي كُلِّ صَلَاةٍ قِرَاءَةً، وَلَوْ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ

ﷺ نے مجھے حکم دیا کہ مدینہ والوں میں اعلان کروں کہ ہر نماز کی رکعت میں قرأت ہے اگرچہ سورتِ فاتحہ ہو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَجَّاجِ إِلَّا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ

یہ حدیث حجاج سے ابراہیم بن طہمان روایت کرتے ہیں۔

9416 - حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ خَلَفٍ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمَّارٍ الْمَوْصِلِيُّ، ثَنَا عُمَرُ بْنُ أَيُّوبَ، عَنْ مَصَادِ بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ زِيَادِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صُومُوا لِرُؤْيَتِهِ، وَأَفْطِرُوا لِرُؤْيَتِهِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: چاند دیکھ کر روزہ رکھو اور دیکھ کر عید کرو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زِيَادِ بْنِ سَعْدٍ إِلَّا مَصَادُ بْنُ عُقْبَةَ، وَلَا عَنْ مَصَادٍ إِلَّا عُمَرُ بْنُ أَيُّوبَ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَمَّارٍ

یہ حدیث زیادہ بن سعد سے مصاد بن عقبہ اور مصاد سے عمر بن ایوب روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن عمار اکیلے ہیں۔

9417 - حَدَّثَنَا هَيْثَمُ بْنُ خَلَفٍ، ثَنَا أَبُو مُوسَى الْأَنْصَارِيُّ، ثَنَا أَبُو غَزِيَّةَ، مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى، نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي وَجْهِ الْكَعْبَةِ، مُحْتَبِيًا بِيَدَيْهِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا' آپ کعبہ کی طرف منہ کر کے بیٹھے ہوئے تھے' دونوں ہاتھوں کے ساتھ۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُمَرَ بْنِ مُحَمَّدٍ إِلَّا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، وَلَا عَنْ إِبْرَاهِيمَ إِلَّا أَبُو غَزِيَّةَ، تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو مُوسَى الْأَنْصَارِيُّ

یہ حدیث عمر بن محمد سے ابراہیم بن سعد اور ابراہیم سے ابوغزیہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابوموسیٰ انصاری اکیلے ہیں۔

9418 - حَدَّثَنَا هَيْثَمٌ، ثَنَا اَبُو مُوسَى، نَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اَفْضَلَ الْحَدِيثِ كِتَابُ اللّٰهِ، وَاَحْسَنَ الْهُدَى هُدَى مُحَمَّدٍ، وَشَرَّ الْاُمُورِ مُحْدَثَاتُهَا، وَكُلَّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ، وَمَنْ تَرَكَ مَالًا فَلِاَهْلِهِ، وَمَنْ تَرَكَ دَيْنًا اَوْ ضِيَاعًا فَعَلَيَّ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: افضل بات قرآن کی ہے' اچھی ہدایت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ہے' بدترین اُمور بدعت ہیں' ہر بدعت گمراہی ہے' جس نے مال چھوڑا اُس کے اپنے لیے' جس نے قرض چھوڑا' وہ میرے ذمہ ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ اِلَّا اَبُو مُوسَى الْاَنْصَارِيُّ

یہ حدیث محمد بن جعفر بن محمد سے ابوموسیٰ انصاری روایت کرتے ہیں۔

9419 - حَدَّثَنَا هَيْثَمُ بْنُ خَلَفٍ، نَا عَلِيُّ بْنُ سَيَابَةَ، ثَنَا عَلِيُّ بْنُ يُونُسَ الْبَلْخِيُّ، عَنْ هِشَامِ بْنِ الْغَازِ عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تُشَدُّ الْمَطِيُّ اِلَّا اِلَى ثَلَاثَةِ مَسَاجِدَ: الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ، وَمَسْجِدِي هٰذَا، وَالْمَسْجِدِ الْاَقْصَى

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اپنی سواریاں نہ باندھو سوائے تین مسجدوں کے: مسجد حرام' مسجد نبوی' مسجد اقصیٰ۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ الْغَازِ اِلَّا عَلِيُّ بْنُ يُونُسَ، تَفَرَّدَ بِهِ عَلِيُّ بْنُ سَيَابَةَ

یہ حدیث ہشام بن الغاز سے علی بن یونس روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں علی بن سیابہ اکیلے ہیں۔

9420 - حَدَّثَنَا هَيْثَمُ بْنُ خَلَفٍ، نَا عَلِيُّ بْنُ سَيَابَةَ، ثَنَا عَمْرُو ابْنُ اَخِي الْحَسَنِ بْنِ عَمْرٍو، ثَنَا عَمِّي الْحَسَنُ بْنُ عَمْرٍو، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ جَرِيرٍ، قَالَ: لَمَّا رَآنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا اُمْسِكُ شَيْئًا، اِنَّمَا اُنْفِقُهُ، قَالَ لِي: يَا جَرِيرُ، لَا عَلَيْكَ اَنْ تُمْسِكَ عَلَيْكَ مَالَكَ؛ فَاِنَّ لِهٰذَا الْاَمْرِ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے دیکھا' میں نے کوئی شی نہیں روکی' اس کو خرچ کیا تو آپ نے مجھے فرمایا: اے جریر! تم پر کوئی حرج نہیں ہے کہ کوئی شی رکھ لو' یہ معاملہ میں ایک مدت ہے۔

مُدَّةً

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الشَّعْبِيِّ إِلَّا الْحَسَنُ بْنُ عَمْرٍو، وَلَا عَنِ الْحَسَنِ إِلَّا ابْنُ أَخِيهِ عَمْرُو بْنُ عَبْدِ الْغَفَّارِ، تَفَرَّدَ بِهِ عَلِيُّ بْنُ سَيَابَةَ

یہ حدیث شعبی سے حسن بن عمرو اور حسن سے ان کے بھائی عمرو بن عبدالغفار روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں علی بن سبابہ اکیلے ہیں۔

9421 - حَدَّثَنَا هَيْثَمُ بْنُ خَلَفٍ، ثنا عَلِيُّ بْنُ سَيَابَةَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ الْقُرَشِيُّ، ثنا أَبُو سِنَانٍ سَعْدُ بْنُ سِنَانٍ الشَّيْبَانِيُّ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ صِلَةَ بْنِ زُفَرَ، عَنْ حُذَيْفَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اسْتَشْرِفُوا الْعَيْنَ وَالْأُذُنَ

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: (قربانی کے جانور کی) آنکھیں اور کان دیکھ لو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ صِلَةَ، عَنْ حُذَيْفَةَ إِلَّا أَبُو سِنَانٍ، وَلَا عَنْ أَبِي سِنَانٍ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ عَلِيُّ بْنُ سَيَابَةَ وَرَوَاهُ النَّاسُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ سُرَيْجِ بْنِ النُّعْمَانِ، عَنْ عَلِيٍّ، وَرَوَاهُ وَكِيعٌ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ هُبَيْرَةَ بْنِ يَرِيمَ، عَنْ عَلِيٍّ

یہ حدیث صلہ' حذیفہ سے اور صلہ سے ابوسنان اور ابوسنان سے محمد بن کثیر روایت کرتے ہیں۔ ان سے روایت کرنے میں علی بن سبابہ اکیلے ہیں۔ لوگوں نے اس حدیث کو ابواسحاق سے' وہ سریج بن نعمان سے' وہ حضرت علی سے روایت کرتے ہیں۔ اس حدیث کو اکیلے ابواسحاق سے' وہ ہبیرہ بن یریم سے' وہ علی سے۔

9422 - حَدَّثَنَا هَيْثَمُ بْنُ خَلَفٍ، نا الْحَسَنُ بْنُ شَوْكَرٍ، ثنا يُوسُفُ بْنُ عَطِيَّةَ الصَّفَّارُ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يُتِمَّ صَوْمَ شَهْرٍ بَعْدَ رَمَضَانَ، إِلَّا رَجَبَ وَشَعْبَانَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ رمضان کے مہینہ کے بعد رجب اور شعبان کے روزے رکھتے تھے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ هِشَامٍ إِلَّا يُوسُفُ بْنُ عَطِيَّةَ

یہ حدیث ہشام سے یوسف بن عطیہ روایت کرتے ہیں۔

9423 - حَدَّثَنَا هَيْثَمُ بْنُ خَلَفٍ، نا مُحَمَّدُ بْنُ عَمَّارٍ الْمَوْصِلِيُّ، نا الْقَاسِمُ بْنُ يَزِيدَ الْجَرْمِيُّ،

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جس نے اپنے

عَنْ صَدَقَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الدِّمَشْقِيِّ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ الْمَدَنِيِّ، عَنْ فُرَاتٍ، مَوْلَى عَائِشَةَ، قَالَ: قَالَتْ عَائِشَةُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ دَخَلَ الرَّهَجُ جَوْفَهُ لَمْ يَدْخُلِ النَّارَ اَبَدًا

پیٹ میں بارش کا پانی داخل کیا وہ جہنم میں ہمیشہ کے لیے داخل نہیں ہوگا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ اِلَّا صَدَقَةُ، وَلَا عَنْ صَدَقَةَ اِلَّا الْقَاسِمُ بْنُ يَزِيدَ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَمَّارٍ

یہ حدیث ابن جریج سے صدقہ اور صدقہ سے صدقہ اور صدقہ سے قاسم بن یزید روایت کرتے ہیں۔ ان سے روایت کرنے میں محمد بن عمار اکیلے ہیں۔

9424 - حَدَّثَنَا هَيْثَمٌ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ، نَا اَبُو مَعْشَرٍ، عَنْ شُرَحْبِيلَ بْنِ سَعْدٍ، قَالَ: اَخَذْتُ طَيْرًا فِي بَنِي حَارِثَةَ، فَاَخَذَهُ رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ، فَاَرْسَلَهُ، وَقَالَ: اَمَا عَلِمْتَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَرَّمَ مَا بَيْنَ لَابَتَيِ الْمَدِينَةِ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مدینہ شریف کے دونوں کناروں کو حرم قرار دیا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ شُرَحْبِيلَ، عَنْ رَافِعٍ اِلَّا اَبُو مَعْشَرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ . وَرَوَاهُ النَّاسُ عَنْ شُرَحْبِيلَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ

یہ حدیث شرحبیل سے رافع اور رافع سے ابومعشر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن بکار اکیلے ہیں۔ لوگوں نے اس حدیث کو شرحبیل نے زید بن ثابت سے روایت کیا ہے۔

9425 - حَدَّثَنَا هَيْثَمُ بْنُ خَلَفٍ، نَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى الْمَدَائِنِيُّ، نَا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ، نَا الْمُغِيرَةُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ مَطَرٍ الْوَرَّاقِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: اَمَرَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى اَنْ نَمُنَّ عَلَى اَوْلَادِ الزِّنَا- يَعْنِي: فِي الْعِتْقِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہم کو زنا سے پیدا ہونے والے کو آزاد کرنے کا حکم دیا۔

9424- أخرجه مسلم: كتاب الحج جلد **2** صفحه **991** مقتصرًا على الجزء المرفوع وأحمد في مسنده جلد **4** صفحه **141**' والطبراني في الكبير جلد **4** صفحه **257** رقم الحديث: **4323** مقتصرًا على الطرف المرفوع بدون ذكر القصة .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَطَرٍ إِلَّا الْمُغِيرَةُ، وَلَا عَنِ الْمُغِيرَةِ إِلَّا شَبَابَةُ، تَفَرَّدَ بِهِ زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى

یہ حدیث مطر سے مغیرہ اور مغیرہ سے شبابہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں زکریا بن یحییٰ اکیلے ہیں۔

9426 - حَدَّثَنَا هَيْثَمُ بْنُ خَلَفٍ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ حَمَّادٍ الْوَرَّاقُ، ثنا أَبُو يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، عَنْ يُوسُفَ بْنِ مَيْمُونٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: لَمَّا افْتَتَحَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَّةَ قَالَ: إِنَّ اللهَ وَرَسُولَهُ حَرَّمَ عَلَيْكُمْ شُرْبَ الْخَمْرِ وَثَمَنَهَا، وَحَرَّمَ عَلَيْكُمْ أَكْلَ الْمَيْتَةِ وَثَمَنَهَا، وَحَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْخَنَازِيرَ وَأَكْلَهَا وَثَمَنَهَا وَقَالَ: قُصُّوا الشَّوَارِبَ، وَاعْفُوا اللِّحَى، وَلَا تَمْشُوا فِي الْأَسْوَاقِ إِلَّا وَعَلَيْكُمُ الْأُزُرُ، إِنَّهُ لَيْسَ مِنَّا مَنْ عَمِلَ سُنَّةَ غَيْرِنَا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مکہ فتح کیا' آپ نے فرمایا: اللہ اور اس کے رسول نے تم پر شراب اور اس کی کمائی حرام کی ہے اور مردار کا گوشت اور اس کی کمائی حرام کی ہے' تم پر خنزیر اور اس کا کھانا اور اس کی کمائی حرام کی ہے۔ اور فرمایا: مونچھیں کاٹو اور داڑھی بڑھاؤ' بازار میں تہبند پہن کر چلو' اس کا تعلق ہم سے نہیں ہے جو ہمارے علاوہ اور طریقے پر چلے۔

9427 - حَدَّثَنَا هَيْثَمُ بْنُ خَلَفٍ، نَا الْحَسَنُ بْنُ حَمَّادٍ الْوَرَّاقُ، ثنا أَبُو يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، عَنْ يُوسُفَ بْنِ مَيْمُونٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: دَخَلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى عُمَرَ وَمَعَهُ أُنَاسٌ مِنْ أَصْحَابِهِ، فَقَالَ: أَمُؤْمِنُونَ أَنْتُمْ؟ فَسَكَتُوا - ثَلَاثَ مَرَّاتٍ - فَقَالَ عُمَرُ فِي آخِرِهِمْ: نَعَمْ، نُؤْمِنُ عَلَى مَا أَتَيْتَنَا بِهِ، وَنَحْمَدُ اللهَ فِي الرَّخَاءِ، وَنَصْبِرُ عَلَى الْبَلَاءِ، وَنُؤْمِنُ بِالْقَضَاءِ، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مُؤْمِنُونَ وَرَبِّ الْكَعْبَةِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آئے' آپ کے ساتھ کچھ لوگ بھی تھے' آپ نے فرمایا: کیا تم ایمان والے ہو؟ سب خاموش ہو گئے' آپ نے تین مرتبہ فرمایا' حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: جو آپ لے کر آئے ہیں ہم اس پر ایمان لائے اور ہم اللہ کی حمد کرتے ہیں تنگی میں اور آزمائشوں پر صبر کرتے ہیں اور تقدیر پر ایمان رکھتے ہیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ربِ کعبہ کی قسم! تم ایمان والے ہو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ عَطَاءٍ إِلَّا يُوسُفُ

یہ دونوں حدیثیں عطاء سے یوسف بن میمون اور

بْنُ مَيْمُونٍ، وَلَا عَنْ يُوسُفَ اِلَّا اَبُو يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِمَا الْحَسَنُ بْنُ حَمَّادٍ الْوَرَّاقُ

یوسف سے ابویحییٰ الحمانی روایت کرتے ہیں۔ ان دونوں کو روایت کرنے میں حسن بن حماد الوراق اکیلے ہیں۔

9428 - حَدَّثَنَا هَيْثَمٌ، نَا عَلِيُّ بْنُ سَيَابَةَ، نَا بِشْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَاسِطِيُّ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عِمْرَانَ الْوَاسِطِيُّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي اَوْفَى، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّهُ لَيَبْلُغُ مِنْ عَدْلِ اللّٰهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ حَتَّى يَقْتَصَّ لِلْجَمَّاءِ مِنْ ذَاتِ الْقَرْنِ

حضرت عبداللہ بن اوفی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ عزوجل قیامت کے دن اتنا عدل کرے گا کہ بے سینگ والی بکری کو سینگ والی بکری سے بدلہ دلوائے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عِمْرَانَ، وَلَا عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ اِلَّا بِشْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ عَلِيُّ بْنُ سَيَابَةَ

یہ حدیث عطاء بن سائب سے عبداللہ بن عمران اور عبداللہ سے بشر بن محمد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں علی بن سبابہ اکیلے ہیں۔

9429 - حَدَّثَنَا هَيْثَمُ بْنُ خَلَفٍ، نَا الْحُسَيْنُ بْنُ مَهْدِيٍّ الْاُبُلِّيُّ، ثَنَا حَجَّاجُ بْنُ نُصَيْرٍ، نَا وَرْقَاءُ بْنُ عُمَرَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّاَ مَرَّةً مَرَّةً

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اعضاءِ وضو کو ایک ایک مرتبہ دھویا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ اِلَّا وَرْقَاءُ، وَلَا عَنْ وَرْقَاءَ اِلَّا حَجَّاجُ بْنُ نُصَيْرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ الْحُسَيْنُ بْنُ مَهْدِيٍّ.

یہ حدیث عمرو بن دینار سے ورقاء اور ورقاء سے حجاج بن نصیر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حسین بن مہدی اکیلے ہیں۔

9430 - حَدَّثَنَا هَيْثَمُ بْنُ خَلَفٍ، نَا عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْاَسَدِيُّ، نَا اَبِي، نَا شَرِيكُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِي حَازِمٍ، قَالَ: خَطَبَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ النَّاسَ

حضرت قیس بن ابوحازم فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے لوگوں کو مدینہ شریف میں منبر پر خطبہ دیا' آپ نے خطبہ میں فرمایا: جنت عدن ایسا محل ہے کہ اس کے پانچ سو دروازے ہیں' ہر دروازے پر

9429- أخرجه البخاري: كتاب الوضوء جلد 1 صفحه 311 رقم الحديث: 157 .

ذَاتَ يَوْمٍ عَلَى مِنبَرِ الْمَدِينَةِ، فَقَالَ فِي خِطْبَتِهِ: إِنَّ فِي جَنَّاتِ عَدْنٍ قَصْرًا لَهُ خَمْسُمِائَةِ بَابٍ، عَلَى كُلِّ بَابٍ خَمْسَةُ آلَافٍ مِنَ الْحُورِ الْعِينِ، لَا يَدْخُلُهُ إِلَّا نَبِيٌّ، ثُمَّ نَظَرَ إِلَى قَبْرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: هَنِيئًا لَكَ يَا صَاحِبَ الْقَبْرِ، ثُمَّ قَالَ: أَوْ صِدِّيقٌ، ثُمَّ الْتَفَتَ إِلَى قَبْرِ أَبِي بَكْرٍ، فَقَالَ: هَنِيئًا لَكَ يَا أَبَا بَكْرٍ، ثُمَّ قَالَ: أَوْ شَهِيدٌ، ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَى نَفْسِهِ، فَقَالَ: وَأَنَّى لَكَ الشَّهَادَةُ يَا عُمَرُ، ثُمَّ قَالَ: إِنَّ الَّذِي أَخْرَجَنِي مِنْ مَكَّةَ إِلَى هِجْرَةِ الْمَدِينَةِ لَقَادِرٌ أَنْ يَسُوقَ إِلَيَّ الشَّهَادَةَ قَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ: فَسَاقَهَا اللَّهُ إِلَيْهِ عَلَى يَدِ شَرِّ خَلْقِهِ، مَجُوسِيٍّ عَبْدٍ مَمْلُوكٍ لِلْمُغِيرَةِ.

پانچ سو حور العین ہوں گے' اس میں نبی ہی داخل ہوں گے' پھر حضور ﷺ کی قبرانور کی طرف دیکھا' فرمایا: اے قبر والے! آپ کے لیے خوشخبری! پھر حضرت ابوبکر نے قبر کی طرف دیکھا اور فرمایا: اے ابوبکر! آپ کے لیے خوشخبری! پھر اپنی طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا: اے عمر! آپ کب شہادت پائیں گے' پھر فرمایا: مجھے مکہ سے مدینہ کی طرف ہجرت کے لیے نکالا جائے گا' میں چاہوں گا کہ مجھے شہادت دی جائے۔ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اللہ نے آپ کی شہادت مخلوق میں بدتر اس کے ہاتھ سے دی ہے۔ مغیرہ کا مجوسی غلام تھا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ إِلَّا شَرِيكٌ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ

یہ حدیث اسماعیل سے شریک روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن حسن اکیلے ہیں۔

9431 - حَدَّثَنَا هَيْثَمُ بْنُ خَلَفٍ، نا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُمَرَ الدُّورِيُّ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ بَيَانٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْبُزَاقُ فِي الْمَسْجِدِ خَطِيئَةٌ، وَكَفَّارَتُهَا دَفْنُهَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مسجد میں تھوکنا گناہ ہے اور اس کا کفارہ اُسے دفن کرنا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ بَيَانٍ إِلَّا أَبُو عَوَانَةَ، وَلَا عَنْ أَبِي عَوَانَةَ إِلَّا أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُمَرَ

یہ حدیث بیان سے ابوعوانہ اور ابوعوانہ سے احمد بن اسحاق روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن ابوعمر اکیلے ہیں۔

9431- أخرجه البخاري: كتاب الصلاة جلد 1 صفحه 609 رقم الحديث: 415، ومسلم: كتاب المساجد ومواضع الصلاة جلد 1 صفحه 390 .

9432 - حَدَّثَنَا هَيْثَمُ بْنُ خَلَفٍ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ الطُّوسِيُّ، نَا حَاجِبُ بْنُ الْوَلِيدِ، نَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ اَدْهَمَ، عَنْ مُقَاتِلِ بْنِ حَيَّانَ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، قَالَ: قُلْتُ لِاُمِّ سَلَمَةَ: مَا كَانَ اَكْثَرُ دُعَاءِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَقَالَتْ: يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوبِ، ثَبِّتْ قَلْبِي عَلَى دِيْنِكَ ، قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَا اَكْثَرَ دُعَاءَكَ هٰذَا؟ قَالَ: اِنَّ الْقُلُوبَ بَيْنَ اُصْبُعَيْنِ مِنْ اَصَابِعِ الرَّحْمٰنِ، مَا شَاءَ اَزَاغَ، وَمَا شَاءَ اَقَامَ

حضرت شہر بن حوشب فرماتے ہیں کہ میں نے اُم سلمہ سے عرض کی: حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم زیادہ کون سی دعا کرتے تھے؟ آپ نے فرمایا: ''یا مقلب القلوب الی آخرہ'' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ زیادہ یہ دعا کیوں کرتے ہیں؟ فرمایا: اس لیے کہ دل رحمٰن کی دو انگلیوں (جیسے اس کی شان کے لائق ہے) کے درمیان ہے! چاہے ٹیڑھا کرے چاہے تو سیدھا رکھے۔

لَمْ يَرْوِ عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ اَدْهَمَ اِلَّا بَقِيَّةُ، وَلَا عَنْ بَقِيَّةَ اِلَّا حَاجِبُ بْنُ الْوَلِيدِ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ الطُّوسِيُّ

یہ حدیث ابراہیم بن ادھم سے بقیہ اور بقیہ سے حاجب بن ولید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن منصور الطّوسی اکیلے ہیں۔

9433 - حَدَّثَنَا هَيْثَمُ بْنُ خَلَفٍ، نَا مَيْمُونُ بْنُ الْاَصْبَغِ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عِصْمَةَ النَّصِيبِينِيُّ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ الْعَفَّانِيُّ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، عَنِ الضَّحِكِ مِنَ الضَّرْطَةِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہوا کے خارج ہونے پر ہنسنے سے منع کیا۔

لِمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَعْمَشِ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، وَلَا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَلَمَةَ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عِصْمَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ مَيْمُونُ بْنُ الْاَصْبَغِ

یہ حدیث اعمش سے محمد بن سلمہ اور محمد بن سلمہ سے عبداللہ بن عصمہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں میمون بن اصبغ اکیلے ہیں۔

9434 - حَدَّثَنَا هَيْثَمُ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

9432- أخرجه الترمذی: كتاب الدعوات جلد **5** صفحه **538** رقم الحديث: **3522**، وأحمد فی المسند رقم الحديث: **26632** . قال أبو عيسى (الترمذی): وفی الباب عن عائشة والنواس بن سمعان وأنس وجابر وعبد الله بن عمرو ونعيم بن عمار، وقال: وهذا حديث حسن، وله شواهد فی الصحيح . أخرجه مسلم فی كتاب القدر جلد **4** صفحه **2045** .

الْمُحَارِبِيُّ، ثَنَا الْوَلِيدُ، عَنْ اَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحَارِثِيِّ، عَنْ مُسْلِمٍ الْمُلَائِيِّ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: اُمِرَ عَلِيٌّ بِقِتَالِ النَّاكِثِينَ، وَالْقَاسِطِينَ، وَالْمَارِقِينَ

نے وعدہ بے وفا کرنے اور بے انصافی اور خون بہانے والوں کو مارنے کا حکم دیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُسْلِمٍ اِلَّا اَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ، وَلَا عَنْ اَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ اِلَّا الْوَلِيدُ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ

یہ حدیث مسلم سے ابوعبدالرحمٰن اور ابوعبدالرحمٰن سے ولید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن عبید اکیلے ہیں۔

9435 - حَدَّثَنَا هَيْثَمُ بْنُ خَلَفٍ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ النَّطَّاحِ، ثَنَا اَرْطَاةُ اَبُو حَاتِمٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْلَا اَنْ يَكُونَ سُنَّةً لَاَمَرْتُ بِالسِّوَاكِ عِنْدَ كُلِّ صَلَاةٍ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اگر یہ سنت نہ ہو جاتی (مراد فرض) تو میں ہر نماز کے وقت مسواک کرنے کا حکم دیتا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ اِلَّا اَرْطَاةُ اَبُو حَاتِمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحٍ

یہ حدیث ابن جریج سے ارطاۃ ابوحاتم روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن صالح اکیلے ہیں۔

9436 - حَدَّثَنَا هَيْثَمُ بْنُ خَلَفٍ، ثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْمَوْصِلِيُّ، ثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ هَارُونَ اَبِي اِسْحَاقَ الْكُوفِيِّ، اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا بُرْدَةَ، يُحَدِّثُ عَنْ اَبِيهِ اَبِي مُوسَى - يَرْفَعُهُ - قَالَ: مَنْ صَلَّى ثِنْتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً بَنَى اللّٰهُ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے بارہ رکعت نفل پڑھے اللہ عزوجل اس کے لیے جنت میں گھر بنائے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي بُرْدَةَ اِلَّا هَارُونُ اَبُو اِسْحَاقَ، تَفَرَّدَ بِهِ حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، وَلَا يُرْوَى عَنْ اَبِي مُوسَى اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث ابوبردہ سے ہارون ابواسحاق روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حماد بن زید اکیلے ہیں اور ابوموسیٰ سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

9437 - حَدَّثَنَا هَيْثَمٌ، ثَنَا حُمَيْدُ بْنُ

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک

زَنْجَوَيْهِ النَّسَائِيُّ، نَا الْخَضِرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ شُجَاعٍ الْحَرَّانِيُّ، نَا هُشَيْمٌ، عَنْ عُبَيْدَةَ، عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ، عَنْ حُذَيْفَةَ، قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَكَلَتْنَا الضَّبُعُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ الدُّنْيَا تُفْتَحُ عَلَيْكُمْ، فَيَا لَيْتَ أُمَّتِي لَا يَلْبَسُوا الدِّيبَاجَ

آدمی حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا' عرض کرنے لگا: یا رسول اللہ! ہم گوہ کھاتے ہیں' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: دنیا تم پر کھولی جائے گی' کاش! میری اُمت ریشم نہ پہنے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدَةَ إِلَّا هُشَيْمٌ، تَفَرَّدَ بِهِ الْخَضِرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، وَلَا يُرْوَى عَنْ حُذَيْفَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

یہ حدیث عبیدہ سے ہشیم روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں خضر بن محمد اکیلے ہیں۔ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

9438 - حَدَّثَنَا هَيْثَمُ بْنُ خَلَفٍ، نَا أَبُو حَفْصٍ عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّلْتِ أَبُو يَعْلَى التُّوَّزِيُّ، نَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ مَالِكِ بْنِ مِغْوَلٍ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، - رَفَعَهُ - قَالَ: يُؤْتَى الرَّجُلُ فِي قَبْرِهِ، فَإِذَا أُتِيَ مِنْ قِبَلِ رَأْسِهِ دَفَعَتْهُ تِلَاوَةُ الْقُرْآنِ، وَإِذَا أُتِيَ مِنْ قِبَلِ يَدَيْهِ دَفَعَتْهُ الصَّدَقَةُ، وَإِذَا أُتِيَ مِنْ قِبَلِ رِجْلَيْهِ دَفَعَهُ مَشْيُهُ إِلَى الْمَسَاجِدِ، وَالصَّبْرُ حَجْزَهُ، فَقَالَ: أَمَا إِنِّي لَوْ رَأَيْتُ خَلِيلًا كُنْتُ صَاحِبَهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ایک آدمی کو قبر میں رکھا جائے گا' اس کے سر کی جانب تلاوتِ قرآن' اس کے آگے سے صدقہ زکوٰۃ' پاؤں کی جانب سے مساجد کی طرف چل کر نماز پڑھنے کا ثواب اور صبر ڈھال بنے گا' اگر میں کسی کو دوست بناتا تو ابوبکر کو دوست بناتا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ إِلَّا مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ، وَلَا عَنْ مَالِكٍ إِلَّا سُفْيَانُ، وَلَا عَنْ سُفْيَانَ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّلْتِ، تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو حَفْصٍ

یہ حدیث طلحہ بن مصرف سے مالک بن مغول اور مالک سے سفیان اور سفیان سے محمد بن صلت روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابوحفص اکیلے ہیں۔

بَابُ الْيَاءِ
مَنِ اسْمُهُ
يَعْقُوبُ

باب الیا
اس شیخ کے نام سے
جس کا نام یعقوب ہے

9439 - حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ الزُّبَيْرِ الْحَلَبِيُّ، حَدَّثَنِي أَبُو جَعْفَرٍ النُّفَيْلِيُّ، حَدَّثَنِي عَاصِمُ بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ مَعْبَدِ بْنِ خَالِدٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَحْيَا سُنَّتِي فَقَدْ أَحَبَّنِي، وَمَنْ أَحَبَّنِي كَانَ مَعِي فِي الْجَنَّةِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے میری سنت کو زندہ کیا‘ اس نے مجھ سے محبت کی اور جس نے مجھ سے محبت کی وہ جنت میں میرے ساتھ ہوگا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَعْبَدِ بْنِ خَالِدٍ إِلَّا عَاصِمُ بْنُ سَعِيدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ النُّفَيْلِيُّ

یہ حدیث معبد بن خالد سے عاصم بن سعید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں نفیلی اکیلے ہیں۔

9440 - حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ الزُّبَيْرِ الْحَلَبِيُّ، نَا أَبُو جَعْفَرٍ النُّفَيْلِيُّ، نَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، ثَنَا أَبُو الْعَلَاءِ الْخَفَّافُ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَمْسَحُ وَجْهَهُ فِي الصَّلَاةِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نماز میں اپنے چہرے پر ہاتھ نہیں پھیرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ خَالِدِ بْنِ طَهْمَانَ أَبِي الْعَلَاءِ إِلَّا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ النُّفَيْلِيُّ

یہ حدیث خالد بن طہمان سے ابوالعلاء‘ اُن سے مروان بن معاویہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں نفیلی اکیلے ہیں۔

9441 - حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِسْحَاقَ، نَا أَبُو جَعْفَرٍ النُّفَيْلِيُّ، ثَنَا أَبُو سُفْيَانَ الْمَعْمَرِيُّ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: قَالَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو وضو کرے اچھا وضو کرے اور اپنے مسلمان بھائی کی عیادت کرے تو اس کے لیے

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ تَوَضَّاَ فَاَحْسَنَ الْوُضُوءَ وَعَادَ اَخَاهُ الْمُسْلِمَ مُحْتَسِبًا بُوعِدَ مِنْ جَهَنَّمَ مَسِيرَةَ سِتِّينَ خَرِيفًا قُلْتُ: يَا اَبَا حَمْزَةَ، وَمَا الْخَرِيفُ؟ قَالَ: الْعَامُ

جہنم کو ساٹھ سال کی مسافت تک دور کر دیا جائے گا۔ میں نے عرض کی: اے ابوحمزہ! خریف کیا ہے؟ فرمایا: سال۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَعْمَرٍ اِلَّا اَبُو سُفْيَانَ الْمَعْمَرِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ اَبُو جَعْفَرٍ النُّفَيْلِيُّ

یہ حدیث معمر سے ابوسفیان معمری روایت کرتے ہیں۔اس کو روایت کرنے میں ابوجعفر نفیلی اکیلے ہیں۔

9442 - حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ اِسْحَاقَ، ثَنَا اَبُو جَعْفَرٍ النُّفَيْلِيُّ، ثَنَا اَبُو مُعَاوِيَةَ الضَّرِيرُ، عَنْ خَالِدِ بْنِ اِلْيَاسَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَاطِبٍ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنِ امْرِئٍ مُسْلِمٍ يَرَى مِنْ اَخِيهِ عَوْرَةً فَيَسْتُرُهَا اِلَّا اَدْخَلَهُ اللّٰهُ بِهَا الْجَنَّةَ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جوکوئی کسی مسلمان بھائی کے عیب پر پردہ ڈالے اللہ پاک اس وجہ سے اس کو جنت میں داخل کرے گا۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَبِي سَعِيدٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ خَالِدُ بْنُ اِلْيَاسَ

یہ حدیث ابوسعید سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں خالد بن الیاس اکیلے ہیں۔

9443 - حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ اِسْحَاقَ، ثَنَا عَبْدُ الْمَجِيدِ بْنُ كَثِيرٍ الْحَرَّانِيُّ، ثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، حَدَّثَنِي اَبُو بَكْرٍ الْعَنْسِيُّ، نَا اَبُو قَبِيلٍ الْمِصْرِيُّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الصَّوْمُ يُذْبِلُ اللَّحْمَ، وَيُبْعِدُ مِنْ حَرِّ السَّعِيرِ، اِنَّ لِلّٰهِ مَائِدَةً عَلَيْهَا مَا لَا عَيْنٌ رَاَتْ، وَلَا اُذُنٌ سَمِعَتْ، وَلَا خَطَرَ عَلَى قَلْبِ بَشَرٍ، لَا يَقْعُدُ عَلَيْهَا اِلَّا الصَّائِمُونَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ، حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: روزہ گوشت کم کرتا ہے، جہنم کی گرمی سے دور کرتا ہے، اللہ عزوجل نے ایک دسترخوان تیار کیا ہے جس کو کسی آنکھ نے دیکھا نہیں اور کسی کان نے اس کے متعلق سنا نہیں ہے، کسی انسان کے دل میں اس کا خیال نہیں آیا ہے، اس پر روزہ دار ہی بیٹھیں گے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي قَبِيلٍ اِلَّا اَبُو بَكْرٍ الْعَنْسِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ بَقِيَّةُ

یہ حدیث ابوقبیل سے ابوبکر العنسی روایت کرتے ہیں۔اس کو روایت کرنے میں بقیہ اکیلے ہیں۔

9444 - حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِسْحَاقَ، ثنا مَخْلَدُ بْنُ مَالِكٍ، نا عَطَّافُ بْنُ خَالِدٍ الْمَخْزُومِيُّ، حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: خَطَبَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَسْجِدِ الْخَيْفِ مِنْ مِنًى، فَقَالَ: نَضَّرَ اللَّهُ امْرَأً سَمِعَ مَقَالَتِي فَحَفِظَهَا، ثُمَّ ذَهَبَ إِلَى مَنْ لَمْ يَسْمَعْهَا، فَرُبَّ حَامِلِ فِقْهٍ لَيْسَ بِفَقِيهٍ، وَرُبَّ حَامِلِ فِقْهٍ إِلَى مَنْ هُوَ أَفْقَهُ مِنْهُ، ثَلَاثٌ لَا يُغَلُّ عَلَيْهِنَّ قَلْبُ امْرِءٍ مُؤْمِنٍ: إِخْلَاصُ الْعَمَلِ لِلَّهِ، وَالنُّصْحُ لِمَنْ وَلَّاهُ اللَّهُ عَلَيْكُمُ الْأَمْرَ، وَلُزُومُ جَمَاعَةِ الْمُسْلِمِينَ؛ فَإِنَّ دَعْوَتَهُمْ تُحِيطُ مِنْ وَرَائِهِمْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہم کو مسجد خیف میں خطبہ دیا منیٰ کے مقام پر فرمایا: اللہ اس کو خوش رکھے جو میری بات سنے اس کو یاد کرے پھر اس کو سنائے جس نے نہیں سنی کیونکہ بسا اوقات سننے والے سے زیادہ فقیہ ہوتا ہے جس نے نہیں سنا' بسا اوقات سننے والے سے زیادہ یاد رکھنے والا ہوتا ہے جس کو سنا رہا ہے۔ تین کاموں میں سے کسی مسلمان کا دل خیانت نہیں کرتا ہے: اللہ کے لیے اخلاص کے ساتھ عمل کرنے والا کا' حکمرانوں کو نصیحت کرنے والے کا' جماعت کو لازماً پکڑنے والے کا' ان کی دعا' ان کے پیچھے سے گھیر لیتی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ إِلَّا ابْنُهُ، تَفَرَّدَ بِهِ عَطَّافُ بْنُ خَالِدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ شَابُورٍ

یہ حدیث زید بن اسلم سے ان کے بیٹے روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عطاف بن خالد اور محمد بن شعیب بن شابور اکیلے ہیں۔

9445 - حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِسْحَاقَ، ثنا جَعْفَرُ بْنُ عَاصِمٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا مُجَاشِعُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيْسَ عَلَى أَهْلِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْشَةٌ عِنْدَ الْمَوْتِ، وَلَا عِنْدَ الْقَبْرِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ پڑھنے والے کے لیے مرتے وقت اور قبر میں وحشت نہیں ہوگی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ إِلَّا مُجَاشِعُ بْنُ عَمْرٍو، تَفَرَّدَ بِهِ جَعْفَرُ بْنُ عَاصِمٍ

یہ حدیث داؤد بن ابو ہند سے مجاشع بن عمرو روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں جعفر بن عاصم اکیلے ہیں۔

9446 - حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ الزُّبَيْرِ، نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَمْرٍو الْحَرَّانِيُّ، نَا زُهَيْرٌ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَرَأَ قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ كُلَّ يَوْمٍ خَمْسِينَ مَرَّةً نُودِيَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ قَبْرِهِ: قُمْ فَادْخُلِ الْجَنَّةَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے ہر دن پچاس مرتبہ قل ھو اللہ احد پڑھی' قیامت کے دن اس کو قبر سے آواز دی جائے گی: اُٹھو! جنت میں داخل ہو جاؤ!

9447 - حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِسْحَاقَ، ثَنَا يَحْيَى بْنُ رَجَاءٍ الْحَرَّانِيُّ، نَا مُوسَى بْنُ أَعْيَنَ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَهْلُ الْمَعْرُوفِ فِي الدُّنْيَا أَهْلُ الْمَعْرُوفِ فِي الْآخِرَةِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: دنیا میں نیکی کرنے والے آخرت میں نیکی کرنے والے ہوں گے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ لَيْثٍ إِلَّا مُوسَى بْنُ أَعْيَنَ

یہ حدیث لیث سے موسیٰ بن اعین روایت کرتے ہیں۔

9448 - حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ الزُّبَيْرِ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَذْرَمِيُّ، نَا هُشَيْمٌ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِأَعْرَابِيٍّ وَهُوَ يَدْعُو فِي صَلَاتِهِ، وَهُوَ يَقُولُ: يَا مَنْ لَا تَرَاهُ الْعُيُونُ، وَلَا تُخَالِطُهُ الظُّنُونُ، وَلَا يَصِفُهُ الْوَاصِفُونَ، وَلَا تُغَيِّرُهُ الْحَوَادِثُ، وَلَا يَخْشَى الدَّوَائِرَ، يَعْلَمُ مَثَاقِيلَ الْجِبَالِ، وَمَكَايِيلَ الْبِحَارِ، وَعَدَدَ قَطْرِ الْأَمْطَارِ، وَعَدَدَ وَرَقِ الْأَشْجَارِ، وَعَدَدَ مَا أَظْلَمَ عَلَيْهِ اللَّيْلُ،

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ایک دیہاتی کے پاس سے گزرے' وہ نماز میں دعا کر رہا تھا ان الفاظ کے ساتھ: ''یامن لا تراہ الی آخرہٖ''۔ حضور ﷺ نے ایک آدمی کو فرمایا: جب یہ نماز پڑھ لے تو اس کو میرے پاس لانا۔ جب اس نے نماز پڑھ لی تو اس کو لایا گیا' حضور ﷺ کو کسی جگہ سے سونا ہدیہ دیا گیا تھا' جب وہ دیہاتی آیا تو آپ نے وہ سونا اس دیہاتی کو دے دیا۔ آپ نے فرمایا: کیا تم جانتے ہو کہ میں نے تمہیں کیوں دیا ہے؟ اس نے عرض کی: اس وجہ سے کہ

9447- أخرجه الطبراني في الكبير جلد 11 صفحه 71 رقم الحديث: 11078 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 7 صفحه 266 وقال: رواه الطبراني في الكبير والأوسط وفي اسناد الكبير عبد الله بن هارون الفروى وهو ضعيف' وفي الآخر ليث بن أبي سليم .

وَاَشْرَقَ عَلَيْهِ النَّهَارُ، لَا تُوَارِي مِنْهُ سَمَاءٌ سَمَاءً، وَلَا اَرْضٌ اَرْضًا، وَلَا بَحْرٌ مَا فِي قَعْرِهِ، وَلَا جَبَلٌ مَا فِي وَعْرِهِ، اجْعَلْ خَيْرَ عُمْرِي آخِرَهُ، وَخَيْرَ عَمَلِي خَوَاتِمَهُ، وَخَيْرَ اَيَّامِي يَوْمَ اَلْقَاكَ فِيهِ، فَوَكَّلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْاَعْرَابِيِّ رَجُلًا، فَقَالَ: اِذَا صَلَّى فَائْتِنِي بِهِ فَلَمَّا صَلَّى اَتَاهُ، وَقَدْ كَانَ اُهْدِيَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَهَبٌ مِنْ بَعْضِ الْمَعَادِنِ، فَلَمَّا اَتَاهُ الْاَعْرَابِيُّ وَهَبَ لَهُ الذَّهَبَ، وَقَالَ: مِمَّنْ اَنْتَ يَا اَعْرَابِيُّ؟ قَالَ: مِنْ بَنِي عَامِرِ بْنِ صَعْصَعَةَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ: هَلْ تَدْرِي لِمَ وَهَبْتُ لَكَ الذَّهَبَ؟ قَالَ: لِلرَّحِمِ بَيْنَنَا وَبَيْنَكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَقَالَ: اِنَّ لِلرَّحِمِ حَقًّا، وَلٰكِنْ وَهَبْتُ لَكَ الذَّهَبَ لِحُسْنِ ثَنَائِكَ عَلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

آپ کے درمیان اور میرے درمیان صلہ رحم کی وجہ سے' یا رسول اللہ! آپ نے فرمایا: صلہ رحمی حق ہے' لیکن میں نے اس لیے سونا دیا ہے کہ تم نے اپنے رب کی تعریف اچھی کی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ حُمَيْدٍ اِلَّا هُشَيْمٌ، تَفَرَّدَ بِهِ الْاَذْرَمِيُّ

یہ حدیث حمید سے ہشیم روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں اذرمی اکیلے ہیں۔

9449 - حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمَخْرَمِيُّ، نَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ النَّشِيطِيُّ، نَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ، عَنْ حَرْمَلَةَ بْنِ عِمْرَانَ الْمِصْرِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ شِمَاسَةَ الْمَهْرِيِّ، قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى عَائِشَةَ، فَقَالَتْ: مِمَّنْ اَنْتَ؟ قُلْتُ: مِنْ اَهْلِ مِصْرَ، فَقَالَتْ: كَيْفَ وَجَدْتُمُ ابْنَ خَدِيجٍ فِي غَزَاتِكُمْ هٰذِهِ؟ قُلْتُ: وَجَدْنَاهُ خَيْرَ اَمِيرٍ، كُلَّمَا

حضرت عبدالرحمٰن بن شماسہ مہری فرماتے ہیں کہ میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس آیا' آپ نے فرمایا: کہاں کے رہنے والے ہو؟ میں نے عرض کی: مصر کا رہنے والا ہوں' آپ نے فرمایا: تم ابن خدیج کو اپنے اوپر امیر کیسا پاتے ہو؟ میں نے عرض کی: ہم ان کو اچھا امیر پاتے ہیں' ہم میں سے کسی آدمی کا گھوڑا مر جاتا ہے تو اس کو گھوڑا دیتے ہیں۔ حضرت عائشہ نے فرمایا: میں

9449- أخرجه مسلم: كتاب الامارة جلد 3 صفحه 1458' وأحمد في مسنده جلد 6 صفحه 93 رقم الحديث: 24676.

مَاتَ لِرَجُلٍ مِنَّا فَرَسٌ اَعْطَاهُ فَرَسًا، فَقَالَتْ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اللّٰهُمَّ مَنْ وَلِيَ مِنْ اَمْرِ اُمَّتِي شَيْئًا فَرَفَقَ بِهِمْ فَارْفُقْ بِهِ، وَمَنْ شَقَّ عَلَيْهِمْ فَاشْقُقْ عَلَيْهِ

نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے: اے اللہ! میری اُمت سے کوئی کسی کام کا ولی بن جائے تو وہ نرمی کرے تو تُو بھی اس پر نرمی کر، جو اس پر تنگی کرے تو تُو بھی اس پر تنگی کر۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ شِمَاسَةَ، عَنْ عَائِشَةَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ حَرْمَلَةُ بْنُ عِمْرَانَ

یہ حدیث عبدالرحمٰن بن شماسہ، حضرت عائشہ سے اسی سند سے روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حرملہ بن عمران اکیلے ہیں۔

9450 - حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمَخْرَمِيُّ، ثَنَا عَلِيُّ بْنُ بَحْرِ بْنِ بَرِّيٍّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَنَسٍ، ثَنَا مُطَرِّفُ بْنُ طَرِيفٍ، عَنْ اَبِي الْجَهْمِ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَا يُصَلِّي صَلَاةً مَكْتُوبَةً اِلَّا قَنَتَ فِيهَا

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کوئی فرض نماز پڑھتے تو اس میں دعائے قنوت پڑھتے تھے۔ (یہ آپ نے ایک ماہ کے لیے پڑھی، پھر آپ نے کسی وقت نہیں پڑھی)

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُطَرِّفٍ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ اَنَسٍ

یہ حدیث مطرف سے محمد بن انس روایت کرتے ہیں۔

9451 - حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمَخْرَمِيُّ، نَا شَاذُّ بْنُ الْفَيَّاضِ، ثَنَا الْحَارِثُ بْنُ شِبْلٍ، عَنْ اُمِّ النُّعْمَانِ، عَنْ عَائِشَةَ، - اُمِّ الْمُؤْمِنِينَ - قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَخَفُّ النِّسَاءِ صَدَاقًا اَعْظَمُهُنَّ بَرَكَةً

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: عورتوں کا حق مہر جتنا تھوڑا ہوگا، اتنی ہی برکت زیادہ ہوگی۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ اُمِّ النُّعْمَانِ، عَنْ عَائِشَةَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ الْحَارِثُ بْنُ شِبْلٍ

یہ حدیث اُم نعمان، حضرت عائشہ سے اسی سند سے روایت کرتی ہیں، ان سے روایت کرنے میں حارث بن شبل اکیلے ہیں۔

9452 - حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ اِسْحَاقَ، ثَنَا يَحْيَى بْنُ زُهَيْرٍ الْقُرَشِيُّ، ثَنَا اَزْهَرُ بْنُ سَعْدٍ، عَنِ ابْنِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ عزوجل کی طرف سے ایک فرشتہ ہر نماز

عَوْنٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ لِلّٰهِ مَلَكًا يُنَادِي عِنْدَ كُلِّ صَلَاةٍ: يَا بَنِي آدَمَ، قُومُوا إِلَى نِيرَانِكُمُ الَّتِي أَوْقَدْتُمُوهَا عَلَى أَنْفُسِكُمْ، فَاطْفِئُوهَا بِالصَّلَاةِ

کے وقت اعلان کرتا ہے: اے انسانو! اُٹھو! اس آگ کو بجھاؤ، جوتم نے اپنے لیے جلائی ہے نماز کے ذریعے اس کو بجھاؤ۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ إِلَّا أَزْهَرُ، تَفَرَّدَ بِهِ يَحْيَى بْنُ زُهَيْرٍ الْقُرَشِيُّ

یہ حدیث ابن عون سے ازہر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں یحییٰ بن زہیر القرشی اکیلے ہیں۔

9453 - حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِسْحَاقَ، ثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ، ثَنَا أَبِي، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ الطَّائِفِيُّ، عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ذَكَاةُ الْجَنِينِ ذَكَاةُ أُمِّهِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ماں کا ذبح بچہ کا ذبح ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ الطَّائِفِيُّ

یہ حدیث ایوب بن موسیٰ سے محمد بن مسلم الطائفی روایت کرتے ہیں۔

9454 - حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِسْحَاقَ الْمَخْرَمِيُّ، ثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ بَكَّارٍ الضَّبِّيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْجَعْدِ الْقُرَشِيُّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدِ بْنِ جُدْعَانَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ جَاءَ أَجَلُهُ وَهُوَ يَطْلُبُ الْعِلْمَ لَقِيَ اللّٰهَ وَلَمْ يَكُنْ بَيْنَهُ وَبَيْنَ النَّبِيِّينَ إِلَّا دَرَجَةُ النُّبُوَّةِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس کو موت علم حاصل کرتے ہوئے آئے تو وہ اللہ سے اس حالت میں ملے گا کہ اس کے درمیان اور اللہ کے درمیان درجۂ نبوت کا فرق ہو گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ الْجَعْدِ، تَفَرَّدَ بِهِ الْعَبَّاسُ بْنُ بَكَّارٍ

یہ حدیث زہری نے محمد بن الجعد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عباس بن بکار اکیلے ہیں۔

9455 - حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ اِسْحَاقَ، نَا طَالُوتُ بْنُ عَبَّادٍ، ثَنَا عَاصِمُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ الْوَزَّانُ، اَنَّهُ سَمِعَ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ، يَقُولُ: احْتَجَمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَاَعْطَاهُ كِرَاءَهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پچھنا لگوایا اور اس کو اس کی مزدوری دی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عَبْدِ الْوَاحِدِ اِلَّا طَالُوتُ

یہ حدیث عاصم بن عبدالواحد سے طالوت روایت کرتے ہیں۔

9456 - حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمَخْرَمِيُّ، ثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ، ثَنَا عَاصِمُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ زِيَادٍ، ثَنَا عُثْمَانُ بْنُ حَكِيمٍ، عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا قَعَدَ فِي الصَّلَاةِ جَعَلَ قَدَمَهُ الْيُسْرَى تَحْتَ فَخِذِهِ الْيُسْرَى، وَفَرَشَ قَدَمَهُ الْيُمْنَى، وَوَضَعَ يَدَهُ الْيُسْرَى عَلَى رُكْبَتِهِ، وَوَضَعَ يَدَهُ الْيُمْنَى عَلَى فَخِذِهِ الْيُمْنَى، وَاَشَارَ بِاُصْبُعِهِ

حضرت عبداللہ بن زبیر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب نماز میں بیٹھتے تو بائیں پاؤں کو بائیں ران کے نیچے رکھتے اور دایاں پاؤں بچھا لیتے اور بایاں ہاتھ گھٹنے پر رکھتے اور دایاں ہاتھ دائیں ران پر رکھتے اور اپنی انگلی سے اشارہ کرتے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيمٍ اِلَّا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ

یہ حدیث عثمان بن حکیم سے عبدالواحد بن زیاد روایت کرتے ہیں۔

9457 - حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ اِسْحَاقَ، نَا عَفَّانُ، نَا وُهَيْبُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، حَدَّثَنِي جَدِّي، اَنَّهُ دَخَلَ الدَّارَ عَلَى عُثْمَانَ وَهُوَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عثمان نے کلام کرنے کی اجازت مانگی، آپ کو اجازت دی گئی، آپ کھڑے ہوئے اللہ کی حمد وثناء بیان

9455- أخرجه البخاري: كتاب الطب جلد **10** صفحه **158** رقم الحديث: **5696**، ومسلم: كتاب المساقاة جلد **3** صفحه **1204**.

9456- أخرجه أحمد جلد **2** صفحه **345** رقم الحديث: **8562**، والبيهقي في دلائل النبوة جلد **6** صفحه **393** (باب ما جاء في أخبار النبي ﷺ بالبلوى التي أصابت عثمان بن عفان). والحاكم في مستدركه: كتاب معرفة الصحابة جلد **3** صفحه **99**. وقال: هذا حديث صحيح الاسناد ولم يخرجاه ووافقه الذهبي، فقال: صحيح سمعه وهيب منهم.

مَحْصُورٌ فِيهَا، وَأَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَسْتَأْذِنُ عُثْمَانَ فِي الْكَلَامِ، فَأَذِنَ لَهُ، فَقَامَ، فَحَمِدَ اللَّهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ، ثُمَّ قَالَ: إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: سَيَكُونُ بَعْدِي فِتَنًا وَاخْتِلَافًا، فَقَالَ قَائِلٌ مِنَ النَّاسِ: مَنْ لَنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ فَقَالَ: عَلَيْكُمْ بِالْأَمِيرِ وَأَصْحَابِهِ وَهُوَ يُشِيرُ إِلَى عُثْمَانَ.

کی' پھر فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے: میرے بعد فتنے اور اختلاف ہوں گے' لوگوں میں سے کہنے والے نے عرض کی: یارسول اللہ! ہمارے لیے کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: تم پر امیر اور اس کے ساتھیوں کی اطاعت ضروری ہے' اشارہ عثمان کی طرف کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ إِلَّا وُهَيْبٌ وَجَدُّ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ إِلَى أُمِّهِ يُكَنَّى أَبَا حَبِيبَةَ

یہ حدیث موسیٰ بن عقبہ سے وہیب روایت کرتے ہیں۔ ان کی کنیت ابوحبیبہ ہے۔

9458 - حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِسْحَاقَ، ثَنَا سَلْمُ بْنُ قَادِمٍ، نَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ يَحْيَى، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: احْتَرِسُوا مِنَ النَّاسِ بِسُوءِ الظَّنِّ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: لوگوں کے متعلق بُرے گمان سے بچو۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَنَسٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ بَقِيَّةُ

یہ حدیث انس سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں بقیہ اکیلے ہیں۔

9459 - حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ، نَا عَفَّانُ، نَا عِمْرَانُ الْقَطَّانُ أَبُو الْعَوَّامِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَبِي الْخَلِيلِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يُبَايِعُ لِرَجُلٍ بَيْنَ الرُّكْنِ وَالْمَقَامِ عِدَّةُ أَهْلِ بَدْرٍ، فَيَأْتِيهِ عَصَائِبُ أَهْلِ الْعِرَاقِ، وَأَبْدَالُ أَهْلِ الشَّامِ، فَيَغْزُوهُ جَيْشٌ مِنْ أَهْلِ الشَّامِ، حَتَّى إِذَا كَانُوا بِالْبَيْدَاءِ خُسِفَ بِهِمْ، فَيَغْزُوهُمْ رَجُلٌ مِنْ قُرَيْشٍ

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بدر والوں کی تعداد کے برابر ایک آدمی کی رکن اور مقام کے درمیان بیعت کریں گے' عراق والوں کی طرف سے ایک گروہ آئے گا' شام والوں کے ابدال' شام والوں سے ایک گروہ جہاد کرے گا' جب بیداء کے مقام پر ہوں گے تو ان کو دھنسا دیا جائے گا' ان سے جہاد کرے گا' قبیلہ کلب کے آدمی قریش کے خالو میں سے' اللہ ان کو بھگا دے گا' نقصان میں وہ ہے جو ان

اَخْوَالُهُ مِنْ كَلْبٍ، فَيَلْتَقُونَ، فَيَهْزِمُهُمُ اللّٰهُ، فَالْخَائِبُ مَنْ خَابَ مِنْ غَنِيمَةِ كَلْبٍ

کی غنیمت سے محروم رہا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا عِمْرَانُ الْقَطَّانُ

یہ حدیث قتادہ سے عمران القطان روایت کرتے ہیں۔

9460 - حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ اِسْحَاقَ، نَا عَفَّانُ، نَا عِمْرَانُ، حَدَّثَنِي قَتَادَةُ، حَدَّثَنِي اَبُو نَضْرَةَ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَمْلِكُ رَجُلٌ مِنْ اَهْلِ بَيْتِي اَجْلَى الْجَبْهَةِ، اَقْنَى الْاَنْفِ، يَمْلَأُ الْاَرْضَ قِسْطًا وَعَدْلًا كَمَا مُلِئَتْ ظُلْمًا وَجَوْرًا، يَعِيشُ هٰذَا وَبَسَطَ كَفَّهُ الْيُمْنَى، وَبَسَطَ اِلَى جَنْبِهَا اُصْبُعَيْنِ، وَبَسَطَ كَفَّهُ الْيُسْرَى.

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میرے اہل بیت سے ایک آدمی ہوگا' اس کی پیشانی اور ناک میری طرح ہوگی' وہ زمین کو انصاف سے اور عدل سے بھر دے گا جس طرح وہ ظلم اور زیادتی سے بھری تھی' اپنی دائیں ہتھیلی کو پھیلائے گا' اپنی بائیں ہتھیلی کو پھیلائے گا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا عِمْرَانُ الْقَطَّانُ

یہ حدیث قتادہ سے عمران القطان روایت کرتے ہیں۔

9461 - حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمَخْرَمِيُّ، نَا عَفَّانُ، نَا يَزِيدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، نَا لَيْثُ بْنُ اَبِي سُلَيْمٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: نُهِينَا اَنْ نَتْبَعَ جِنَازَةً مَعَهَا رَانَّةٌ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: ہمیں ایسا جنازہ پڑھنے سے منع کیا گیا ہے جس کے ساتھ آگ ہو۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ اِبْرَاهِيمَ اِلَّا

یہ حدیث یزید بن ابراہیم سے عفان روایت

9460- أخرجه أبو داؤد: كتاب المهدى جلد4صفحه105 رقم الحديث: 4285 بنحوه . وأحمد فى مسنده جلد3 صفحه17 رقم الحديث: 11136 .

9461- أخرجه ابن ماجة: كتاب الجنائز جلد2صفحه504 رقم الحديث: 1583' وأحمد فى مسنده جلد2صفحه92 رقم الحديث: 5670' وفى الزوائد: فى اسناده أبو يحيىٰ القتات الكوفى زاذان' وقيل: دينار . قال الامام أحمد: روى عنه اسرائيل أحاديث كثيرة' مناكير جدًا' وقال ابن معين: فى حديثه ضعف' وقال يعقوب بن سفيان والبزار: لا بأس به .

عَفَّانُ

کرتے ہیں۔

9462 - حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِسْحَاقَ، نَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ النَّشِيطِيُّ، نَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ عَلَى بَابِي دُرْنُوكٌ فِيهِ خَيْلٌ ذَوَاتُ أَجْنِحَةٍ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَلْقُوا هَذَا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میرے دروازے پر ایسا پردہ تھا جس میں گھوڑے کی تصویریں تھیں، حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کو اُتروا دیا۔

9463 - وَبِهِ، قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي بِاللَّيْلِ وَأَنَا مُعْتَرِضَةٌ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ، فَإِذَا أَرَادَ أَنْ يُوتِرَ أَيْقَظَنِي، فَانْسَلَلْتُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ انْسِلَالًا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رات کو نماز پڑھتے تو میں آپ کے اور قبلہ کے درمیان لیٹی ہوتی تھی، جب آپ وتر پڑھنے کا ارادہ کرتے تو آپ مجھے اپنے ہاتھ سے جگاتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ إِلَّا هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ

جریر بن حازم، ہشام بن عروہ سے یہ دونوں حدیثیں روایت کرتے ہیں۔

9464 - حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِسْحَاقَ، نَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ الْأَنْصَارِيُّ، نَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى الْقَزَّازُ، نَا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ دَاوُدَ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: عَفَوْتُ لَكُمْ، عَنِ الْخَيْلِ وَالرَّقِيقِ وَلَيْسَ فِيمَا دُونَ الْمِئَتَيْنِ زَكَاةٌ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میں تمہیں گھوڑے اور غلاموں سے زکوٰۃ معاف کرتا ہوں سوائے دوسو گھوڑوں کے۔

9462- أخرجه البخاری: كتاب اللباس جلد **10** صفحه **400** رقم الحديث: **5955**، ومسلم: كتاب اللباس والزينة جلد **3** صفحه **1667**.

9463- أخرجه البخاری: كتاب الصلاة جلد **1** صفحه **699-700** رقم الحديث: **512-514**، ومسلم: كتاب صلاة المسافرين وقصرها جلد **1** صفحه **5110**.

9464- أخرجه الطبرانی فی الصغير جلد **2** صفحه **130** بنفس الاسناد وأورده الهيثمی فی مجمع الزوائد جلد **3** صفحه **72**. وقال: رواه الطبرانی فی الصغير والأوسط. وفيه محمد بن أبی ليلى وفيه كلام.

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ مَعْنُ بْنُ عِيسَى

یہ حدیث ابن عباس سے اسی سند سے روایت ہے۔اس کو روایت کرنے میں معن بن عیسیٰ اکیلے ہیں۔

9465 - حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ أَبِي إِسْرَائِيلَ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَابِرٍ، نَا ضَمْضَمُ بْنُ جَوْسِ بْنِ ضَمْضَمَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ وَمَسَحَ رَأْسَهُ مَرَّةً وَاحِدَةً

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو وضو کرتے ہوئے دیکھا اور آپ نے سر کا مسح ایک مرتبہ کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ضَمْضَمِ بْنِ جَوْسٍ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ جَابِرٍ

یہ حدیث ضمضم بن جوس' محمد بن جابر سے روایت کرتے ہیں۔

9466 - حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِسْحَاقَ، حَدَّثَنِي أَبِي، نَا مُحَمَّدُ بْنُ جَابِرٍ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَكَّةُ حَرَمٌ، لَا يُجْلَى جَلَاؤُهَا، وَلَا يُعْضَدُ شَجَرُهَا، وَلَا يُخَافُ وَحْشُهَا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مکہ حرم ہے' اس کی گھاس اور درخت کاٹنا جائز نہیں ہیں اور اس کے وحشی کو ڈرانا جائز نہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ جَابِرٍ

یہ حدیث حبیب بن ابوثابت سے ابن عباس روایت کرتے ہیں۔حبیب بن ابوثابت سے محمد بن جابر روایت کرتے ہیں۔

9467 - حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِسْحَاقَ، حَدَّثَنِي أَبِي، نَا مُحَمَّدُ بْنُ جَابِرٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: نَهَانَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ لُحُومِ الْحُمُرِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں پالتو گدھوں کے گوشت اور ان پر سوار ہونے سے منع کیا۔

9466- أصله في البخاری: كتاب العلم جلد1صفحه248 رقم الحديث: 112' ومسلم: كتاب الحج جلد2 صفحه986 .

9467- اسناده فيه: يعقوب بن اسحاق شيخ الطبرانی ولم أجده . تخريجه: الطبرانی فی الكبير بنحوه' وانظر: مجمع الزوائد جلد5صفحه50 .

الْاَهْلِيَّةِ؛ اِبْقَاءً عَلَى الظَّهْرِ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَعْمَشِ اِلَّا حَبَّانُ وَمُحَمَّدُ بْنُ جَابِرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ عَنْ مُحَمَّدُ بْنُ جَابِرٍ: اِسْحَاقُ بْنُ اَبِي اِسْرَائِيلَ، وَتَفَرَّدَ بِهِ عَنْ حَبَّانَ: بَكْرُ بْنُ يَحْيَى بْنِ زَبَانٍ

یہ حدیث اعمش سے حبان اور محمد بن جابر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن جابر اور اسحاق بن ابو اسرائیل اکیلے ہیں۔ حبان، بکر بن یحییٰ بن زبان سے روایت کرنے میں اکیلے ہیں۔

9468 - حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ، حَدَّثَنِي اَبِي، نَا مُحَمَّدُ بْنُ جَابِرٍ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: لَمَّا اَتَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمْعًا اَمَرَ ضَعَفَةَ اَهْلِهِ اَنْ يَتَقَدَّمُوا بِلَيْلٍ، وَقَالَ: لَا تَرْمُوا الْجَمْرَةَ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ جب مزدلفہ آئے تو آپ نے اپنے کمزور گھر والوں کو حکم دیا کہ رات کو چلے جائیں اور سورج طلوع ہونے سے پہلے کنکریاں نہ ماریں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَمَّادٍ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ جَابِرٍ وَاَبُو حَنِيفَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَابِرٍ: اِسْحَاقُ بْنُ اَبِي اِسْرَائِيلَ، وَعَنْ اَبِي حَنِيفَةَ: عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ

یہ حدیث حماد سے محمد بن جابر اور ابوحنیفہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن جابر، اسحاق بن ابو اسرائیل اکیلے ہیں۔ ابوحنیفہ، عبدالرحیم بن سلیمان سے روایت کرتے ہیں۔

9469 - حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ اِسْحَاقَ، حَدَّثَنِي اَبِي، نَا مُحَمَّدُ بْنُ جَابِرٍ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ عَطَاءِ بْنِ اَبِي رَبَاحٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كُلُّ مُزْدَلِفَةَ مَشْعَرٌ، وَارْتَفِعُوا عَنْ بَطْنِ عُرَنَةَ، وَكُلُّ عَرَفَاتٍ مَوْقِفٌ، وَارْتَفِعُوا عَنْ وَادِي مُحَسِّرٍ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: سارا مزدلفہ ٹھہرنے کی جگہ ہے بطن عرنہ سے چڑھو اور سارا عرفات ٹھہرنے کی جگہ ہے وادیٔ محسر میں آواز بلند کرو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ عَطَاءٍ

یہ حدیث یعقوب بن عطاء سے محمد بن جابر اور

9468- أخرج طرفه البخاري: كتاب الحج جلد 3 صفحه 615 رقم الحديث: 1678، ومسلم: كتاب الحج جلد 2 صفحه 941 . وأخرجه بتمامه الترمذي: كتاب الحج جلد 3 صفحه 231 رقم الحديث: 893 . وابن ماجة: كتاب الحج والمناسك جلد 2 صفحه 1007 رقم الحديث: 3025 . وقال أبو عيسىٰ الترمذي: حديث ابن عباس حسن صحيح .

اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ جَابِرٍ وَسُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ

سلیمان بن عیینہ روایت کرتے ہیں۔

9470 - حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ اَبِي اِسْرَائِيلَ، ثَنَا اَبِي، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَابِرٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ اَبِي مَعْمَرٍ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَمْرٍو، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ مَنَاكِبَنَا فِي الصَّلَاةِ، وَيَقُولُ: سَوُّوا الْمَنَاكِبَ، وَاَقِيمُوا الصُّفُوفَ، وَلَا تَخْتَلِفُوا فَتَخْتَلِفَ قُلُوبُكُمْ

حضرت عقبہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز میں ہمارے کندھوں کو ملاتے اور فرماتے: اپنے کندھے ملاؤ، صفیں سیدھی رکھو اور اختلاف نہ کرو ورنہ تمہارے دل مختلف ہوں گے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ جَابِرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ اِسْحَاقُ بْنُ اَبِي اِسْرَائِيلَ

یہ حدیث عمرو بن مرہ سے محمد بن جابر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں اسحاق بن ابواسرائیل اکیلے ہیں۔

9471 - حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ اَبِي اِسْرَائِيلَ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَابِرٍ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَبِّلُ وَهُوَ صَائِمٌ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حالتِ روزہ میں بوسہ لیتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ جَابِرٍ وَعُبَيْدَةُ بْنُ حُمَيْدٍ

یہ حدیث عبدالعزیز بن رفیع سے محمد بن جابر اور عبیدہ بن حمید روایت کرتے ہیں۔

9472 - حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ اِسْحَاقَ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَابِرٍ، عَنِ ابْنِ اَبِي لَيْلَى، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: يَمْحُو اللّٰهُ مَا يَشَاءُ اِلَّا

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: اللہ جو چاہے ختم کرے سوائے بدبختی اور نیک بختی کے اور زندگی موت کے علاوہ۔

9470- أخرجه مسلم: كتاب الصلاة جلد **1** صفحه **322**، والنسائي: كتاب الامامة جلد **2** صفحه **71** (باب ما يقول الامام اذا تقدم في تسوية الصفوف).

9471- أخرجه البخاري: كتاب الصوم جلد **4** صفحه **176** رقم الحديث: **1927**، ومسلم: كتاب الصيام جلد **2** صفحه **776**.

الشِّقْوَةَ وَالسَّعَادَةَ، وَالْحَيَاةَ وَالْمَوْتَ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ جَابِرٍ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ نَافِعٍ إِلَّا ابْنُ أَبِي لَيْلَى.

یہ حدیث ابن ابولیلیٰ سے محمد بن جابر اور نافع سے ابن ابولیلیٰ روایت کرتے ہیں۔

9473 - حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِسْحَاقَ، حَدَّثَنِي أَبِي، نَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، نَا عَمَّارٌ الدُّهْنِيُّ، قَالَ: قُلْتُ لِأَبِي إِسْحَاقَ: أَذَكَرْتَ؟ يَعْنِي حَدِيثَ مُسْلِمِ بْنِ نَذِيرٍ، عَنْ حُذَيْفَةَ: أَخَذَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَضَلَةِ سَاقِي فَحَدَّثَنِيهِ. قَالَ سُفْيَانُ: ثُمَّ لَقِيتُهُ، فَسَأَلْتُهُ فَحَدَّثَنِي بِهِ.

حضرت عمار الدھنی فرماتے ہیں کہ میں نے ابواسحاق سے عرض کی: کیا مسلم بن نذیر کی حدیث یاد ہے کہ حضرت حذیفہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پنڈلی پکڑی' انہوں نے مجھے حدیث بیان کی۔ حضرت سفیان فرماتے ہیں کہ پھر میں ان سے ملا' میں نے پوچھا تو مجھے بیان کیا۔

9474 - حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِسْحَاقَ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ، ثنَا أَبِي، عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ أَرْطَاةَ، عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو حَدِيثَ الْقَبْرِ حَدِيثَ زَاذَانَ، عَنِ الْبَرَاءِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَ حَدِيثِ الْأَعْمَشِ.

حضرت منہال بن عمر قبر والی حدیث اور زاذان براء سے وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اعمش والی حدیث کی طرح روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَجَّاجِ إِلَّا قَيْسُ بْنُ سَعْدٍ، وَلَا عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ إِلَّا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ، وَلَا عَنْ جَرِيرٍ إِلَّا وَهْبٌ، تَفَرَّدَ بِهِ إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي إِسْرَائِيلَ

یہ حدیث حجاج سے قیس بن سعد اور قیس بن سعد سے جریر بن حازم اور جریر سے وہب روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں اسحاق بن ابواسرائیل اکیلے ہیں۔

9475 - حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِسْحَاقَ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ مَسْمُولٍ،

حضرت جابر رضی اللہ عنہ' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: پیشانی نہ رکھو مگر سوائے

9473- أخرجه الترمذي: كتاب اللباس جلد 4 صفحه 247 رقم الحديث: 1783' وابن ماجة: كتاب اللباس جلد 2 صفحه 1182 رقم الحديث: 3572' وأحمد في المسند جلد 5 صفحه 382 رقم الحديث: 23305 . قال أبو عيسى الترمذي: هذا حديث حسن صحيح رواه الثوري وشعبة عن أبي اسحاق .

حَدَّثَنِی عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَابِرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَا تُوضَعُ النَّوَاصِی اِلَّا فِی حَجٍّ اَوْ عُمْرَةٍ

حج وعمرہ کے۔

9476 - حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ اِسْحَاقَ، قَالَ: حَدَّثَنِی اَبِی، قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ مَسْمُولٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَابِرٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَمَّرَ الْخَيْلَ، وَسَابَقَ بَيْنَهَا، فَرَآنِی رَاكِبًا عَلَى بَعِيرٍ، فَقَالَ: يَا جَابِرُ، لَا تَزَالُ تَتَضَعُهُ اَیْ لَا تَزَالُ تَضْرِبُهُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میرے گھوڑے کو حرکت دی' وہ آگے نکل گیا' میں نے آپ کو اس پر سوار دیکھا' فرمایا: جابر مسلسل اس کو نہ مارنا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ عُمَرَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ مَسْمُولٍ

یہ دونوں حدیثیں عمر بن محمد بن منکدر سے وہ محمد بن سلیمان بن مسمول روایت کرتے ہیں۔

9477 - حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ، ثَنَا اَبُو كُرَيْبٍ، ثَنَا بَكْرُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِی لَيْلَى، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَافَ عَلَى رَاحِلَتِهِ، وَفِی يَدِهِ مِحْجَنٌ يَسْتَلِمُ بِهِ الرُّكْنَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سواری پر طواف کیا۔ آپ کے ہاتھ مبارک میں چھڑی تھی' آپ نے ان کو چھڑی کے ساتھ استلام کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ اِلَّا ابْنُ اَبِی لَيْلَى، تَفَرَّدَ بِهِ عِمْرَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ

یہ حدیث عبدالکریم سے ابن ابولیلیٰ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عمران بن محمد اکیلے ہیں۔

9478 - حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ اِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبَّادِ بْنِ الْعَوَّامِ الْوَاسِطِیُّ، ثَنَا يَحْيَى بْنُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ پڑھنے والوں

9477- أخرجه البخاری: كتاب الحج جلد 3 صفحه 552 رقم الحديث: 1607' ومسلم: كتاب الحج جلد 2 صفحه 926 .

عَبْدِ الْحَمِيدِ الْحِمَّانِيُّ، نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيْسَ عَلَى اَهْلِ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْشَةٌ فِي قُبُورِهِمْ، وَلَا مَنْشَرِهِمْ، وَكَاَنِّي اَنْظُرُ اِلَى اَهْلِ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ وَهُمْ يَنْفُضُونَ التُّرَابَ عَنْ رُءُوسِهِمْ، وَيَقُولُونَ: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي اَذْهَبَ عَنَّا الْحَزَنَ

کو قبر میں اور حشر میں پریشانی نہ ہوگی‘ گویا کہ میں اب بھی وہ منظر دیکھ رہا ہوں کہ لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ پڑھنے والے اپنی قبروں سے اُٹھ رہے ہیں اپنے کپڑوں سے مٹی صاف کرتے ہوئے اور پڑھ رہے ہیں: تمام خوبیاں اللہ کے لیے جو ہم سے غم لے گیا۔

9479 - حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ اِسْحَاقَ، ثَنَا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، قَالَ: خَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزَاةٍ، فَقَالَ: لَا يَصْحَبْنَا الْيَوْمَ مَنْ آذَى جَارَهُ ، فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ: اَنَا بُلْتُ فِي اَصْلِ حَائِطِ جَارِي؟ فَقَالَ: لَا تَصْحَبْنَا الْيَوْمَ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک جہاد کے لیے نکلے‘ آپ نے فرمایا: آج ہماری صحبت میں نہ بیٹھے جس نے اپنے پڑوسی کو تکلیف دی‘ قوم میں سے ایک آدمی نے عرض کی: میں نے اپنے پڑوسی کے باغ میں پیشاب کیا؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: آج تو بھی ہماری صحبت اختیار نہیں کرسکتا۔

9480 - وَبِهِ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكْرَهُ مِنَ الشَّاةِ سَبْعًا: الْمَرَارَةَ، وَالْمَثَانَةَ، والمحياة، وَالذَّكَرَ، وَالْاُنْثَيَيْنِ، وَالْغُدَّةَ، وَالدَّمَ، وَكَانَ اَحَبَّ الشَّاةِ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُقَدَّمُهَا، قَالَ: وَاُتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِطَعَامٍ، فَاَقْبَلَ الْقَوْمُ يُلْقِمُونَهُ اللَّحْمَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اَطْيَبَ اللَّحْمِ لَحْمُ الظَّهْرِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بکری میں نو اعضاء کو ناپسند کرتے تھے: پتہ‘ مثانہ‘ حیاۃ‘ ذکر‘ خصیہ‘ غدود‘ خون‘ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بکری کا گوشت آگے والا حصہ پسند تھا‘ لوگ آپ کو تحفہ کے طور پر گوشت دیتے تھے۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: سب سے اچھا گوشت پشت کا گوشت ہوتا ہے۔

9481 - وَبِهِ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، فِي قَوْلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ: (غَافِرِ الذَّنْبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِيدِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ اللہ عزوجل کے ارشاد: ”گناہ بخشنے والا اور توبہ قبول کرنے

الْعِقَابِ ذِی الطَّوْلِ لَا اِلَهَ اِلَّا هُوَ اِلَيْهِ الْمَصِيرُ) (غافر: 3)، قَالَ: (غَافِرِ الذَّنْبِ) (غافر: 3) لِمَنْ يَقُولُ: لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ، (قَابِلِ التَّوْبِ) (غافر: 3) مِمَّنْ يَقُولُ: لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ (شَدِيدِ الْعِقَابِ) (البقرة: 196) لِمَنْ لَا يَقُولُ: لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ، (ذِی الطَّوْلِ) (غافر: 3) ذِی الْغِنَی لَا اِلَهَ اِلَّا هُوَ، كَانَتْ كُفَّارُ قُرَيْشٍ لَا يُوَحِّدُونَهُ، فَوَحَّدَ نَفْسَهُ، (اِلَيْهِ الْمَصِيرُ) (غافر: 3) اِلَيْهِ يَصِيرُ مَنْ يَقُولُ: لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ، فَيَدْخُلُ الْجَنَّةَ، وَيَصِيرُ مَنْ لَا يَقُولُ: لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ، فَيُدْخِلُهُ النَّارَ

والا' سخت عذاب دینے والا' بڑے انعام والا' اس کے سوائے کہ کوئی معبود نہیں اس کی طرف پھرنا''۔ فرمایا: گناہ بخشنے والا اس کے لیے ہے جو لا الٰہ الا اللہ پڑھتے ہیں' اس سے توبہ قبول کرنے والا ہے جو لا الٰہ الا اللہ پڑھتے ہیں' اس کو سخت عذاب دینے والا ہے جو لا الٰہ الا اللہ نہیں پڑھتے' بڑے انعام والا کفارِ قریش جو اس کی توحید کا اقرار نہیں کرتے تھے' اللہ پاک نے خود اپنی توحید بیان کی' اس کی طرف لوٹ کر جانا ہے' جو لا الٰہ الا اللہ پڑھنے والے جنت میں داخل ہوں گے' جو لا الٰہ الا اللہ نہیں پڑھتے ہیں وہ جہنم میں داخل ہوں گے۔

9482 - حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ اِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبَّادِ بْنِ الْعَوَّامِ، نَا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ، فِی قَوْلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ: (وَشَاهِدٍ وَمَشْهُودٍ) (البروج: 3)، قَالَ: الشَّاهِدُ جَدِّی رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَالْمَشْهُودُ يَوْمُ الْقِيَامَةِ، ثُمَّ تَلَا هَذِهِ الْآيَةَ (اِنَّا اَرْسَلْنَاكَ شَاهِدًا وَمُبَشِّرًا وَنَذِيرًا) (الاحزاب: 45)، ثُمَّ تَلَا (ذَلِكَ يَوْمٌ مَجْمُوعٌ لَهُ النَّاسُ وَذَلِكَ يَوْمٌ مَشْهُودٌ) (هود: 103)

حضرت حسین بن علی رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ وہ اللہ عزوجل کے ارشاد کی تفسیر کرتے ہوئے ''وشاهد و مشهود'' سے مراد شاہد سے مراد میرے نانا رسول اللہ ﷺ ہیں' مشہود سے مراد قیامت کا دن ہے' پھر آپ نے یہ آیت پڑھی: ''ہم نے آپ کو حاضر ناظر اور خوش خبری دینے والا اور ڈر سنانے والا بنا کر بھیجا'' پھر آپ نے یہ آیت پڑھی: ''یہ لوگوں کے جمع ہونے کا دن ہے' یہ گواہی کا دن ہے''۔

لَمْ يَرْوِ هَذِهِ الْاَحَادِيثَ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ اِلَّا ابْنُهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زَيْدٍ

یہ تمام احادیث زید بن اسلم سے ان کے بیٹے عبدالرحمٰن بن زید روایت کرتے ہیں۔

9483 - حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ مُجَاهِدٍ الْبَصْرِيُّ، نَا الْمُنْذِرُ بْنُ الْوَلِيدِ الْجَارُودِيُّ، ثَنَا اَبِی،

حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے اپنا نانا رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا:

نَا الْحَسَنُ بْنُ اَبِی جَعْفَرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ: سَمِعْتُ جَدِّی رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَا مِنْ عَبْدٍ صَلَّى صَلَاةَ الصُّبْحِ، ثُمَّ جَلَسَ يَذْكُرُ اللّٰهَ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ اِلَّا كَانَ لَهُ حِجَابٌ مِنْ جَهَنَّمَ

جوکوئی بندہ صبح کی نماز پڑھ کر سورج کے طلوع ہونے تک اللہ کا ذکر کرتا ہے تو وہ اس کا بیٹھنا جہنم سے پردہ ہو جائے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ اِلَّا الْحَسَنُ بْنُ اَبِی جَعْفَرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ الْمُنْذِرُ عَنْ اَبِيهِ

یہ حدیث محمد بن جحادہ سے حسن بن ابوجعفر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں منذر اپنے باپ سے اکیلے ہے۔

9484 - حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ مُجَاهِدٍ، نَا الْمُنْذِرُ بْنُ الْوَلِيدِ، نَا اَبِی، نَا الْحَسَنُ بْنُ اَبِی جَعْفَرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ، عَنْ مَرْزُوقٍ، مَوْلَى اَنَسٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: اَمَرَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ نَسْتَغْفِرَ بِالْاَسْحَارِ سَبْعِينَ مَرَّةً

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سحری کے وقت ستّر مرتبہ استغفار کرنے کا حکم دیتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ اِلَّا الْحَسَنُ بْنُ اَبِی جَعْفَرٍ

یہ حدیث محمد بن جحادہ سے حسن بن ابوجعفر روایت کرتے ہیں۔

9485 - حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ مُجَاهِدٍ، ثَنَا الْمُنْذِرُ بْنُ الْوَلِيدِ، نَا اَبِی، نَا الْحَسَنُ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جُحَادَةَ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ، قَالَ: جَاءَ اَعْرَابٌ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِی نَحْرِ الظَّهِيرَةِ، مُتَقَلِّدِی السُّيُوفِ مُجْتَابِی النِّمَارِ، فَحَثَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّاسَ عَلَيْهِمْ، فَقَالَ: لِيَتَصَدَّقْ ذُو الدِّينَارِ مِنْ دِينَارِهِ، وَذُو الدِّرْهَمِ مِنْ دِرْهَمِهِ، وَذُو الْبُرِّ مِنْ

حضرت عدی بن حاتم فرماتے ہیں کہ کچھ دیہات کے لوگ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے دوپہر کے وقت' تلواریں لٹکائے ہوئے' تہبند پہنے ہوئے' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لوگوں کو صدقہ پر اُبھارا' فرمایا: دینار والا اپنے دینار سے اور درہم والا اپنے درہم سے' گندم والا گندم سے' جو والا جو سے' کھجور والا کھجور سے دے' قیامت کا دن آنے سے پہلے کہ آدمی اپنے آگے' دائیں بائیں جانب' پیچھے آگ ہی دیکھے گا' اس دن جہنم سے بچنے کے لیے کوئی شی

بُرِّهِ، وَذُو الشَّعِيرِ مِنْ شَعِيرِهِ، وَذُو التَّمْرِ مِنْ تَمْرِهِ مِنْ قَبْلِ اَنْ يَاتِيَ عَلَيْهِ يَوْمٌ، فَيَنْظُرَ اَمَامَهُ فَلَا يَرَى اِلَّا النَّارَ، وَيَنْظُرَ عَنْ يَمِينِهِ فَلَا يَرَى اِلَّا النَّارَ، وَيَنْظُرَ عَنْ شِمَالِهِ فَلَا يَرَى اِلَّا النَّارَ، وَيَنْظُرَ مِنْ وَرَائِهِ فَلَا يَرَى اِلَّا النَّارَ، فَلَا يَرَى شَيْئًا يَتَّقِي بِوَجْهِهِ النَّارَ

نہیں دیکھے گا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ اِلَّا الْحَسَنُ بْنُ اَبِي جَعْفَرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ الْمُنْذِرُ عَنْ اَبِيهِ

یہ حدیث محمد بن جحادہ سے حسن بن ابوجعفر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں منذر اپنے والے سے روایت کرنے میں اکیلے ہیں۔

9486 - وَبِهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ، عَنْ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَلْإِمَامُ ضَامِنٌ، وَالْمُؤَذِّنُ مُؤْتَمَنٌ، اللّٰهُمَّ اَرْشِدِ الْاَئِمَّةَ، وَاغْفِرْ لِلْمُؤَذِّنِينَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: امام ضامن اور مؤذن امانت والا ہوتا ہے' اے اللہ! ائمہ کو ہدایت دے اور مؤذنوں کو بخش دے۔

9487 - وَبِهِ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خَيْرُ الصَّدَقَةِ مَا اَبْقَتْ غِنًى، وَالْيَدُ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِنَ الْيَدِ السُّفْلَى، وَابْدَاْ بِمَنْ تَعُولُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بہتر صدقہ وہ ہے جو حالت مال داری میں دیا جائے' اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہوتا ہے' ابتداء اس سے کر جو تیرے زیر کفالت ہیں۔

9488 - حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ مُجَاهِدٍ، نَا الْمُنْذِرُ بْنُ الْوَلِيدِ، نَا اَبِي، ثَنَا الْحَسَنُ بْنُ اَبِي جَعْفَرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ، عَنْ عَطِيَّةَ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ اَهْلَ الْجَنَّةِ لَيَتَرَاءَوْنَ اَهْلَ عِلِّيِّينَ كَمَا يَتَرَاءَى اَهْلُ الدُّنْيَا الْكَوْكَبَ الدُّرِّيَّ فِي السَّمَاءِ، وَاِنَّ اَبَا

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جنت والے اعلیٰ علیین والوں کو ایسے دیکھیں گے جس طرح دنیا والے آسمان میں چمکتے ہوئے ستاروں کو دیکھتے ہیں' ابوبکر و عمر دونوں اس سے ہیں' دونوں انعام والے ہیں۔

9486- أخرجه أبو داؤد: كتاب الصلاة جلد1صفحه140 رقم الحديث: 517 .

9487- أخرجه البخارى: كتاب الزكاة جلد3صفحه345 رقم الحديث: 1426 .

9488- أصله أخرجه البخارى: كتاب الرقائق جلد11صفحه424 رقم الحديث: 6556 .

بَكْرٍ وَعُمَرَ مِنْهُمْ وَأَنْعَمَا

9489 - وَبِهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ، عَنْ فُلَانِ بْنِ صِيَاحٍ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ الْأَخْنَسِ، قَالَ: دَخَلْنَا عَلَى الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ وَهُوَ أَمِيرٌ عَلَى الْكُوفَةِ، وَعِنْدَهُ سَعِيدُ بْنُ زَيْدٍ، فَدَخَلَ غُنَيْمُ بْنُ عَلْقَمَةَ، فَقَالَ: مَنْ عَلِيٌّ؟ فَقَالَ سَعِيدُ بْنُ زَيْدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ نُفَيْلٍ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: أَبُو بَكْرٍ فِي الْجَنَّةِ، وَعُمَرُ فِي الْجَنَّةِ، وَعَلِيٌّ فِي الْجَنَّةِ، وَعُثْمَانُ فِي الْجَنَّةِ

حضرت مغیرہ بن الاخنس فرماتے ہیں کہ ہم حضرت مغیرہ بن شعبہ کے پاس آئے، آپ اس وقت کوفہ کے امیر تھے، آپ کے پاس حضرت سعید بن زید تھے، حضرت تمیم بن علقمہ آئے، کہنے لگے: علی کون ہے؟ حضرت سعید بن زید بن عمرو بن نفیل فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: ابوبکر، عمر، علی، عثمان جنتی ہیں۔

یہ حدیث معجم کی آخری حدیث ہے، تمام خوبیاں اس پاک پروردگار کے لیے جو ساری کائنات کو پالنے والا ہے۔

آج راقم الحروف نے اللہ عزوجل اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فضل و کرم سے اور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل اطہار، صحابہ کرام رضوان اللہ اجمعین خصوصاً سیدنا امام حسن و حسین رضی اللہ عنہما اور اولیاءِ کاملین خصوصاً حضرت مولا علی رضی اللہ عنہ کی والدہ ماجدہ حضرت سیّدہ طیبہ طاہرہ فاطمہ بنت اسد رضی اللہ عنہا، راقم الحروف کو اس کتاب کا ترجمہ کرتے وقت جب بھی مشکل پیش آئی تو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو آپ (یعنی سیّدہ فاطمہ بنت اسد رضی اللہ عنہا) کا وسیلہ دیا تو میری مشکل آسان ہوگئی۔ پھر خصوصاً محبوب سبحانی قطب ربانی شہباز لامکانی حضور غوث اعظم مرکز تجلیات منبع فیوض و برکات، مرجع خلائق، حضور سیدی حضرت علی بن عثمان المعروف حضور داتا گنج بخش فیض عالم، عطاءِ رسول حضور خواجہ معین الدین چشتی اور اپنے آقا نعمت سفیر عشقِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم غوث زماں امام العارفین، سید الواصلین، منبع فیوض و برکات گنج علم و عرفان حضور پیر سید غلام دستگیر مشہدی موسوی کاظمی قدس سرہ العزیز اور وارث علوم دستگیر، نائب دستگیر، عکس مشائخ سروبہ حضرت پیر سید احسان الحق مشہدی موسوی کاظمی چشتی دام اللہ ظلہ، زیب سجادہ نشین آستانہ عالیہ سروبہ شریف راولپنڈی اور جامعہ رسولیہ شیرازیہ رضویہ کے جملہ اساتذہ کرام خصوصاً شیخ الحدیث والتفسیر حضرت مفتی گل احمد خان عتیقی دام اللہ ظلہ، جانشین شیخ الحدیث محافظ ناموسِ رسالت مجالد ملت اسلامیہ، شیخ الحدیث حضرت صاحبزادہ رضائے مصطفےٰ نقشبندی، شیخ الحدیث مفتی محمد اشرف

9489- أخرجه أبو داؤد: كتاب السنة جلد **4** صفحه **211** رقم الحديث: **4650** مطولًا . والترمذى: كتاب المناقب جلد **5** صفحه **651** رقم الحديث: **3757** مطولًا . وابن ماجة فى سننه فى المقدمة جلد **1** صفحه **48** رقم الحديث: **133** مطولًا . وأحمد فى مسنده جلد **1** صفحه **187** رقم الحديث: **1634** مطولًا . وأبو نعيم فى الحلية جلد **1** صفحه **95** مطولًا . قال أبو عيسى: محمد بن عيسى بن سورة الترمذى: هذا حديث حسن صحيح .

بندیالوی اور مفکر اسلام شیخ الحدیث والتفسیر حضرت ڈاکٹر محمد عارف نعیمی دام اللہ ظلہم اور والد ماجد اللہ رکھا اور والدہ ماجدہ' دوت وعزیز واقارب کی دعاؤں کے صدقے سے معجم الاوسط کا مکمل ترجمہ کرنے کی سعادت حاصل ہوئی۔ یہ سب میرے اللہ اور پیارے آقا جانِ کائنات حضور سرورِ کونین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فضل سے ممکن ہوا۔ اس میں میرا بالکل کوئی کمال نہیں ہے۔ اے اللہ! اپنے پیارے بندوں کے صدقے! اس کو اپنی بارگاہ میں قبول فرما اور یہ کام میرے لیے دنیا وقبر و آخرت کے لیے ذریعۂ نجات کا سبب بنا اور آئندہ بھی مجھے مزید دینِ متین کی خدمت کی سعادت کی توفیق عطا فرما اور تکبر وغرور وحسد سے محفوظ اور حاسد کے حسد اور شریر کی شر' ظالم کے ظلم سے محفوظ رکھ۔ اے اللہ! اگر اس میں کوئی مجھ سے غلطی ہوئی ہے تو اس کی معافی فرما' اچھائی ہے تو اس کو قبول فرما۔ آمین بجاہ سید العالمین!

احقر العباد غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی غفرلہ